حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ عالمی تعزیت نامے کے تناظر میں

مسمی بہ

محفل انجم میں اختر

حسبِ ارشاد : خلیفہ حضور تاج الشریعہ شہزادۂ غوث اعظم

ابوالحسنین سید آل رسول عبدالقادر جیلانی قادری مدظلہ العالی

مرتب عتیق الرحمٰن رضوی

ناشر: جیلانی مشن، ممبئی

وارث علوم اعلیٰ حضرت نبیرۂ حجۃ الاسلام جانشین مفتی اعظم ہند جگر گوشۂ مفسر اعظم شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ **محمد اختر رضا خان قادری ازہری** دام ظلہ العالی

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور
حیات وخدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan.

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

بہ فیض: تاج دار اہلِ سُنّت مفتی اعظم علامہ محمد مصطفیٰ رضا خان نوری و حضور تاج الشریعہ علیہما الرحمۃ والرضوان

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ عالمی تعزیت نامے کے تناظر میں

مسمّٰی بہ

محفلِ انجم میں اختر

حسبِ ارشاد:

شہزادۂ غوث اعظم، نبیرۂ شہنشاہِ کوکن

ابوالحسنین **سید آلِ رسول عبدالقادر جیلانی** قادری مدظلہ العالی

(خلیفۂ حضور تاج الشریعہ، ممبئی)

مرتب: **عتیق الرحمن رضوی** (نوری مشن، مالیگاؤں)

عربی فارسی: پیغامات کے مترجم: مفتی احمد رجا نورانی (ممبئی)

ناشر: **جیلانی مشن ممبئی**

سنِ اشاعت ۱۴۴۰ھ/۲۰۱۸ء

سلسلۂ اشاعت نمبر ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

محفل انجم میں اختر! پرتاثرات گرامی!

جانشین حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد عسجد رضا خاں قادری مدظلہ العالی

(صدر آل انڈیا جماعت رضائے مصطفی بریلی شریف، منتظم اعلیٰ مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا بریلی شریف)

مجھے یہ اطلاع ہوئی کہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کے وصال پر ساداتِ کرام، علما و مشائخ اہلسنّت نے جو تعزیت نامے اور مکتوبات ارسال فرمائے تھے انھیں ممبئ کی سرزمین سے شہزادۂ غوثِ اعظم حضرت سید آلِ رسول عبدالقادر جیلانی قادری صاحب منظر عام پر لا رہے ہیں۔ اکابر کے تذکروں اور ان کی ذات گرامی پر ہونے والے کام آنے والی نسلوں کے لیے مینارۂ نور ہوتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ان تعزیتی پیغام کے ذریعے اہلسنّت و جماعت کو حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کی ہمہ جہت شخصیت کا عمدہ تعارف ہوگا، کہ ان کا وصال ہم اہلسنّت کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ان کی قیادت و سرپرستی کس قدر اہمیت کی حامل تھی۔ کہ ان کا جانا دلوں کو بے قرار کر گیا۔

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کی جُدائی ہم جمیع اہلسنّت کے لیے بہت درد کا سبب بنی۔ اللہ تعالیٰ ان تعزیتی پیغامات کے ذریعے ہمیں اپنے اکابر کی خدمات و تعلیمات کو سمجھنے، انھیں مشعلِ راہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ محب مکرم عتیق الرحمن رضوی بھی لائق قدر ہیں کہ انھوں نے اہم ذخیرے کو محفوظ کر دیا۔ مجھے بتایا گیا کہ اس کتاب میں تین سو سے زیادہ تعزیتی تحریریں یکجا ہیں۔ اللہ تعالیٰ اِس کاوش کو قبول فرمائے اور ہم سب کو دین کے سچے راستہ مسلک اہل سنت جس کو پہچان کے لیے مسلک اعلی حضرت کہا جاتا ہے، پر استقامت کے ساتھ چلنے کی توفیق بخشے۔

آمین یارب العالمین بجاہ طٰہٰ ویٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم

فقیر محمد عسجد رضا قادری

بریلی شریف

تعزیت ناموں پر رائے گرامی

خلیفۂ حضور تاج الشریعہ مفتی عاشق حسین کشمیری

(مرکز الدراسات الاسلامیۃ جامعۃ الرضا، بریلی شریف)

جیلانی مشن ممبئی نے شیخ الاسلام والمسلمین حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات بابرکت کے وصال پر ساری دنیا سے آنے والے تعزیتی مواد کی یکجا صورت میں اشاعت کا بیڑا اٹھایا ہے۔ ''محفل انجم میں اختر'' عنوان سے ان تعزیتی پیغامات کی اشاعت اہلسنّت کی تاریخ کا اہم حصہ ہے۔ جسے تادیر یاد رکھا جائے گا اور اس کتاب کی حیثیت دستاویزی ہوگئی ہے۔ ڈھائی سو سے زیادہ تعزیتی پیغامات کے آئینے میں ہمیں حضور تاج الشریعہ کی عظیم شخصیت کے جلوے نظر آتے ہیں۔ مرکزیت کا اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندے حضور تاج الشریعہ کو مقبولیت عطا کی کہ ان کے وصال پر پوری دنیائے سنیت اشک بار و بے قرار ہوگئی۔

اِس کتاب کی اشاعت ہمارے محب مکرم عالی جناب شہزادۂ غوثِ اعظم سید آلِ رسول عبد القادر جیلانی قادری ممبئی سے فرمارہے ہیں۔ ان کا یہ کام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبولیت کی منزل عطا کرے اور مرتب گرامی عتیق الرحمٰن رضوی (نوری مشن مالیگاؤں) کی اس محنت کا صلہ آخرت میں عطا فرمائے۔ ڈھائی سو سے زیادہ تعزیتی مواد کو ایک کتاب میں جمع کرنا خود بڑا صبر آزما مرحلہ ہے۔ یقیناً اس کے حصول میں بڑی جاں فشانی سے کام لینا پڑا ہوگا۔ جس کا نتیجہ ہے کہ یہ دستاویزی تحریر منظر عام پر آرہی ہے۔ حضور تاج الشریعہ کی بارگاہ مقدس میں خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے بہت سے نمبرز کی اشاعت ہوئی جن میں ''محفل انجم میں اختر'' منفرد کام ہے۔ جس سے حضور تاج الشریعہ کی مقبولیت و قیادت کا ایک عظیم باب اجاگر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں مزید خدمت کا جذبہ و شوق عطا فرمائے۔ ہمیں بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عاشق حسین کشمیری

بریلی شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بہ یک نظر

۲۴، ذیقعدہ بروز منگل مطابق ۲۳، نومبر ۱۹۴۳ء کو سرزمین بریلی شریف میں خانوادہ رضویہ میں ایک چمکتا دمکتا اختر طلوع ہوا، جسے ہم حضور تاج الشریعہ، نبیرہ اعلیٰ حضرت، پرتو حسن و جمال حجۃ الاسلام، جانشین مفتی اعظم، جگر گوشہ حضور مفسر اعظم حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان قادری برکاتی علیہ الرحمۃ والرضوان سے یاد کرتے ہیں۔جس نے عالم اسلام کو اپنی روحانی، علمی وفکری کرنوں سے خوب چمکایا، ایک عالم کو اپنے فیضانِ علمی سے مہکا کر ۶، ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ کی شام سید الایام یوم الجمعۃ کو داعی اجل کو لبیک کہہ عالم اسلام کو سوگوار کر دیا۔

آپ کے تبلیغی اسفار، دینی وعلمی، تصنیفی وتالیفی خدمات اور بیعت وارادت کے سلسلے نے ایک جہان کو روشن ومنور کر دیا۔آپ کی ذات گرامی مرجع عوام وخواص تھی، وقت کے جیدو مقتدر علما بھی آپ سے پیچیدہ مسائل میں رجوع فرماتے اور آپ کی رائے وفتویٰ پر عمل پیرا ہوتے۔آپ نے سرکار اعلیٰ حضرت کی متعدد تحقیقی تصنیفات کو عربی زبان کے قالب میں ڈھال کر دنیاے عرب میں امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ کا موثر تعارف پیش کیا۔ آپ کے فیضان روحانی نے لاکھوں گم رہوں کو راہِ ہدایت کا مسافر بنا دیا، تاریکیوں کے مسافروں کو اجالوں کا سفیر کر دیا۔عشق مصطفیٰ سے سینوں کو بھر دیا۔

آپ کا سانحہ ارتحال صرف خانوادہ رضویہ یا برصغیر کا نقصان نہیں بلکہ دنیاے اسلام کا عظیم ترین نقصان ہے۔عرب وعجم اس عظیم رہبر ورہنما کی رحلت سے مغموم ہے۔آپ کے جنازہ میں انسانی سروں کے سمندر سے آپ کی خداداد مقبولیت وشہرت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب نوازتا ہے۔

آپ کے وصال کی خبر آن کی آن میں دنیا بھر میں پھیل گئی، اور جہاں جہاں خبر پہنچی دنیا بھر سے مشائخین وعمائدین، علماے کرام اور دینی وعصری دانش گاہوں سے بے شمار تنظیموں نے تعزیتی پیغامات جاری کیے۔تعزیتی اجلاس، محافل ایصال ثواب کا انعقاد شروع ہو گیا، اور یہ سلسلہ مسلسل کئی کئی روز بلکہ ہفتوں جاری رہا۔غرض ہر طبقہ روزگار کو اس عظیم ستارے کے ٹوٹ جانے کا غم ستا رہا ہے۔

دنیاے اسلام کے اس عظیم ستارے کی جدائی کے غم میں دنیا بھر سے جو تعزیتی پیغامات

جاری کیے گئے ان میں سے کچھ جو ہمیں میسر آئے ، یک جا کر کے اپنے محسن کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے خلیفۂ حضور تاج الشریعہ، شہزادۂ غوثِ اعظم، حضرت علامہ ابوالحسنین سید آل رسول عبدالقادر جیلانی دام فیوضہم الباری -جیلانی مشن، ممبئی سے شائع کر رہے ہیں۔ان پیغامات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کو کیسی عالمی شہرت ومقبولیت عطا فرمائی تھی کہ سارا عالم آپ کی رحلت پر خود کو یتیم محسوس کر رہا ہے۔

بہت سے مقامات پر پیغامات میں آپ کو تاریخ وصال میں ایک دن کی کمی یا بیشی نظر آئے گی، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمیں جو پیغامات وخطوط موصول ہوئے یا حاصل ہوئے ہم نے اسے من وعن نقل کر دیا، اختلافات مقامات کے سبب جہاں جو تاریخ تھی، تعزیت گزار نے وہ درج کر دی مگر صحیح یہ کہ ۷، ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ آپ کی تاریخ وصال ہے۔ نیز خوف طوالت یا کسی اور حکمت ومجبوری کے پیش نظر ہم نے کتر بیونت سے کام نہیں لیا ہے۔

اس کتاب میں آپ ابتدا میں عربی تعزیت گزار مشائخینِ عظام، سادات کرام و علماے ذوی الاحترام کے تعزیتی پیغامات مع ترجمہ ملاحظہ کریں گے، پھر اردو اور آخر میں انگریزی و دیگر زبان میں۔ واضح ہو کہ عربی زبان کے پیغامات کو حضرت مفتی احمد رضا نورانی صاحب (جیلانی مشن، ممبئی) نے بڑی جانفشانی کے ساتھ ترجمہ کیا، اللہ پاک آپ کو فیضان تاج الشریعہ سے مستفیض فرمائے۔

اس سلسلے میں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے تعزیتوں کے حصول میں کسی بھی طرح کا تعاون پیش کیا ہم سب کے ممنون ہیں، ہر کسی کا نام بنام تذکرہ ممکن نہیں کہ بہ تقضاے بشری اگر کوئی چھوٹ جائے تو ہمیں افسوس ہوگا، سب کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ پاک اس کا بہترین صلہ عطا فرمائے، ہم سب پر فیضانِ سرکار تاج الشریعہ جاری فرمائے، اور آپ کے مشن کو آگے بڑھانے والا بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وبحق الغوث الاعظم محی الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یکے از غلامان حضور تاج الشریعہ
عتیق الرحمٰن رضوی (نوری مشن، مالیگاؤں)
۱۷، اکتوبر، ۲۰۱۸ / ۸، صفر المظفر ۱۴۴۰ھ

حضور تاج الشریعہ ایک مختصر تعارف

یوں تو اس کائنات رنگ و بو میں روزانہ ہزاروں افراد پیدا ہوتے ہیں اور ہزاروں کے چراغ زیست گل ہو جاتے ہیں۔ اور پردۂ دنیا سے ان کے نام ونشان بھی مٹ جاتے ہیں۔ مگر کچھ حضرات پاکیزہ کردار، عمدہ اخلاق، محاسن گفتار، جذبۂ ایثار، علم وفضل، زہد وتقویٰ، تعلیم وتربیت، رشد وہدایت کے ایسے تابندہ نقوش چھوڑ جاتے ہیں کہ اگرچہ وہ بظاہر آغوش موت میں سوئے ہوتے ہیں مگر درحقیقت وہ زندۂ جاوید ہو جاتے ہیں۔ اور لوگوں کے دلوں پر اپنی محبت کا نقش جمائے رہتے ہیں کہ رہتی دنیا تک لوگ ان کے اخلاص وللّٰہیت اور کارہائے نمایاں کو یاد کرتے رہیں گے۔ کیوں کہ زندہ قومیں اپنے اسلاف کے کارناموں کو فراموش نہیں کرتی ہیں۔ ان ہی حضرات میں فخر ازہر، وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین تاجدار اہل سنت، لخت جگر مفسر اعظم، تاج الفقہاء، رئیس المتکلمین، تاج الشریعت حضرت العلام الشاہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ کی ذات بابرکات ہے۔

پیدائش و نام ونسب: صحیح روایت کے مطابق ۱۴؍ذی قعدہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۲۳؍نومبر ۱۹۴۲ء کو ایک علمی وروحانی خاندان میں آپ پیدا ہوئے۔ خاندانی دستور کے مطابق پیدائشی نام ''محمد'' رکھا گیا۔ والد ماجد کا نام چونکہ ابراہیم رضا ہے اس مناسبت سے آپ کا نام اسمٰعیل رضا تجویز ہوا، اور عرفی نام ''اختر رضا'' سے مشہور ہوا۔ آپ افغانی النسل یعنی بڑھیچ افغانی پٹھان ہیں۔ آپ کا سلسلۂ نسب اعلیٰ حضرت سرکار سے ہوتا ہوا حضرت قیس ملک بن عبدالرشید صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جاملتا ہے۔

تعلیم وتربیت: جب آپ کی عمر مبارک ۴؍سال ۴؍ماہ؍ ۴؍دن کی ہوئی تو والد ماجد حضور مفسر اعظم ہند نے ایک پُرتکلف دعوت اور مجلس کا اہتمام کیا۔ اسی مجلس میں سرکار مفتی اعظم، قطب عالم، تاجدار اہل سنت مفتی الشاہ محمد مصطفیٰ رضا خان نے تسمیہ خوانی کروائی۔ پھر تعلیم وتعلم کا سلسلہ شروع ہوا۔ ناظرۂ قرآن پاک والدہ مکرمہ سے پڑھا اور ابتدائی کتابیں والد ماجد نے پڑھائیں۔ پھر دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف میں داخلہ کرادیا جہاں اپنے وقت کے مایۂ ناز وماہرین علوم وفنون، حاملین تقوی وطہارت اساتذۂ کرام کے بحر بیکراں سے خوب محنت ولگن کے ساتھ علمی تشنگی کو سیراب کیے اور درس نظامی کی تکمیل فرمائی۔

چوں کہ دور طالب علمی ہی میں عربی زبان وادب پر کافی حد تک عبور حاصل ہو گیا تھا بناء بریں فضیلۃ الشیخ مولانا محمد عبدالتواب مصری نے آپ کے والد ماجد سے مشورۃً کہا کہ انہیں (اختر

میاں) کو اعلیٰ تعلیم کے لیے جامعہ ازہر مصر بھیج دیا جائے۔ چنانچہ والد ماجد کی خواہش اور لوگوں کے اصرار پر ۱۹۶۳ء میں دنیا کی مشہور یونیورسٹی جامعۃ الازہر قاہرہ، مصر تشریف لے گئے۔ زبان و ادب پر مہارت حاصل کرنے کے لیے۔ کلیۃ اصول الدین میں داخلہ لیا اور دین کے اصول قرآن و حدیث پر ریسرچ فرمائی۔ ۱۹۶۶ء میں کلیہ اصول الدین قسم التفسیر والحدیث کی تکمیل فرما کر ہندوستان واپس تشریف لائے تو بریلی جنکشن پر آپ کو لینے کے لیے سرکار مفتی اعظم ہند بذات خود تشریف لے گئے اور ٹرین کا بے تابانہ انتظار فرمانے لگے۔ جوں ہی ٹرین آئی تاج الشریعہ ٹرین سے اترے، نانا حضور سے مصافحہ و معانقہ کیا، قدم بوسی کی، نانا حضور نے فرمایا کہ ''کچھ لوگ گئے تھے بدل کر آئے مگر میرے بچے پر جامعہ کی تہذیب کا کچھ اثر نہ ہوا۔ ماشاء اللہ''۔ (ملخصاً سوانح تاج الشریعہ)

درس و تدریس: درس و تدریس کی باضابطہ طور سے ابتدا دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف سے ۱۹۶۷ء میں کی اور ۱۹۷۸ء میں دار العلوم منظر اسلام کے صدر المدرسین کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ تقریباً بارہ سال تک تشنگان علوم اسلامیہ کو سیراب فرماتے رہے پھر کثرت مصروفیات کی بنیاد پر یہ سلسلہ مستقل جاری نہ رہ سکا مگر عمر کے آخری پڑاؤ تک مرکزی دار الافتاء بریلی شریف میں تخصص فی الفقہ کے علماء کرام کو فقہ و اصول کی کتابوں کا اور خصوصاً بخاری شریف کا وقتاً فوقتاً درس دیتے رہے۔

ازدواجی زندگی: مفسر اعظم ہند نے جانشین مفتی اعظم کا عقد مسنون حکیم الاسلام مولانا حسنین رضا بریلوی ابن استاذ زمن مولانا حسن رضا خان حسن بریلوی علیہم الرحمہ کی دختر نیک اختر، صالح سیرت محترمہ سُلیم فاطمہ کے ساتھ طے کر دیا تھا۔ جس کی تقریب ۳/نومبر ۱۹۶۸ء، شعبان المعظم ۱۳۸۸ھ بروز اتوار کو محلہ کانکرٹولہ، شہر کہنہ بریلی میں عملی جامہ پہنایا گیا۔ جن سے ایک صاحبزادہ مخدوم گرامی مولانا عسجد رضا قادری اور پانچ صاحبزادیاں تولد ہوئیں۔ الحمد للہ سب شادی شدہ ہیں اور سب کے گھر آباد ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے فرزند ارجمند عسجد میاں کو سلف صالحین اور خاندان رضا کا سچا نمونہ بنائے اور والد بزرگوار حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا صحیح معنوں میں جانشین اور قائم مقام بنائے۔ ایں دعاء از من واز جملہ جہاں آمین باد۔ (آمین) [حیات تاج الشریعہ علیہ الرحمہ]

بیعت وخلافت: قطب الارشاد سیدی سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ نے بچپن ہی میں آپ کو بیعت کا شرف عطا فرما دیا تھا۔ اور صرف ۱۹ سال کی عمر میں ۱۵/جنوری ۱۹۶۲ء ۱۳۸۱ھ کو علماء و مشائخ کی مجلس میں تمام سلاسل کی اجازت وخلافت سے نواز دیا۔ علاوہ ازیں آپ کو خلیفۂ اعلیٰ حضرت برہان

ملت مفتی برہان الحق جبل پوری ، سید العلماء حضرت سید شاہ آل مصطفیٰ برکاتی مارہروی ، احسن العلماء سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن میاں برکاتی مارہروی اور والد ماجد مفسر اعظم ہند مفتی ابراہیم رضا خان قادری علیہم الرحمہ سے بھی جمیع سلاسل کی اجازت وخلافت حاصل ہے۔ (تجلیات تاج الشریعہ ۱۴۹)

فتویٰ نویسی: حضور تاج الشریعہ خود اپنی فتویٰ نویسی کی ابتداء کے بارے میں لکھتے ہیں ''میں بچپن سے ہی حضرت (مفتیِ اعظم) سے داخل سلسلہ ہو گیا ہوں۔ جامعہ ازہر سے واپسی کے بعد میں نے اپنی دل چسپی کی بناء پر فتوی کا کام شروع کیا۔ شروع شروع میں مفتی سید افضل حسین صاحب علیہ الرحمہ اور دوسرے مفتیان کرام کی نگرانی میں یہ کام کرتا رہا اور کبھی کبھی حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر فتویٰ دکھایا کرتا تھا۔ کچھ دنوں بعد اس کام میں میری دل چسپی زیادہ بڑھ گئی اور پھر میں مستقل حضرت کی خدمت میں حاضر ہونے لگا۔ حضرت کی توجہ سے مختصر مدت میں اس کام میں مجھے وہ فیض حاصل ہوا کہ جو کسی کے پاس مدتوں بیٹھنے سے بھی نہ ہوتا۔

نگاہ مفتی اعظم کی ہے یہ جلوہ گری　　چمک رہا ہے جو اختؔر ہزار آنکھوں میں

حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے انتقال کے بعد ۱۹۸۱ء سے لے کر مسلسل بقید حیات تک حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ مرجع فتاویٰ رہے ہیں۔ حضرت کا فتوی عالم اسلام میں سند کا درجہ رکھتا ہے۔ حضرت تین زبانوں عربی، انگریزی، اردو میں فتویٰ لکھتے تھے۔ غالباً آپ ہندوستان کے تنہا مفتی تھے جو تینوں زبانوں پر یکساں عبور رکھتے تھے۔ (سوانح تاج الشریعہ ص ۳۳ بتصرف)

تصنیف وتالیف: تبلیغی دورے، درس وتدریس، افتاء وقضاء اور دیگر کثیر مصروفیات کے باوجود تصنیف وتالیف کا بھی سلسلہ جاری رہا۔ اردو، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں میں آپ نے کتب و رسائل تصنیف کیں اور متعدد کتب ورسائل کے عربی ترجمے کیے نیز کئی کتابوں کے شروح اور حواشی بھی تحریر فرمائے۔ ان میں ''الفردہ شرح قصیدۃ البردہ'' زیادہ مشہور ہوئی۔ شعر وسخن کی دولت بھی آپ کو وراثۃً عطا ہوئی تھی اور وہ بھی نعتیہ شاعری جو افراط وتفریط سے بالکل منزہ تھی۔ جب بھی خیال جاناں دل میں سماتا اور موج عشق تلاطم خیز ہوتا ممدوح کی تعریف میں زبان کھلتی، فی البدیہہ اشعار نعت زبان پر آنے لگتے جس کی منہ بولتی تصویر ''سفینۂ بخشش'' آپ کا نعتیہ دیوان ہے۔

زیارت حرمین شریفین: ہر مومن بالخصوص عاشق صادق کی تمنا ہوتی ہے کہ حرمین شریفین کی زیارت سے خود کو مشرف کرے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور تاج الشریعہ کو اس شرف سے بھی خوب نوازا ہے۔ آپ کو چھ بار حج بیت اللہ کی سعادت کا شرف حاصل ہوا۔ پہلا حج ۱۴۰۳ھ مطابق ستمبر ۱۹۸۳ء اور

آخری حج ۱۴۳۱ھ مطابق ۲۰۱۰ء میں کیا۔ اس کے علاوہ متعدد بار آپ نے عمرہ کیا اور دیارِ حبیب مدینہ منورہ کی حاضری دی۔ کبھی کبھی سال میں دو چار بار مدینہ منورہ حاضر ہوجاتے تھے، اندرون خانۂ کعبہ داخل ہونے اور نماز پڑھنے کا شرف بھی آپ کو حاصل ہے۔

زہد وتقویٰ: حضور تاج الشریعہ علم وعمل، فضل وکمال، اخلاق حسنہ اور صفات عالیہ کے حسین گلدستہ تھے۔ حکمت و دانائی، طہارت و پاکیزگی، بلندیٔ کردار، حسن گفتار، خوش مزاجی وملنساری، حلم و بردباری، خلوص وللّٰہیت، صبر وقناعت، صداقت واستقامت، اعلائے کلمۂ حق بے شمار خوبیاں آپ کی شخصیت میں جمع تھیں۔ وہیں آپ زہد وورع اور تقویٰ کی بلند منزل پر فائز تھے جو آپ کا طرۂ امتیاز رہا ہے اور ہم عصروں میں ممتاز ومنفرد المقام رکھا ہے۔ آپ کے تقویٰ واستقامت پر بہت سارے واقعات شاہد ہیں مگر ہم یہاں ان کی ایک انفرادیت کے ذکر پر اکتفا کریں گے جو ان کے تقوی اور استقامت کی اعلیٰ دلیل ہے۔

شہزادۂ غوث اعظم، نبیرۂ شہنشاہ کوکن مخدوم ملت خلیفۂ تاج شریعت حضرت العلام الشاہ ابوالحسنین سید آل رسول عبدالقادر جیلانی قادری ادام اللہ ظلہ علینا وعلیٰ سائر المتبعین کا بیان ہے کہ حضور تاج الشریعہ کے آخری حج یعنی ۲۰۱۰ء میں آپ کی رفاقت حج کا شرف مجھے بھی حاصل رہا۔ ہر زاویے سے حضرت کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ حضرت کو تقوی وطہارت، صداقت واستقامت اور اعلائے کلمہ حق میں بے نظیر پایا۔ حتیٰ کہ سعودی کی ظالم وجابر حکومت کے اعلان پر آپ نے کبھی ارکان حج ادا نہیں کیا بلکہ رویت ہلال کا جب شرعی ثبوت آپ کو حاصل ہوا تب آپ نے ارکان حج ادا کیے اگرچہ وہ نجدی گندی حکومت کے اعلانیہ تاریخ کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔ اور آپ نے نجدی گندی حکومت کی پرواہ نہ کی بلکہ شریعت پر قائم رہ کر اصل تاریخ میں حج کے ارکان ادا کیے جو آپ کے تقوی ودینداری واستقامت علی شریعت مصطفوی کی اعلیٰ مثال ہے۔ اللہ پاک ان کے طفیل ہمیں بھی استقامت وصداقت، تقویٰ وطہارت کی دولت نصیب فرمائے۔ آمین۔

تاج الشریعہ بحیثیت بانی وسرپرست: حضرت بابرکت ایک شمع انجمن تھے جن کے اردگرد پروانوں کا ہجوم بشکل مسترشدین ومتعلمین اور متوسلین لگا رہتا تھا اور آپ ہمیشہ قوم کی ترقی کی راہ ہموار کرنے میں کوشاں رہتے۔ ان کی قومی، شرعی اور ملی مسائل کو حل کرنے کے لیے پہلے مرکزی دارالافتاء پھر مرکزی دارالقضاء اور شرعی کونسل آف انڈیا کا قیام فرمایا۔ اور قوم کے نونہالوں کی تعلیمی ترقی وبلندی کے لیے ”مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا“ قائم فرمایا۔ نیز بہت سارے مدارس اور تنظیموں کی تاحیات سرپرستی بحسن وخوبی فرماتے رہے۔

مریدین ومتوسلین: حضرت کا تبلیغی دورہ دنیا کے بیشتر ممالک میں ہوا۔ جہاں بھی آپ تشریف لے جاتے علماء ومشائخ اور خلقت کا ہجوم لگ جاتا۔ اور لوگ جوق در جوق حلقۂ ارادت میں داخل ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ تقریباً تمام براعظم میں آپ کے مریدین ومتوسلین کثرت سے پائے جاتے ہیں۔سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کا فروغ اس دور میں جتنا آپ سے ہوا وہ کسی اور شیخ سے نہ ہوا۔ ذالک فضل اللہ۔حضرت کے مریدین کروڑوں کی تعداد میں ہیں جو حیطۂ شمار سے باہر ہے۔ آپ کے مریدین میں بڑے بڑے علماء ومشائخ ،صلحاء وشعراء، ادباء ومفکرین، قائدین ومصنفین، ڈاکٹر ومحققین، نیز پروفیسرز اور اسکالرز ہیں۔اور سب کے سب آپ کی غلامی پر فخر کرتے ہیں۔

حضور تاج الشریعہ کے خلفاء: حضور تاج الشریعہ کے خلفاء اتنی کثرت سے ہیں جن کو حیطۂ تحریر میں لانا امر مشکل ہے۔ بلکہ اگر یوں لکھا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ آپ کے خلفاء اتنے ہیں جتنا کے بعض شیوخ کے مرید بھی نہ ہوں گے۔سینکڑوں کی تعداد میں آپ کے خلفاء ہند وبیرون ہند دین متین اور شریعت مصطفوی کی خدمت اور مسلک حق، مذہب اہل سنت یعنی (بطور پہچان) مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج واشاعت میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ہم یہاں تبرکاً چند سادات خلفاء کے اسمائے گرامی درج کرتے ہیں۔

1-شہزادۂ غوثِ اعظم حضرت مولانا ابوالحسنین سید آل رسول عبدالقادر جیلانی قادری۔بانی جیلانی مشن ممبئ

2- حضرت مولانا سید حسین احمد میاں واحدی ابن سید عارف حسین واحدی۔خانقاہ واحدیہ (بلگرام)

3-حضرت سید سالار مصطفےٰ میاں ابن حضرت سید اویس مصطفےٰ واسطی۔ولی عہد خانقاہ قادریہ (بلگرام)

4-حضرت مولانا سید غیاث الدین ترمذی سجادہ خانقاہ محمدیہ۔کالپی

5-حضرت سید افضل ترمذی ابن غیاث ملت ولی عہد خانقاہ محمدیہ۔کالپی

6-حضرت مولانا سید گلزار اسمٰعیل واسطی۔سجادہ نشین خانقاہ اسماعیلیہ (مسولی)

7-حضرت مولانا مفتی سید شاہد علی رضوی۔قاضی شرع رامپور

8-حضرت مولانا سید غلام سبحانی ابن علامہ غلام جیلانی میرٹھی علیہ الرحمہ۔سنبھل

9-حضرت حافظ سید زاہد علی ہاشمی۔لکھیم پور کھیری

10-حضرت مولانا سید شاکر حسین سیفی۔کرلا (ممبئ)

11-حضرت مولانا سید اکرام الحق (کرلا۔ممبئ)

12-الحاج سید عابد حسین علیہ الرحمۃ، ممبئ

13-حضرت مولانا مفتی سید بشارت حسین کاظمی (کشمیر)

14-حضرت مولانا سید سلیم باپو (جام نگر)
15-حضرت مولانا سید آل رسول قدوسی (مدناپور)
16-حضرت مولانا سید مسعود علی نوری (نینی تال)
17-حضرت مولانا سید افروز احمد نوری (احمد نگر۔گورکھپور)
18-حضرت مولانا سید عبدالسلام بن مولانا سید فضل کریم (امانت گھاٹ۔صاحب گنج)
19 -حضرت مولانا سید معین الدین حسن بن مولانا سید فضل کریم (امانت گھاٹ۔صاحب گنج)
20-حضرت مولانا سید امان اللہ (میسور۔کرناٹک)
21 -حضرت مولانا سید عرفان شاہ مشہدی (پاکستان)
22-حضرت مولانا پیر سید ضیاء الحسن جیلانی (حیدرآباد۔پاکستان)
23-حضرت مولانا سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمۃ۔خطیب وامام میمن مسجد (کراچی۔پاکستان)
24- حضرت مولانا سید مظفر حسین شاہ (کراچی۔پاکستان)
25-حضرت مولانا سید شاہد علی نورانی (لاہور۔پاکستان)
26-حضرت مولانا سید محمد کلیم رضا قادری (کراچی۔پاکستان)
27-حضرت مولانا سید نثار احمد قادری۔استاذ دارالعلوم امجدیہ (کراچی۔پاکستان)
28-حضرت مولانا سید عظمت علی استاذ احسن البرکات (حیدرآباد۔پاکستان)
29-حضرت مولانا سید مظہر قیوم مشہدی بکھی (پاکستان)
30- حضرت مولانا سید محفوظ بکھی (پاکستان)
31-حضرت مولانا سید جلال الدین چشتی مشہدی بکھی (پاکستان)
32 -حضرت مولانا سید عبدالحق ابن سید تراب الحق (کراچی۔پاکستان)
33-حضرت مولانا ڈاکٹر سید ارشاد بخاری (بنگلہ دیش)
34-حضرت مولانا سید محمد ابراہیم قاسم القادری (بنگلہ دیش)
35-حضرت مولانا مفتی سید شاہد ہاشمی (چاٹگام۔بنگلہ دیش)
36-الشیخ سید محمد فاضل جیلانی (استنبول،ترکی)
37-الشیخ سید ہاشم محمد علی حسین المھدی (مکہ المکرمہ۔سعودی عربیہ)
38-الشیخ سید محمود الازھری (جامعہ ازھر قاہرہ۔مصر)

39 -حضرت مولانا سید اولا درسول قدسی بن مفتی عبدالقدوس (کیلی فورنیا۔امریکہ)

40 - جناب الحاج سید ابراہیم قادری (ڈربن۔ساؤتھ افریقہ)

علالت وسفر آخرت: حضرت اپنی حیات مبارکہ کے آخری سالوں میں بتقاضائے بشری وعمری مختلف امراض کے شکار ہوئے۔بہترین حکماء واطبا کی خدمات حاصل کی گئیں۔الحمدللہ خاطر خواہ نتیجے نکلے، شفاء ملی، صحت وتندرستی آئی لیکن آخری چند مہینے مسلسل طبیعت ناساز رہنے لگی۔طبیعت بحال ہوتی پھر بگڑ جاتی۔اس طرح کئی ماہ تک زندگی کی گاڑی چلتی رہی کہ اچانک ۲۰/ جولائی ۲۰۱۸ء مطابق ۷/ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ بروز جمعہ مبارکہ بوقت مغرب اللہ اکبر،اللہ اللہ کا ذکر کرتے ہوئے اس دارِفانی سے حیات جاودانی کی طرف کوچ کر گئے۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔

جنازہ وتدفین: آپ کی وفات کی خبر تمام علماء ومشائخ اہل سنت اور جملہ عوام وخواص پر بجلی بن کر گری۔ہر شخص دم بخود رہ گیا اور جو جہاں تھا وہیں سے حضرت کے آخری دیدار اور نماز جنازہ میں شرکت کے لیے شہر محبت بریلی کے لیے روانہ ہوگیا۔راقم السطور کو بھی نماز جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔شہر بریلی کا گوشہ گوشہ انسانی سیلاب سے بھرا ہوا تھا۔جدھر دیکھو سر ہی سر اور ٹوپی ہی ٹوپی نظر آتی تھی۔یہ لاکھوں کا مجمع تھا ہر چہار جانب زائرین وشرکاء کا تانتا بندھا ہوا تھا جو یقیناً حدوحساب سے باہر تھا۔بقول رفیق ملت حضور سید نجیب میاں برکاتی مارہروی ''لاکھ ڈیڑھ لاکھ تو حاسدین تاج الشریعہ جنازہ میں شریک ہوئے''۔اللہ اکبر کبیرا۔عصر حاضر کا یہ سب سے بڑا جنازہ تھا۔بہت سے بڑی عمر والوں کا کہنا ہے کہ اتنا بڑا جنازہ میں نے نہ دیکھا اور نہ سنا ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ مستقبل قریب میں دور دور تک اس کے آثار نظر نہیں آتے کہ اتنا بڑا جنازہ کسی اور کا ہوگا۔بہرحال یہ آپ کی حقانیت اور خلوص وللّٰہیت کی دلیل ہے جیسا کہ امام احمد بن حنبل نے فرمایا تھا کہ ''ہمارے جنازے فیصلے کریں گے کہ حق پر کون ہے''۔

۲۲/ جولائی ۲۰۱۸ء کو نماز جنازہ ادا کی گئی۔صاحبزادہ والا تبار عسجد میاں نے نماز جنازہ پڑھائی۔پھر ازہری گیسٹ ہاؤس، سوداگران بریلی میں نم آنکھوں کے ساتھ آپ کو سپرد خاک کردیا گیا۔

ابر رحمت ان کی مرقد پر گہر باری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

(مفتی) احمد رضا نورانی
جیلانی مشن۔ممبئی۔انڈیا

رسالة التعزية

شہزادۂ غوث اعظم حضرت علامہ ابوالحسنین سید آل رسول عبدالقادر جیلانی قادری ممبئی

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم۔ وبعد:

"کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ" (سورۃ الانبیاء: ۳۵)

العشرون من الشهر السابع ۲۰۱۸ء۔ یوم الجمعة مساء أُنبئتُ خبرا مفاجعا ادهشنی جدا و بدأت اتحلق فی اجواء الخیال المتنوع ولم یکن قلبی علی یقین انه سیحدث حقا و لکن وصول الاخبار المتواصلة دفعنی الیٰ ان اکون علیٰ یقین ان سیدی و سندی وارث علوم الشیخ احمد رضا خان البریلوی تاج الشریعة العلامة الشاه المفتی محمد اختر رضا خان القادری الازهری انتقل الیٰ جوار رحمة الله فانا لله وانا الیه راجعون۔

و طبقا لقوله تعالیٰ" ان الله مع الصابرین" تحملت وتوجهت الیٰ مدینة بریلی و قلبی یحمل ما یحمل من الغموم والاحزان علی وفاة قاضی القضاة فی الهند و وصلت فی ۲۱۔من الشهر السابع ۲۰۱۸ء صباحاً الیٰ مدینة بریلی الشریفة و تشرفت بزیارة جسده الشریف بقلوب حزینة و عیون سائلة و تقبَّلْتُ جبینه و کنت هنا موجوداً من شؤن اعداد الجسد للتجهیز و الغسل الیٰ التدفین۔ فالحمد لله علیٰ ذالك۔

العلماء والمشائخ لایعد لهم عدد و لا یحسب لهم حساب ولکن کیف نجد مثل تاج الشریعة۔ اما سیدی تاج الشریعة فهو عالم ربانی کان فردا فی هذا العصر۔ وحامی السنة و ماحی البدعة وقاطعا عن نزعـــــــات المشبوهة۔ وسیفا مسلولاً علی اعداء الله و علی الذین یقومون باهانة فی الحضرة النبویة علیه الصلوة والسلام۔

کان سیدی تاج الشریعة نموذجاً عالیا فی التصلب فی الدین و علی قسط کبیر من المعرفة والعلوم التی ورثها عن جده الشیخ احمد رضا خان البریلوی و مظهرا کاملا لجده حجة الاسلام فی علوم العربیة وجده المفتی الاعظم فی الهند

فی الزهد والورع و التقوی والفتاوٰی و کان شان التفسیر لابیه المفسر الاعظم فی الهند وهذه الشمائل والسجایا جعلته یندر نظیره فی شبه القارة الهندیة۔

ان وفاته جعلت اهل السنة والجماعة یتیمة وهی لنا حرمـــــــان عظیم قال ایوب السختیانی رضی الله تعالیٰ عنه عن جابر التابعی:

"انی اخبر بموت رجل من اهل السنة فکانی افقد بعض اعضائی"

هذا الکلام صحیح نحن نشعر به و نذوق معنی هذا الکلام فی انفسنا انا قد فقدنا قلوبنا واذهاننا وقد فقدنا عیننا و سمعنا علی وفاة الشیخ بل یبدو ان اهل السنة من المسلمین هم ضیعوا کلما کانوا یمتلکون بوفاة الفقید۔

قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فی الحدیث:

"لموت قبیلة ایسر من موت عالم و موت العالَم کله ایسر من موت عالم۔"

و ایضا ورد فی الحدیث:

"موت العالم کموت العالم لان العالم بدون العلماء کاللحم بدون الملح۔"

وقال ابن مسعود و الحسن البصری رضی الله تعالیٰ عنهما:

"موت العالم ثلمة للاسلام لا یسدها شیء ما اختلف اللیل و النهار۔"

فالواقع ان موته موت لا یعادل موت العالم کله۔ فی هذه الساعة نقوم بتقدیم التعازی الی الشیخ عسجد رضا و الی جمیـــــــع الاسرة ان یلهمهم الله الصبر و السلوان بجاه النبی صلی الله تعالیٰ علیه وســـــــلم و بطفیل ابنه الشیخ عبد القادر الغوث الاعظم الجیلانی البغدادی رضی الله تعالیٰ عنه و ارضاه عنه و یوفقه بتحقیق ما تبقیٰ من مشاریعه الباقیة۔ وجعل الفقید فی الدرجات العالیة مع آباءه و اجداده و الصالحین و یعوضنا

احسن العوض عنہ۔ اللھم اجرنی فی مصیبتی و اخلف لی خیرا منھا۔ آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین۔

والسلام

الفقیر الی القادری

ابو الحسنین السید آل رسول عبد القادر الجیلانی القادری

المؤسس جیلانی مشن، بو مبائی، الھند

﴿ترجمہ﴾

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم۔ وبعدہ:

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ (ترجمہ کنز الایمان)

۲۰، جولائی بروز جمعہ مبارکہ کی دھندلی شام تھی، وقت مغرب ہوا چاہتا تھا کہ ایک اندوہگیں خبر نے پردہ سماعت کو زیروزبر کر دیا۔ حالات قلبی تہہ وبالا ہونے لگے خیالات کے ہجوم دل و دماغ میں جگہ لینے لگے۔ دل اس بات کو ماننے کے لیے تیار نہ تھا کہ اچانک ایسا ہو جائے گا، مگر خبروں کے تسلسل نے یقین دلا دیا کہ یہ سب کچھ ہو چکا ہے۔ یعنی آقائے نعمت، مرشد اجازت، وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین تاج دارِ اہل سنت، اختر برج رفعت، تاج شریعت حضرت العلام مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازھری قاضی القضاۃ فی الہند "کل من علیھا فان" کے مصداق اس دار فانی سے دارِ بقا کی طرف کوچ کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ان اللہ مع الصابرین کا مصداق بن کر صبر کا سل دل پر رکھا، اور شہر محبت بریلی شریف جلد از جلد پہنچنے کی تیاری میں مصروف ہو گیا، ۲۱، جولائی کی صبح شہر محبت پہنچ کر حزن و ملال کی کیفیت میں غمزدہ دل اور نم آنکھوں سے حضرت کے روئے تاباں کی زیارت کیا۔ پیشانی اقدس کو بوسہ دیا۔ پھر اس وقت سے تجہیز و تکفین اور جنازہ و تدفین تک حضرت کے پاس ہی رہ کر سعادتوں سے مالا مال ہوتا رہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

علما تو بہت ہیں مگر ہم سیدی تاج الشریعہ جیسے عالم ربانی کہاں سے لائیں گے۔ بلا شبہ وہ اس زمانے میں مقتدائے عرب و عجم تھے، حامی سنت اور ماحی بدعت تھے، اور قاطع صلح کلیت تھے، نیز دشمنانِ خدا عزوجل و گستاخانِ رسول علیہ افضل الصلاۃ واتم السلام کے لیے سیف براں تھے۔

حضور تاج الشریعہ امام عشق ومحبت سیدی سرکار اعلیٰ حضرت کا تصلب فی الدین وعلمی و گہرائی وگیرائی، حضور حجۃ الاسلام کی عربی دانی، تاج دارِ اہل سنت کی شان فقاہت اور تقویٰ شعاری اور حضور مفسر اعظم ہند کی مفسرانہ شان ان سب کے آپ سچے وارث وجانشین اور مظہر اتم تھے۔ یہی وہ خوبیاں ہیں جو معاصرین میں آپ کو ممتاز کرتی ہیں۔

آپ کی رحلت نے دنیاے سنیت کو یتیم بنا دیا جو ہمارے لیے بہت بڑی محرومی ہے۔

حضرت ایوب سختیانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جابر تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''جب کبھی مجھے کسی اہل سنت کی موت کی اطلاع دی جاتی ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا میں اپنے کسی عضو کو کھو رہا ہوں''۔

یقیناً یہ بات صحیح ہے اس بات کے مفہوم کی لذت ہم اپنے دل و دماغ میں محسوس کرتے ہیں کہ اس عالم ربانی کی موت سے ہم نے اپنے دل و دماغ کو کھو دیا۔ اپنی آنکھ یا کان کھو دیا۔ بلکہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دنیاے سنیت نے اپنا سب کچھ کھو دیا۔

اللہ کے نبی آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عبرت نشان ہے کہ:

''کسی قبیلے کا مرجانا آسان ہے کسی عالم کے مرنے سے اور پوری دنیا کا ختم ہوجانا ہلکا ہے بہ نسبت کسی عالم کی موت سے۔''

نیز حدیث پاک میں وارد ہوا ہے:

''عالم کی موت عالَم کی موت ہے'' کیوں کہ عالَم بغیر علما کے ایسا ہے جیسا کہ گوشت بغیر نمک کے۔''

ابن مسعود اور حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ:

''عالم کی موت عالم اسلام کے لیے ایسی تاریکی ہے کہ رہتی دنیا تک کوئی شئے اسے ختم نہیں کرسکتی۔

واقعی آپ کی موت موت ہے۔ کیوں کہ ساری دنیا کی موت اس موت کے برابر نہیں، ہم تعزیت پیش کرتے ہیں صاحب زادہ والاتبار حضرت عسجد میاں و جملہ اہل خانوادہ کی طرف کہ مولیٰ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اور سیدنا وجدنا حضور پرنور

غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طفیل صبر وسلوان عطا فرمائے اور حضرت کے باقی ماندہ کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے اور ان کے مشن کو فروغ دینے کی توفیق عطا فرمائے، اور حضرت کو اعلیٰ علیین میں ان کے آباء واجداد اور صالحین کے ساتھ جگہ عطا فرمائے، اور درجات کو بلند فرمائے اور ہم سنیوں کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ اللھم اجرنی فی مصیبتی و اخلف لی خیرا منھا۔ آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین

فقیر قادری ابوالحسنین سید آلِ رسول عبدالقادر جیلانی قادری بغدادی
بانی وسرپرست: جیلانی مشن، ممبئی

****

الشیخ عبدالعزیز الخطیب (دمشق)

الحمد للہ رب العالمین! الذی لا یحمد علیٰ مکروہ سواہ۔ الحمد للہ! المتفرد بالبقاء الذی حکم علیٰ جمیع خلقہ بالانتقال عن دار الفناء احمدہ سبحانہ و تعالیٰ و اشکرہ فی السراء و الضراء و اصلی و اسلم علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آلہ اصحابہ وسلم تسلیما کثیرا اما بعد!

فاننا ننعی الی العالم الاسلامی مفتی الھند العلامۃ الشیخ محمد اختر رضا خان البریلوی

بکت المعارف و الرسوم فقیدنا
او اکلو کان البکاء یفیدنا
رزء اصاب المسلمین فصدع
الا کبادمنا و استطار قلوبنا

رحل الی اللہ۔ الا رحمك اللہ یاسیدی الشیخ و اسبل علیك سحائب الرحمۃ و الرضوان

بادرنا وھو یذکر الموت لانہ موعد للقائہ مع الاحبۃ و سیدنا محمد و صحبہ

والمحب لا ينسى ابدا موعد لقاء الحبيب يقول عليه الصلوٰة والسلام:

"تحفة المؤمن الموت"

وانما قال ذالك:

"لان الدنيا سجن للمؤمن"

ويقول:

"الموت كفارة لكل مسلم"

يقول سيدنا ابو الدرداء رضى الله تعالىٰ عنه:

"اذا ذكرت الموتىٰ فعد نفسك كاحدهم"

يا احبابنا فى الهند ! يا احبابنا فى العالم الاسلامى! لايعلم الا الله ما اصابنا و اصاب المسلمين، ولم يخص الاقربين، حتىٰ عم جميع الموحدين، ولم يمس الارحام حتىٰ زعزع رجال الاسلام۔

قد سار بروحه الشريفة عن عالم الفناء الىٰ ما اعد الله له من منازل الكرامة فى دار البقاء۔ صرف نظره العالى عن مظاهر الحيات و استقبل بتمام وجهه ملكوت ربه الاعلىٰ قد اختار لنفسه ما اختاره الله تعالىٰ من الاختصاص بجواره الكريم والاتصال بنور وجهه العظيم ولولا اليقين بان الخير فى امة سيدنا النبى ﷺ الىٰ يوم القيامة لما تعزت الانفس فى البقاء بعده وللحقن به اختيار الما عنده وما الدهر والايام الا كما ترىٰ رزية حر او فراق حبيب۔

انها كلمات ! نسلى بها خواطرنا علىٰ ما الم بها من اشتراك فى هذا القضاء الذى امتحن الله به صبرنا وصبركم وابتلىٰ به ايماننا وايمانكم۔

يرحل كل يوم عالم و راء عالم و فقيه وراء فقيه كلهم مصيبة الراحلين عنا عظيمة ورزية الياس من لقائهم جسيمة و حرماننا من آدابهم يذهب بالنفس حسرات!

لقد اخذ العلم عن شيوخ عصره و كان رضى الله عنه صداء بالحق

لایخاف فی اللہ لومۃ لائم۔

لحق بجدہ سیدی احمد رضا خان رحمہ اللہ و اجلل لھم العطیۃ و المثوبۃ۔

نعزی اخوانا فی بقاع الارض برحیل ھذا الامام العالم و اسئل اللہ ان یجعلہ فی مقعد صدق عند ملك مقتدر۔

الشیخ عبدالعزیز الخطیب (دمشق)

ترجمہ

تمام تعریفیں اس اللہ رب العالمین کے لیے کہ جس کے سوا مصیبت میں بھی کسی کی تعریف نہیں کی جاتی۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جو اکیلا باقی رہنے والی ذات ہے اور جس نے اپنی تمام مخلوق کو دارِ فانی سے انتقال کا حکم سنایا۔ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہوں اور اس کا شکر ادا کرتا ہوں ہر خوشی اور غم میں، اور خوب خوب درود وسلام کا ہدیہ پیش کرتا ہوں اپنے سردار آقا کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کے جمیع آل واصحاب پر۔ امابعد!

پورے عالم اسلام کو مفتیِ ہند علامہ شیخ محمد اختر رضا خان البریلوی کی وفات حسرت آیات کی خبر دیتا ہوں۔

معارف ورسوم ہمارے مرحوم کے لیے گریہ کناں ہیں
میں بھی آہ وزاری کرتا اگر آہ وبکا ہمارے لیے مفید ہوتی
مسلمانوں پر ایسی مصیبت نازل ہوئی جس نے جگر کو پارہ پارہ کر دیا
اور دلوں کا چین لے گیا

آپ اللہ کے جوارِ رحمت میں پہنچ گئے، ہاں! اللہ آپ پر رحم فرمائے، اور رحمت ورضوان کی برسات فرمائے۔

موت کو یاد کر کے، وہ ہم پر سبقت لے گئے۔ کیوں کہ موت احباب اور روحِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ سے ملاقات کی گھڑی ہے۔ اور عاشق کبھی بھی محبوب کی ملاقات کی گھڑی کو بھولتا نہیں۔

محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

''موت مومن کے لیے تحفہ ہے۔''

آپ نے ایسا فرمایا اس لیے:

کہ ''دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے۔''

اور دوسری حدیث پاک میں ہے کہ:

''موت ہر مسلمان کے لیے کفارہ ہے۔''

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

''کہ جب مُردوں کو یاد کرو تو خود کو بھی انہی میں سے شمار کرو۔''

اے میرے ہندی اور عالمی دوستو! ہمیں اور مسلمانوں کو کتنی بڑی مصیبت پہنچی ہے وہ صرف رب جانتا ہے اور یہ دکھ نہ صرف اقربا کو بلکہ تمام موحدین کو ہے۔ اور نہ صرف رشتے داروں کو بلکہ سارے مسلمان اس سے ہِل کر رہ گئے ہیں۔

آپ اپنی روحِ مبارک کے ساتھ اس فانی دنیا سے رخصت ہو گئے، اس منزل کرامت کی طرف جسے اللہ نے دارِ بقاء میں آپ کے لیے تیار کر رکھا ہے۔ مناظر حیات سے صرف نظر کر لیے۔ رب اعلیٰ کے فرستادوں کا کامل خوشنودی کے ساتھ استقبال کیے۔ اور اپنے لیے وہی پسند کیے جو اللہ نے خاص آپ کے لیے پسند فرمایا، یعنی جوارِ رحمت اور وصال محبوب حقیقی۔

اس بات کا اگر یقین نہ ہوتا کہ امت محمد یہ علیٰ صاحبھا الصلوٰۃ والسلام میں قیامت تک خیر رہے گا، تو جانیں آپ کے بعد باقی رہنے میں تسلی نہ پاتیں، اور آپ سے مل جاتی اس چیز کو پسند کر کے جو آپ کے پاس ہے۔

یہ زمانہ ایسا ہی ہے جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہو۔ یا تو انسان کو مصیبت میں مبتلا کرتا ہے یا محبوب سے جدائی کا غم دیتا ہے۔

یہ چند کلمات ہیں جن سے ہم اپنے دلوں کو تسلی دیتے ہیں، اس دکھ سے جس سے دل رنجیدہ ہو گئے اور اس فیصلے سے جس سے اللہ نے ہمارے اور آپ کے صبر کا امتحان لیا، ہمارے اور آپ کے ایمان کی آزمائش کی۔

آئے دن کوئی نہ کوئی عالم یا فقیہ دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں، ہر جانے والے کا غم

ہمارے لیے عظیم ہے، اوران سے ملاقات کی نا امیدی کی مصیبت بھی کم نہیں ہے۔ان کے علوم و معارف سے محرومی دلوں میں حسرتیں پیدا کرتی ہیں۔

آپ نے اپنے دور کے ماہرین علوم وفنون سے علم حاصل کیا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدائے حق بلند کرتے رہتے تھے، بلاخوف لومۃ لائم۔

آپ اپنے دادا سیدی احمد رضا خان سے جا ملے۔اللہ ان پر رحم فرمائے اوران کے ثواب ودرجات میں زیادتی فرمائے۔

روے کائنات کے جملہ دینی برادران کی خدمت میں میں تعزیت پیش کرتا ہوں، اس امام عالم ربانی کی رحلت پر۔اور اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ انہیں رکھے سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور۔

عبدالعزیز الخطیب (دمشق)

****

الشیخ احمد محمود بجبہ لی (ترکی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ الذی قال فی کتابہ الکریم:

''کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ(سورۃ العنکبوت:۵۷) ''

الصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمد ن الذی نزل فی شانہ:

''اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ(سورۃ الزمر:۳۰) ''

و علیٰ آلہ و اصحابہ ''الَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ''(سورۃ البقرۃ:۱۵۶)

انا فجئنا بموت حضرۃ الشیخ العالم العلامۃ البحر الفھامۃ تاج الشریعۃ والطریقۃ حفید الشیخ مولانا سیدنا مجدد القرن الرابع عشر احمد رضا خان القادری قدس اللہ سرہ و روحہ بموت مولانا الشیخ اختر رضا خان القادری الحنفی فرحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ۔

و نحن نعزى اهله و ذريته الطبيبة و اولاده الصالحين و جماعته الاكرمين و اخوانه المكرمين اعظم الله اجرهم و رفع قدرهم و جبر مصيبتهم و رحميتهم۔

ولكن جبر مصيبة مولانا الشيخ محمد اختر رضا خان بالنسبة الى الله تعالىٰ ممكن، وهو على كل شئ قدير۔ لان هذا العالم العلام احيىٰ السنة و امات البدعة وخدم الدين فى هذا الزمان الغريب الفاسد و بالنسبة الينا هذا المصيبة لا تجبر و هذه الثلمة لا تسد۔

مصيبة موت العَالِم شئى عظيم۔ لان الله تبارك و تعالىٰ يقول فى كتابه:

''اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ''(سورة الانبياء:۴۴)

معنى نقص اطراف الارض قال ابن عباس رضى الله تعالىٰ عنهما:

"خراب الارض و نقصها فى موت علمائها و فقهائها، هذه الآية الكريمة تفيدنا ان موت العلماء والفقهاء مصيبة والنقص فى العالَمِ جميعه و تمامه۔"

و كذا قال امام المجاهد رحمه الله:

"نقص الارض موت العلماء، لان بموت العلماء يقبض العلم كما فى الحديث الصحيح: ان الله لا يقبض العلم انتزاعاً ينتزعه من العباد، ولكن يقبض العلم بقبض العلماء، حتى اذا لم يبق عالما اتخذ الناس رؤوسا جهالا، فسئلوا، فافتوا بغير علم، فضلوا واضلوا (صحيح البخارى: حديث:۱۰۰)"

نعوذ بالله من ادراك هذا الزمان۔ الآن علمائنا موجودون ولكن قليلون علماء اهل السنة والجماعة اقل من القليل فى هذا الزمان الغريب الفاسد۔

ولذا نحن حزنا كثيرا بموت الشيخ محمد اختر رضا خان القادرى

قدس الله سره۔ لان هذا الحزن من علامات الايمان و السعادة ذكر الامام الغزالی فی منهاج المتعلمين حديثا يروىٰ فيه من لم يحزن بموت عالم فهو منافق۔ فإنه لا مصيبة اعظم من موت العالم و ما من مؤمن يحزن بموت العالم الا كتب الله له ثواب الف عالم و الف شهيد، هذه بشارة لنا اذا حزننا بموت مثل هذا العالم۔

العلماء كثيرون ولكن كيف نجد عالما مثل الشيخ محمد اختر رضا خان لانه فی هذا الزمان بالنسبة الىٰ مميت السنة و محيی البدعة و منتقصی قدر النبی ﷺ كان كالسيف الصارم كان يجادل معهم و يشدد عليهم و يردهم ردودا قويا بالكتب والآثار والدروس۔ لهذا فقدنا كبير، فقيدنا عظيم

قال ايوب السختيانی رضی الله تعالىٰ عن جابر التابعی:

"انی اخبر بموت رجل من اهل السنة فكانی افقد بعض اعضائی۔"

هذا الكلام صحيح نحن نشعر به و نذوق معنى هذا الكلام فی انفسنا كانا فقدنا كبيدنا كانا فقدنا عيننا و سمعنا بموت هذا العالم الجليل لان العالم من اهل السنة والجماعة محی السنة لايوجد مثله فی العالَم الا اقل من القليل۔

ولذا ورد فی الحديث: "موت العالِم كموت العالَم۔"

لان العالَم بدون العلماء كاللحم بدون الملح،

و قال ﷺ فی الحديث: "لموت قبيلة ايسر من موت عالم و موت العالم كله ايسر من موت عالم"۔

و قال ابن مسعود و الحسن البصری رضی الله تعالىٰ عنهما:

"موت العالم ثلمة فی الاسلام لا يسدها شئی ما اختلف الليل و النهار۔"

و ورد فی بعض التفاسير قوله تعالىٰ:

"وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى" (سورة النجم: ۱)

معناه يعنی بعالم اذا سكت ميتا الله تعالىٰ يقسم بموت العالم العامل

المخلص مثل الشیخ محمد اختر رضا خان۔

ولھذا اقرب ھلاك الامم بموت ھؤلاء العلماء الاعلام۔ کما سئل سعید ابن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

"ما علامۃ ھلاك الناس؟ قال: اذا ھلك علمائھم،

ھلکوا۔ لان حیاتھم بالعلماء و قیامھم بھم۔"

وفی الکتاب اخلاق العلماء للآجرّی رحمہ اللہ تعالیٰ، علیکم بالعلم قبل ان یذھب فان ذھاب العلم موت اھلہ۔ موت العالِم نجم طمس۔ موت العالم کسر لا یجبر و ثلمۃ لا تسد لا خیر فی الناس الا بالعلماء۔

وقال سیدنا عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

"لموت الف عابد قائم باللیل صائم بالنھار اھون من موت عالم واحد، یعلم ما احلہ اللہ وما حرمہ و ان لم یزدد علی الفرائض لان عبادۃ العابدین لانفسھم و علم العلماء للامۃ جمیعھم و ان لم یزدد علی الفرائض، وان زاد علی الفرائض۔"

مثل سیدنا الشیخ محمد اختر رضا خاں ھذا کان یزداد علی الفرائض بالسنن والنوافل والمقربات والدلائل الخیرات والقصیدۃ البردۃ والصلوات الشریفہ کان یعمر جمیع اوقاتہ فی الفکر والذکر والافتاء کان قاضی القضاۃ فی العالم افتیٰ اکثر من خمسۃ آلاف فتویٰ اسطر الفتاویٰ لنفع العباد۔

ھذا موتہ یعنی موت جمیع العباد لا یساوی موت ھذا العالم الجلیل فرحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ و اعلیٰ درجاتہ و الحقہ بالسابقین فی الدرجات العلیٰ یوم القیامۃ و الحقہ بجدہ سیدنا مولانا احمد رضا خان القادری مجدد القرن الرابع عشر و احیی اللہ ذریتہ الطیبۃ و ابقاہ و ابقیٰ ذریتہ الطیبۃ علینا و علی الامۃ الاسلامیۃ احیاء بسنۃ النبویۃ وتجدید طریقۃ جدہ الامجد احمد رضا خان بالردود علیٰ اھل الاھواء والبدع و من

لايعرفون قدر النبی ﷺ الله تعالیٰ یبقی هذه الذریة الطیبة المبارکة علی الامة الاسلامیة بهذه الردود۔

ونرجو منهم ان یترجموا کتب سیدنا احمد رضا خان القادری ان یترجموا للعربیة، خاصة للعربیة۔ حتیٰ یستفید منه جمیع الامة لان بعض الکتب الیٰ الآن بقیت علیٰ الاردویة والفارسیة، و نحن لانعرف ولهذا نحن نرجو من هذه الاسرة الطیبة المبارکة تعریب کتب مولانا السید احمد رضا خان القادری ورحم الله سیدنا الشیخ محمد اختر رضا خان القادری۔

و نحن نهدی لروحه الطیبة کلمة الشهادة و کلمة التوحید، والفاتحة.....

بسم الله الرحمٰن الرحیم۔ اشهد ان لا اله الا الله وا شهد ان محمدا عبده و رسوله

و لا اله الا الله محمد رسول الله ﷺ فی کل لمحة و نفس عدد ما وسعه علم الله-الله الله الله جل جلاله یارب العالمین۔

بسم الله الرحمٰن الرحیم۔ الحمد لله رب العالمین، والصلوٰة والسلام علیٰ سیدنا رسول الله و علیٰ آله و اصحابه اجمعین۔ اللهم یارب یارب او صل نور ثواب ماتلوناونور ماقرانا الیٰ روح سیدنا ومولانا محمد ﷺ وبعده الی روح سیدنا الامام احمد رضا خان القادری، و الیٰ روح سیدنا محمد اختر رضا خان القادری۔ اللهم روح ارواحهم۔ اللهم قدس اسرارهم۔ اللهم نور ضرائحهم۔ اللهم طیب مراقدهم۔ اللهم عطر مشاعرهم۔ اللهم اعل درجاتهم۔ اللهم کثر مثوباتهم۔ اللهم ضاعف حسناتهم۔ اللهم افض علیهم سجلا من برك و لطفك و جودك و کرمك و انعامك و احسانك و امتنانك الذین انعمت علیهم من النبیین والصدیقین وا لشهداء والصالحین۔ و زدهم شرفا و تعظیما یا رب العالمین، وصلی الله تعالیٰ علی سیدنا مولانا محمد و علیٰ آله وصحبه وسلم تسلیما کثیرا۔

الحمد لله رب العالمين، الى شرف روح محمد ﷺ و الى روح سيدنا احمد رضا خان القادری مجدد القرن الرابع عشر، و الى روح الحبيب المبارك سيدنا و شيخنا العلامة قاضی القضاة محمد اختر رضا خان القادری، الفاتحة.....

الشيخ احمد محمود الملقب جبه لی، من تر كية، من تلاميذ الشيخ محمود الآفندی نقشبندی المجددی الخالدی

الشيخ احمد محمود الملقب جبه لی، من تر كية
من تلاميذ الشيخ محمود الآفندی نقشبندی المجددی الخالدی

ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس نے اپنی کتاب میں فرمایا:

''ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے، پھر ہماری ہی طرف پھروگے۔'' (ترجمہ کنزالایمان)

اور درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جن کی شان میں نازل ہوا:

''بیشک تمہیں انتقال فرمانا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے۔'' (ترجمہ کنزالایمان)

اور ان کے آل واصحاب پر کہ جب ان پر کوئی مصیبت پڑے تو کہیں:

''اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ''

یقیناً ہم سب دکھی ہیں، حضرت الشیخ العالم العلامہ والبحر الفہامۃ تاج الشریعۃ والطریقۃ چودھویں صدی ہجری کے مجدد مولانا سیدنا شیخ احمد رضا خان قادری قدس اللہ سرہ کے نبیرہ، مولانا شیخ اختر رضا خان قادری حنفی کی وفات حسرت آیات سے، اللہ پاک انہیں اپنی رحمت سے وافر حصہ عطا فرمائے۔

ہم تعزیت پیش کرتے ہیں ان کے اہل وعیال، اولادِ صالح، ان کے معزز جماعت اور محترم بھائیوں کی خدمت میں۔ اللہ پاک ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے ان کے رتبے کو

بلند فرمائے، اور ان کی مصیبت کو دور فرمائے، اور ان کے مرحوم پر رحم فرمائے۔

مولانا شیخ محمد اختر رضا خان قادری کی وفات حسرت آیات کا رنج کافور ہونا ممکن ہے، رب قدیر کی ذات سے، کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ کیوں کہ اس علامہ دہر نے سنت کو زندہ کیا، بدعت کا قلعہ قمع کیا، اور اس دورِ پرفتن میں خدمتِ دین بحسن وخوبی انجام دیا۔ اور ہم سے اس مصیبت کا دور ہونا ممکن نہیں، اور یہ رخنہ پُر نہیں کیا جا سکتا۔

عالم کی موت کا دکھ امر عظیم ہے، کیوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی کتاب مقدس میں فرماتا ہے:

''تو کیا نہیں دیکھتے کہ ہم، زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آرہے ہیں۔'' (ترجمہ کنزالایمان)

کنارۂ زمین کے نقص کا مطلب سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا:

''کہ زمین کی خرابی اور نقصان سے مراد، علما وفقہا کی موت ہے، اور اس آیت کا فائدہ یہ ہے کہ علما وفقہا کی موت پوری دنیا کے لیے مصیبت ونقصان کا سبب ہے۔''

یوں ہی امام مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ:

''زمین کا نقص علمائے کرام کی موت ہے۔''

کیوں کہ علما کی موت سے علم اٹھالیا جاتا ہے۔ جیسا کہ حدیثِ صحیح میں وارد ہے:

''اللہ تبارک وتعالیٰ علم کو یوں نہیں اٹھائے گا کہ بندوں کے سینوں سے چھین لے گا، ہاں علما کو اٹھا کر علم بھی اٹھا لے گا۔ یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا، تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے، ان سے مسئلہ دریافت کیا جائے گا یہ بے علم کے فتویٰ دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔'' (حدیث)

اللہ کی پناہ اس زمانے سے۔ ابھی ہمارے علما موجود ہیں لیکن تھوڑے ہیں، اور علمائے اہل سنت وجماعت تو بہت ہی کم ہیں، اس دور پُرفتن میں۔

اسی لیے ہم شیخ محمد اختر رضا خان قادری کے وصال پر ملال سے بہت رنجیدہ ہیں، کیوں کہ یہ رنجیدگی ایمان وسعادت کی علامات سے ہے۔ امام غزالی نے منہاج المتعلمین میں ایک حدیث بیان کی ہے:

''مروی ہے کہ جو کسی عالم کی موت پر رنجیدہ نہ ہو وہ منافق ہے، اس لیے کہ عالم کی موت سے بڑھ کر کوئی مصیبت نہیں، اور جو کوئی مومن -عالم کی موت پر غم کرتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ہزار عالموں اور شہیدوں کا ثواب درج فرماتا ہے۔ یہ ہمارے لیے بشارت ہے جب ہم ان جیسے عالم کی موت پر رنجیدہ ہوتے ہیں۔''

علما تو بہت ہیں لیکن ہم شیخ محمد اختر رضا خان جیسا عالم کیسے پائیں گے؟ کہ وہ اس زمانے میں مخالفینِ سنت، حامیانِ بدعت اور شان اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھٹانے والوں کے لیے تیز دھار دار تلوار تھے۔ یہ ان سے لڑتے تھے ان پر سختی کرتے تھے اور ان کی پرزور تردید فرماتے تھے۔ کتابوں کے ذریعے، احادیث کے ذریعے اور درس و تدریس کے ذریعے، اسی لیے ہمارا نقصان بڑا ہے، ہمارا مرحوم عظیم ہے۔

ایوب سختیانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جابر تابعی سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''جب کبھی مجھے کسی اہل سنت کی موت کی خبر دی جاتی ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اپنے کسی عضو کو کھو رہا ہوں۔''

یہ بات صحیح ہے ہمیں اس کا شعور ہے اور اس کلام کے مفہوم کی چاشنی اپنے دل و دماغ میں محسوس کرتے ہیں کہ گویا ہم نے اپنے جگر کو کھو دیا اپنی آنکھ یا کان کو کھو دیا، اس عالمِ ربانی کی موت سے۔ کیوں کہ اہل سنت و جماعت کے ایسے عالم ربانی جو سنتوں کو زندہ کرنے والے ہوں، دنیا میں بہت ہی کم پائے جا رہے ہیں۔

اور حدیث پاک میں آیا ہے: ''عالم کی موت عالم کی موت کی طرح ہے۔''

کیوں کہ دنیا بغیر علما کے ایسے ہی ہے جیسے گوشت بغیر نمک کے۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث پاک میں ارشاد فرمایا:

''کسی قبیلہ کی موت آسان ہے کسی عالم دین کی موت سے، اور پوری دنیا کا ختم ہو جانا ہلکا ہے بہ نسبت کسی عالم کی موت کے۔''

ابن مسعود و حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا:

''عالم کی موت اسلام میں ایک رخنہ ہے جس کو کوئی چیز پُر نہیں کر سکتی، جب تک کہ لیل و نہار گردش کناں ہیں۔''

اور بعض تفسیر کی کتابوں میں آیا ہے کہ فرمانِ باریِ تعالیٰ:

''اس پیارے چمکتے تارے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی قسم جب یہ معراج سے اترے'' (ترجمہ کنزالایمان)

اس نجم سے مراد وہ عالم ہے جو اللہ کو پیارا ہو جائے۔

یعنی اللہ تعالیٰ شیخ محمد اختر رضا خان جیسے باعمل مخلص عالم کی قسم یاد فرماتا ہے۔

لہٰذا ان جیسے علما کے اٹھ جانے کے سبب امتیں ہلاکت کے دہانے پر پہنچ گئیں۔

جیسا کہ حضرت سعید ابن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا:

''لوگوں کی ہلاکت کی نشانی کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: کہ جب ان کے علما ختم ہو جائیں تو یہ ہلاک ہو جائیں گے، کیوں کہ لوگوں کی حیات و استحکام علما ہی کے دم سے ہے۔''

علامہ آجری (علامہ الشیخ ابو بکر الآجری) کی کتاب ''اخلاق العلماء'' میں ہے:

''تم پر لازم ہے کہ علم حاصل کرو قبل اس کے کہ علم رخصت ہو جائے، کیوں کہ علم کے رخصت کا مطلب اہلِ علم کا رخصت ہو جانا ہے، اور عالم کی موت بے نور ستارہ ہے، عالم کی موت ایسا نقصان ہے جس کی تلافی نہیں، اور ایسا خلل ہے جس کی تکمیل نہیں، لوگوں میں خیر باقی نہیں رہے گا مگر علما سے۔''

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

''ایسے ہزار عابد کا مرجانا جو قائم اللیل اور صائم النہار ہوں ہلکا ہے، اس ایک عالم کی موت سے جو اللہ کی حلال و حرام کردہ اشیا کا علم رکھتا ہو، اگرچہ وہ فرائض سے زیادہ عمل نہ کرتا ہو۔''

کیوں کہ عابدوں کی عبادت اپنی ذات کے لیے ہے، اور علما کا علم پوری امت کے لیے۔ خواہ وہ فرائض سے زیادہ عمل نہ کرتے ہوں۔ یا فرائض سے زیادہ عمل کرتے ہوں۔

مثلاً سیدنا الشیخ محمد اختر رضا خان قادری کہ وہ تو فرائض سے زیادہ پر عمل پیرا تھے، یعنی سنن و نوافل اور مستحبات کو ادا کرتے دلائل الخیرات و قصیدہ بردہ کی تلاوت فرماتے، اور درود شریف کا ورد کرتے رہتے تھے، آپ کا پورا وقت ذکر و فکر اور کارِ افتا میں گزرتا تھا۔ آپ قاضی القضاۃ فی العالم تھے، پانچ ہزار سے زائد فتاوے تحریر کیے، اور سارے فتوے عامۃ المسلمین کے نفع کے لیے تحریر فرمائے۔

آپ کی موت واقعی موت ہے، یعنی جملہ عابدین شب زندہ دار کی موت، اس عالم ربانی کی موت کے برابر نہیں ہوسکتی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں اپنی رحمت واسعہ سے حصہ عطا فرمائے ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ اور قیامت کے دن بلند مرتبوں میں سابقین کے زمرے میں شامل فرمائے۔ اوران کے جدامجد چودھویں صدی کے مجدد سیدنا مولانا احمد رضا خاں سے ملائے۔ اللہ تعالیٰ ان کی ذریتِ طیبہ کوحیاتِ دراز عطا فرمائے۔ اوران کی ذریت طیبہ کوہم پراورامت اسلامیہ پر باقی رکھے احیاے سنت نبویہ کے لیے، اوراپنے جدامجد احمد رضاخان کے مسلک کی تجدید کرنے کے لیے۔ یعنی اہل ہواوہوس صاحبِ بدعت اور منکرین عظمت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرزور تردید کے لیے۔

اور ہم ان سے امید رکھتے ہیں کہ سیدنا احمد رضا خاں کی کتابوں کا عربی ترجمہ کریں گے تاکہ پوری امت اس سے استفادہ کرسکے اس لیے کہ ان کی بعض کتابیں اب تک اردو یا فارسی زبان میں ہیں، اورہم اسے جانتے نہیں ہیں۔ لہٰذا ہم اس مبارک خانوادے سے یہی امید کرتے ہیں کہ وہ سیدنا مولانا احمد رضا خاں قادری کی کتابوں کوعربی زبان میں منتقل کریں گے۔ اللہ رحم فرمائے سیدنا شیخ اختر رضا خان قادری پر۔

ہم آپ کی روح پرفتوح کی بارگاہ میں پورے مجمع کے ساتھ کلمہ شہادت وکلمہ توحید اورفاتحہ کا ہدیہ پیش کرتے ہیں:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ وا شھد ان محمدا عبدہ ورسولہ

ولا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ فی کل لمحۃ و نفس عدد ما وسعہ علم اللہ- اللہ اللہ اللہ جل جلالہ یارب العالمین۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے جوسارے جہانوں کا رب ہے اور درود وسلام نازل ہو ہمارے سردار اللہ کے نبی پراوران کے تمام آل واصحاب پر۔ یا اللہ اے میرے پروردگار جو میں نے تلاوت کیا اور جو میں نے پڑھا اس کا نورِ ثواب اورثواب سیدنا مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک کو پہنچا پھر سیدنا امام احمد رضا خان قادری کی روح پاک کو پھر سیدنا محمد اختر رضا خان قادری کی روحِ پرفتوح کو۔

اے اللہ ان کی ارواح طیبات کوسکون عطا فرما، ان کے اسرار کو پاکیزہ فرما، ان کی قبروں کومنور فرما، ان کے مزاروں کوسعید فرما، ان کے مشاعر کوخوش بودار بنا، ان کے ثواب میں زیادتی عطا فرما، ان کی نیکیوں میں اضافہ فرما، اے اللہ ان پر اپنے لطف ومہربانی انعام و اکرام اور احسان وامتنان کے فیضان کو جاری وساری فرما، ان لوگوں کے ساتھ جن پر تو نے انعام فرمایا، یعنی انبیا، صدیقین، شہدا اور صالحین کے ساتھ، ان کے شرف وبزرگی میں زیادتی فرما، اے کائنات کے پالنہار۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا ومولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تسلیما کثیرا۔

الحمد للہ رب العالمین! روح محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں اور چودھویں صدی کے مجدد سیدنا امام احمد رضا خان قادری کی روحِ پاک کو اور سیدنا شیخنا علامہ قاضی القضاۃ محمد اختر رضا قادری کی روح مبارک کو پیش ہے۔ الفاتحہ۔۔۔

احمد محمود ملقب بہ جبہ لی (ترکی)
تلمیذ الشیخ محمود الآفندی نقشبندی مجددی الخالدی

****

فضيلة الشيخ الحبيب علي الجعفري (متحدہ عرب امارات)

إنّا لله وإنّا إليه راجعون

فقدت الأمة علمًا من أعلام الهدى وهو مفتى الهند الأعظم الفقيه المُحدِّث شيخنا تاج الشريعة محمد أختر رضا خان الحنفي القادري الأزهري.

ولد رحمه الله يوم الاثنين السادس والعشرين من شهر محرم لعام (1362هـ) الموافق (2) من شهر فبراير لعام 1943م بمدينة بريلي في شمال الهند.

وهو من بيت علم عريق فهو ابن الشيخ المفسر الأعظم بالهند مولانا إبراهيم رضا (المكنى جيلاني ميان) ابن حجة الإسلام الشيخ محمد

حامد رضا ابن الإمام الكبير أحمد رضا الحنفي البريلوى، ومن جهة والدته فإن جده من والدته هو المفتى الأعظم بالهند الشيخ محمد مصطفى رضا خان القادرى الحنفي البركاتى، ابن الشيخ أحمد رضا خان الحنفي البريلوى.

أخذ الشيخ حفظه الله الدروس الأولية والعلوم الابتدائية العقلية والدينية عن العلماء الأكابر المعروفين فى وقته، وعن والده وجده من والدته الشيخ محمد مصطفى رضا، وحصل على شهادة خريج العلوم الدينية من دار العلوم منظر الإسلام بمسقط رأسه مدينة بريلى، ثم أكمل (أدامه الله) تعليمه فى جامعة الأزهر الشريف بالقاهرة وتخرج من كلية أصول الدين بارعا فى الأحاديث وعلومها ومتضلعا بها.

وقد استخلفه المفتى الأعظم بالهند الشيخ محمد مصطفى رضا خان قبل وفاته، فبرع الشيخ فى الإفتاء وفى حلِّ المسائل المعقدة المتعلقة بالفقه.

وكان الشيخ يفتى ويعظ ويؤلف باللغات العربية والأردويه والإنجليزية.

للشيخ رحمه الله العديد من المؤلفات منها فتاواه المعروفة بأزهر الفتاوى فى خمس مجلدات وفتاواه باللغة الإنجليزية أيضًا.

وله حاشية على صحيح البخارى كما أن له شرحًا على بردة المديح اسمه: الفردة فى شرح قصيدة البردة.

وللشيخ رحمه الله ديوانان ديوانه الأول المسمى: "نغمات أختر" والثانى: "سفينة بخشش" بمعنى "سفينة العفو"، تضمنا قصائد باللغتين العربية والأُردوية. "منقول بتصرف")

وقد شرف الفقير بزيارة كريمة من الشيخ فى المنزل عقد فيها مجلس عظيم فى روحانيته وحضوره، وتكرم على الفقير فيها بإجازة فى مروياته وأسانيده عن أشياخه وكذلك فى مصنفاته، كما عطّر المجلس

بإنشاد عذب لقصيدة من نظمه، وحصل بين الأرواح انسجام وألفة و جمعية قدسية ذوقية.

رحمه الله رحمة الأبرار وأسكنه الفردوس الأعلى من الجنة وألحقه بأسلافه الصالحين، وأخلفه فى أولاده وطلبته ومريديه وذويه وفينا وفى الأمة بخلف صالح، ولا حرمنا أجره ولا فتننا بعده إنه نعم المولى ونعم النصير.

ترجمہ

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔امت نے ایک نشانِ ہدایت کو کھو دیا اور مفتی اعظم ہند، فقیہ ومحدث میرے شیخ تاج الشریعہ محمد اختر رضا خان ازہری کی ذات ہے ۔آپ رحمہ اللہ بروز پیر 26 محرم الحرام 1362ھ مطابق 2 فروری 1943ء میں شمالی ہندوستان کے شہر بریلی میں پیدا ہوئے۔

آپ کا تعلق ایک مضبوط علمی گھرانے سے ہے۔آپ حضور مفسر اعظم ہند مولانا ابراہیم رضا خان (عرف جیلانی میاں) ابن حجۃ الاسلام حضور محمد حامد رضا ابن امام کبیر احمد رضا حنفی بریلوی کے چشم و چراغ ہیں۔ اور والدہ کی جانب سے آپ کے نانا محترم حضور مفتی اعظم ہند محمد مصطفیٰ رضا خان قادری حنفی برکاتی، ابن شیخ احمد رضا خان حنفی بریلوی ہیں ۔

آپ رحمہ اللہ اولیات کے درس اور ابتدائی عقلی و دینی تعلیم اپنے وقت کے مشہور اکابر علماے کرام، اپنے والد ماجد اور نانا شیخ محمد مصطفیٰ رضا سے حاصل کیا، اور ان علوم دینیہ کی سند اپنے وطن مالوف شہر بریلی کے دارالعلوم منظر اسلام سے حاصل کیا، پھر جامعہ ازہر شریف قاہرہ سے تعلیم مکمل کیا۔ اور کلیۃ اصول الدین سے علم حدیث اور دیگر علوم وفنون میں کامل مہارت پا کر سند فراغ حاصل کیا۔

حضور مفتی اعظم ہند شیخ محمد مصطفیٰ رضا خان اپنی وفات سے پہلے ہی آپ کو اپنا نائب منتخب فرمایا، پھر آپ رحمہ اللہ کمال مہارت حاصل کر لیے۔فتویٰ نویسی اور مغلق فقہی مسائل کے حل میں۔

آپ کا مشغلہ فتویٰ نویسی وعظ ونصیحت اور عربی اردو اور انگریزی زبانوں میں تصنیف و تالیف تھا۔آپ رحمہ اللہ متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ان میں سے آپ کی مشہور کتاب ''ازہر الفتاویٰ'' پانچ جلدوں میں ہے،اور آپ کے فتاوے انگریزی زبان میں بھی ہیں۔

آپ نے صحیح بخاری پر حاشیہ بھی لکھا ہے۔جیسا کہ آپ نے بردہ کی بھی شرح فرمائی ہے اس کا نام ''الفردۃ فی شرح قصیدۃ البردۃ'' ہے۔

آپ کے دو دیوان ہیں،ایک کا نام ''نغمات اختر'' اور دوسرے کا نام ''سفینہ بخشش'' (یعنی سفینۃ العفو) ہے۔جو عربی اور اردو دونوں زبانوں میں قصیدہ پر مشتمل ہے۔منقول بتصرف۔

شیخ کی زیارت سے میں اس جگہ مشرف ہوا، جہاں آپ کی سرپرستی اور موجودگی میں ایک بڑی مجلس ہو رہی تھی۔اور فقیر کو اسی مجلس میں اپنی اجازت وشیوخ اور کتب کی سند عطا فرما کر اعزاز بخشا۔اور وہ مجلس مشک بار تھی،آپ کے نظم کے اشعار کی گنگناہٹ سے،اور روح کو کیف وسرور الفت ودل جمعی اور رُوحانی ذوق مل رہا تھا۔

اللہ پاک آپ پر ابرار والی رحمت فرمائے۔فردوس بریں میں ٹھکانا بنائے،سلف صالحین کے زمرہ میں شامل فرمائے،ان کی اولاد طلبہ مریدین اور پوری امت میں ان کا صالح جانشین عطا فرمائے۔ اور ہم محروم نہ رہیں ان کے فیض سے اور ان کے بعد ہم فتنہ سے بچے رہیں، بے شک اللہ بہترین مولا اور کار ساز ہے۔

فضیلۃ الشیخ الحبیب علی الجعفری،

(متحدہ عرب امارات)

****

فضیلۃ الشیخ عبد الفتاح البزم

(مفتی دمشق/مدیر معھد الفتح الإسلامی)

علیہ الرحمۃ و الرضوان و عوضہ اللہ الجنۃ . و أعظم أجرکم جمیعا . و عوض المسلمین خیرا . سلامی للجمیع .

ترجمہ

ان پر اللہ کی رحمت و رضوان ہو، اور ان کو جنت عطا فرمائے، آپ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے، اور سارے مسلمانوں کو خیر سے نوازے، سبھوں کی بارگاہ میں میرا اسلام۔

عبد الفتاح البزم (دمشق)

****

السید جمیل احمد الشافعی النابلسی (فلسطین)

انتقل الی رحمة الله تعالی شیخنا وسندنا العلامة الکبیر مفتی الهند فقیه السادة الحنفیة وشیخ الطریقة القادریة الرضویة تاج الشریعة.

انا لله وانا الیه راجعون الیوم سیصلی علی شیخنا تاج الشریعة محمد اختر الرضا خان فی مدینة بریلی.

فقدت الأمة الأسلامیة علما من أعلامها فقیها وشیخا حنفیا ما تریدیا قادریا.فالمصاب جلل والعوض من الله.

ترجمہ

ہمارے شیخ و مرشد علامہ کبیر مفتی ہند مسلک حنفی کے فقیہ سلسلہ قادریہ رضویہ کے بزرگ تاج الشریعہ اللہ کی رحمت میں چل بسے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آج شیخ تاج الشریعہ محمد اختر رضا خان کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی شہر بریلی میں۔

امت مسلمہ نے اپنی نشانیوں میں سے ایک نشانی ایک فقیہ حنفی ماتریدی قادری بزرگ کو کھو دیا۔ یہ بہت بڑی مصیبت ہے۔ نعم البدل اللہ کے ذمہ کرم پر۔

سید جمیل احمد شافعی نابلسی (نابلس، فلسطین)

****

الشيخ خير الطرشان
(مشيخة الطريقة القادرية والشاذلية دمشق)

نعى إلى العالم الإسلامي شيخنا المجيز العلامة محمد أختر رضا خان الأزهري البريلوي الملقب بتاج الشريعة مفتي بلاد الهند عن عمر ناهز سبعين عاما مليئ بالفضل والخير والعطاء والعلم والتعليم والثناء العاطر والتربية القويمة والذكر النقي والصيت الذائع في الفضيلة وحسن السمت.

تغمده الله بواسع رحمته وعوضه رضوانه والجنة وألحقه بخيار الصالحين من أحبابه وعوض المسلمين خيراً أعظم الله أجرنا وأجركم. وغفر الله لسيدنا وشيخنا ومجيزنا وأكرم نزله وأحسن وفادته وضيافته اللهم أجرنا في مصيبتنا وعوضنا خيراً وَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ترجمہ

عالمِ اسلام کو اطلاع دیتے ہیں ہمارے مرشد اجازت علامہ محمد اختر رضا خان ازہری بریلوی ملقب بہ تاج الشریعہ مفتی ہند کی وفات کی۔ ان کی عمر شریف تقریباً ستر سال تھی جو فضل وخیر، جود وعطا، علم و تعلیم، حسنِ تعریف، عمدہ تربیت، خالص ذکر اور فضیلت وحسنِ جہت، اور بلندی شہرت سے بھرپور تھی۔

اللہ ان کو اپنی وسیع رحمت کے سائے میں رکھے، اپنی رضا اور جنت عطا فرمائے، صالحین کے زمرے میں شامل فرمائے، اور مسلمانوں کو بہترین بدلا عطا فرمائے، اللہ ہمیں اور آپ کو اجرِ عظیم عطا فرمائے، سیدی وشیخی مرشدِ اجازت کی اللہ مغفرت فرمائے اور ان کی جائے مہمانی کو بلند فرمائے، اور ان کی ضیافت وتکریم کو حسین فرمائے، اے اللہ ہمیں اس مصیبت سے چھٹکارا دے اور اس کا نعم البدل عطا فرما۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

الشيخ خير الطرشان
(مشيخة الطريقة القادرية والشاذلية دمشق)

✶✶✶✶

فضيلة الشيخ عمر محمد القطلب(بيروت)

هنيئًا لك سيدى أن شربت من أنواره ولازمته وصحبته. عظّم الله أجركم وأجورنا بفقد هذا الإمام العلامة الولى الصالح. رضى الله عنه وعنا به. عليكم السلام ورحمة الله وبركاته. لقد علمنا بالنبأ وبالمصاب

ترجمہ

مبارک ہوا ے شیخ! کہ آپ نے ان کے جامِ معرفت سے پیا، اور ان کی قربت وصحبت میں رہے۔ اللہ پاک ہمیں اور آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے، اس امام علامہ ولی صالح کی وفات کے بدلے۔ اللہ ان سے راضی ہو اور ہم سے راضی ہو ان کے صدقے آپ پر سلامتی ہو، اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ لقد علمنا بالنبأ وبالمصاب۔

فضیلۃ الشیخ عمر محمد القطلب (بیروت)

****

الشيخ عثمان بن عمر حدِغ الشافعى الصومالى

بسم الله الرحمن الرحيم. وصلى الله على سيدنا مولانا محمد وعلى اله وصحبه اجمعين. وبعد! فإنا لله وانا اليه راجعون.

بلغنانى الشيخ اختر رضا خان الازهرى مفتى الهند و شيخ الطريقة القادرية فيها و احزننا فقيد فوت للاركان الامة الاسلامية ولكننا نرضى بقضاء الله و قدره و نعزى انفسنا و الامة الاسلامية و اتباعه و مريديه بطريقة القادرية فى الهند فى رحيل السيد السند المفتى شيخ الشريعة والحقيقة الشيخ اختر رضا خان جعل الله تربة فى الجنة الاعلى.

و نقول لاهل الشيخ و مريديه اعظم الله اجركم و احسن اجزاء كم وغفر لشيخنا وشيخكم.

اللهم ارحمه و اغفرله و اسكنه فی مقعد صدق عند ملك مقتدر مع الذين انعم الله عليهم من النبيين و الصديقين و الشهداء و الصالحين و حسن اولیك رفيقا۔

ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔اور رحمت کاملہ نازل ہو ہمارے سردار مولانا محمد مصطفیٰ ﷺ اور ان کے تمام آل واصحاب پر۔حمد وصلوٰۃ کے بعد۔فانا للہ وانا الیہ راجعون۔

شیخ الشیوخ، مفتی ہند، شیخ طریقت قادریہ، مفتی اختر رضا خاں ازہری کے وصال پر ملال کی خبر ملی، امت مسلمہ کے بلند پایہ مرحوم نے ہمیں پُرغم کر دیا لیکن ہم اللہ کے فیصلے اور تقدیر سے راضی ہیں۔ہم خود کو تسلی دیتے ہیں، اور تعزیت پیش کرتے ہیں پوری امت اسلامیہ کو اور ان کے متبعین کو اور پوری دنیا کے مریدین کو، خصوصاً ہندوستان کے ان کے قادری مریدوں کو سید السند شیخ مفتی محمد اختر رضا خاں کے وصال پر ملال پر اللہ تعالیٰ جنۃ الاعلیٰ میں ان کا ٹھکانہ بنائے۔

حضرت کے خانوادہ اور مریدین کے لیے دعا کرتا ہوں کہ اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے، اور نیک بدلا عطا فرمائے۔اللہ تعالیٰ ہمارے اور آپ کے شیخ کی مغفرت فرمائے۔

اے مالک ومولا ان پر رحمت وغفران کی برسات فرما، اور ان کا گھر بنا سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور۔جن پر تو نے انعام کیا یعنی انبیا، صدیقین، شہدا اور صالحین کے ساتھ، اور یہ کیا ہی بہترین ساتھی ہیں۔

شیخ عثمان بن عمر حدِغ شافعی صومالی
۸، ذی القعدہ ۱۴۳۹ھ

****

فضيلة الشيخ حازم محفوظ (جامعة ازهر مصر)

رحل عن عالمنا فی مساء يوم الجمعة ٢٠ من شهر يوليو ٢٠١٨م شيخنا الامام مولانا محمد اختر رضا الهندی الازهری اكبر شيوخ التصوف الاسلامی المستنير فی الهند۔

شرفت باللقاء به لأول مرة فى مدينة كراتشى الباكستانية، أثناء انعقاد المؤتمر الدولى للا حتفال بعيد ميلاد النبى الأكرم فى شهر يناير من عام ٢٠٠١م قدمنى له أستاذى الشيخ المحدث "عبدالحكيم شرف القادرى" و بعد أن تصافحنا، قال لى: "لقد سمعنا عنك فى الهند، وقرأنا ما كتبت عن جدنا امام الصوفية فى الهند مولانا"أحمدرضا خان" ثم دعا لى بالخير.

هذا و حرصت على اللقاء به عدة مرات فى أيام المؤتمر الدولى. ثم تفضل بمنحى سند الاجازة العلمية العامة فى العلوم الاسلامية المؤرخ فى ٢٩من شهر شوال من عام ١٤٢١هجرى الموافق ٢٥ من شهر يناير من عام ٢٠٠١ ميلادى.

و فى عام ٢٠٠٩م قدم شيخنا الامام محمد أختر رضا الهندى الازهرى فى القاهرة، و أقيمت على شرفه احتفالية عظمية فى مركز الشيخ صالح كامل فى جامعة الأزهر.

هذا و قبيل مقدم شيخنا فى القاهرة، اتصل بى بعض الأخوة الهنود. ممن يتلقون العلم فى جامعة الأزهر، وطلبوا منى الموافقة على اصدار الطبعة الثانية من كتابى المتواضع "مولانا محمد أحمد رضا البريلوى الهندى عند صفوة من مفكرى العرب المعاصرين"(يقع فى ٣٢٥صحيفة) و ذلك ترحيبا بمقدم شيخنا، وعلى أن يوزع هدية مجانية فى الاحتفالية الكبرى فى مركز الشيخ صالح كامل. فرحبت بهذا المبادرة. وتم بالفعل اصدار الطبعة الثانية من الكتاب المذكور. وفى الاحتفالية الكبرى، شرفت بلقاء شيخنا الامام، وكان لقاء علم و خير. رحم الله، شيخنا الامام محمد اختر رضا الهندى الأزهرى، و أدخله فسيح جناته، آمين.

ترجمہ

20، جولائی 2018ء جمعۃ المبارکہ کی شام کو روشن اسلامی تصوف فی الہند کے شیخ اکبر، شیخی امام مولانا محمد اختر رضا ہندی ازہری ہمارے جہاں سے چل بسے۔

ان سے میری پہلی ملاقات پاکستان کے شہر کراچی میں جنوری 2001ء میں جشن عید میلاد النبی ﷺ کے عالمی کانفرنس کے موقع پر ہوئی۔ ان سے میرا تعارف میرے استاذ شیخ محدث عبدالحکیم شرف قادری نے کرایا۔ مصافحہ کے بعد انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ ہم آپ کے بارے میں ہندوستان میں سن رکھے ہیں۔ اور جو آپ نے میرے جد امجد امام الصوفیہ فی الہند مولانا احمد رضا خان کے بارے میں لکھا ہے اس کو پڑھا ہے۔ پھر میرے لیے خیر و برکت کی دعا فرمائی۔

عالمی کانفرنس کے دنوں میں ملاقات کا خواہاں رہا، تو آپ نے 29، شوال المکرم 1421ھ مطابق 25، جنوری 2001ء کو عام علوم اسلامیہ کی سند اجازت عطا فرما کر مجھ کو اعزاز بخشا۔

2009ء میں ہمارے شیخ امام اختر رضا خان ہندی ازہری قاہرہ تشریف لائے، تو آپ کے اعزاز میں جامعہ ازہر کے شیخ صالح کامل سینٹر میں ایک عظیم جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ شیخ کے قاہرہ تشریف لانے سے تھوڑے دن قبل جامعہ ازہر کے کچھ ہندوستانی طلبا کا مجھے کال آیا ان لوگوں نے مجھ سے مجھ حقیر کی کتاب ''مولانا احمد رضا البریلوی الہندی عند صفوۃ من مفکری العرب المعاصرین'' مشتمل بر 375 صفحات کی دوبارہ اشاعت کی رائے طلب کیا، ہمارے شیخ کے استقبال کے لیے، تاکہ شیخ صالح کامل سینٹر کے بڑے اجلاس میں اس چنیدہ تحفہ کو پیش کیا جائے، تو ان کے اس اقدام پر میں نے مرحبا کہا۔ اور مذکورہ کتاب کی دوبارہ اشاعت ہوگئی۔

اور اس بڑے اجلاس میں شیخ سے ایک اہم علمی اور روحانی ملاقات سے محظوظ ہوئے، اللہ پاک رحم فرمائے ہمارے شیخ امام محمد اختر رضا ہندی ازہری پر اور اپنی وسیع جنت میں جگہ عطا فرمائے۔

حازم محفوظ (جامعۃ ازہر مصر)

✻✻✻✻

فضیلۃ الشیخ ماجد حامد الشیحاوی (العراق)

انتقل الی رحمة الله تعالیٰ شیخی فضیلة الشیخ العالم الکبیر القاضی المفتی أختر رضا خان البریلوی الهندی (حفید الامام احمد رضا خان البریلوی رحمة الله علیه) قد انتقل الی رحمة الله الیوم الجمعة انا لله و انا الیه راجعون۔

میرے شیخ فضیلۃ الشیخ عالم کبیر، قاضی مفتی اختر رضا خان بریلوی ہندی (نبیرہ امام احمد رضا خان بریلوی) رحمۃ اللہ علیہ جمعہ مبارکہ کو اللہ کی رحمت کو پہنچ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

فضیلۃ الشیخ ماجد حامد الشیحاوی (العراق)

****

الشیخ أبو یعرب قحطان من بغداد (العراق)

یرفع العلم من الأرض بموت العلماء صدق رسول الله سیدنا محمد صلی الله علیه وسلم۔ رحمه الله تعالیٰ برحمته الواسعة و اسکنه فسیح جناته و أنزله منازل الصالحین وجمعه مع الحبیب المصطفی سیدنا محمد صلی الله علیه وسلم فی الفردوس الأعلی من الجنة و ألهمکم و أهله وذویه و أحبابه الصبر و السلوان و انا لله و انا الیه راجعون و صلی الله علی سیدنا محمد و علیه آله وصحبه وسلم تسلیما کثیرا۔

ترجمہ

''علم اٹھا لیا جائے گا، روئے زمین سے علما کی موت کے ذریعے'' (مفہومِ حدیث)، اللہ کے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحمتوں کی برسات فرمائے، اور کشادہ

جنت ان کا مسکن بنائے، صالحین کے درجے میں ان کو اتارے، فردوسِ اعلیٰ میں پیارے مصطفیٰ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت نصیب فرمائے، میں آپ سب کو اور ان کے اہل واعیال کو اور دوستوں کو صبر وسلوان کی تلقین کرتا ہوں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رحمت کاملہ نازل ہو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کے آل واصحاب پر اور خوب خوب سلام ہو۔

شیخ ابو یعرب قحطان (بغداد، عراق)

***

فضيلة الشيخ نضال ابن ابراهيم آله رشي (ترکی)

رحم الله الشيخ محمد أختر رضا كان قد جاء إلى دمشق منذ ما يقارب عشر سنوات و كنت حينئذ في الشام الحبيبة المباركة.

فاتصل بي ودعاني في جمع من مشايخ دمشق، وقال لي: نقلتُ من كتابك: "رفع الغاشية" ثماني صحيفات. اللهم أكرم الله نزله، وارفعه في عليين بفضلك و كرمك يا رب العالمين.

[ترجمہ]

اللہ رحم فرمائے شیخ محمد اختر رضا پر آپ تقریباً دس سال قبل دمشق تشریف لائے تھے، اور اس وقت میں ملکِ شام ہی میں تھا۔

تو مجھے کال کر کے بلایا مشائخ دمشق کی مجلس میں اور مجھ سے فرمایا کہ آپ کی کتاب ''رفع الغاشیہ'' سے 8، صفحات میں نے نقل کیا ہے۔ اے اللہ اعزاز والی جگہ انہیں عطا فرما، اور علیین میں بلند مقام عطا فرما، اپنے فضل وکرم سے اے سارے جہان کے پالنہار۔

نضال ابن ابراہیم آلہ رشی (ترکی)

****

الشيخ محمد علی یمانی(المکة المکرمة،سعودی عربیه)

نعزی أنفسنا والمسلمین جمیعا بوفاة شیخنا بالإجازة إمام أهل السنة والجماعة فی بلاد الهند والسند والباکستان وسائر القارة الهندیة فضیلة العلامة الشیخ الولی أختر رضا خان القادری الحنفی الماتریدی.

نسأل الله تعالی له المزید من النعیم وأن یجمعنا معه تحت ظل عرشه یوم لا ظل إلا ظله مع العافیة فی الدنیا والآخرة.. إنا لله وإنا إلیه راجعون.

ترجمہ

ہم تعزیت پیش کرتے ہیں جملہ مسلمانوں کو اپنے مرشد اجازت، برصغیر ہند سندھ پاکستان کے علماے اہل سنت کے مقتدا، فضیلۃ الشیخ علامہ ولی اختر رضا خان قادری حنفی ماتریدی کی وفات حسرت آیات پر۔

اللہ پاک سے دعا کرتے ہیں، ان کے لیے مزید نعمتوں کی اور اس بات کی کہ اللہ پاک ہمیں اٹھائے ان کے ساتھ اپنے عرش کے سائے کے نیچے، جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا، اس کے سائے کے سوا، دنیا و آخرت میں عافیت کے ساتھ۔۔۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

شیخ محمد علی یمانی (مکہ مکرمہ، سعودی عربیہ)

✷✷✷✷

فضیلة الشیخ رامی العبادی (العراق)

بسم الله الرحمن الرحیم

(كُلُّ نفس ذآئقة المؤت)

ببالغ الحزن والأسی تلقینا خبر وفاة تاج الشریعة امام أهل

السنة والجماعة فی بلاد الهند والسند والباکستان وسائر القارة الهندية فضيلة العلامة الشيخ الولی أختر رضا خان القادری الحنفی الماتريدی الازهری شيخ الطريقة القادرية راجين من العلی القدير أن يتغمده برحمته الواسعة. و أن يسكنه فسيح جناته. و أن يلهم أهله وذويه ومحبيه جميل الصبر والسلوان. انا لله وانا اليه راجعون.

ترجمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔" (ترجمہ کنزالایمان)

انتہائی رنج وغم کے ساتھ تاج الشریعہ برصغیر ہند سندھ پاکستان کے مقتدائے اہل سنت و جماعت صاحب الفضیلت علامہ شیخ ولی اختر رضا خان قادری حنفی ماتریدی ازہری مرشد طریقت قادریہ کی وفات پر ملال کی خبر ملی۔ ہم امید کرتے ہیں رب علی القدیر سے کہ اپنی وسیع رحمت سے ان کو ڈھانپ لے اور اپنی وسیع جنت ان کا مسکن بنائے۔ ان کے اہل وعیال اور محبین کو صبر جمیل اور سلوان کی توفیق عطا فرمائے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

رامی العبادی (عراق)

****

محمد حسین ہاشم (السعودية العربية)

رحم الله الشيخ اختر رضا وأسكنه الفردوس الأعلى وجعل فی طلابه الخلف الصالح اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اللہ رحم فرمائے شیخ اختر رضا پر۔ فردوسِ اعلیٰ کو ان کا مسکن بنائے اور ان کے شاگردوں میں نیک جانشین عطا فرمائے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

محمد حسین ہاشم (السعودية العربية)

****

فضيلة الشيخ محمد محمود ابوه الحاجي (موريتانيه)

رحم الله مفتي الديار الهندية وإمام أهل السنة والجماعة في هذا العصر الشيخ أختر رضا حفيد الإمام نادرة عصره أحمد رضا خان البريلوي؛ وقد قلت بهذه المناسبة الأليمة:

نَبَأٌ أقضّ مَضاجِعي وَبَرَانِي
ایسی خبر آئی جس نے میری نیند اور چین کو اڑا دیا

وانهدَّ ركنُ الدين بعدَ ثَباته
دین کا ستون اپنے ثبات کے بعد منہدم ہو گیا

نعَوَا "اخْتَرَ" البحرَ الذي قَذَفَتْ لنَا
لوگوں نے اس اختر کے چلے جانے کی خبر دی جو ایسا سمندر تھے

تاجَ الشريعَة والحقيقةِ والهدى
وہ شریعت وحقیقت اور ہدایت کے تاج تھے

أحيا لنا كُتُب الإمامِ المرتضى
جنہوں نے امام مرتضیٰ کی کتابوں کو جلا بخشی

أَسَفِي على تلكَ المَحَاسن من فَتَى
ہائے افسوس اس صاحب کمالات مرد جواں پر

قد كان نورا يُهتدى بِضيائه
وہ ایک ایسے نور تھے جس سے روشنی حاصل کی جاتی تھی

و ينيلهُ مِ الرَّوْح والريحانِ
پس اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں بہترین جزا عطا فرمائے

اللہ رحم فرمائے مفتی ہندوستان، اس دور کے مقتدائے اہل سنت و جماعت شیخ اختر رضا نبیرۂ امام، نادرِ زمان، احمد رضا خان بریلوی پر۔ اور اسی غم ناک موقع پر میں نے کہا ہے۔

وتَضَعْضَعَت من هَوْلِهِ أَركانِي
جس کی ہولناکی سے میرے وجود کی بنیاد ہل گئی

لمّا نعَوا لي دُرة الأزمانِ
جب لوگوں نے مجھے دُرِّ زمان کی موت کی خبر سنائی

أمواجُه باللُّدر والمَرجان
جس کی موجوں نے ہمارے لیے موتی اور مرجان لٹائے

قطبَ الورى غوثَ الغريق العاني
قطب الوریٰ اور ڈوبتے بے سہاروں کے مددگار تھے

فهما لِفلْكِ الحقِّ كالشَّمسَانِ
پس یہ دونوں آسمان حق کے چاند وسورج کی طرح ہیں

قد عاشَ بالإيمان والإحسان
جنہوں نے ایمان واحسان کے ساتھ زندگی گزاری

واليوم أمسى ثاويا بجنان
اور آج شام کو وہ نور جنت کی طرف چل دیا

فالله يجزيهِ بخير جزائه
اور انہیں راحت و ریحان عطا فرمائے

محمد محمود الحاجي (موريتانيه)

✶✶✶✶

الازہر شریف حصنی

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ...

وفاة شيخ مشايخنا فى الإسناد إمام أهل السنة والجماعة بالهند، العلامة، المفتى الأعظم للهند الشيخ/ أختر رضا خان الحنفى الأزهرى البريلوى القادرى، رحمه الله رحمة واسعة وألحقه بالصالحين، وجعله مع النبيين والصديقين والشهداء والصالحين.

وهو حفيد شيخ مشايخنا فى الإسناد الشيخ العلامة/ أحمد رضا خان رحمات الله عليه.

ترجمہ

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ...

ہمارے مشائخ کے شیخ فی الاسناد ہندوستان کے اہل سنت و جماعت کے مقتدا علامہ مفتی اعظم ہند شیخ اختر رضا خان حنفی ازہری بریلوی قادری کی وفات حسرت آیات۔ اللہ ان پر خوب رحمت فرمائے۔ اور صالحین کے زمرے میں ان کو شامل فرمائے انبیا، صدیقین، شہدا اور صالحین کے ساتھ ان کو رکھے۔

آپ ہمارے مشائخ کے شیخ فی الاسناد شیخ علامہ احمد رضا خان علیہ رحمات اللہ کے نبیرہ تھے۔

الازہر شریف حصنی

✶✶✶✶

الدکتور لُوَی بن عبدالرؤوف الخلیلی الحنفی الماتریدی
(قازان یونیورسٹی، تتارستان، روس)

انتقل إلی رحمة الله تعالی فضیلة الشیخ العالم الکبیر القاضی مفتی الدیار الهندیة اختر رضا خان قد انتقل الی رحمة الله مساء الیوم الجمعة حوالی الساعة السابعة والنصف مساء۔

نامل منکم الدعاء له بأن یکون مع الانبیاء والصحابة والصدیقین والشهداء

[ترجمہ]

فضیلۃ الشیخ، عالم کبیر، قاضی ومفتی ہند، اختر رضا خان جوارِ رحمت میں پہنچ گئے۔ جمعہ کے دن شام کو (تقریباً) ساڑھے سات بجے آپ کا انتقال ہوا۔

ہم آپ سے امید کرتے ہیں آپ ان کے لیے دعا کریں کہ وہ رہیں انبیا، صحابہ، صدیقین اور شہدا کے ساتھ۔

الدکتور لُوَی بن عبدالرؤوف الخلیلی الحنفی الماتریدی
(قازان یونیورسٹی، تتارستان، روس)

****

ابو الحسن محمد احسن رضا القادری العطاری المدنی
(مؤسس الجامعة الرضویه خیر المعاد مرکز اهل سنت، تبشوبان، الباکستان)

الله اکبر ..... انا لله وانا الیه راجعون

لله ما اعطیٰ و اخذ۔ البقاء لله والفناء لکلنا۔ رضی الله تعالیٰ عن الشیخ الراحل تاج الشریعة المفتی اختر رضا خان الازهری ورحمه رحمة

واسعة ۔ وادخله فی الفردوس الاعلیٰ من الجنة بغیر حساب۔ ورزقه شربة هنیئة من ید حبیبنا محمد المصطفیٰ ﷺ حتیٰ لا یظمأ بعدها ابدا و حشرنا و ایاہ مع النبیین و الصدیقین و الشهداء و الصالحین۔

ترجمہ

اللہ اکبر ..... اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اللہ ہی کو حق ہے جو چاہے دے، اور جو چاہے لے لے، بقا اللہ کے لیے اور فنا ہم سب کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ راضی رہے شیخ مرحوم تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان ازہری سے اور ان پر اپنی رحمت کاملہ کا نزول فرمائے۔ اور جنت کے فردوس اعلیٰ میں بلا حساب داخل فرمائے۔ پیارے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں خوش گوار جام پلائے۔ تاکہ اس کے بعد پھر کبھی پیاس نہ لگے۔ ہمارا اور ان کا حشر فرمائے انبیا، صدیقین، شہدا اور صالحین کے ساتھ۔

ابوالحسن محمد احسن رضا القادری العطاری المدنی

(مؤسس الجامعۃ الرضویہ خیر المعاد، مرکز اہل سنت، پاکستان)

****

فضیلة الشیخ عبد الجلیل العطا البکری (شام)

کل عزائنا لکم/ فضیلة الشیخ عاشق؛ ولأسرته الکریمة وبخاصة نجله الغالی الشیخ عسجد.

عظم الله أجرکم وأحسن عزاءکم ورفع قدره فی علیین وألحقنا به بأحسن حال۔

الحمد لله وسلام علیٰ عباده الذین اصطفیٰ و بعد۔ فقبل عقد من الزمن شرفت بلقاء فضیلة الشیخ محمد اختر رضا رضی الله تعالیٰ عنه ورحمهٗ و اسکنه فی جنة و عوض المسلمین فیه خیرا و کان لقاء حمیما۔

لقيته اكثر من مرة ثم استضافني الى حولية جده الامام احمد رضا رضى الله تعالىٰ عنه.

نفذت له بضعاً من الكتب اللتي عربها لجده والتي انشاها بنفسه وتوجها آخر ما توجها من تلك الفردة المباركة التي شرح بها بردة الامام البوصيري. كان لي شرف قرأتها مرات في كل مرة لها ذوق خاص.

كل تصانيفه التي طبعتها او شرفت على طباعتها اكرمني الله تعالىٰ بها. كنت اتابع حرفا بحرف تجربة طباعية اثر اخرى بنفسي شخصيا. وكان ذالك مدعاة سرورهم.

لقيته وقدمت له ذراع الوفاء والتكريم الذي شرفت بتقديمه و شرفني بقبوله بقبول حسن.

يعسر جدا ان الخص هذه الايام وتلك الاحداث في لحظات يسيرة ولكنها طرفات من طرفات بذل النفس في مشاركة هذه المناسبة الاليمة الغال اليمة على النفس بالفقد غالية على ما اعد الله تعالىٰ علىٰ من امضى سبعين عاما في خدمة العلم واهله والطريقة ومريديه.

واسّس صرحا علميا سماه "جامعة الرضا" اتطلعنا عن قريب و اسأل الله عزوجل ان يتقبله بقبول حسن.

هذه المعاني الكثيرة لخصت بعضها بما سميته رسالة المفردة نظرة سريعة الى هكذا كان تسميتها "نظرة سريعة الىٰ جهود تاج الشريعة"

في نفسي الكثير الكثير مما يجب الكلام منه. ولكنه اليوم هو اغنى عن كل الكلام فقد افضى الىٰ ما قدم بين يدى مولاه عزوجل و الى ما وصل به آباءه واجداده وما يبقى من بعده ان شاء الله تعالىٰ.

املنا كبير في ولده وفلذة كبده، هذه الفلذة العسجدية التي تركها لتحميل الامانة واظن ان القلوب كلها ستلتقي عليه كما التقطت على والده. اسئل الله تعالىٰ ان يمكنه من حمل الامانة.

عزائنا لهذه الامة انها امةٌ وُلّاةٌ الخير فيها الىٰ يوم القيامة اسئل

اللہ عزوجل ان یجعل ھٰذا الخیر متصلا۔

اختم بابیات ارجو اللہ عزوجل ان یمکننی فیھا بالمزید واسئل اللہ تعالیٰ ان یجعلھا طھرۃ لنا فی صلتنا بہ ان یجزیہ عنا خیر الجزاء۔ اقول الشیخ محمد اختر رضا فی ذمۃ اللہ

تاج الشریعۃ قد دعاہ اللہ .....لم یحن مجلاہ
حولیۃ تمت بقرن کامل قد طال شوقا فالحفید اتاہ
فی جمعۃ من اول الحرم ارتقت من قبل مغربھا وقد لباہ
لَبّیٰ الی الرحمٰن مظھر لطفہ روح لبارئھا تنال رضاہ
عجلا الی العلیا یفیض بشوقہ لِمَ لَا وشوق لقائہ ادناہ
واستھلك الجسد الطری بخدمۃ للہ بشرع شریف فناہ
فی مذھب النعمان ینشر طیبہ و طریقہ للقادری تقاہ
بآخر الانفاس یختم ذاکرا اللہ یا اللہ یا اللہ

قال ھٰذہ ثلاثا وختم اللہ بھا واسئل اللہ عزوجل ان یکون ھذا الموت تحفۃ المؤمن کما بشر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

عزائنا للامۃ من بعضہ عزائنا لاحبابہ ومحبیہ۔ قول اللہ تبارك و تعالیٰ ھٰذا

"اطیعوا اللہ و رسولہ ولا تنازعوا، فتفشلوا و تذھب ریحکم واصبروا ان اللہ مع الصابرین"۔ فھی و صیہ الیھم جمیعا! استودعکم اللہ الذی لا تضع ودائعہ، عزائی فی ابنائہ واحفادہ واسئل اللہ عزوجل لی ولکم مسك الختام۔

ترجمہ

ہماری مکمل تعزیت ہے آپ (فضیلۃ الشیخ عاشق) کی خدمت میں اور خانوادے کو۔ بالخصوص شہزادہ عالی قدر الشیخ عسجد کی خدمت میں۔ اللہ پاک آپ سب کو اجر عظیم اور حسن صبر عطا فرمائے۔ اور ان کے درجات کو علیین میں بلند فرمائے اور ہمیں ان سے اچھے حال میں ملائے۔

الحمد للہ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔ وبعد

فضیلۃ الشیخ محمد اختر رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ سال قبل میں ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اللہ ان پر رحم فرمائے اور وسیع جنت ان کا مسکن بنائے اور مسلمانوں کو ان کا اچھا بدل عطا فرمائے یہ ملاقات گرم جوشی والی تھی۔

میں نے ان سے کئی بار ملاقات کی، پھر انہوں نے مجھے اپنے دادا امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سالانہ عرس میں حاضر ہونے کی دعوت دی۔ مجھے ان کی چند وہ کتابیں ملی جو ان کے دادا محترم کی تھیں اور انہوں نے ان کو عربی میں کیا تھا یا خود آپ ہی کی تصنیف تھی۔ اور ان سب میں آخری کتاب ''الفردۃ'' مبارکہ ہے جو امام بوصیری کی البردۃ کی شرح ہے۔ جس کو میں نے بار بار پڑھنے کا شرف حاصل کیا۔ اور ہر بار ایک خاص لذت حاصل ہوئی۔

حضرت کی جملہ وہ تصنیفات جس کو میں نے طبع کرائی یا جو میری نگرانی میں طبع ہوئی ان کے ایک ایک حرف کا یکے بعد دیگرے میں نے از خود پروف ریڈنگ کیا تا کہ طباعت کی خامیوں سے محفوظ رہے۔ اور یہ ان کے لیے خوشی وسرور کا باعث تھا۔

میں نے ان سے ملاقات کی اور ان کی طرف وفا اور تکریم کا ایسا ہاتھ بڑھایا جس نے مجھ کو قابل شرف بنا دیا اور انہوں نے مجھے شرف بخشا اس کو حسن قبول کے ساتھ۔

میرے لیے حد درجہ مشکل ہے کہ ان ایام اور ان واقعات کو اس مختصر لمحے میں تلخیص کروں جو کہ میں نے ان کے ساتھ گزارا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ حد درجہ اہم شئے ہے میرے لیے جو میں نے حاصل کیا، میں اس تقریب جو میرے لیے حد درجہ المناک ہے اور میرے لیے بڑی قیمتی شئی ہے میں یہ بات عرض کرر ہا ہوں کہ میں نے بڑی قیمتی شئی کو کھو دیا ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے میرے لیے تیار کیا تھا۔ آپ نے اپنی عمر کے ۷۰ سال علم، اہل علم، تصوف اور مریدوں کی خدمت میں گزار دیا۔

آپ نے ایک علمی قلعہ تعمیر فرمایا جس کا نام ''جامعۃ الرضا'' ہے جس کو ہم نے بہت قریب سے دیکھا، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ میں قبولیت حسنہ عطا فرمائے۔

یہ بہت سارے معانی ومفاہیم ہیں جن میں سے بعض کی میں نے تلخیص کی ہے سرسری نظر میں بطور رسالہ۔ اور اس کا نام رکھا ہے ''نظرۃ سریعۃ الی جھود تاج الشریعۃ''۔

میرے دل میں بہت ساری باتیں ہیں جن پر کلام کرنا ضروری ہے، لیکن آج وہ ہر بات

سے بے نیاز ہیں۔ کیوں کہ وہ اپنے مولیٰ عزوجل کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے اور ان سے مل گئے جن سے ان کے آباء واجداد مل چکے ہیں۔ اور ان کے بعد والے بھی ملیں گے۔ ان شاءاللہ تعالیٰ

ہماری بہت ساری امیدیں وابستہ ہیں ان کے صاحب زادے اور ان کے جگر گوشے، موتی کے اس ٹکڑے سے جس کو تاج الشریعہ نے چھوڑا ہے، امانتوں کے بوجھ کو اٹھانے کے لیے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ تمام قلوب ان کی طرف ایسے ہی جھکیں گے جیسا کہ ان کے والد بزرگوار کی طرف مائل ہوئے تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں اس امانت کو اٹھانے اور برداشت کرنے کی قوت وہمت عطا فرمائے۔ ہماری تعزیت اس پوری امت سے ہے جو محبوب امت ہے اور جس امت میں قیامت تک خیر باقی رہے گا۔ اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ اس خیر کو متصل ہی رکھے۔ میں ان چند اشعار پر اپنی باتوں کو ختم کرتا ہوں اس امید پر کہ اللہ عزوجل مجھے مزید قوت و طاقت عطا فرمائے اور اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ ان ابیات کو ہمارے لیے ذریعہ پاکیزگی بنائے ان کے صلے میں اور ہماری طرف سے ان کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ میں کہتا ہوں کہ شیخ محمد اختر رضااللہ کے ذمہ میں چلے گئے۔

تاج الشریعہ کو اللہ نے بلا لیا ہے ۔۔۔(یہاں آواز سمجھ میں نہیں آرہی ہے)
ایک حولیہ ہے جس کو صدی مکمل ہوئی پھر شوق طویل ہوا تو پھر جا ملے ان سے
جمعہ کے دن ماہ ذی قعدہ میں مغرب سے پہلے آپ حاضر ہو گئے
لطف ومہربانی کے مظہر رحمان کی بارگاہ میں حاضر ہوئے روح اپنے خالق کی رضا حاصل کرتے ہوئے
بلندی کی طرف شوق کو بڑھاتے ہوئے جلدی چلی اور یہ شوق لقا کیوں نہ بلند ہو کہ سب کی یہ خواہش ہے
اپنے تازہ جسم کو اللہ کی اطاعت میں ہلاک کیا اور شرع شریف کی خدمت میں فنا کیا
مذہب حنفی کی خوشبو بکھیرتے رہے اور طریقت قادریہ پر چلتے رہے
آخری سانس لیتے رہے اللہ یا اللہ یا اللہ کا ذکر کرتے ہوئے

اس کو تین مرتبہ کہا اور آپ کی روح پرواز کر گئی، اور میں دعا کرتا ہوں کہ یہ موت مومن کا تحفہ بنے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بشارت دی۔

ہماری تعزیت بعض امت سے ہے ہماری تعزیت ان کے احباب اور محبین سے ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ قول مبارک ”اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور جھگڑا نہ کرو کہ ناکام ہو جاؤ

گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے۔ اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ۔'' تو یہ وصیت ہے سبھوں کے لیے۔ میں آپ لوگوں کو اس اللہ کے حوالہ کرتا ہوں کہ جس کی امانتیں ضائع نہیں ہوتی ہیں، میری تعزیت ان کی اولاد و احفاد سے ہے اور اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ ہمیں اور آپ کو عمدہ انجام عطا فرمائے۔

عبدالجلیل العطاالبکری (دمشق)

****

فضيلة الشيخ أحمد محمود الشريف (القاهرة مصر)

نعزى أنفسنا والمسلمين جميعا، و أهل السنة والجماعة بالقارة الهندية وسائر الأمصار، فى وفاة امام أهل السنة والجماعة بالهند، العلامة، المفتى الأعظم للهند، القاضى: أختر رضا خان الحنفى الأزهرى البريلوى القادرى، رحمه الله رحمة واسعة وألحقه بالصالحين، وجعله مع النبيين والصديقين والشهداء والصالحين.

وفاء بنذر يسير من حق الامام الجليل مفتى الهند الأعظم، وامام أهل السنة والجماعة بالقارة الهندية وما حولها: أختر رضا خان الحنفى القادرى الأزهرى البريلوى.

نجتمع غدا ان شاء الله فى صلاة المغرب بمسجد مولانا الامام الحسين رضى الله عنه، ثم نختم القرآن له بعدد ما يفتح الله علينا به من ختمات. ثم ندعوا الله له بالمشهد الحسينى الشريف عند سيد شباب أهل الجنة رضى الله عنه عسى الله أن يقبلنا جميعا و يرحمنا و أن يقبل دعاءنا للامام رحمه الله.

والدعوة عامة للجميع من اخواننا طلاب العلم والسادة أهل الطريق و غيرهم من المحبين. رحم الله فقيد الأمة و أدخله مدخل صدق مع النبيين والصديقين والشهداء والصالحين.

ترجمہ

ہم خود کو جملہ مسلمین کو اور برصغیر ہند کے اہل سنت و جماعت کو تعزیت پیش کرتے ہیں، امام اہل سنت وجماعت علامہ مفتی اعظم ہند قاضی اختر رضا خان حنفی ازہری بریلوی قادری کے وصال پر ملال پر۔ اللہ ان پر رحمت کی برسات فرمائے، صالحین میں ان کو شامل فرمائے انبیا صدیقین شہدا اور صالحین کے ساتھ ان کا مستقر بنائے۔

امام جلیل، مفتی اعظم ہند، اہل سنت و جماعت کے مقتدیٰ اختر رضا خان ازہری حنفی قادری بریلوی کے حق میں مختصر سا نذرانہ ہے۔

''کل ان شاء اللہ ہم لوگ مولانا الامام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسجد میں نماز مغرب میں اکٹھا ہو کر ختم قرآن کریں گے جتنا ہم سے ہو سکے، پھر ہم ان کے لیے مشہد حسینی شریف میں جنتی جوانوں کے سردار کی قربت میں دعا کریں گے، امید کہ اللہ ہم سب کو قبول فرمالے اور ہم پر رحم فرمائے۔ اور امام کے حق میں ہماری دعا کو قبول فرمائے۔''

اور عام دعوت ہے ہمارے بھائی طالبانِ علم و بزرگان طریقت وغیرہم و جملہ احباب کو۔ اللہ فقید امت پر رحم کرے اور جنت میں داخل فرمائے، اور سچ کی مجلس میں داخل فرمائے، انبیا، صدیقین شہدا اور صالحین کے ساتھ۔

احمد محمود الشریف (القاھرۃ، مصر)

****

فضیلة الشیخ عبد القادر الحسین (الدکتور فی جامعة دمشق)

نغزی أنفسنا و المسلمین جمیعا بوفاة شیخنا بالاجازة امام أهل السنة و الجماعة فی بلاد الهند و السند و الباکستان وسائر القارة الهندیة فضیلة العلامة الشیخ الولی أختر رضا خان القادری الحنفی الماتریدی ونسأل الله تعالیٰ له المزید من النعیم و أن یجمعنا معه تحت ظل عرشه یوم لا ظل الا ظله مع العافیة فی الدنیا و الآخرة۔

ترجمہ

ہم تعزیت پیش کرتے ہیں، خود کو اور جملہ مسلمانوں کو اپنے مرشد اجازت ملک ہند سندھ پاکستان اور برصغیر ہند کے مقتدائے اہل سنت و جماعت فضیلۃ الشیخ علامہ ولی اختر رضا خان قادری حنفی ماتریدی کے وصال پر ملال پر۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں ان کے لیے زیادتی نعمت کی اور اس کی کہ اللہ پاک ہم سب کو ان کے ساتھ جمع کرے اپنے عرش کے زیر سایہ اس دن جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا، دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ۔

عبدالقادر الحسین (دمشق)

****

الشیخ علی طارق الحنفی القادری (البغداد الشریفة)

بسم الله الرحمٰن الرحیم۔ الحمد لله ! والصلوٰة والسلام علیٰ سیدی رسول الله و علیٰ آله وصحبه اجمعین۔

نعزی الاخوة والاحباب فی الهند الحبیبة والشفیقة فی وفاة سیدنا و مرشدنا و شیخنا و قدوتنا العلام السید الشیخ الدکتور محمد الدین فی هذا الدین العظیم حضرة سیدنا الشیخ محمد اختر رضا خان علیه رحمات الله

وانا لندعو الله تبارك و تعالیٰ لهم بالرحمات و انا لنسئل الله تبارك و تعالیٰ ان یسکنه اعلی الجنات و ان یکون مصاحبا لرسول الله ﷺ فی جنات الخلد و نسئل الله تبارك و تعالیٰ ان یمن علینا و علی الاسلام والمسلمین بمن هو من امثاله رضی الله تعالیٰ عنه۔

نعزیکم مرة اخریٰ ونسئل الله ان یلهمکم الصبر والسلوان و نسئل الله للفقید العلامة السید اختر رضا خان الحنفی القادری الازهری له الرحمة والجنة و مصاحبة الحبیب ﷺ۔

و من هنا من هذا الضریح المبارك من حضرة السری السقطی و من حضرة جنید البغدادی نسئل الله العظیم ان یرحمهم تحت الارض کما رحمه فوق الارض و ان یرحمه یوم العرض نسئل الله تبارك وتعالیٰ ان یکرمه برحمته التی وسعت کل شئی و ان یکرمه بشفاعة المصطفیٰ ﷺ و نسئل الله تعالیٰ له من خیرٍ ما سأله حبیبه المصطفیٰ محمد ﷺ و نستعیذ له الله تبارك و تعالیٰ من شر ما استعاذه حبیبه و نبییه محمد ﷺ اللهم انا نسئلك له رفع الدرجات و المنزلات و ان یکون مع الحبیب المحبوب ﷺ فی جنات الخلد نسئل الله ان یشفعه فینا و نسئل الله العظیم ان یشفع حضرة الشیخ محمد اختر رضا خان القادری الحنفی فینا یوم اللقاء عندا الله تبارك و تعالیٰ و نسئل الله لکم ولدولة الهند الحبیبة التقدم و الازدحام و ان یعوض الله علینا و علیکم من امثاله و صل یا رب علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آله وصحبه اجمعین۔

ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔تمام تعریف اللہ کے لیے،اور درود وسلام ہومیرے سردار رسول اللہ پر اوران کے تمام آل اصحاب پر۔

ہم اپنے سردار،مرشد شیخ اور رہنما علامہ شیخ ڈاکٹر مجدد دینِ عظیم حضرت سیدنا شیخ محمد اختر رضا خان علیہ رحمات اللہ کی وفات حسرت آیات پر پیارے ہندوستان کے بھائیوں اور دوستوں کو تعزیت پیش کرتے ہیں۔

اوران کے حق میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے رحمتوں کی دعا کرتے ہیں اور یہ کہ مولا تبارک و تعالیٰ جنتِ اعلیٰ ان کا مسکن بنائے اور جناتِ خلد میں سرکار دو عالم ﷺ کی ہم نشینی عطا فرمائے۔ اور یہ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم پر اور اسلام و مسلمین پر ان کا نعم البدل بھیج کر احسان فرمائے۔رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پھر ہم دوبارہ تعزیت پیش کرتے ہیں کہ مولا تبارک وتعالیٰ آپ سب کو صبر وسلوان کی

توفیق عطا فرمائے اور مرحوم علامہ سیدی محمد اختر رضا خاں حنفی قادری ازہری کو رحمت، جنت اور حبیبِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت عطا فرمائے۔

حضرت سری سقطی اور حضرت جنید بغدادی کے مزار پُرانوار سے اللہ پاک سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ پاک ان پر قبر انور میں ایسے ہی رحم فرمائے جیسے کہ روے زمین پر ان پر رحم وکرم فرمایا۔ اور بروز قیامت ان پر رحم فرمائے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں اعزاز بخشے اس رحمت سے جو ہر چیز کو محیط ہے، اور شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائے۔ اللہ پاک انہیں ہر وہ خیر عطا فرمائے جس خیر کے طالب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوئے۔ اور اپنی پناہ میں رکھے ہر اس شر سے جس سے آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔ ہم اللہ پاک سے ان کے علوِ مرتبت اور رفع درجات کی دعا کرتے ہیں۔ اور جنات خلد میں حبیب اکرم محبوب معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت کی دعا کرتے ہیں۔ اور یہ کہ ہمارے حق میں اللہ ان کی سفارش کو قبول فرمائے، اور کل قیامت کے دن اللہ پاک کی بارگاہ میں حضرت شیخ محمد اختر رضا خاں قادری حنفی کو ہمارا سفارشی بنائے۔ اور آپ سب کے لیے، اور پیارے ہندوستان کے لیے، اللہ تعالیٰ سے ترقی اور کثرت کی دعا کرتے ہیں۔ اور یہ کہ ہم کو اور آپ کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ یا رب صلی اللہ و صل یا رب علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آلہ وصحبہ اجمعین۔

شیخ علی طارق حنفی قادری (بغداد شریف، عراق)

****

عمر بن سلیم الاعظمی الحسینی (لاہور، الباکستان)

الحمد للہ الذی تفرد بالبقاء وحکم علیٰ خلقہ بالفناء قال تعالیٰ:

"كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ" (سورۃ الانبیاء: ۳۵)

وقال ایضاً

"كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ"

والصلوٰۃ والسلام علیٰ فاتح ابواب الخیر و البرکۃ والیقین سیدنا محمد القائل "الموت تحفۃ المؤمن"۔

فی هذا الیوم ارای الصلوٰة شیخ الشیوخ و عالم العلماء قاضی القضاة و مفتی الهند الاعظم مفتی الدیار الهندیة العلامة الشیخ محمد اختر رضا خان القادری الحنفی البریلوی شیخ الطریقة القادریة الذی کان عالماً ربانیاً و عالماً مجاهدا و عالماً نحریرا خادما للشریعة و صلت خدماته الیٰ کافة انحاء الارض و قد کان حلقة الوصل بین علماء الهند و بین علماء العرب و المسلمین عامة حیث نال الاجازة العلمیة من سنده المبارك اغلب علماء المسلمین.

کان رحمه الله تعالیٰ قد استدعانی للتدریس فی جامعة التی بناها جامعة الرضا و هی من اکبر الجامعات فی العالم التی تقع فی الهند حیث تشرفت بالخدمة فیها بتدریس الطلبة بسنتین متتالیتین و قد عرفته عن کسب.

عرفته انساناً عظیماً و عالماً نحریرا مدققا محققا لا یفتر عن الطاعة ولایفتر عن التالیف ولا یفتر عن خدمة طلاب العلم یسهر لیله فی العبادة و یقضی نهاره مابین التدریس و خدمة الطلاب و رعایة شئونهم و الافتاء و اللقاء بالمریدین و الاحباب.

کان رحمه الله تعالیٰ مثالا للعالم الربانی و قد شمر صاعد الجد فالف کتباً کثیراً و صنف کتبا عدیداً و قام بتعریب کتب جده الامام احمد رضا المجدد بقرن الرابع عشر امام القارة الهندیة. التی بلغت مؤلفاته اکثر من الف مؤلف مابین تصنیف و تالیف و رسالة صغیرة و مابین شرحا علی الصحاح.

هذا العالم الربانی الذی ترك لنا تراثا عظیماً تراه الیوم فی مکاتب العالم الاسلامی الکبریٰ فی بغداد و فی الشام و فی مصر و فی الیمن حتیٰ وصلت آثاره الیٰ کافة انحاء الارض رحمه الله تعالیٰ کان لا یفتر عن خدمة الشریعة ولا یفتر عن اسفار الدعوة لله سبحانه و تعالیٰ.

ودع هذه الدنیا بعد صلوٰة العصر من یوم الجمعة المبارکة و هو

یقول "اللہ اللہ"

و قد تناقلت وسائل الاتصال خبر وفاته وتشعیعه ودفنه رحم الله تعالیٰ و احسن الیه و اجزل له المثوبة و جعل قبره روضة من ریاض الجنة الحمد لله الذی شرفنا بتدریس بعض کتبه للطلاب هنا فی جامعات الباکستان و خصوصاً کتابه الاخیر الفردة فی شرح البردة التی شرح فیها قصیدة الامام البوصیری رحمه الله تعالیٰ احسن الله الیه۔ وجعل قبره روضة من ریاض الجنة۔ وبارك فی ولده الامجد مولانا الشیخ عسجد وبارك فی ذریته و بارك فی تلامیذه و احبابه و مریدیه و جعل قبره روضة من ریاض الجنة وحشره مع الانبیاء و الصدیقین و الشهداء و الصالحین وحسن اولئك رفیقا۔ فالحمد لله رب العالمین۔

ترجمہ

تمام تعریف اس اللہ کے لیے جس کی ذات یکتا ہے بقا میں اور جس نے ساری مخلوق کو فنا کا حکم سنایا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔" (ترجمہ کنزالایمان)

نیز فرمایا:

"زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے، اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا" (ترجمہ کنزالایمان)

اور درود وسلام نازل ہو خیر و برکت اور یقین کے مرکز سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ پر جن کا فرمان عالی شان ہے:

"موت مومن کا تحفہ ہے" (مفہوم حدیث)

آج مجھے خبر ملی کہ شیخ الشیوخ عالم العلماء، قاضی القضاۃ و مفتی اعظم ہند، شیخ طریقت قادریہ، علامہ محمد اختر رضا خاں قادری حنفی بریلوی کا انتقال پر ملال ہو گیا ہے۔ آپ عالم ربانی، مجاہد دوراں اور ماہر علوم اور مفتی شرع تھے۔ آپ کی خدمات پوری دنیا تک پہنچی۔ علماے ہند و عرب اور عام مسلمانوں تک آپ کا دائرۂ کار پھیلا ہوا تھا۔ حتیٰ کہ اکثر علماے کرام نے آپ کی سند مبارک

سے اجازت حاصل کیا۔

حضرت نے مجھے اپنے قائم کردہ جامعہ ’جامعۃ الرضا‘ میں درس وتدریس کے لیے مدعو کیا جس کا شمار دنیا کے بڑے جامعات میں ہوتا ہے، اور وہ ہندوستان میں ہے۔ مسلسل دو سال تک اس میں بچوں کو درس دیتا رہا، دورانِ تدریس میں نے اچھا صلہ دیا۔

اور میں نے شیخ کو جانا کہ آپ ایک عظیم انسان، ماہر عالم، باریک بیں اور محقق ہیں۔ جو طاعت وعبادت میں، تصنیف وتالیف میں اور خدمتِ طلبہ میں کبھی کوتاہی نہ فرماتے، آپ کی رات عبادت الٰہیہ میں گزرتی اور دن درس و تدریس خدمتِ طلبہ انتظامی امور کی نگرانی کارِ افتاء اور مریدین واحباب سے ملاقات میں گزرتا۔

آپ علماے ربانیین کے لیے ایک بہترین مثال تھے۔ دادا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بہت ساری کتابیں تصنیف وتالیف کیں، اور اپنے دادا، چودہویں صدی کے مجدد، برصغیر ہند کے امام، امام احمد رضا (جن کی تصنیف وتالیف کی تعداد ہزار سے بھی زیادہ ہے۔ کتب ورسائل، اور شروح کی شکل میں۔) کی کتابوں کی تعریب فرمائی۔

اس عالم ربانی نے ہمارے لیے بہت بڑا علمی سرمایہ چھوڑا ہے، جس کا مشاہدہ ہم عالم اسلام کی بڑی بڑی لائبریریوں میں یعنی بغداد، شام، مصر اور یمن وغیرہ میں کر سکتے ہیں، آپ کا فیض دنیا کے کونے کونے میں پہنچا، آپ رحمہ اللہ تعالیٰ خدمت دین اور دعوت الی اللہ کے سفر میں کوتاہی نہیں فرماتے تھے۔

حضرت اس فانی دنیا کو جمعہ کے دن عصر کے بعد الوداع کہہ دیے۔ اس وقت ’’اللہ اللہ‘‘ کا ذکر ورِد زبان تھا۔

پھر میڈیا والوں نے آپ کی وفات، جنازہ اور تدفین کی خبروں کو عام کیا۔ اللہ ان پر رحم فرمائے اور حسن سلوک فرمائے اور عمدہ ثواب عطا فرمائے۔ اور ان کی قبر مبارک کو جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری بنائے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے، جس نے ہمیں یہ اعزاز بخشا کہ پاکستان کے جامعات میں حضرت کی کچھ کتابوں کا میں نے درس دیا ہے، خاص کر آپ کی آخری کتاب ’’الفردۃ فی شرح البردۃ-للامام البوصیری رحمہ اللہ‘‘ کا۔ اللہ تعالیٰ حضرت پر رحم فرمائے، بہترین بدلا عطا فرمائے، اور ان کی قبر کو روضۃ من ریاض الجنۃ بنائے۔ اور آپ کے

شہزادے مولانا الشیخ عسجد، آپ کی ذریتِ مبارکہ اور تلامذہ، احباب اور مریدین میں خوب خوب برکتیں فرمائے۔ اور مزار انور کو روضة من ریاض الجنة بنائے۔ اور آپ کا حشر انبیا، صدیقین، شہدا اور صالحین کے ساتھ فرمائے۔ اور یہ کیا ہی بہترین ساتھی ہیں۔ الحمدللہ رب العالمین

شیخ سید عمر بن سلیم اعظمی حسینی، لاہور، پاکستان

****

فضیلة الشیخ علی القصیباتی (دمشق، شام)

وعلیکم السلام ورحمة الله و برکاته اخی ... رحمه الله سبحانه و تعالیٰ اعظم الله اجرکم و احسن عزائکم و غفرالله لنا ولکم و شیخنا رحمه الله الشیخ اختر رحمه الله العلامة الکبیر و المحدث۔

لقد زارنا فی دمشق فی بلاد الشام منذ سنوات و اکرمنی الله سبحانه و تعالیٰ و التقیت به علامة الکبیر ماشاء الله وجهه کالقمر نورا رحمه الله و هو من علماء الحدیث الکبار

الله سبحانه و تعالیٰ شرفنا باجازة منه و باتصال سنده جزاه الله خیرا و اعلی علیین و جعله الله تعالیٰ مع جده العلامة الامام الشیخ احمد رضا خان و مع کبار علماء الحدیث ومع الامام البخاری والامام الحجر العسقلانی و هولاء العلماء الکبار جزاهم الله خیرا و مثل ذالك۔

ومن کبار ائمة اهل السنة فی بلاد الهند الذی اقام الله سبحانه و تعالیٰ بهم هذا المنهج الصحیح امام اهل البدعة جزاه الله خیرا و رحمه الله و اعظم مقامه وجعله مع امامنا الغزالی و الائمة العارفین الکبار رضی الله تعالیٰ عنهم و عن سارة القادریة جمیعا رضی الله عنکم جمیعا رحمه الله۔

و عوض الله المسلمین خیرا و بارك الله بتلامیذیه جمیعا و جعل منه ان شاء الله خلفاء بامثال هولاء و امثال جده الشیخ احمد رضا خان ان شاء الله۔

تخرج هذه البلاد ان شاء الله امثال هولاء من طلاب هٰولاء المشائخ

"وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ" (سورۃ الطور: آیت ۲۱)

کما یقول الزمخشری "تلحق الابناء بالآباء اکراما للآباء۔ نسئل اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان یکون منهم و من تلامیذهم و من ذریتهم علماء کبارا و ان یقیم علیٰ هذا النهج الطیب الکبیر الذی کان له اثر عظیم فی هذه البلاد الطیبة بلاد الهند، بلاد العلماء۔ تاریخ الاسلام فیها وحضرة الاسلام فیها مازال لا ینفك ان شاء اللہ مع دوام هذه الدنیا ان شاء اللہ و تخرج العلماء الکبار ان شاء اللہ جزاکم اللہ خیرا۔ رضی اللہ عنهم جمیعا و رحمه اللہ شیخنا المبارك و جعله اللہ مع النبیین و الصدیقین و مع سید المرسلین ومع جدہ الشیخ احمد رضا خان رحمة اللہ ورضی اللہ عنهم وجزاکم اللہ کل خیر۔

ترجمہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میرے قابل قدر بھائی! اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان پر رحم فرمائے! اور آپ کو اجر عظیم دے اور آپ کے عزائم کو حسن واستحکام بخشے۔ اللہ پاک ہماری، آپ کی اور ہمارے شیخ اختر رحمۃ اللہ علیہ کی مغفرت فرمائے جو کہ بہت بڑے عالم ومحدث ہیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ نے چند سال پیشتر ملک شام کے شہر دمشق میں حضرت کی زیارت اور ملاقات کا شرف بخشا۔ ایک ایسے جید عالم کے شرف لقاء سے مشرف ہوا جن کا رخ زیبا چاند کی طرح منور تھا اللہ تعالیٰ ان پر رحمتیں نازل فرمائے اور مقام اعلیٰ علیین عطا فرمائے آپ کا مبارک چہرہ چاند کی طرح روشن تھا بے شک آپ بہت بڑے محدث تھے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں ان کے سلسلہ سند و اجازت کے شرف سے مشرف فرمایا ہے اللہ عزوجل انہیں جزائے خیر اور اعلیٰ علیین عطا فرمائے اور انہیں اپنے جد

اعلیٰ حضرت علامہ شیخ امام احمد رضا خان اور کبار محدثین اور امام بخاری اور امام حجر عسقلانی کے ساتھ ان کا شمار فرمائے۔ اور یہ سب علمائے کبار ہیں اللہ انہیں جزائے خیر دے اور انہیں بھی سرزمین ہندوستان میں اہل سنت کے ان اکابرین علما میں سے ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اس سید ھے اور مضبوط دین کو قائم رکھا، بدعتیوں کے سامنے۔ اللہ پاک انہیں جزائے خیر دے، رحم فرمائے اور ان کا درجہ بلند فرمائے اور انہیں ہمارے امام غزالی اور کبار ائمہ عارفین میں شمار فرمائے رضی اللہ تعالیٰ عنہم اللہ ان سب سے اور سلسلہ قادریہ کے تمام سالکین سے راضی رہے۔ اللہ آپ تمام سے راضی رہے۔ اللہ رحم فرمائے۔

اور مسلمانوں کو بہتر بدلہ عطا فرمائے، ان کے سارے تلامذہ میں برکتیں دے اور ان میں ان کی طرح اور ان کے جد امجد شیخ امام احمد رضا خان کی طرح خلفا پیدا فرمائے اپنی مشیت و رضا سے۔ بے شک یہ سرزمین ہمیشہ ایسے مشائخ کے شاگردوں کو جنم دیتی رہی ہے جیسا کہ

''اور جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی ہم نے ان کی اولاد ان سے ملادی اور ان کے عمل میں انہیں کچھ کمی نہ دی'' (ترجمہ کنزالایمان)

اور جیسا کہ زمخشری نے کہا نسلیں اپنے آباء و اجداد کے ساتھ ان کا مقام و عزت پاتی ہیں ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں کہ آپ بھی انھیں میں سے ہوں اور انہیں کے ان تلامذہ میں اور ذریت میں بڑے بڑے علما ہوں اور یہ کہ وہ قائم رہیں اسی پاکیزہ اور عظیم طریقہ پر جس کا ایک عظیم اثر ہے اس پاکیزہ سرزمین ہندوستان میں جو کہ علماء کی سرزمین ہے جس میں اسلام کی تاریخ ہے اور اسلام کی عمارت قائم ہے جو ان شاءاللہ اس سے کبھی جدا نہ ہو، رہتی دنیا تک، اور آئندہ بھی علمائے کبار اس سرزمین سے پیدا ہوتے رہیں گے اللہ پاک آپ سب کو جزائے خیر دے اور اپنا رضوان عطا فرمائے اور اللہ عزوجل ہمارے بابرکت شیخ پر رحمت و انوار کی بارش نازل فرمائے اور انہیں نبیین صدیقین اور سید المرسلین اور ان کے جد امجد شیخ امام احمد رضا خان رحمہ اللہ کا ساتھ عطا فرمائے اللہ پاک آپ لوگوں کو اپنا رضوان عطا فرمائے اور سارے خیر کی جزا سے مالا مال فرمائے۔

شیخ علی قصیباتی (دمشق، شام)

****

فضیلۃ الشیخ محمد بادنجکی (جرمنی)

اخوانی واحبتی الکرام یحزننی أن اخبرکم أن فضیلۃ الشیخ

العالم الكبير القاضي مفتي الديار الهندية اختر رضا خان قد انتقل الى رحمة الله مساء اليوم الجمعة حوالى الساعة السابعة والنصف مساء. نامل منكم الدعاء له بأن يكون مع الانبياء والصحابة والصديقين والشهداء.

ترجمہ

میرے معزز بھائیوں اور دوستوں! دکھ کے ساتھ آپ کو خبر دے رہا ہوں کہ فضیلۃ الشیخ عالم کبیر قاضی و مفتیِ ہندوستان اختر رضا خاں اللہ کی رحمت کو پہنچ گئے۔ بروز جمعہ مبارکہ شام کو تقریبا ساڑھے سات بجے۔ ہم آپ سے امید کرتے ہیں کہ ان کے حق میں دعا کریں کہ ان کا ٹھکانہ انبیاء، صحابہ، صدیقین اور شہدا کے ساتھ ہو۔

محمد بادنجکی (جرمنی)

****

عبد النصير أحمد المليباري. سيانجور، أندونيسيا

العلامة الشيخ أختر رضا خان الحنفي حفيد الإمام الشيخ أحمد رضا خان البريلوي في ذمة الله تعالى.

كان من فضلاء أهل السنة في الديار الهندية، سعى سعيا حثيثا في نشر تراث جده العظيم، وتعريب ما كان بالأردية أو الفارسية من كنوزه. والفقير وإن لم يتلمذ له مباشرةً ولكني قد استفدت مما جادت به قريحته قراءةً.

وكان اجتماعي به في القاهرة حيث زارها قبل ثمانية أعوام تقريبا، وكان لقاء مباركا. نسأل الله أن يرفع درجته ويتغمده بالعفو والغفران، ويلحقنا به على خير.

ترجمہ

علامہ شیخ اختر رضا خان حنفی نبیرہ امام شیخ احمد رضا خان بریلوی اللہ کی رحمت کو پہنچ گئے آپ

ملک ہندوستان کے عالم جلیل تھے، آپ نے پرزور کوشش کی اپنے جد امجد کی وراثتِ علمیہ کو پھیلانے میں، اور جو خزانے اردو یا فارسی میں تھے ان کا عربی ترجمہ کرنے میں۔

فقیر نے اگرچہ آپ سے بالمشافہ شرف تلمذ حاصل نہیں کیا لیکن میں نے آپ کے جودت طبع سے استفادہ کیا ہے۔

اور میری ملاقات آپ سے قاہرہ میں ہوئی تھی تقریباً آٹھ سال پہلے، ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ آپ کے درجے کو بلند فرمائے اور عفو و مغفرت کا سایہ عطا فرمائے۔ اور ہمیں ان سے ملائے خیر کے ساتھ۔

عبدالنصیر احمد الملیباري۔ سیانجور، انڈونیشیا

****

فضيلة الشيخ عمر الفاروق، (الباكستان)

بسم الله الرحمن الرحيم، و به نستعين الحمد لله رب العالمين، الملك الحق المبين، و افضل الصلوٰة واتم التسليم علىٰ سيد الاولين والآخرين سيدنا محمد الصادق الامين و علىٰ آله الطيبين الطاهرين واصحابه نجوم الهدىٰ الغر الميامين والتابعين لهم باحسان الىٰ يوم الدين. وبعد

فقال الله عزوجل اعوذ بالله من الشيطن الرجيم:

" يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً فَادْخُلِي فِي عِبٰدِي وَ ادْخُلِي جَنَّتِي۔"

(سورة الفجر: ۲۷)

آمنت بالله وصدق الله مولانا العلي العظيم۔

انتقل الىٰ رحمة الله تبارك و تعالىٰ شيخنا العلامة و قدوتنا الفهامة وحيد الزمان فريد الاوان تاج الشريعة والحقيقة شيخ الطريقة و مفتي الديار الهندية سيدي و مولائي الامام محمد اختر رضا خان الازهري الحنفي القادري رحمه الله تعالىٰ ورضي عنه

كان الشيخ اختر رضا سخان رحمه الله من كبار علماء الهند وهو من

بیت عامر بالعلم و العلماء المعروفین بالقارۃ الھندیہ حیث انہ نجل حفید الشیخ امام اھل السنۃ مجدد الدین والملۃ الامام احمد رضا خان البریلوی رحمہ اللہ ورضی عنہ وکان الشیخ رحمہ اللہ من اولیاء اللہ الصالحین بلا شك او شبھۃ۔

قد أخبرنی احد خدام الشیخ عند ما توفی رحمہ اللہ قال جھرا اسم الجلالۃ ثلاثاً ثم قال جھرا اللہ اکبر ثلاثاً ثم انفصل الروح عن الجسد و صدق رحمہ اللہ حین قال فی احدیٰ قصائدہ

من مات یقول اللہ ذاك الخالد محیاہ

اللہ اللہ اللہ مالی رب الا ھو

ھذا ھو شیخنا رحمہ اللہ تعالیٰ ورضی عنہ و رحم اللہ ثراہ وبرد مضجعہ و جزاہ عن المسلمین افضل الجزاء و نفعنا ببرکتہ و برکۃ علومہ فی الدارین۔ اٰمین

﴿ترجمہ﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے، جو بادشاہِ حقیقی ہے۔ افضل درود اور کامل سلام ہو اولین و آخرین کے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو صادق و امین ہیں اور ان کے جملہ آلِ اطہار اور صحابہ کرام پر جو راہِ ہدایت کے ستارے اور روشن چہرہ والے ہیں۔ اور تابعین عظام پر جن کے لیے قیامت تک بھلائی ہی بھلائی ہے۔ حمد وصلوٰۃ کے بعد۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا:

> ”اے اطمینان والی جان، اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی، پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو، اور میری جنّت میں آ“۔

میں اللہ پر ایمان لایا میرا مولا بزرگی اور عظمت والے اللہ نے سچ فرمایا۔

ہمارے شیخ علامہ قدوۃ الفہامۃ یکتائے عصر فرید دہر تاج الشریعۃ والحقیقۃ شیخ طریقت مفتی بلادِ ہند سیدی مولائی امام محمد اختر رضا خان ازہری حنفی قادری اللہ کی رحمت کو جا پہنچے، اللہ ان پر رحم فرمائے اور ان سے راضی رہے۔

شیخ اختر رضا رحمہ اللہ ہندوستان کے اکابر علما میں سے تھے، آپ کا تعلق ایسے علمی گھرانے سے تھا جہاں کے علما برصغیر ہند میں مشہور و معروف تھے، یعنی خانوادۂ اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام احمد رضا خاں بریلوی کے چشم و چراغ تھے۔ بلا شک وشبہہ آپ اللہ کے اولیاے صالحین میں سے تھے۔

آپ کے خادم نے مجھے بتایا کہ بوقتِ نزع آپ نے بلند آواز سے تین مرتبہ اسم جلالت ''اللہ'' اور تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہا، پھر روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ یقیناً آپ نے سچ فرمایا، اپنے قصیدہ کے ایک شعر میں ؎

من مات یقول اللہ ذاك الخالد محیاہ

جو اللہ اللہ کہتا دنیا سے جاتا ہے وہ حیاتِ سرمدی پا جاتا ہے

اللہ اللہ اللہ مالی رب الا ھو

اللہ اللہ اللہ اس کے سوا میرا کوئی رب نہیں

یہی ہمارے شیخ کی شان ہے۔ اللہ ان پر رحم فرمائے اور ان سے راضی رہے۔ اللہ ان پر رحم فرمائے اور سکون عطا فرمائے، اور مسلمانوں کی جانب سے بہترین بدلا عطا فرمائے۔ اور ہمیں ان کی برکت اور ان کے علوم کے فیوض وبرکات سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

شیخ عمر فاروق، (الباکستان)

****

فضیلۃ الشیخ فرحت احمد القادری، کراتشی، الباکستان

سیدنا وإمامنا وأستاذنا الجلیل وشیخنا المجیز مرجع الفواضل و منبع الفضائل قاضی الدیار الھندیۃ برکۃ الزمان بحر العلوم و

كنز العرفان ناصر السنة قامع البدعة تاج الشريعة المفتى أختر رضا خان الأزهرى ابن المفسر الأعظم الشيخ إبراهيم رضا خان ابن حجة الإسلام حامد رضا ابن الإمام الأكبر العلامة الجليل سيدى أحمد رضا خان القادرى ابن خاتم المحققين فى الهند المفتى نقى على خان ابن العارف بالله مفتى الديار الهندية رضا على خان عليهم الرحمة والرضوان كان آية من السلف فى التقوى والإستقامة والعلم واتباع السنة۔

إن العين لتدمع وإن القلب ليحزن وإنا على فراقك يا كاشف المعضلات لمحزونون۔

جمعنا الله وإياكم تحت لواء الحبيب الأفخم والنبى الأعظم صلى الله عليه وسلم يوم القيامة۔ آمين

ترجمہ

ہمارے سردار، امام، معزز استاذ، مرشد اجازت، مرجع فواضل، منبع فضائل، قاضی ہندوستان، برکت زمان، بحر العلوم، خزینہ معرفت، حامی سنت، قاطع بدعت، تاج شریعت، مفتی اختر رضا خان ازہری ابن مفسر اعظم شیخ ابراہیم رضا خان ابن حجۃ الاسلام حامد رضا ابن امام اکبر علامہ جلیل سیدی احمد رضا خان قادری، ابن خاتم المحققین فی الہند مفتی نقی علی خان ابن عارف باللہ مفتی ہندوستان رضا علی خان علیہم الرحمۃ والرضوان بزرگوں کی نشانی تھے، تقویٰ و استقامت میں، علم اور اتباعِ سنت میں۔

آنکھیں اشک بار ہیں دل رنجیدہ ہیں اور اے مشکلوں کے حل کرنے والے ہم آپ کی جدائی پہ غمزدہ ہیں۔

اللہ ہمیں اور آپ کو قیامت کے دن محبوب مکرم نبی اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈا تلے جمع فرمائے۔ آمین۔

فضیلۃ الشیخ فرحت احمد القادری، کراچی، پاکستان

✱✱✱✱

رسالةالتعزية

غلام‌مصطفى‌القادرى‌البركاتى

لک‌الحمديا‌الله‌ونصلى‌ونسلم‌على‌رسول‌الله

”موت العالم مصيبة لا تجبر و ثلمة لا تسد وهو نجم طمس و موت قبيلة أيسر لى من موت عالَمٍ۔“

[رواه‌الطبرانى‌فى‌الكبير‌والديلمى‌فى‌مسند‌الفردوس۔]

حينما بلغنا النبأ المفاجئى المؤلم أن حفيد حجة الاسلام و سبط المجدد المفتى الاعظم فى الهند الملقب بتاج الشريعة المفتى العلامة اختر رضا خان الازهرى البريلوى الهندى لقد فارقنا و انتقل الى جوار رحمة ربه، وقعت الصاعقة على مدرسى دار العلوم انوار رضا نوسارى غجرات و ابنائها و على سكان منطقة نوسارى۔

وأعلن رئيس الجامعة فضيلة الشيخ سرفراز احمد الازهرى نيابة عن مؤسس الجامعة سماحة الشيخ عزيز العلماء غلام مصطفى القادرى البركاتى عن العطلة ليومين للقيام بتلاوة القرآن و الاذكار۔ فالطلبة بادروا اليها من صباح ۷ من ذى القعدة ۱۴۳۹ھ المصادف ۲۱ يوليو ۲۰۱۸ء يوم السبت الى الظهر، ثم انعقدت حفلة التعزية فى مسجد الجامعة و حضر فيها رئيس الجامعة فضيلة الشيخ سرفراز احمد الازهرى و شيخ الادب فى الجامعة العلامة غلام يزدانى السعدى و العلامة شميم احمد السعدى و العلامة محمد منهاج افسر المصباحى و العلامة انصار رضا المصباحى و العلامة ملک عبدالرقيب النظامى السعدى و العلامة اشفاق احمد المصباحى و العلامة نوشاد عالم و العلامة طاهر حسين الرضوى و الحافظ جمال الدين و الحافظ سجاد احمد و الحافظ جنيد و الطلبة و اعضاء الجامعة اجمعين۔

قام بالخطبة شيخ الحديث فى الجامعة فضيلة الشيخ العلامة شاهد رضا المصباحى الازهرى و قال فى كلمته التى القاها ”ان الثغر الذى تركه الفقيد لا يمكن

أن يسدّ بحال من الاحوال و هذا الجرح الغائر لا يندمل بمرور الأيام بل لا بكرور الأعوام۔" و أردف قائلا "انه كان مرجع الخلائق و والخلق كان طوعا ببنانه، انه كان محدثا بارعا و باحثا و عبقريا و مفسرا متقنا و متقيا صالحا و مفتيا محكما و كان مجمع البحرين نسبا وما كان له ندو لا صنو علما في العالم۔

وقال شيخ الحديث مؤكدا في ختام كلماته " ان تلاوة القرآن والاذكار ستتواصل الى اليوم التالى (يوم الاحد) حتى الظهر ثم نعقد حفلة التعزية والتسلية من جديد سيحضر فيها ان شاء الله كافة الاساتذة و طلاب الجامعة و عامة الناس كذلک۔" وبهذا انتهى كلامه۔

والمفتى محمد شبير حسين المصباحى و الحافظ العلامة عبدالقادر السعدى و العلامة نور سعيد المركزى و القارى المصقع العلامة محمد بهار الدين العرفانى و القارى معين و القارى سخاوت و القارى حسن منظر و كثير من الطلبة قد ارتحلوا للحضور فى صلاة الجنازة الى مدينة بريلى الولاية الشمالية الهند۔

و ندعو الله الكريم أن يتغمده بواسع رحمته و نتضرع الى ربنا الغفار أن يُسكنه فى دار القرار و يجعله فى زمرة الأطهار و يحشره مع الأتقياء و الأبرار وينفعنا بعلمه و عمله فى الدارين، اللهم افرغ على عائلة مرشدنا الفقيد-سقى الله من شراب الجنة-صبرا و على من له ادنى صلة به من اهل السنة و الجماعة و ثبت أقدامهم۔"

ترجمہ

تعزیتی پیغام

اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہے اور ہم درود و سلام بھیجتے ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

"عالم کی موت ایسی مصیبت ہے جو دور ہونے والی نہیں اور ایسا رخنہ ہے
جس کی تلافی نہیں اور بے نور ستارہ ہے اور ایک قبیلہ کی موت میرے
لیے آسان ہے ایک عالم کی موت سے۔"

(طبرانی فی الکبیر والدیلمی فی مسند الفردوس)

جس وقت ہم تک یہ دردناک ہنگامی خبر پہنچی کہ حجۃ الاسلام کے پوتے اور مجدد ومفتی اعظم ہند کے نواسے اختر رضا خاں ازہری بریلوی ہندی ملقب بہ تاج الشریعہ ہم سے جدا ہو گئے اور اپنے رب کے جوارِ رحمت میں پہونچ گئے تو دارالعلوم انوارِ رضا نوساری گجرات کے اساتذہ وطلبا اور اہالیان نوساری پر گویا بجلی گر پڑی۔

رئیس جامعہ فضیلۃ الشیخ سرفراز احمد ازہری نے بانی جامعہ سماحۃ الشیخ عزیز العلماء غلام مصطفیٰ قادری برکاتی کی جانب سے نیابتۃً دودن کی تعطیل کا اعلان کیا، تلاوت قرآن وذکر رحمان کے لیے۔ پھر جامعہ کے طلباء، ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۱، جولائی ۲۰۱۸ء بروز سنیچر کو صبح سے ظہر تک تلاوت قرآن اور ذکر واذکار میں جُٹ گئے۔ پھر جامعہ کی مسجد میں ایک تعزیتی مجلس منعقد ہوئی جس میں رئیس الجامعۃ فضیلۃ الشیخ سرفراز احمد ازہری، شیخ الادب علامہ غلام یزدانی سعدی، علامہ شمیم احمد سعدی، علامہ محمد منہاج افسر مصباحی، علامہ انصار رضا مصباحی، علامہ ملک عبدالرقیب نظامی سعدی، علامہ اشفاق احمد مصباحی، علامہ نوشاد عالم، علامہ طاہر حسین رضوی، حافظ جمال الدین، حافظ سجاد احمد، حافظ جنید، طلبہ اور اراکین جامعہ سب کے سب حاضر رہے۔

جامعہ کے شیخ الحدیث فضیلۃ الشیخ علامہ شاہد رضا مصباحی ازہری نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ کی رحلت سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا کسی حال میں ممکن نہیں لگتا اور یہ ایسا گہرا زخم ہے جو مرور ایام سے مندمل ہونے والا نہیں بلکہ برسہا برس میں بھی بھرنے والا نہیں، پھر انہوں نے یہ بھی کہا کہ آپ مرجع الخلائق تھے اور باکمال محدث، محقق عصر، عظیم مفسر، صالح مفتی، اور فیصل مفتی تھے، نسباً آپ مجمع البحرین تھے، اور پوری دنیا میں علمی اعتبار سے آپ کا کوئی ہمسر اور ہم پلہ نہیں تھا۔

پھر شیخ الحدیث نے اپنے آخری خطاب میں تاکیداً فرمایا کہ تلاوت قرآن اور ذکر واذکار لگاتار اگلے دن (اتوار) ظہر تک جاری رہے گا، پھر ہم نئے سرے سے مجلس تعزیت منعقد کریں گے جس میں ان شاء اللہ سارے اساتذہ، جملہ طلبائے جامعہ اور عوام الناس اسی طرح شرکت کریں گے، اور اپنی گفتگو اسی پر تمام کر دیا۔

مفتی محمد شبیر حسین مصباحی، علامہ حافظ عبدالقادر سعدی، علامہ نور سعید مرکزی، علامہ

قاری محمد بہارالدین عرفانی، قاری معین، قاری سخاوت، قاری حسن منظر، اور بہت سے طلبا نمازِ جنازہ میں شرکت کی غرض سے بریلی شریف اتر پردیس کے لیے رخت سفر باندھ لیے۔

ہم سب اللہ کریم سے دعا گو ہیں کہ مولیٰ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت واسعہ کا سایہ عطا فرمائے، اور رب غفار کی جناب میں عاجزانہ دعا ہے کہ دارالقرار اُن کا مسکن بنائے اور پاکوں کی جماعت میں انہیں شامل فرمائے، اتقیا اور ابرار کے ساتھ ان کا حشر فرمائے اور دارین میں ان کے علم وعمل کے ذریعے ہمیں نفع عطا فرمائے، اے اللہ! ہمارے شیخ کے خانوادہ کو صبر عطا فرما، اور انہیں جنتی پیالہ عطا فرما، اور ان کو بھی جنھیں ان سے ادنیٰ بھی نسبت ہے اور ان کے قدموں کو ثابت قدم رکھ۔

شیخ الجامعۃ: غلام مصطفی القادری البرکاتی

دارالعلوم انوار رضا نوساری، گجرات، الہند۔

****

فضيلة الشيخ العلامة محمد احمد رضا النورانی البغدادی

بسم الله الرحمٰن الرحيم۔ نحمده ونصلی علی رسوله الكريم۔

انتقل قاضی القضاة فی الهند، تاج الشريعة، الشيخ، الامام، العلامة محمد أختر رضا خان القادری الأزهری البريلوی الی جوار رحمة الله تعالیٰ فی اذی القعدة ۱۴۳۹ ه المصادف ۲۰ تموز ۲۰۱۸م يوم الجمعة المنصرم۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

و بهذه المناسبة ابتهل الی الله العلی القدير أن يغفر زلاته و يزيد حسناته و يرفع درجاته و يسكن فسيح جناته و أدعوه تعالی أن يكافئنا بمن يقوم مقامه و يسد مسده و يجازينا بمن يقودنا نحو الهداية و النجاة و يسلك بنا الی طريق الجنة۔

هذا واقدم التعازی الشجينة الصادرة من صميم فؤادی الی أعضاء أسرته وكافة أفراد أهل السنة والجماعة فی العالمين اجمعين۔ و

أخيرا فان وفاة الشيخ القادری الازهری تغمده الله بغفرانه خسارة فادحة لعوالم اهل السنة والجماعة لا يمكن انجبارها الابتعذر و صعوبة بالغة فلعل الله يحدث بعد ذلك امرا۔

ترجمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ،نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم - قاضی القضاۃ فی الہند تاج الشریعہ شیخ امام علامہ محمد اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی، اللہ پاک کے جوارِ رحمت میں پہنچ گئے، 6، ذی قعدہ 1439ھ مطابق 20 جولائی 2018ء گزشتہ جمعہ مبارکہ کو۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اسی مناسبت سے میں اللہ علی وقدیر کی بارگاہ میں عاجزانہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ ان کی لغزشوں کو معاف فرمائے ان کے حسنات میں اضافہ فرمائے ان کے درجات کو بلند فرمائے وسیع جنت ان کا مسکن بنائے۔ اور یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کا ایسا نعم البدل عطا فرمائے جو ان کے نائب اور قائم مقام ہو، ہماری رہنمائی فرمائے ہدایت ونجات کی جانب، اور راہِ جنت پر چلائے۔

دل کی گہرائی سے نکلے ہوئے پرغم تعزیت پیش کرتا ہوں ان کے اہلِ خاندان اور دنیا کے تمام اہلیانِ سنت و جماعت کی بارگاہ میں۔ شیخ قادری ازہری (اللہ ان کی مغفرت فرمائے) کی وفات حسرت آیات، عوالم اہل سنت وجماعت کے لیے ایک عظیم خسارہ ہے جس کا پر ہونا متعذر اور کافی مشکل معلوم ہوتا ہے ہوسکتا ہے کہ اللہ کوئی سبیل پیدا فرمادے۔

محمد احمد رضا النورانی البغدادی
دار لعلوم العلیمیۃ، جمدا شاہی، بستی الولایۃ الشمالیۃ الھند

✻✻✻✻

البقاء لله وحده

نِثار أحمد خان المصباحی

إنا لله وإنا إليه راجعون. قد توفی قبل قليل مفتی الديار الهندية، تاج الشريعة، سيدنا الشيخ العلامة أختر رضا القادری الأزهری، ابن العلامة المفسر الشيخ محمد إبراهيم رضا خان وحفيد الإمام أحمد رضا الحنفی الهندی. (رَحِمَهُم الله تعالی)

كان الشيخ أعلم العلماء فی بلاد الهند و إمام أهل السنة من غير منازع. و كان شيخا فی الطريقة القادرية البركاتية.

نظرنا فی معاصريه فلم نجد له نظيرا فی علمه و عمله و أدبه وحسن سمته و وتقواه مع كثرة المريدين. بايع علی يديه أكثر من عشرات الملائين!! لا يمكن لأحد حصرهم و إحصاؤهم، فإنه لا يعلمهم إلا الله.

خضعت له أعناق الكبار من العلماء و الشيوخ. و وضع الله له القبول العام فی الأرض. و فی هذا دليل علی أن الله يحبه كما فی الحديث الشريف. نفعنا الله تعالیٰ ببرکاته وحشرنا فی زمرة محبيه-

زرت الشيخ قبل ستة أشهر فی بيته فی بريلی الشريفة فرأيت وجهه كالقمر، كأن نور الولاية يسطع من جبينه.

رَحِمه الله تعالی رحمة الأبرار و أدخله فی جنات الفردوس مع النبيين و الصديقين و الشهداء و الصالحين وحسن أولئك رفيقا.

ترجمہ

بقا صرف اللہ کے لیے ہے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مفتی دیار ہند، تاج الشریعہ سیدنا شیخ علامہ اختر رضا قادری ازہری ابن علامہ مفسر اعظم شیخ محمد ابراہیم رضا خاں نبیرہ امام احمد رضا حنفی ہندی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) تھوڑی دیر پہلے مالک حقیقی سے جا ملے۔

شیخ رحمہ اللہ دیار ہند کے سب سے بڑے عالم اور مسلم امام اہل سنت تھے، اور سلسلۂ قادریہ برکاتیہ کے شیخ طریقت تھے۔

ہم نے آپ کے معاصرین میں تلاش کیا تو علم وعمل، ادب اور حسن سمت وتقویٰ میں اور کثرت مریدین میں آپ کا کوئی نظیر نہ پایا، آپ کے دست حق پرست پر دس ملین (ایک کروڑ) سے زیادہ لوگوں نے بیعت کی جس کا احصاء اور شمار کسی کے لیے ممکن نہیں کیوں کہ اس کی تعداد اللہ ہی کو معلوم ہے۔

بڑے بڑے علما وشیوخ کی گردنیں آپ کے سامنے جھکی رہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے پوری زمین میں آپ کے لیے مقبولیت عام رکھ دی اور یہ دلیل ہے اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ آپ سے محبت فرماتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں نفع پہنچائے ان کی برکتوں سے اور ہمارا حشر فرمائے ان کے محبین کی جماعت میں۔

میں نے شیخ محترم کا دیدار کیا آپ کے کاشانہ بریلی شریف میں تو آپ کا مبارک چہرہ مثل چاند نظر آیا گویا کہ نور ولایت آپ کی مقدس پیشانی سے چمک رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان پر ابرار والی رحمت فرمائے اور جنت الفردوس میں انبیا، صدیقین، شہدا اور صالحین کے ساتھ داخل فرمائے اور وہ کیا ہی بہترین ساتھی ہیں۔

نثار احمد خان، مصباحی، خلیل آباد، الہند

****

فضيلة الشيخ العلامة محمد معراج الحق البغدادی

الى فضيلة الشيخ العلامة عسجد رضا خان حفظه الله ورعاه

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ببالغ الحزن والأسى تلقينا نبأ وفاة العالم النحرير والشيخ العبقرى الإمام اختر رضا خان الأزهرى المعروف بتاج الشريعة فى الديار الهندية، تغمده الله بوافر رحماته وامطر عليه شأبيب رحمته، كان الفقيد رحمه الله رمزا مثاليا فى العلم والعطاء وحائزا على قسط كبير من علوم ومعارف الشيخ المجدد الإمام أحمد رضا خان البريلوى رحمه الله

بالإضافة إلى ما يمتاز من رجاحة عقل و كرم مهزة وسداد رأى، صاحب المؤلفات القيمة و السليقة فى قرض الأشعار.

وإذنعزى إليك والاسرة نبتهل إلى المولى القدير أن يلهمكم الصبر والسلوان ويجعلكم قدوة فى تنفيذ ما تبقى من المشاريع التى كان الفقيد حريصا على تحقيقها،

وفى الاخير تقبلوا منا أحر التحايا واعطر التسليمات.

ترجمہ

فضیلۃ الشیخ علامہ عسجد رضا خان حفظہ اللہ ورعاہ۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نہایت ہی غم اور افسوس کے ساتھ ہمیں عظیم عالم دین اور عبقری شخصیت علامہ اختر رضا خاں ازہری المعروف بہ تاج الشریعہ کی وفات کی خبر موصول ہوئی اللہ انہیں اپنی رحمتوں میں ڈھانپے، اوران پر رحمتوں کی بارش عطا فرمائے۔

مرحوم علم وعطا کے ایک عنوان اور پہچان تھے انہیں اپنے دادا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی سے علم اور معرفت کا ایک عظیم حصہ نصیب ہوا تھا۔علاوہ ازیں آپ صائب الرائے، خوش اخلاق اور متواضع حیثیت کے حامل تھے، ساتھ ہی ساتھ آپ نے بڑی تصنیفات چھوڑی ہیں نیز شعر وسخن کا عمدہ ذوق بھی رکھتے تھے۔

ہم تعزیت پیش کرتے ہیں آپ کی طرف اور آپ کے پورے خاندان کی طرف اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو صبر وسکون اور تسلی عطا فرمائے۔اور آپ کو جو کچھ بھی مرحوم کے منصوبے باقی رہ گئے ہیں اور وہ متمنی تھے کہ ان کو مکمل کرے، اللہ ان کو پورا کرنے والا بنائے۔اخیر میں ہماری طرف سے بے شمار سلام اور تبریکات پیش ہیں قبول فرمائیں۔

آپ کا بھائی: محمد معراج الحق البغدادي

(دارالعلوم العلیمیہ جمدا شاہی بستی اتر پردیش الہند)

نزیل حال: مکہ مکرمہ

✱✱✱✱

مریدین الشیخ احمد الحبال الرفاعی رحمہ اللہ (شام)

انتقل اليوم إلى رحمة الله تعالى شيخي تاج الشريعة والحقيقة في الهند ومفتي الهند سابقا الوارث المحمدي الشيخ أختر رضا خان القادري الأزهري الذي كان من أصدقاء شيخنا أحمد الحبال الرفاعي اللهم جدد عليهما رحماتك.

وكان يزوره في مجالس الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في الشام كلما زار سوريا.

نسأل الله أن يرحمه برحمته التي وسعت كل شيء ويجمعنا بهما مع الحبيب المصطفى صلى الله عليه وسلم في الجنة.

الصلاة على سيدي الشيخ أختر رضا خان اللهم جدد عليه رحماتك ستكون يوم الاحد القادم بعد صلاة الظهر في الهند في مدينة بريلي الشريفة.

ترجمہ

شیخی تاج الشریعہ والحقیقۃ مفتیِ ہند وارثِ محمدی شیخ اختر رضا خان قادری ازہری جو ہمارے شیخ احمد حبال رفاعی کے دوستوں میں سے تھے، (اے اللہ ان دونوں پر تجدید رحمت فرما) آج اس دارِ فانی سے رحمت الٰہی کو پہنچ گئے۔

شیخ ازہری جب بھی ملک شام تشریف لاتے تو شام کی محافل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان سے ملاقات فرماتے۔

ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ان کو اس رحمت سے حصہ عطا فرمائے جو ہر شئے کو محیط ہے، اور ان دونوں بزرگوں کے ساتھ ہم سب کو پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت جنت میں نصیب فرمائے۔

سیدی شیخ اختر رضا خان (اے اللہ ان پر رحمتوں کی تجدید فرما) کی نماز جنازہ آئندہ اتوار کو بعد نماز ظہر ہندوستان کے شہر بریلی شریف میں ادا کی جائے گی۔

مریدین شیخ احمد الحبال رفاعی (شام)

✻✻✻✻

فرع المنظمة العالمية لخريجي الأزهر الشريف بالهند

ينعى تاج الشريعة الشيخ أختر رضا خان القادرى الأزهرى أحد أبناء الأزهر القدامى. ينعى فرع المنظمة العالمية لخريجي الأزهر الشريف بالهند بمزيدٍ من الرضا بقضاء الله وقدره العالم الكبير الجليل القاضى والمعروف بتاج الشريعة الشيخ أختر رضا خان القادرى الأزهرى الذى تُوفِّي اليوم فى الساعة السابعة والنصف مساء فى مسقط رأسه بريلى بأترابراديش الهند. وقال مسؤول الإعلام بفرع المنظمة بالهند ونائب الأمين العام الأستاذ فضل الرحمن الأزهرى فى بيان له أنَّ التاريخ سيذكر عالم الهند الربانى الجليل بكل اعتزازٍ وتقديرٍ لإثرائه الحياة العلمية فى الهند و شبه القارة الآسيوية بمنجزاته العلمية والدعوية والروحية وبما قدَّمه للعلوم الدينية من روائع الخدمات.

وقال رئيس فرع المنظمة العالمية لخريجي الأزهر الشريف بالهند الأستاذ الدكتور محمد مبين سليم الأزهرى أستاذ بجامعة على جره خلال تقديمه العزاء الواجب إلى جميع الأزهريين خاصة فى أنحاء الهند اصالة عنه ونيابة عن الفرع إن وفاة العلامة الشيخ أختر رضا خان القادرى الأزهرى تعد خسارة كبيرة فى المجال الدينى والعلمى والروحى و فى الهند خاصة فى فترة عصيبة تمر بها الأمة الإسلامية الهندية. من الجدير بالذكر أن الراحل كان من الأزهريين القدامى فى الهند وممن كان له صيت حسن فى العالم الإسلامى والعربى.

وفرع المنظمة العالمية لخريجي الأزهر الشريف بالهند، إذ ينعى العالم الجليل، فإنه يَتقدَّم بخالص العزاء لأسرة الراحل سائلًا الله -تعالى- أنْ يتغمَّده بواسع رحمته، وأنْ يسكنه فسيح جنَّاته، وأنْ يُلهم أهله وذويه الصبر والسلوان. "إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعونَ".

ترجمہ

فارغین از ہر شریف کی عالمی تنظیم کی ہندوستانی شاخ خبر دے رہی ہے کہ قضائے الٰہی اور تقدیر سے خوش بڑے عظیم عالم اور قاضی معروف بہ تاج الشریعہ شیخ اختر رضا خان قادری ازہری آج شام کو ساڑھے سات بجے اپنے وطن بریلی شریف اتر پردیش انڈیا میں وفات پا گئے۔

تنظیم کے میڈیا انچارج اور نائب جنرل سیکریٹری استاذ فضل الرحمن ازہری نے اپنے پُر اثر بیان میں کہا کہ تاریخ عنقریب اسی ہندی عظیم عالم ربانی کو مکمل اعزاز و احترام کے ساتھ یاد کرے گی ہندوستان اور ایشائی برصغیر میں علمی دعوتی اور کامیابیوں کی وجہ سے۔ اور علوم دینیہ کے لیے احسن خدمت پیش کرنے کی وجہ سے۔

تنظیم کے برانچ صدر جناب ڈاکٹر محمد مبین سلیم ازہری استاذ جامعہ علی گڑھ نے جملہ ابنائے ازہر بالخصوص ہندوستانی فضلائے ازہر کو اصالۃ اپنی جانب سے اور نیابۃ برانچ کی جانب سے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ علامہ شیخ اختر رضا خان قادری ازہری کی وفات دینی علمی و روحانی حلقوں میں ایک عظیم نقصان شمار کیا جائے گا، خاص طور سے ملک ہندوستان میں کہ جہاں امت اسلامیہ مشکل وقت سے گزر رہی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جانے والے شیخ ہندوستان کے قدیم ازہریوں میں سے تھے، اور پورے عالم عرب اور عالم اسلام میں ان کی اچھی شہرت تھی۔

یہ تنظیم جب عالم جلیل کی موت کی خبر دے رہی ہے تو خصوصی تعزیت پیش کرتی ہے مرحوم کے خانوادے کو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہوئے، کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی وسیع رحمت میں چھپائے اور کشادہ جنت ان کا مسکن بنائے، اور ان کے اعزا اقربا کو صبر و سلوان کی توفیق عطا فرمائے۔ "إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعونَ".

أ۔د۔محمد شہاب الدین الازہری
امین عام لفرع المنظمۃ بالھند-مکتب الفرع بالہند نیو دہلی

✱✱✱✱

الشیخ علی کوتی المسلیار (کیرالا) [عربی سے ترجمہ]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضیلۃ الشیخ مفتی عسجد رضا خان بریلوی ابن تاج الشریعہ حفظہ اللہ کی خدمت میں ۔۔۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انتہائی حزن وملال کے ساتھ ہمارے پاس فقیدِ امت شیخ امام تاج الشریعہ اختر رضا خان حنفی قادری ازہری رحمہ اللہ کی وفات کی خبر آئی آپ رحمہ اللہ دینی نشانیوں میں سے ایک نشانی تھے۔ اور اسلامی دعوت وتبلیغ میں کافی سرگرم تھے۔تصوف اور علوم دینیہ کی نشر واشاعت میں آپ کا اہم کردار رہا۔

ہم آپ کی خدمت میں اور جملہ خانوادے کی خدمت میں حسنِ تعزیت پیش کرتے ہیں ۔اس وقت میں عاجزانہ طور پر مولا عزوجل سے یہی دعا کرتا ہوں کہ ان کی مغفرت فرمائے اور دارِ جنت ان کا مسکن بنائے۔ ان کی آل اولاد اور پورے خاندان کو صبر وسلوان کی توفیق عطا فرمائے۔ بس اللہ ہی صالحین کا والی ہے۔

آپ کا بھائی: الشیخ علی کوتی المسلیار (کیرلا)

*****

Indian Students' Union, Egypt اتحاد طلبة الهند بمصر

وفاة الإمام الرباني، المفتي الأعظم بالهند، الشيخ تاج الشريعة الأزهري

١٩٤٣/٢/١م - ٢٠١٨/٧/٢٠م

اتحاد طلبة الهند بمصر يتقدم بخالص العزاء والأسى بأن فضيلة الشيخ الإمام العلامة الفقيه محمد أختر رضا خان القادري الحنفي الأزهري الهندي المعروف بـ"تاج الشريعة" محمد الإمام أحمد رضا خان القادري الحنفي - رضي الله تعالى عنهم- انتقل إلى جوار رحمة الله سبحانه وتعالى، بتاريخ: ٢٠/ ٧/ ٢٠١٨م على الساعة السابعة والنصف مساء، يوم الجمعة المباركة (بتوقيت القاهرة) في مستشفى راشد بدبي. إنا لله وإنا إليه راجعون.

توفي الإمام (٢٠/ ٧/ ٢٠١٨م) وكان ابن أربع وسبعين سنة، وسبعة أشهر، وعشرين يوما.

ويجدر بالذكر بأن الراحل كان من الأزهريين القدامى، تعلم في "جامعة الأزهر الشريف" بالقاهرة في الفترة ما بين ١٩٦٣م إلى ١٩٦٦م، وتخصص في الحديث والتفسير، وتخرج من كلية أصول الدين بازهر في الأحاديث والتفاسير وعلومهما، وكان من صفوة أهل السنة والجماعة في الهند، فقد سعى سعيا حثيثا في نشر الإسلام والقيم في البلد، وإن وفاة الشيخ تعد خسارة كبيرة في المجال العلمي والروحي في الهند خاصة وفي خارجها عامة.

فيتقدم الاتحاد لعائلة الفقيد بخالص العزاء لأسرة هذا الراحل الربّاني سائلا المولى -عز وجل- أن يرفع درجاته، ويفسح له في جنته، وأن يسكنه فسيح جناته مع النبيين والصديقين والشهداء والصالحين وحسن أولئك رفيقا.

اللهم اغفر له وارحمه واعف عنه وأكرم نزله ووسع مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس وأبدله دارا خيرا من داره وأهلا خيرا من أهله، وأدخله جنة الفردوس الأعلى وأعذه من عذاب القبر ومن عذاب النار بالمصطفى الكريم -صلى الله عليه وسلم-.

اللهم احفظ أولاده، وأهل بيته، وجميع أصدقائه، وزملائه، وتلاميذه، وأقاربه من كل سوء ومن حسد الحاسدين من الإنس والجن. اللهم تقبل دعاءنا بالمصطفى الكريم -صلى الله عليه وسلم- آمين يا أكرم الأكرمين.

اتحاد طلبة الهند بمصر

رئيس الاتحاد

عبد الله حسين

تنظیم طلبائے ہند (مصر)

امام ربانی مفتی اعظم ہند شیخ تاج الشریعہ از ہری کا سانحہ ارتحال

تنظیم طلبائے ہند (مصر) انتہائی رنج والم کے ساتھ آپ حضرات کو اطلاع دیتی ہے کہ فضیلۃ الشیخ امام علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری حنفی ازہری ہندی معروف بہ تاج الشریعہ نبیرہ امام احمد رضا خان قادری حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہما بروز جمعہ مبارکہ بتاریخ 20، جولائی کو اپنے مولد بریلی شریف میں شام کو ساڑھے سات بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق) اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے جوار رحمت میں انتقال کر گئے۔

آپ کی وفات 20، جولائی 2018ء کو ہوئی، آپ کی عمر شریف اس وقت 74 سال 7 مہینے 20 دن کی تھی قابل ذکر بات یہ ہے کہ آپ جامعہ ازہر کے ابنائے قدیم میں سے تھے، جامعہ ازہر شریف قاہرہ میں آپ 1963ء سے لے کر 1966ء تک علم حاصل کیا۔ تخصص فی الحدیث والتفسیر کیا۔ کلیۃ اصول الدین سے مہارت فی الحدیث والتفسیر کی سند فراغ حاصل کی۔ آپ کا شمار ہندوستانی اہلیان سنت و جماعت کی ایک عبقری شخصیات میں ہوتا ہے۔ آپ نے دنیا کے گوشے گوشے، میں اسلام ودین کی نشر واشاعت میں ترغیبی کوشش فرمائی۔ یقینا آپ کا سانحہ ارتحال علمی وروحانی حلقوں میں عظیم خسارہ ہے بالخصوص ہندوستان میں اور بالعموم بیرون ہند بھی۔

تنظیم طلبائے ہند (مصر) اس عالم ربانی کے سانحہ ارتحال پر یہ دعا کرتے ہوئے تعزیت پیش کرتی ہے کہ اللہ پاک ان کے درجات کو بلند فرمائے اپنی وسیع رحمت کا سایہ عطا فرمائے اور کشادہ جنت ان کا مسکن بنائے انبیا، صدیقین، شہدا اور صالحین کے ساتھ، یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔

اے اللہ ان کی مغفرت فرما، ان پر رحم فرما، ان کی بخشش فرما، ان سے درگزر فرما، ان کے مقام کو بلند فرما، ان کی قبر میں وسعت عطا فرما، اور گناہوں سے ایسے صاف وشفاف فرما، جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہوتا ہے۔ اور ان کو اس گھر سے اچھا گھر، اور اس اہل سے اچھا اہل عطا فرما، جنت الفردوس میں داخلہ فرما، عذاب قبر اور عذاب نار سے امان عطا فرما، مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں۔

اے اللہ ان کی اولاد اہل بیت جملہ احباب مریدین تلامذہ اور اقربا کو ہر برائی سے بچا اور حاسدین انس وجن کی حسد سے محفوظ فرما، اے اللہ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل ہماری اس دعا کو قبول فرما، آمین یا اکرم الاکرمین۔

اتحاد طلبۃ الہند مصر
(رئیس الاتحاد محمد مبارک حسین)

✱✱✱✱

امین ملت حضرت پروفیسر ڈاکٹر سید محمد امین قادری برکاتی

(سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، قائم مقام حضور مفتیِ اعظم ہند، حضرت علامہ اختر رضا خان صاحب ازہری میاں کل وصال فرما گئے ؎

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومنِ صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب و طاہر گیا

ازہری میاں کا وصال دنیاے سنیت کا عظیم نقصان ہے جس کی تلافی ممکن نہیں۔ حضرت والا کا خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ سے پانچ پشت کا تعلق تھا۔ والدِ ماجد حضور احسن العلماء علیہ الرحمۃ نے ازہری میاں کو جملہ سلاسل طریقت کی خلافت واجازت سے نوازا تھا۔

میں دل کی گہرائیوں سے مولوی عسجد رضا خانصاحب، ان کے اہلِ بیت، اہل خاندان اور جملہ احباب اہلِ سنت کو تعزیت پیش کرتا ہوں۔ رب ذوالجلال ان کا بدل عطا فرمائے، اور ان کے درجات بلند تر فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پروفیسر سید محمد امین

خادم سجادہ درگاہ قادریہ برکاتیہ، مارہرہ شریف، ضلع ایٹہ

۷، ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۱، جولائی ۲۰۱۹ء

***

حضرت مولانا سید حسین احمد حسین میاں واحدی بلگرامی

(سجادہ نشین، بلگرام شریف)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء کی شام، گو یا غموں کا پہاڑ تھی، جب ہماری سماعتوں سے یہ جانکاہ خبر گزری کہ میرے مرشد اجازت، سیدی وسندی سرکار حضور اعلی حضرت کے علوم وفنون کے وارث، حجۃ الاسلام علیہ الرحمہ کے حسن و جمال کے پرتو، سرکار مفتی اعظم عالم اسلام رحمہم اللہ کے تفقہ وتقوی کے مظہر اتم، قاضی القضاۃ فی الہند، تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری برکاتی ازہری علیہ الرحمۃ والرضوان، اس دار فنا سے ہم سب کو داغ مفارقت دے کر دار بقا کی طرف چل دیے ع

چل دیے تم آنکھ میں اشکوں کا دریا چھوڑ کر

آپ کے وصال پر عالم اسلام سوگوار ہے، جو آپ کی عنداللہ مقبولیت کی نشانی ہے، آپ کے جنازہ مبارکہ میں انسانی سروں کا سیل رواں اللہ اکبر! تاریخ میں ایسا مجمع نہیں دیکھا گیا۔

وہ ہمارے قائد تھے، ہمارے رہنما تھے، وہ مرجع علما ومشائخ اور عوام وخواص تھے، پیچیدہ سے پیچیدہ اور دقیق مسائل کو یوں حل کر دیا کرتے تھے، احقاق حق ابطال باطل میں کبھی کسی کی پرواہ نہیں کرتے، اور جو حق ہوتا بلاخوف لومۃ لائم وہ بیان کر جاتے۔ ان کی ذات ہر زاویہ سے بے مثال تھی انہوں نے اس فتنوں بھرے دور میں بھی لوگوں کو حق پر چل کر دکھا دیا، شریعت کے تحفظ کے لیے اپنا سب کچھ قربان کر دیا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرت کی پوری زندگی کو بے مثل و بے مثال بنا دیا ان کی موت و جنازے کو بھی بے مثل و بے مثال بنا دیا۔

آپ کے وصال سے صرف خانوادہ رضویہ یا سلسلہ رضویہ برکاتیہ کا نقصان نہیں ہوا بلاشبہ یہ عالم اسلام کا عظیم نقصان ہے، کہ جانے والا برج اسلام و چرخ اسلام کا اختر تاباں تھا۔ وہ سنیت کی پہچان تھے وقت کے علما وفقہا، اولیا وصلحا، اتقیا واصفیا اور تمام مشائخ حقہ کے امام ورہنما تھے۔

اللہ پاک شہزادہ گرامی مولانا عسجد میاں قبلہ کو، اہل خاندان کو بالخصوص اور سارے عالم اسلام کو اس غم کی گھڑی میں صبر جمیل عطا کرے۔ بلاشبہ آپ ان شخصیات میں سے تھے کہ جن کے

بارے میں فرمایا گیا کہ ایک عالم کی موت پوری دنیا کی موت ہے۔

اللہ تعالی حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے درجات کو بلند و بالا فرمائے آپ کا فیضان ہم سب پر جاری وساری رکھے، آپ کے جانشین کو آپ کا علمی وروحانی نائب بنائے۔ آمین

شریک غم: فقیر واحدی

سید حسین احمد حسین میاں واحدی بلگرامی

سجادہ نشین خانقاہ عالیہ قادریہ واحدیہ و سربراہ اعلی جامعہ میر عبد الواحد، بلگرام شریف

***

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کا ایک نایاب کلام

تم سے جو گریزاں ہے فرزانہ وہ دیوانہ
شیدا جو ہوا تم پر دیوانہ وہ فرزانہ

آجا دل ویراں میں تیرا ہو یہ کاشانہ
للہ کرم فرما اے جلوۂ جانانہ

آنکھوں سے پلا وہ مئے سرمست رہوں جس سے
بھر دے مرا پیمانہ اے ساقیٔ میخانہ

وہ ابر بہار آیا ہر شے پہ نکھار آیا
لا جلد مرے ساقی دے ساغر و پیمانہ

کیا رات کے پردے سے چپکے سے سحر نکلی
یا جانِ دل آرا نے زلفوں میں کیا شانہ

بدکار سہی لیکن بندہ ہوں ترے در کا
محروم نہ رکھ مجھ کو اے شانِ کریمانہ

یوں تھام کے دامن کو مچلا ہے سر محشر
دیکھے کوئی اخترؔ کا یہ نازِ غلامانہ

تعزیت نامہ

از: شیخ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ مفتی الحاج سید محمد مدنی الاشرفی الجیلانی

(آستانۂ عالیہ محدث اعظم ہند، کچھوچھہ مقدسہ)

معتمد ذرائع سے افسردہ خبر ملی کہ امام اہل سنت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شہزادے عالم اسلام کے مشہور ومعروف عالم دین مفتی اختر رضا خان ازہری صاحب نور اللہ تعالیٰ مرقدہ، جانشین حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ اس دنیائے فانی میں نہ رہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مفتی اختر رضا ازہری صاحب کی رحلت بلا شبہ علمی وروحانی دنیا میں عظیم خلا ہے جس کا پر ہونا مستقبل قریب میں نظر نہیں آتا۔ ازہری صاحب نے دین وسنیت اور رشد وہدایت کی جو خدمات انجام دی ہیں یقیناً وہ تاریخ کا ایک اہم حصہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ ازہری صاحب کے ذریعہ دین وسنیت کی راہ میں کی گئی ہر چھوٹی بڑی خدمات قبول فرمائے۔ آمین! اور ان کے شہزادے عزیز مکرم مولانا عسجد رضا خان صاحب اور دیگر پسماندگان مریدین، معتقدین اور خلفا، تمام کو اللہ رب العزت صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اہل سنت کو بدل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

شریک غم

فقیر اشرفی وگدائے جیلانی

ابوالحمزہ سید محمد مدنی اشرفی جیلانی -و-

گدائے اشرفی؛ سید محمد حمزہ اشرف اشرفی کچھوچھوی

مؤرخہ ۷ ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ/ بمطابق ۲۱ جولائی ۲۰۱۸ء بروز ہفتہ

من جانب: شیخ الاسلام ٹرسٹ

***

مولانا سید اویس میاں واسطی قادری

(قاضی شرع ضلع ہردوئی) صاحب سجادہ خانقاہ عالیہ قادریہ چشتیہ صغرویہ

بخدمت: عزیز القدر شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت مولانا محمد عسجد رضا قادری زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔۔

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

موت عالم سے بندھی ہے موت عالَم بے گماں روح عالم چل دیا عالَم کو مردہ چھوڑ کر

عالم بالا میں ہر سو مرحبا کی گونج تھی چل دیے جب تم زمانے بھر کو سونا چھوڑ کر

دنیا فانی ہے اور ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے: قال اللہ تعالیٰ۔کل نفس ذائقۃ الموت۔آبروئے اہل سنت، وارث علوم اعلیٰ حضرت، تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی شاہ محمد اختر رضا قادری ازہری صاحب قبلہ کی رحلت کا غم صرف ایک خاندان، ایک ملک کا غم نہیں بلکہ ان کی جدائی سے پورا عالم اسلام سوگوار ہے۔جس وقت مجھے رحلت کی خبر دی گئی اولاً یقین نہ آیا پھر میں نے عزیز سعید مفتی محمد یونس رضا سلمہ کو فون لگوایا تو معلوم ہوا وہ رو رہے ہیں۔یہ سن کر میری بھی حالت غیر ہوگئی اور بمشکل استرجاع پڑھا۔حضرت علامہ ازہری علیہ الرحمہ صاحب علم وبصیرت اور زہد وورع میں اپنی مثال آپ تھے بلاشبہ آپ عالم ربانی تھے۔مجھ فقیر کو حضرت سے اور تاج الشریعہ کو مجھ سے غایت درجہ عقیدت ومحبت تھی۔جب آپ بلگرام تشریف لاتے یا فقیر بریلی حاضر ہوتا یا کسی پروگرام یا کسی مقام پر ملاقات ہوتی تو دینی وعلمی مسائل کے علاوہ خصوصی معاملات پر بھی گفتگو ہوتی تھی، نا گہاں یہ سارا ربط ٹوٹ گیا۔آپ خانوادۂ سادات بلگرام کا حد درجہ احترام فرماتے تھے اور ہم سب بھی حضرت کو اعلیٰ حضرت کی جگہ اور مفتیِ اعظم حضرت علامہ مصطفیٰ رضا خان قادری نوری قدس سرہ کی جگہ سمجھتے اور حد درجہ احترام کرتے تھے اور میرے گھر کا ہر فرد ان کو بہت چاہتا ہے، ہم بلگرامی

سادات اکابر خانوادۂ رضویہ کو اپنے بزرگوں کی امانت و کرامت اور اپنے گھر کا بزرگ فرد مانتے اور سمجھتے ہیں۔ علامہ ازہری میاں کو اللہ تعالیٰ نے جو مرتبہ عطا فرمایا تھا وہ جگ ظاہر ہے وہ ہر میدان کے میر کارواں تھے آپ کی رحلت ایک حسین عہد کا خاتمہ ہے اور آپ کی تلافی بہت مشکل ہے۔ آپ اہل سنت کے اہم ستون تھے اور اشداء علی الکفار ورحماء بینھم کے مظہر تھے آپ نے تبلیغ وارشاد کی دشوار گزار شاہراہ پر قدم رکھا اور کامیاب رہے۔ آپ کے وصال پر عزیز القدر مولانا عسجد رضا قادری زید مجدہ، ان کی والدہ ماجدہ، بہنیں، بہنوئیوں اور پورے خاندان و اعزاء نیز جملہ پسماندگان اور آپ کے خلفاء تلامذہ، مریدین ومتوسلین بلکہ جملہ اہل سنت کے لیے تعزیتی کلمات علی حسب مراتب پیش ہیں۔

ان اللہ اخذ و ما اعطی کل شی عندہ باجل مسمی۔ انما یوفی الصبرون اجرھم بغیر حساب و انما المحروم من حرم الثواب غفر اللہ لشیخ الکل تاج الشریعۃ، بدر الطریقہ، حضرت العلام المفتی محمد اختر رضا القادری الازھری علیہ الرحمہ و رفع کتابہ فی علیین و بیّض وجھہ فی یوم الدین والحقہ بنبیہ ورسولہ سید المرسلین، شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارك وسلم اجمعین واجمل صبرکم واجزل اجرکم وجبر کسرکم ورفع قدرکم آمین یارب العلمین۔

حضرت کے جنازہ میں لوگوں کی بالخصوص علماء ومشائخ، حفاظ وقراء، معززین کی کثرت نے حضرت کی ولایت ومقبولیت کا اعلان کر دیا۔ فقیر واسطی اور میرے بڑے بھائی الحاج سید بادشاہ حسین واسطی اور چھوٹے بھائی سید فیضان واسطی میرا بھتیجا سید انس واسطی اور میرا بیٹا سید سالار واسطی جنازہ میں حاضر رہے بلکہ دار العلوم دعوۃ الصغریٰ کے اساتذہ وطلبا میرے مریدین ومتوسلین اور متعلقین میں اکثر نے شرکت کی سعادت پائی۔ لکھنے کو بہت کچھ ہے کیا لکھیں اور کیا نہ لکھیں مختصر یہ

کہ اس جہاں میں کوئی بقاے دوام کی سند لے کر نہ آیا، ہر آنے والے کو ایک دن جانا ہے۔ ؎

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج وہ کل ہماری باری ہے۔

آپ حضرت کے جانشین ہیں ان کے نقش قدم کو حرز جاں بنائیں اور اخلاص کے ساتھ مسلک اعلیٰ حضرت کی خدمت میں مصروف ہو جائیں، والدہ ماجدہ کی دعائیں لیں، عزیز و اقارب، حضرت کے مریدین و محبین سے حسن سلوک فرمائیں۔ ہر حال میں اپنی ذمہ داری پیش نظر رکھیں۔ مخلصین بالخصوص دیانت دار علماء سے دینی و شرعی معاملات میں مشورہ کریں۔ فقیر اور میرا پورا خانوادہ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے۔ حضرت کے مریدین و محبین سے گزارش ہے کہ صبر کریں اور حضرت کے مشن کو جاری رکھیں ابھی حضرت کے فضل و کمال پر مشتمل رسائل و جرائد میں مضامین اور کتابیں منظر عام پر آئیں گی ان سے گزارش ہے کہ آپ حضرت کی تصانیف کو بالخصوص عربی تصانیف کو شائع کریں اور اسے یونیورسٹی کے اسکالر اور عرب ممالک میں پھیلائیں کوئی ایسی ویسی باتیں جس سے حضرت کی ذات پاک ہے منسوب نہ کریں۔ ان کے نام سے دینی مستحکم کام کریں۔ مولیٰ تعالیٰ ہم سب کو مسلک اعلیٰ حضرت کی خدمت کی توفیق دے اور اسی پر استقامت بخشے۔ آمین خانوادہ کے اکابر و شہزادگان جملہ پسماندگان کو سلام و تحیت و کلمات تعزیت فقط۔

شریکِ غم: سید اویس مصطفی قادری واسطی۔ خادم سجادہ آستانہ عالیہ بڑی سرکار بلگرام شریف
سید بادشاہ حسین واسطی۔ خادم آستانہ عالیہ بڑی سرکار بلگرام شریف

۸/ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ

***

رفیقِ ملت حضرت سید شاہ نجیب حیدر نوری برکاتی

(خانقاہِ برکاتیہ ماہرہ شریف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ہمارے لیے یہ خبر نہایت ہی افسوس ناک ہے کہ خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے چشم و چراغ، معروف عالمِ دین و شیخ طریقت حضرت تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خاں صاحب ازہری قادری برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہمارے درمیان نہیں رہے، حضرت تاج الشریعہ کی رحلت دنیائے سنیت کا ایک عظیم نقصان ہے۔

وہ ایک متصلب عالم شریعت اور باعمل پیر طریقت تھے جن کے دم سے سنیت نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرونِ ہندوستان بے حد مضبوط تھی۔ خانوادۂ رضویہ کے اس غم میں صمیمِ قلب سے شریک ہیں۔

حضرت تاج الشریعہ قدس سرہ میرے والد ماجد کے بے حد چہیتے خلفاء میں سے ایک تھے اور حضرت تاج الشریعہ بھی والد ماجد کی بارگاہ میں جس نیاز مندی سے پیش آتے تھے وہ یقیناً اعلیٰ حضرت و مفتیِ اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے انہیں ورثہ میں ملا تھا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ جانشین حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کو اپنے جوار رحمت میں خاص مقام عطا فرمائے، اور ان کے ولی عہد اور تمام متوسلین، معتقدین اور محبین کو صبر کامل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقیر برکاتی سید شاہ نجیب حیدر نوری

سجادہ نشین: خانقاہِ عالیہ قادریہ برکاتیہ نوریہ

ماہرہ شریف

***

الحاج میر سید محمد غیاث الدین احمد قادری ترمذی

(سجادہ نشین خانقاہ قادریہ محمدیہ کالپی شریف وخانقاہ سلطانیہ ضیائیہ چونڑہ شریف)

تعزیت نامہ

نحمدہ و نصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

ہائے وہ دل کا آسرا ہی چل بسا
ٹکڑے ہوا جاتا ہے دل کا

۲۰/جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب جیسے ہی یہ جانکاہ اطلاع ملی کہ حضور بدر الطریقہ تاج الشریعہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے ابھی ابھی داعی اجل کو لبیک کہا تو گویا مجھ پر ایک قیامت ٹوٹ پڑی۔ میرے گھر سے لے کر دونوں ادارے گویا ماتم کدہ میں تبدیل ہو گئے اور بے ساختہ سب کی زبانوں پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کے کلمات جاری ہو گئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے کالپی شریف واطراف کی فضا مکمل طور پر سوگوار ہو گئی۔ ہوتی کیسے نا؟ کہ علم وفضل کا ایک کوہ ہمالہ، زہد وتقویٰ کا ایک روشن منارہ، دین وسنیت کا ایک عظیم داعی، علوم شریعت وطریقت کا ایک درخشندہ آفتاب ہمیشہ کے لیے غروب ہو گیا، وارث علوم امام احمد رضا روپوش ہو گیا، جانشین مفتی اعظم ہند رخصت ہو گیا، وہ ہستی جس کے دم قدم سے چمن اہل سنت صدر شک لالہ زار بنا ہوا تھا داغ مفارقت دے گئی اور لاریب آپ کی رحلت کے ساتھ ہی ایک زریں علمی عہد کا خاتمہ ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

فقیر قادری کا حضور تاج الشریعہ سے گھریلو معاملات وتعلقات رہے ہیں، آپ جب کبھی کالپی شریف وقرب وجوار میں تشریف لاتے تو ہمارے گھر ضرور رونق افروز ہوتے اور اپنے افعال وکردار سے احترام سادات کا ایسا نمونہ چھوڑ جاتے کہ گھر میں اس کی لذتیں دیر تک محسوس کی جاتیں، حضرت نے فقیر کو ہمیشہ اپنے مخدوم زادے کی حیثیت سے دیکھا ہے اور اس بناء پر اپنی شفقت و مہربانیوں کا جو تسلسل آپ نے جاری فرما رکھا تھا وہ ہمیشہ ناقابل فراموش رہے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔ حضرت کی خدمت میں جب کبھی شرف دید ولقا کے لیے حاضر ہوتا بے پناہ خوش ہوتے گھر کے افراد

کی خیریت معلوم فرماتے، خانقاہ اوراس کی سرگرمیوں کے متعلق دریافت فرماتے پھر ملی مسائل پر گفتگوفرماتے اوردعاؤں سے نوازتے جاتے۔

حضور تاج الشریعہ قدس اللہ سرہ کے ساتھ متعدد جلسے، کانفرنس اور دینی پروگرام میں شرکت کا موقع ملا، میں نے ہرجگہ یہی مشاہدہ کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے احیائے دین وسنیت کا کام لیا، آپ کے وجود مسعود سے اہل سنت کو استحکام نصیب ہوا، آپ کے دیکھنے والوں کو استقامت علی الحق کی دولت نصیب ہوئی، اہل علم وتحقیق کو بزرگوں کے قائم کردہ خطوط پر آگے بڑھنے کا سلیقہ ملا، دین کے کام کرنے والوں کو ہمت وحوصلہ میسر ہوا اور دشمنان دین وسنیت کو شکست و ہزیمت ہاتھ آئی۔ بے شک آپ کی رحلت سے آج گلشن سنیت اجڑا ہوا معلوم ہوتا ہے، علم وفن کی بستی لٹی ہوئی محسوس ہوتی ہے، ہم سب کے دل کی دنیا سونی سونی دکھائی دے رہی ہے، اور میرا تو بس یہ حال ہے کہ ع

ہر شام شام گور ہے ہر صبح صبح حشر

یقیناً حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ سے بظاہر دائمی فرقت کی یہ گھڑی بہت ہی مشکل اور صبر آزما ہے لہٰذا میں اپنی طرف سے اپنے خانوادہ و خانقاہ محمدیہ کالپی شریف و خانقاہ سلطانیہ ضیائیہ چونڑہ شریف کی طرف سے عالی مرتبت برادر گرامی جانشین حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ ومولانا محمد عسجد رضا خاں قادری رضوی مدظلہ العالی کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کے جملہ اہل خانہ وپسماندگان، مریدین، متوسلین اور محبین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کی تربت انور پر اپنے غفران ورحمت کی موسلا دھار بارش نازل فرمائے۔ نیز ہم غربائے اہل سنت کو اسی خانوادہ عالیہ سے آپ کا کوئی نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

فقط والسلام

شریک غم فقیر میر سید محمد غیاث الدین احمد قادری ترمذی غفرلہ القوی
سجادہ نشین خانقاہ سلطانیہ ضیائیہ چونڑہ شریف وخانقاہ قادریہ محمدیہ کالپی شریف
ضلع جالون اتر پردیش
۷/ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ۔۲۱/جولائی ۲۰۱۸ء

سید شاہ گلزار اسمٰعیل واسطی قادری، بلگرام شریف

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا

فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب وطاہر گیا

اہل سنت کی بہار، سنیت کا وقار، فقہ وافتاء کا لالہ زار مشائخ کے دلوں کا چین وقرار، علم وفضل کا آبشار، اہل باطل کے لیے برہنہ تلوار، مقبول بارگاہ کردگار، تاج شریعت، شمع بزم علم وحکمت، صاحب الدرجت والمنزلت، مبلغ اسلام مرجع خاص وعام ماوائے انام شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ فی الہند حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری رضوی علیہ الرحمہ والرضوان اپنے مالک حقیقی سے جاملے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پورا ہندوستان ہی نہیں بلکہ پورا عالم سوگوار ہے بستی بستی قریہ قریہ سب پہ صف ماتم بچھ گیا ہے، وہ ذات جس کو مہمان کعبہ ہونے کا شرف حاصل ہوا تھا وہ شخصیت جس کا شمار دنیا کی موثر ترین شخصیات میں تھا وہ عظیم ہستی جس کو عرب وعجم نے تسلیم کیا تھا جو ہمارے دل کی دھڑکن آنکھوں کا نور دل کا سرور تھا آج ہماری نظروں سے اوجھل ہوگیا دنیا ہماری نظروں میں تاریک ہوگئی۔

آہ میرے تاج الشریعہ

عالم فانی کو اے گلزارؔ تنہا چھوڑ کر

سوئے جنت چل دیے اختر رضا خاں ازہری

آج ہمارا جامعہ اشک بار ہے، خانقاہ ماتم کناں ہے کہ ہمارا مربی چلا گیا، ہم محسن سے محروم ہو گئے۔ للہ ما اعطی وما اخذ

سید شاہ گلزار اسمٰعیل واسطی قادری رزاقی

سجادہ نشین آستانہ فلک خانقاہ اسمٰعیلیہ، بانی وسربارہ اعلیٰ الجامعۃ الاسمٰعیلیہ مسولی شریف

***

کلماتِ تعزیت

جانشین مخدوم ثانی، پیرِ طریقت حضرت علامہ شاہ سید کمیل اشرف اشرفی جیلانی، کچھوچھہ شریف

محبِ محترم حضرت علامہ مولانا عسجد رضا خانصاحب وجمیع فرزندانِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خانصاحب علیہ الرحمۃ۔سلام مسنون۔

میں تقریباً دو ماہ سے بستر علالت پر ہوں اور اس سلسلے میں کبھی جسلوک ہسپتال، تو کبھی اسمٰعیلیہ ہسپتال میں داخل ہونا پڑا اور آج بھی بستر علالت پر ہوں اچانک مجھے یہ خبر ملی کہ حضرت مولانا مفتی اختر رضا خانصاحب ازہری میاں کا انتقال ہو گیا ہے۔اس خبر کو سن کر زبان سے بے اختیار اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ نکلا۔حضرت مولانا اختر رضا خانصاحب ازہری میاں کی جدائی پر انتہائی افسوس ہوا، کبھی کبھی اپنے خاص لوگوں سے میرے پاس سلام کہلواتے تھے اور میں انہیں جوابِ سلام کے ساتھ اپنی خاص دعاؤں میں یاد کرتا رہا اور ایسا بھی ہوا کہ المدینہ مسجد آگری پاڑہ ممبئی میں دعاؤں کے ساتھ انہیں یاد کرتا تھا اور خصوصیت کے ساتھ ان کے لیے دعاے خیر کرتا رہا، اگرچہ میری ملاقات بظاہر ان سے کم رہی لیکن ان کے خلوص ومحبت کی چھاپ آج بھی میرے دل میں محفوظ ہے اور خانوادۂ اشرفیہ آج بھی انہیں اپنی مخلصانہ دعاؤں میں یاد کرتا ہے، ان کے انتقال پر ملال سے اہلسنّت و جماعت میں جو کمی پیدا ہوئی ہے اس کا بھر پور احساس کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ رب کریم عزیزم مولانا عسجد رضا خاں کو اس قابل بنادے کہ وہ اپنے پدر بزرگوار کی نیابت کا بھر پور حق ادا کر سکیں۔حضرت مولانا مفتی اختر رضا خاں صاحب بہت سی خوبیوں کے جامع تھے۔ حق گوئی اور خودداری میں اپنی مثال آپ تھے، ایسے لوگ دنیا میں بڑی تلاش کے بعد ملتے ہیں۔ چمنستانِ اہلسنّت و جماعت میں وہ ایک گلدستے کے مانند تھے جس میں بہت سے پھول موجود تھے۔ایک جانب اگر گلشنِ شریعت کے پھول تھے تو دوسری جانب گلشنِ طریقت کے بھی پھول تھے جس کی ایک ایک پتی کتابِ حیات کا پُر سبق ورق تھی۔ان کی زبان پر جو کلمات ہوتے تھے وہی انکے دل میں ہوتے تھے اور جو ان کے دل میں ہوتے تھے وہی ان کی زبان پر ہوتے تھے ان

میں ایسی خودداری تھی کہ وہ کسی کی باتوں میں آنے والے نہیں تھے اسی سلسلے میں مجھے دو شعر یاد آرہا ہے جو مولانا مفتی اختر رضا خان صاحب کی زندگی کا صحیح آئینہ دار ہے ؎

دل ہمارا غیرتِ قومی کو کھو سکتا نہیں ہم کسی کے سامنے جھک جائیں ہو سکتا نہیں
راہِ خودداری سے مر کر بھی بھٹک سکتے نہیں ٹوٹ تو سکتے ہیں لیکن ہم لچک سکتے نہیں

میری مخلصانہ دعا ہے کہ رب کریم مولانا اختر رضا خانصاحب کی قبر پر اپنی رحمتوں کے پھول برسائے اور مرحوم کو اپنے خاص جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

آمین۔ بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

سید محمد کمیل اشرف اشرفی جیلانی (جانشین حضور مخدوم ثانی)

***

حضور تاج الشریعہ کے تین غیر مطبوعہ اشعار

حضور تاج الشریعہ کی یادِ مدینہ میں پڑھی گئی ایک بہترین نعت پاک جس کا مطلع ہے ؎

مر کے جینے کا پاؤں مزہ خیر سے

۱۹۸۹ء میں ایک اجلاس میں حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ اپنی مبارک آواز میں اس نعت پاک کو گنگنا رہے تھے، اور برجستہ تین اشعار آپ نے اس میں شامل فرمایا تھا جواب تک کسی مجموعہ میں شامل نہیں ذوق طبع کے لیے تین اشعار درج ہیں ملاحظہ فرمائیں:

ان کے در پر جما بسترا خیر سے
چین سے ہم رہیں گے سدا خیر سے

ابتدا خیر سے انتہا خیر سے
کام اپنا یہاں ہو گیا خیر سے

زندگی اب لبِ بام در آ گئی
ساغرِ وصل دے ساقیا خیر سے

(بشکریہ جناب عرفان ایدھی قادری، مدینہ طیبہ)

علامہ سید وجاہت رسول قادری، کراچی پاکستان

۲۷ ؍ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ/ ۱۰ ؍اگست ۲۰۱۸ء

تعزیتی پیغام

عالمِ اسلام کی عظیم شخصیت وارثِ علوم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا جانشین مفتی اعظم حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان قادری الازہری نور اللہ مرقدہ ۲۰ ؍جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ وصال فرما گئے۔آپ کی علمی، ادبی، دینی، تصنیفی، فقہی اور تبلیغی خدمات نا قابلِ فراموش ہیں۔آپ کا وصال اہل سنت و جماعت کا عظیم نقصان ہے۔اللہ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں سید عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قربِ خاص میں جگہ عطا فرمائے اور ان کا بہترین نعم البدل ہم غمزدہ مسلمانوں کو عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقیر سید وجاہت رسول قادری رضوی غفرلہ ولوالدیہ، اس کے اہلِ خانہ اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کراچی، پاکستان کے تمام اراکین بالخصوص پروفیسر مجید اللہ قادری، پروفیسر دلاور خان نوری، حاجی عبداللطیف قادری رضوی، سید ریاست رسول قادری رضوی نوری، پروفیسر ڈاکٹر حسن امام قادری رضوی اور حاجی عبدالرزاق تابانی کی جانب سے حضرت علامہ مولانا عسجد رضا سلمہ الباری سے دلی صدمے اور دکھ اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ ذی وقار کو ان کا بہترین نعم البدل سچا جانشین بنائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

سید وجاہت رسول قادری،

ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی، پاکستان

***

سید شاہ عبدالحق قادری، کراچی پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے مرشد گرامی حضور مفتی اعظم عالم اسلام علیہ الرحمہ کے علم وتقویٰ کے حقیقی وارث، ان کی روحانی رفعتوں کے امین، دنیائے اہل سنت کے بے تاج بادشاہ، شیخ الاسلام والمسلمین، قاضی القضاۃ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری علیہ الرحمۃ کی رحلت عالم اسلام کے لیے عظیم سانحہ ہے۔ اور ایک عہد کا خاتمہ ہے۔ خانوادۂ اعلیٰ حضرت کا یہ عظیم سپوت ۱۹۴۲ میں مرکز اہل سنت بریلی شریف کے افق پر نمودار ہوکر اپنے علم وعمل، تقویٰ اور پرہیزگاری اور خاندانی شرافت ونجابت کی ضوپاشیوں سے ایک عالم کو منور کرکے بریلی شریف ہی کے افق میں ہمیشہ کے لیے روپوش ہوگیا۔

مجدد اعظم سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کے دونوں شہزادوں حضور حجۃ الاسلام حضرت علامہ شاہ محمد حامد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ اور سرکار مفتیِ اعظم عالم اسلام حضرت علامہ شاہ محمد مصطفیٰ رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی طرف سے حضور تاج الشریعہ کو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ سے نجیب الطرفین کی نسبت ملی۔

حضور مفتیِ اعظم ہند علیہ الرحمۃ سے خصوصی تربیت حاصل کی۔ آپ کی موجودگی میں امامت و خطابت، درس وتدریس اور فتویٰ نویسی کا آغاز کیا اور ایک عرصہ دراز تک یہ سلسلہ تحریر اور فتویٰ نویسی جاری رہا۔ آپ کی تحریر اور فتاویٰ میں آپ کے اجداد کے فتاویٰ کی جھلک نظر آتی ہے اور کسی بھی مسئلہ میں آپ کی رائے کو قول فیصل اور مفتیٰ بہ قول کی حیثیت حاصل تھی۔ اور آپ کی ذات مرجع علماء ومفتیان کرام تھی۔

میرے نانا حضور خلیفۂ صدر الشریعہ ومفتی اعظم ہند مخدوم اہل سنت حضرت علامہ قاری محمد مصلح الدین صدیقی علیہ الرحمۃ اور میرے والد ماجد خلیفہ مفتی اعظم، امیر اہل سنت حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمۃ کے حضور تاج الشریعہ سے بڑے گہرے مراسم تھے۔ اور میرے بزرگوں پر حضور تاج الشریعہ کی عنایات ونوازشات بے انتہا تھیں۔ جب بھی آپ پاکستان، کراچی تشریف لاتے تو سب سے پہلا جمعہ آپ ہمارے یہاں میمن مسجد مصلح الدین گارڈن تشریف لاتے، خطاب بھی فرماتے اور نماز جمعہ کی امامت بھی فرماتے۔

۲۲/مارچ ۱۹۸۳، ۷/جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ کی شب بڑی یادگار تھی جب حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ حجۃ الاسلام حضرت علامہ شاہ محمد حامد رضا خاں علیہ الرحمہ کا سالانہ عرس شریف کی محفل ہے۔ حجرہ شریف میں تینوں بزرگ جلوہ گر ہیں کہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے فرمایا: قاری صاحب آپ عمامہ بہت اچھا باندھتے ہیں ہمیں بھی باندھ دیں تو میرے نانا حضور نے میرے والد ماجد کو قریب بلایا، فرمایا۔ نسیم میاں یہاں آیئے وہ اور خاندان کے بزرگ میرے والد ماجد کو نسیم میاں کہا کرتے تھے۔ بلا کر ان کے سر پر دستار باندھی اور پھر وہ دستار حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کے سر اقدس پر رکھی۔

اس شب میرے نانا حضور اور تاج الشریعہ نے موت کے عنوان پر خطاب فرمایا اور یہ بتایا کہ جو اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہوتے ہیں انہیں موت کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور اس کے اگلے ہی روز میرے نانا حضور کا وصال ہو گیا۔ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ویسے تو میرے نانا حضور نے ایک سال قبل ہی میرے والد ماجد کو اپنا جانشین مقرر فرما کر خرقہ پوشی فرمائی تھی لیکن اس آخر شب میں حضور تاج الشریعہ کی موجودگی میں بھی ان کی دستار بندی فرمائی۔

ان بزرگوں کی آپس میں محبت کا عجیب عالم تھا۔ جب ملتے تو ایک دوسرے کی دست بوسی فرماتے اور یہ منظر بڑا دلنشین ہوتا تھا۔ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کی ہمارے بزرگوں سے محبت اور الطاف خسروانہ کا عالم ملاحظہ فرمایئے۔ فرماتے تھے کہ مجھے میمن مسجد مصلح الدین گارڈن سے بریلی شریف کی خوشبو آتی ہے۔

آپ کا نورانی چہرہ، آپ کا زہد و تقویٰ، استقامت فی الدین، اہل سنت پر آپ کی نوازشات و عنایات مدتوں فراموش نہیں کی جا سکیں گی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے و طفیل حضرت کے درجات کو بلند فرمائے۔ آپ کے مزار پُر انور پر رحمت و رضوان کی بارش فرمائے۔ اور آپ کے شہزادے حضرت علامہ عسجد رضا خاں صاحب قبلہ مدظلہ العالی کو صحیح معنی میں آپ کا جانشین بنائے۔ اور رشد و ہدایت کا سلسلہ اس آستانۂ عالیہ سے تا قیام قیامت اسی طرح جاری و ساری رہے۔ آمین بجاہ النبی الکریم علیہ وعلی آلہ افضل الصلوۃ والتسلیم۔

فقیر سید شاہ عبدالحق قادری

امیر جماعت اہل سنت پاکستان، کراچی

***

حضرت علامہ سید مظفر حسین شاہ قادری، کراچی، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

حضور شیخ الاسلام والمسلمین، تاج الشریعہ، وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت، محافظِ نظریاتِ اہل سنت، یادگارِ اسلاف، رضی اللہ عنہ وارضاہ عنا کے وصال کی خبر ہم پر ایسے جیسے کوئی پہاڑ ہمارے سر پر آ گرا، جیسے کوئی آسمان ہمارے سر پر آ گرا اِس قسم کی کیفیت ہے۔ حضرت کی مثال ایک قلعے کی اور ایک حصار کی تھی۔ جو کئی ظاہری و باطنی فتنوں کے آگے ایک دیوار کی مانند ایک قلعے کی مانند تھی ایک فصیل کی مانند تھی۔ جنہوں نے لاکھوں فتنوں کو اسلام اور عقائدِ اہل سنہ میں داخل ہونے سے روکا ہوا تھا۔ حضرت کا وصال اُس دروازے کی مانند ہے جسے سرکارِ فاروقِ اعظم کے حوالے سے نبیِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فاروقِ اعظم اُس قلعے کا دروازہ ہے جس نے فتنوں کو روکا ہوا ہے اور وہ دروازہ جب گر جائے گا تو فتنے نفوذ کر جائیں گے۔ اپنے زمانے میں یہ شان وجلالت اور تحفظ واخلاص کا یہ مقام حضور تاج الشریعہ کو اللہ رب العالمین جل وعلا نے، اپنے اکابر کے فیضان سے، صحابہ کرام اہل بیت عظام کے فیضان سے عطا فرمایا تھا۔ اور ضرورت ہے تمام اہل سنت کے لیے کہ وہ بہت زیادہ مخلص ہو کر، قرآن وسنت کے ساتھ متمسک ہو کر اور اکابر اہل سنت کی تعلیمات، اُن کی تشریحات، اُن کی عطا کردہ تعبیرات بالخصوص حضور اعلیٰ حضرت امام اہل ست رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ اور حضور سرکار مفتی اعظم ہند سرکار اور حضور تاج الشریعہ رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین، ان تمام اکابرین کی تعلیمات پر مخلص ہو کر عمل پیرا ہوں اور لوگوں تک اِس سچے پیغام کو پہنچائیں تا کہ وہ تمام فتنے وفسادات جو تمام اہل سنت پر ایک بارش کی طرح برس رہے ہیں، جس کو حضور تاج الشریعہ کی شخصیت نے روک کر رکھا تھا اُس سے ہم محفوظ ہو سکیں۔

مجھے، ہم سب کو، تمام سنیوں کو اِن اکابرین کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا، سرکار مفتیِ اعظم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا، سرکار اعلیٰ حضرت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا جو دراصل قرآن وسنت، صحابہ کرام، اہل بیت عظام کی تعبیر ہی کی نظیر اور اُس کا مظہرِ اتم ہے، ہونا لازم ہے۔

اللہ اہل سنت کو آباد رکھے۔ ہر فتنے، انتشار اور ہر قسم کے غلط نظریات کی آمیزش سے اللہ تعالیٰ مسلک حقہ مسلک اہل سنت وجماعت کو محفوظ رکھے۔ تمام عالم اسلام پر اللہ رب العالمین اپنا فضل وکرم فرمائے۔

غبارِ راہِ طیبہ کس قدر پُرنور ہے اختر
تنی ہے نور کی چادر مدینہ آنے والا ہے

سید مظفر حسین شاہ، کراچی، پاکستان

***

حضرت علامہ ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی
سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت مولانا شاہ احمد رضا خاں محدث بریلوی نور اللہ مرقدہ کے شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ ونور اللہ مرقدہ کا وصال پر ملال ایک ایسا سانحہ ہے جس نے دنیاے سنیت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ حضرت علیہ الرحمۃ نے اپنی زندگی جس طرح دین اور مسلک اہلِ سنت کے لیے وقف کی اور خدمات انجام دیں وہ سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ میری دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ حضرت کے درجات کو بلند فرمائے اور اہل سنت کو یہ صدمۂ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

خاکپائے مخدوم سمنانی
ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی
سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی
۸/ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ بمطابق ۲۲/جولائی ۲۰۱۸ء

***

اظہار تعزیت
سید فرقان علی چشتی رضوی، اجمیر شریف

حضرت صاحبزادہ علامہ مفتی محمد عسجد رضا خاں قادری۔۔۔۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
قاضی القضاۃ فی الہند تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کی اطلاع نے بہت رنجیدہ کیا۔ وہ ہمارے قائد تھے۔ اہلسنّت کی شان اور آبرو تھے۔ وہ عظیم تھے اور ان کا کردار بھی عظیم تھا۔ ان کی خدمات بھی عظمت وشان کی حامل ہیں۔ حضور مفتی اعظم کے سچے جانشین اور عاملِ شریعت ومنبع طریقت تھے۔ مخزنِ علم وفضل تھے۔

خانوادۂ رضویہ سے ہم غلامانِ چشت کا رشتۂ ارادت کئی پشتوں سے قائم ہے۔اور اتنا مستحکم ہے کہ دادا حضرت مولانا سید حسین علی چشتی رضوی۔حضور اعلیٰ حضرت کے خلیفہ تھے۔ ان کے صاحبزادے حضرت مولانا سید احمد علی رضوی کو حضور مفتی اعظم نے خلافت و اجازت سے نوازا۔ جو میرے والد بھی ہیں۔ دادا جان کی وکالت میں اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت حاضر دربار خواجہ غریب نواز ہوئے۔ والد ماجد کی وکالت میں حضور مفتی اعظم نے دربار خواجہ غریب نواز میں حاضری دی۔ پھر حضور تاج الشریعہ جب اجمیر شریف تشریف لاتے مجھے یہ شرف عطا کرتے کہ میری وکالت میں حاضرِ بارگاہ ہوتے۔ مجھے اس پر ناز ہے کہ بارگاہِ خواجہ غریب نواز کی جاروب کشی کے صدقے یہ موقع بار بار ملا کہ حضور تاج الشریعہ جیسے عظیم ولی نے ہمیں باریابی عطا کی اور اپنی خدمت کا موقع دیا۔

حضور تاج الشریعہ کی ذات پاک علمی دنیا میں مسلم ہے؛لیکن آپ کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ آپ عظیم و باعمل صوفی بھی ہیں۔جن کی ذات پاک سے تصوف کی حقیقی قدریں ظاہر ہوئیں اور خلافِ شرع امور میں ملوث طبقہ بے نقاب ہوا۔آپ نے شریعت پر ثابت قدمی کی عظیم مثال قائم کی۔

جیسے ہی حضور تاج الشریعہ کے وصال کی اطلاع ملی۔دربارِ خواجہ غریب نواز میں فاتحہ کا اہتمام کیا گیا۔وصال کے بعد سے یہ معمول ہے کہ بارگاہ خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ میں جب دُعا کرتے ہیں تو حضور تاج الشریعہ کے لیے ضرور دُعا کی جاتی ہے۔اللہ تعالیٰ! تمام متوسلین،مریدین،خلفا،تلامذہ،محبین اور اہلسنّت کو صبر جمیل دے اور ہمیں حضور تاج الشریعہ کے فیضانِ روحانی و علمی سے نوازے۔آمین

اللہ تعالیٰ آپ کو حضور تاج الشریعہ کی نیابت میں ثابت قدم رکھے اور آپ کے ذریعے اسلاف کی مقدس وراثت عام ہو۔امام احمد رضا و تاج الشریعہ کے فیض کا دریا آپ کے ذریعے اہلسنّت کو سیراب کرتا رہے۔

از وکیل جاورہ

فقیر سید فرقان علی چشتی رضوی

خانقاہ رضویہ، دربار خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ [اجمیر شریف]

***

حضرت مولانا ابوالمختار سید محمد محمود اشرف اشرفی الجیلانی

(سجادہ نشین، خانقاہ عالیہ، درگاہ اشرفیہ کچھوچھہ شریف)

از: خانقاہ اشرفیہ حسنیہ سرکارکلاں کچھوچھہ شریف

مورخہ: ۱۱، ذوالقعدہ ۱۴۳۹ھ بمطابق ۲۴، جولائی ۲۰۱۸ء

عزیز القدر مولانا عسجد رضا خاں صاحب!۔۔۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۷ ذوالقعدہ ۱۴۳۹ھ بمطابق ۲۰ جولائی ۲۰۱۸ء کی شام نہ صرف خانوادہ رضویہ کے لیے شام غم بن کر آئی بلکہ پوری جماعت اہلِ سنت کے لیے رنج والم کا پیغام لے آئی۔ آپ کے والد گرامی عالمی شہرت یافتہ علمی عبقری شخصیت امینِ علوم اعلیٰ حضرت، حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں ازہری رحمۃ اللہ علیہ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

موت برحق ہے اور ہر نفس کو اس کا مزہ چکھنا ہے۔ موت ایک ایسا پل ہے جس کو عبور کر کے ہی مومن وصال حبیب کی لذتوں سے شاد کام ہوسکتا ہے۔ لِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ اِذَا جَآءَ اَجَلُھُمْ فَلَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ۔ ہمارے رب کا اٹل فیصلہ ہے، جس کے سامنے ہم سب کے سر تسلیم خم ہیں۔ صبر وشکر بندہ مومن کا ہتھیار ہے۔

آپ کے والد ماجد کے وصال پر ملال پر ہم آپ کے رنج وغم میں شریک ہیں، پورے خانوادہ رضویہ اور خصوصاً آپ کو تعزیت پیش کرتے ہوئے اللہ غفور ورحیم سے دست بہ دعا ہیں کہ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اطہار کے وسیلے سے حضرت ازہری میاں کی جملہ دینی علمی خدمات وحسنات کو قبول فرمائے۔ ان کی مغفرت فرما کر انہیں جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے۔ ان کے جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین یا مجیب دعوۃ المضطرین بوسیلۃ نبیک ورسولک سید المرسلین والصلاۃ والسلام علیہ وعلیٰ صحبہ وعترتہ وذوی قرابتہ اجمعین۔

شریک غم

فقیر اشرفی وگدائے جیلانی

ابوالمختار سید محمود اشرف سجادہ نشین خانقاہ عالیہ اشرفیہ، درگاہ کچھوچھہ شریف

***

آپ کا وصال امت کا بڑا خسارہ ہے

پیر سید عنایت الحق شاہ صاحب

موت العالم موت العالم

ہم حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان علیہ الرحمہ کے انتقال پر ملال پر اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ یقیناً امت کے لیے آپ علیہ الرحمہ کا وصال بڑے ہی خسارے کا سبب ہے۔

آپ علیہ الرحمہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت الشاہ امام احمد رضا خان کے حقیقی جانشین اور آپ کی تعلیمات کا مظہر تھے۔ آپ کے جد امجد کے فیضان کی جھلک آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں نمایاں نظر آتی تھی۔ آپ نے اپنی ساری زندگی شریعت مطہرہ کے مطابق گزاری۔ اپنے قول و فعل و عمل میں شریعت مطہرہ کا پاس رکھا اور صحیح معنوں میں مفتی اعظم ہونے کا حق ادا کیا:

"لما تقولان مالا تفعلون"

کے صحیح مصداق ٹھہرے۔ کروڑوں مسلمانوں کے دلوں میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شمع روشن فرمائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مقام علیین میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے صدقے اور وسیلے سے جمیع امت محمدیہ کی مغفرت فرمائے۔

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب وطاہر گیا

شریک غم:

سید عنایت الحق قادری، راولپنڈی

(امیر تحریک لبیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راولپنڈی)

***

دنیاے سُنّت کا عظیم خسارہ

فخر المشائخ حضرت مولانا الحاج سید فخر الدین اشرف سجادہ نشین آستانہ عالیہ کچھوچھہ شریف

موخہ ۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء کو آبروے سنّیت وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان صاحب ازھری علیہ الرحمہ کے وصال پر پیرِ طریقت رہبر شریعت فخر المشائخ حضرت علامہ الحاج الشاہ سید فخر الدین اشرف اشرفی الجیلانی سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضور تارک السلطنت محبوب یزدانی مخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی درگاہ رسول پور کچھوچھہ شریف نے غم واندوہ کا اظہار فرمایا اور آپ کے وصال کو عالم سنیت کا عظیم خسارہ فرمایا جس کی تلافی مستقبل قریب میں ناممکن نظر آتی ہیں۔ حضور فخر المشائخ کا یہ بھی کہنا ہے حضرت علامہ ازہری میاں بہت سے علمی اور اخلاقی خوبیوں کے حامل تھے، بالخصوص تفقہ فی الدین پر عبور حاصل تھا اور آپ کے تبلیغی اسفار سے جو سنیت کو فروغ ملا اس کو جملوں میں قلم بند نہیں کیا جا سکتا متعدد مواقع پر میری ان سے ملاقات ہوئی لیکن تفصیلی ملاقات میری مصروفیت کے باعث ممکن نہ ہو سکی جس کا مجھے افسوس رہے گا۔

اللہ رب العزت آپ کے درجات بلند فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ساتھ ہی ساتھ دین وسنیت کی حفاظت فرمائے اور عالم اسلام میں امن وسکون پیدا فرمائے۔ آمین۔ اور ان کے جانشین حضرت علامہ عسجد رضا خان صاحب قبلہ کو اعلیٰ مراتب عطا فرمائے اور ازہری میاں کے مشن کو اسی طرح رواں دواں رکھے، آمین۔ اس موقع حضور فخر المشائخ کے برادران اور جانشین فخر المشائخ حضرت علامہ سید محامد اشرف اشرفی جیلانی نے بھی آپ کے سانحہ ارتحال پر اپنے رنج وغم کا اظہار فرمایا اور ان کی بلندی درجات کے لیے دعا فرمائی۔

سید شاہ محمد فخر الدین اشرف اشرفی الجیلانی

***

تعزیت بر وفات وارثِ علوم اعلیٰ حضرت

مولانا سید محمد جلال الدین اشرف اشرفی الجیلانی، پنڈوہ شریف

جانشین مفتی اعظم ہند، تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی اختر رضا خاں ازہری میاں علیہ الرحمۃ والرضوان!

یہ قانون قدرت ہے کہ ہر ذی روح کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور غیر دائمی دنیا میں چند دن عارضی زندگی گزارنے کے بعد توشہ آخرت کے ساتھ ابدی دنیا کی طرف رخت سفر باندھنا ہے، لیکن اس دنیا میں کچھ شخصیات ایسی بھی ہوتی ہیں جن کی حیات طیبہ قوم وملت کی امانت ہوجاتی ہیں، ان کی رحلت سے ایسا خلا پیدا ہوجاتا ہے جس کی کمی مدتوں تک محسوس کی جاتی ہے۔

ایسی ہی انتہائی معتبر، علمی، عملی اور عبقری شخصیت تاج الشریعہ کی تھی، جن کی رحلت پُر حسرت سے صف اہل سنت و جماعت میں ایک ایسا خلا پیدا ہوگیا جس کی بھر پائی مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ علوم دینیہ کے اس آفتاب عالمتاب نے ملک و بیرون ملک کو اپنی ضیا پاشیوں سے بقعۂ نور کرنے میں اپنی حیات مستعار کا کوئی لمحہ فروگذاشت نہیں کیا، مگر آخر کار اس مسیحائے وقت نے بھی جان جاں آفریں کو سپرد کر کے ہمیشہ کے لیے اپنے مالک حقیقی کا قرب حاصل کرلیا، اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

ابر رحمت ان کی مرقد پہ گہر باری کرے
حشر تک شانِ کریمی ناز برداری کرے

خدائے غفور و رحیم کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کے درجات میں رفعت و بلندی عطا فرمائے، جنت الفردوس کو ان کا مستقر بنائے، اہلِ سنّت و جماعت کو بالعموم واہل خاندان کو بالخصوص صبر جمیل عطا فرمائے اور تا قیامت ان کا فیضان اہل سنت و جماعت پر جاری وساری فرمائے۔ آمین بطفیل حبیبہ الکریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

فقط والسلام

شریک غم:

فقیر سید محمد جلال الدین اشرف اشرفی جیلانی عفی عنہ

جانشین حضور اشرف الاولیا وسربراہ اعلیٰ مخدوم اشرف مشن پنڈوہ شریف، قطب شہر، مالدہ (بنگال)

***

افسوس ناک خبر

علامہ سید رئیس اشرف اشرفی الجیلانی میرانی، گجرات

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ موت العالِم موت العالَم

عالم اسلام کی عبقری شخصیت جانشین مفتی اعظم ہند حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خان قادری ازھری سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ کا وصال پر ملال ہو گیا ہے: اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

غم کا طوفان سینوں پر گر پڑا
تاج شریعت فخر رضویت چل دیے

رب تعالیٰ آپ کے جملہ مریدین، محبین، معتقدین، متوسلین، اعزہ، اقربا خصوصاً اہلِ خانہ وشہزادۂ تاج الشریعہ حضرت علامہ عسجد رضا خان قادری مدظلہ العالی کو صبر جمیل اور جماعت اہل سنت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ النبی الامین وآلہ وصحبہ اجمعین

گزارش: جملہ مریدین ومعتقدین سلسلۂ عالیہ قادریہ اشرفیہ میرانیہ سے پُرخلوص گزارش ہے کہ حضور تاج الشریعہ کی نماز جنازہ میں شرکت کے لیے بریلی شریف پہونچیں، اور جو کسی وجہ سے نہیں پہونچ سکتے وہ اپنے گھر، مدرسہ یا مسجد وغیرہ میں برائے ایصال ثواب قرآن خوانی ودیگر کارِ خیر کا اہتمام کریں۔

فقط والسلام

خاکپائے محبوب سبحانی وگدائے محبوب یزدانی
ابوالجامی سید رئیس اشرف اشرفی الجیلانی میرانی

جانشین سرکار شاہ میراں وبانی جامعہ فیضان اشرف رئیس العلوم، اشرف نگر کھمبات، ضلع آنند، گجرات انڈیا

***

حضور تاج الشریعہ: صاحب عزیمت بزرگ

شیخ طریقت حضرت علامہ سید محمد جیلانی اشرف، نبیرہ حضور محدث اعظم کچھوچھوی

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کل نفس ذائقۃ الموت۔ صدق اللہ المولانا العلی العظیم۔

میرے دوستوں اور بزرگوں! معزز خواتین وحضرات! آج انتہائی دکھ اور رنج اور صدمے سے آپ تک یہ غم ناک خبر، جیسا کہ آپ خود باخبر ہوں گے کہ تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں ازہری، نبیرۂ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کا وصال ہوا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پوری امت غمزدہ اور سوگوار ہے۔ اہل سنت و جماعت، سوادِ اعظم میں بڑا خلا پیدا ہوگیا۔ بہت سے معاملات انسانی زندگی میں آتے ہیں جہاں منفی اور مثبت صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن جو صاحبِ عزیمت ہوتے ہیں اُن کا اپنا ایک الگ مقام ہوتا ہے، وہ بھی اللہ کی عطا ہوتی ہے، وہ چیز الہام بھی ہوتی ہے، فضل ربی کی ہی عطا ہے۔ اُن میں سے ازہری صاحب تھے۔ اِس میں کوئی بھی شک نہیں ہے کہ شریعت کے حوالے سے اُن کا جو بھی، جیسا بھی موقف رہا وہ اپنے آخری سانس تک اُس پر قائم رہے۔ یہ صاحبِ عزیمت کی پہچان ہوتی ہے۔ اب ایسا ہمارے درمیان میں کوئی نہیں ہے۔ اور اِس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اُن کی رگوں میں جو خون تھا وہ امام احمد رضا کا خون، حجۃ الاسلام حامد رضا کا، حضرت ابراہیم رضا خاں جیلانی میاں علیہم الرحمہ کا کردار وعمل، وہ اُس مسند کے سچے پکے جانشین تھے۔ سونی ہوگئی وہ مسند، سونی ہوگئی۔ آج خانقاہ آن لائن کو میں بس اسی پر اختتام پذیر کرنا چاہوں گا کہ ایک عظیم شخصیت ہمارے درمیان سے، بہت کم عمر اُنہیں ملی اور وہ ہمارے درمیان سے چلے گئے۔ بڑی جلدی چلے گئے۔ حالانکہ بیمار تھے وہ اور طویل عرصے سے بیماری کو Face کر رہے تھے، جھیل رہے تھے۔ لیکن ایک بڑا سہارا تھا۔

اور اِس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہمارے پاس ایک ایسا Figure تھا، ایک ایسی عظیم شخصیت تھی کہ جب کبھی گمراہ فرقوں یا وہابی و دیابنہ نے کسی طرح کی کوئی ایسی حرکت کی جس سے دین پہ ضرب پہنچتی ہو یہ مردِ حق آگاہ بِلا لومۃ لائم ، کوئی خوف کوئی ڈر نہیں اُس نے شریعت کی پاسداری کی اور تمام گمراہ فرقوں اور گستاخانِ رسول کو منہ توڑ جواب دیا۔ وہ مسند خالی ہوگئی ہے، سونی ہوگئی ہے۔ اللہ کریم اُن کا بدل عطا فرمائے، نعم البدل عطا فرمائے۔ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے، اُن کے درجات کو مولیٰ تعالیٰ بلند فرمائے۔

ازہری میاں صاحب علیہ الرحمہ کے ولی عہد اور جانشین محب گرامی عسجد رضا صاحب کو اللہ تعالیٰ ہمت، قوت، طاقت وصلاحیت عطا فرمائے کہ وہ بریلی شریف کے اِس موجودہ حالات میں اور موجودہ تناظر میں جب کہ اُن کے والدِ گرامی اب نہیں رہے، میری دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اُن کو حوصلہ و ہمت وقوت عطا فرمائے۔ وہ اِن حالات میں سب کو متحدہ ومشترکہ طور پر لے کر چلیں۔ اور اپنے بابا ودادا کے ایثار، قربانی، دین کے حوالے سے اجداد کی جو خدماتِ جلیلہ ہیں اُن کی پاسداری کریں۔ اسی میں اُن کی کامیابی ہے، دین وسنیت کی فلاح ہے اور اسی میں ہم سب کی بہتری ہے، صلاح وفلاح ہے۔

آیئے ہم سب دعا کرتے ہیں کہ مالک ومولیٰ حضرت ازہری میاں علامہ مفتی اختر رضا صاحب، آج ہی جن کی تدفین عمل میں آئی ہے بریلی شریف میں، لاکھوں کی تعداد میں بندگانِ خدا نے اُن کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی، اُن کا آخری دیدار کیا ہے، مولائے کریم سب پر فضل سب پر کرم ہو۔ اور حضرت اختر رضا صاحب علیہ الرحمہ اور اُن کے آباء واجداد، اُن کے بابا دادا، نانا، نانی، اُن کے سارے عزیز واقارب سب کو مولائے کریم دنیا وآخرت کی نعمتوں سے مالا مال فرما، سب کی مغفرت فرما۔ اور جتنے پسماندگان ہیں، ازہری صاحب کے جتنے بھائی ہیں، بھتیجے ہیں، جتنے اُن کے پوتے ہیں، نواسے ہیں، جو پریوار ہے، جو خاندان ہے بریلی شریف میں مولیٰ تعالیٰ سب کو صبرِ

جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔اور اِس نازک گھڑی میں مولیٰ تعالیٰ سب کو ایک مضبوط رسی میں پرو کے رکھے۔مولیٰ تُو فضل فرمانے والا ہے فضل فرما کرم فرمانے والا ہے کرم فرما۔آپ تمامی حضرات ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور تین مرتبہ قل ھواللہ شریف پڑھ کر حضرت از ہری میاں صاحب کی روح کو ایصالِ ثواب کریں۔

ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی، یایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما: ۔ اللھم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا و مولانا محمد و بارك وسلم۔ سبحان ربك رب العزۃ عما یصفو ن وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین۔

ابھی میں تھوڑی دیر پہلے کچھوچھہ شریف سے آیا ہوں۔وہاں جانا ہوا تھا۔جامعہ صوفیہ میں روزانہ بچے سارے طلبہ، اساتذہ اُن کے لیے قرآن خوانی کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ تین دن کی باضابطہ تعطیل کر دی گئی ہے۔اسی طرح سے دارالعلوم دیوان شاہ بھیونڈی میں بھی فقیہ العصر علامہ مفتی سید واقف علی صاحب وہاں موجود ہیں انہوں نے بھی تین دن کی تعطیل اور ایصالِ ثواب کا سلسلہ، نہ صرف یہاں بلکہ پورے ہندوستان، بیرونِ ملک میں ایک سیلاب ہے امڈتا ہوا جو سب اُن کو خراجِ عقیدت بھی پیش کر رہے ہیں، ایصالِ ثواب بھی کر رہے ہیں۔یہ ایک مومنِ کامل کی سچی پکی نشانی ہے۔

ذالك فضل اللہ یؤتیہ من یشآء ۔ برحمتك یا ارحم الراحمین

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فی امان اللہ تعالیٰ

سید محمد جیلانی اشرف اشرفی الجیلانی، کچھوچھہ شریف

***

راہ حضور تاج الشریعہ پر عمل

ازقلم: شہزادۂ سید احمد کبیر رفاعی، مفتی سید محمد رضوان رفاعی شافعی، مفتی دیار کوکن

مجھے جیسے ہی یہ اطلاع ملی کہ سرکار تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہوگیا، یقین نہ آیا۔ تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ خبر درست ہے۔ اہلسنّت پر اس عظیم سانحہ نے غم واندوہ کا کوہِ گراں توڑ دیا۔ فوراً دار العلوم قادریہ اشرفیہ کھیرنا گاؤں ممبئی میں محفل ایصال ثواب منعقد کی۔ طلبہ واساتذہ شریک ہوئے۔ دوسرے دن ممبئی سے عازم بریلی شریف ہوا۔ جنازہ اقدس میں شرکت کی سعادت ملی۔

افسوس کہ ہم نے کئی اکابر گنوا دیے۔ حضور تاج الشریعہ کی رحلت سے جو خلا ہوا وہ پر ہونا بہت مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا نوازا تھا آپ کو کہ ہر میدان میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ کے فقہی فیصلوں نے مسلمانانِ ہند کو بہت سہارا دیا ہے۔ کبھی بھی آپ نے باطل اقدار سے سمجھوتہ نہ کیا نہ ہی ان کی تائید کی۔ بلکہ آپ کے اعلان حق نے کتنے ہی باطل منصوبوں کو خاک میں ملا دیا۔ اقتدار قدموں میں جھکا رہا۔ آپ سر بلند رہے۔ شریعت کے تابع فرمان ایسے کہ خلافِ شریعت راہیں مسدود ہوگئیں۔ آپ استقامت کے پہاڑ تھے جس کے آگے بدعقیدگی دم توڑ جاتی۔ آپ شریعت کے ایسے محافظ تھے کہ خلافِ شرع کاموں میں ملوث اصحاب جبہ ودستار بھی مفتوح ہوئے۔ آپ غالب رہے اس لیے کہ آپ کے پیش نظر شریعت کی حفاظت کا جذبہ تھا۔ آپ نے دینی اصولوں کے معاملے میں کبھی کسی کی پرواہ نہ کی۔ حق کہا اور حق کی راہ چلے۔ جس کا ثبوت آپ کا جنازۂ مبارکہ دے گیا۔ وہ مجمع کہ شاید گزری ایک صدی میں کسی کی میت میں اتنا بڑا مجمع ہوا ہو!

مخالف وموافق بھی تفقہ کے قائل تھے۔ بڑی یک رنگی تھی کردار وعمل میں۔ ایسا تقویٰ کہ اپنی مثال آپ تھے۔ آپ کے تقویٰ نے وہ کشش پیدا کی کہ جس محفل میں پہنچ گئے محفل کی جان بن گئے۔ اب ایسی کوئی شخصیت نظر نہیں آتی جو تقویٰ واستقامت میں اسلاف کی نمائندہ وترجمان ہو۔ جس کا دامن تطہیر ایسا ستھرا کہ شریعت کے خلاف راہیں مسدود ہوکر رہ جائیں۔

ہم نے اپنے زمانے کا وہ عظیم قائد کھو دیا جن کا تذکرہ ہی باطل کے لیے بجلی تھا۔ ہم نے ایسا فقیہ کھو دیا جس کے شرعی فیصلوں نے اکابرین اسلام کی یادیں تازہ کردیں۔ جو حق گوئی میں

حضرت مجدد الف ثانی کا نائب تھا۔جس کا دیدار دلوں کی دنیا میں صالح و نافع انقلاب برپا کر دیتا تھا۔

مجھے کئی بار حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ بلا شبہ چہرے کا نور بتاتا تھا کہ اللہ نے مقبولیت کی عظیم منزلوں پر فائز کیا ہے۔ کشش بتاتی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تعظیم و محبت کے چراغ دلوں میں روشن کر دیئے۔اب ان کی یادیں ہیں ان کے تذکرے ہیں۔ان کا مشن ہے جس کی اشاعت کے لیے جمیع اہلسنّت کو اخلاص کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ہم صاحبزادۂ گرامی مفتی محمد عسجد رضا خان قادری صاحب سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انھیں بحیثیت جانشین تاج الشریعہ مسلک اعلیٰ حضرت کے فروغ کے لیے قائدانہ منزل پر فائز کرے تا کہ اہلسنّت کا کارواں تیز گامی سے منزل کی سمت بڑھتا رہے۔آمین

سید محمد رضوان رفاعی
بانی رفاعی مشن، ممبئی

***

تعزیت نامہ: حضور تاج الشریعہ کے سانحۂ ارتحال پر
حضرت مولانا سید محمد مبشر قادری، کراچی پاکستان

عالمی شہرت یافتہ ممتاز اور عظیم عالمِ دین و شیخِ طریقت، جانشینِ حضور مفتیِ اعظم علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی طویل علالت کے بعد، جمعۃ المبارکہ ۶/ ذی القعدہ ۱۴۳۹ھ بمطابق ۲۰/ جولائی ۲۰۱۸ء کو بوقتِ اذانِ مغرب اپنے کروڑوں عقیدت مندوں کو مغموم چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

احقر (سیّد محمد مبشر قادری) سمیت، انجمن ضیائے طیبہ کے جملہ اراکین و عملہ بالخصوص بانی ادارہ قبلہ سیّد اللہ رکھا قادری ضیائی اطال اللہ عمرہ، علامہ مفتی محمد اکرام المحسن فیضی دامت برکاتہم العالیہ (رئیس ضیائی دار الافتا)، علامہ محمد سعید احمد نقشبندی (مہتمم جامعہ ضیائے طیبہ)، قاری خضر حیات سعیدی (صدر مدرس، مدارسِ ضیائے طیبہ)، علامہ سعید اللہ خان قادری مدظلہ العالی، علامہ سمیع اللہ خان قادری مدظلہ العالی، ، مفتی محمد سیف اللہ باروی مدظلہ العالی، علامہ محمد رمضان

تونسوی مدظلہ العالی، مولانا محمد امیر حمزہ ترابی مدظلہ العالی، مولانا ندیم احمد ندیم نورانی مدظلہ العالی، علامہ محمد حسان میاری مدظلہ العالی، علامہ محمد ابوبکر صدیق مدظلہ العالی، علامہ محمد اویس سلطانی مدظلہ العالی، مولانا سید محمد نعیم قادری مدظلہ العالی- نے آپ کے سانحۂ ارتحال کو ملّتِ اسلامیہ کا نقصانِ عظیم قرار دیا اور رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دین پر جس سختی کے ساتھ حضرت عمل پیرا رہے، اس کی مثال موجودہ زمانے میں کہیں اور دکھائی نہیں دیتی۔ آپ نے اِس پُرفتن دور میں مسلمانوں کو اسلام اور شریعت پر سختی کے ساتھ عمل پیرا رہنے کی ہمیشہ تلقین وتاکید فرمائی۔

حضور تاج الشریعہ کے ایصالِ ثواب کے لیے عمرہ ومحافل

جس شام کو حضور تاج الشریعہ کا وصال ہوا تھا اُسی شام، انجمن ضیائے طیبہ کے بانی قبلہ سیّد اللہ رکھا قادری ضیائی اطال اللہ عمرہ اور ان کے رفقائے قافلہ مکہ شریف کی سرزمین پر پہنچے اور حالتِ احرام میں اس قافلے نے اپنے سفرِ حج کا سب سے پہلا عمرہ ادا کرکے، تاج الشریعہ کے نام ایصالِ ثواب کیا۔ یوں انجمن ضیائے طیبہ کے سلسلۂ ایصالِ ثواب کا آغاز سرزمینِ حجاز سے ہوا۔ نیز، ۲۱/جولائی ۲۰۱۸ء بروز ہفتہ حضور تاج الشریعہ کی یاد میں جامعہ ضیائے طیبہ کراچی، (پاکستان) اور مدارسِ ضیائے طیبہ میں قرآن خوانی اور قل شریف کا اہتمام کیا گیا۔ پھر ۲۳/جولائی ۲۰۱۸ء بروز پیر، انجمن ضیائے طیبہ کے مرکزی دفتر میں بھی آپ کی فاتحۂ سوئم کے سلسلے میں محفل منعقد کی گئی۔ ان شآءاللہ تعالیٰ ایصالِ ثواب کا یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہے گا۔

اللہ تعالیٰ انجمن ضیائے طیبہ اور جامعہ ضیائے طیبہ کو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محقق بریلوی اور حضور تاج الشریعہ کے علمی وروحانی فیضان پاشی کا ذریعہ بنائے رکھے۔ حضور تاج الشریعہ کو اعلیٰ علیین اور جنّت الفردوس میں بلند درجات سے نوازے اور آپ کے تمام لواحقین سمیت ہر عقیدت مند کو اس غم پر صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اٰمین ثم اٰمین یارب العالمین!

سوگوار:

فقیر سید محمد مبشر قادری غفرلہ

چیئرمین انجمن ضیائے طیبہ

۲۸/جولائی ۲۰۱۸ء

***

حضور تاج الشریعہ: دنیائے سنیت کے امام
اظہار تعزیت؛ مفتی ڈاکٹر سید ارشاد بخاری بنگلہ دیش

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ.....

الحمد للہ الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ ﷺ اما بعد

اسلامک ریسرچ سینٹر دیناج پور بنگلہ دیش کی جانب سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ شیخ الاسلام والمسلمین مفتی اعظم ہند علامہ مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین مفتی اعظم -مفتی اعظم ہند علامہ اختر رضا خان الازہری جو تاج الشریعہ سے مشہور ہیں ہمارے استاذ کریم ہمارے استاد مکرم آج ہندوستانی وقت کے مطابق بعد نماز مغرب آپ کا وصال ہوگیا۔ وصال اللہ تعالیٰ پوری دنیا کی سنیت کی حفاظت فرمائے۔ وہ صرف مسلک اعلیٰ حضرت کے علم بردار نہیں تھے، بلکہ پوری دنیا میں سنیت کے امام تھے، اللہ تعالیٰ ساری دنیا کے سنیوں پر خصوصی کرم فرمائے، اللہ تعالیٰ ان پر کرم فرمائے اور انہوں نے جو دینی خدمات انجام دی ہیں اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ سے اور اللہ تعالیٰ ان کے وسیلے سے ہماری مغفرت فرمائے۔ جب میں ہندوستان میں ۸۷ء میں تھا حضرت کا میں طالبِ علم تھا، اور مجھے شرف ہے کہ میں حضرت کا شاگرد رہا، اور حضرت نے بڑی شفقت کی، اور ایسے بھی مسلک اعلیٰ حضرت سے جو بھی تعلق رکھتا ہے وہ سادات کرام کی بڑی عزت کرتا ہے۔ مجھے یاد ہے حضرت خود اندر گھر سے جا کر کھانا پلیٹ میں لے کر پانی لے کر باہر نکلتے تھے، فرماتے تھے سید صاحب پہلے کھانا کھا لیجیے، اللہ رب، اللہ تعالیٰ میرے حضرت پر خصوصی کرم فرمائے، اور حضرت نے جو باغات لگائے ہیں بریلی شریف میں اسے تر و تازہ رکھے، اور ہم سب ساری دنیا کے سنیوں کو صبر کرنے کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ نعمت بدل عطا فرمائے۔

اور ایک بار ایسا ہوا کہ میں حضرت کے ساتھ تھا اور قریب کسی گاؤں میں پروگرام تھا یہ ۸۸ء کی بات ہے جیپ تھی، حضرت بیٹھے تھے سامنے اور میں پیچھے تھا اور جیپ جو ہے بلندی پر ایکسیڈینٹ ہوئی اور جیپ جو ہے پلٹی کھاتی ہوئی تقریباً ڈیڑھ پونے دو سو فٹ اونچائی سے اوپر سے نیچے آ گئی۔ لیکن

الحمدللہ نہ تو کسی کو خراش آیا نہ کسی کا ہاتھ ٹوٹا، نہ کسی کی ہڈی ٹوٹی، اور بس اللہ تعالیٰ نے ان کے وسیلے سے ہم سب کو بچالیا، انہیں بھی آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے بچالیا، بس اللہ تعالیٰ خصوصی کرم فرمائے۔

سارے سنیوں سے یہ درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مسجدوں میں مدارس میں ایصالِ ثواب کی محفل کا انعقاد کریں، قرآن خوانی کریں، اور محفل میلاد کریں، اور نعت خوانی کا اہتمام کریں، اور اللہ تعالیٰ بس ہماری سنیت کی حفاظت فرمائے۔ آمین ۔۔۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مفتی ڈاکٹر سید ارشاد بخاری، بنگلہ دیش

***

آہ تاج الشریعہ

سید محمد جیلانی اشرف کچھوچھوی، کچھوچھہ شریف

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

سچ یہی ہے کہ یہ ایک عالِم کی نہیں ایک عالَم کی موت ہے!

بریلی شریف کی مرکزی ومحکم ذات نہ رہی! اپنے آباو اجداد کے اقدار کا شجر سایہ دار نہ رہا! حضرت قبلہ گاہی جماعت اہل سُنّت سواد اعظم میں اپنی عزیمت وعبقریت میں اعلیٰ مقام کے حامل تھے! شریعت مطہرہ کی پاسداری میں کسی لومۃ لائم سے بے نیاز اپنا مضبوط موقف رکھتے تھے! اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی علیہ الرحمہ کے مسلک ومشن علم وتحقیق کے سچے وارث تھے حضرتِ ازہری میاں!

حق یہ ہے کہ صرف بریلی ہی نہیں بلکہ پورے برصغیر اور یوروپ وافریقہ کو نا قابل تلافی خسارہ ہوا ہے جس کی بھر پائی مشکل ہے!

خانوادۂ اشرفیہ غمزدہ بریلی کے خانوادۂ رضویہ کے بالعموم اور صاحبزادہ عسجد رضا خان صاحب وپوری فیملی کے بالخصوص اس عظیم غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ مولیٰ تعالیٰ حضرت تاج الشریعہ کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور تمامی پسماندگان واہل خاندان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دنیائے سُنیت کو تاج الشریعہ کا نعم

البدل عطا فرمائے۔آمین ثُم آمین بجاہِ سیدِ المُرسلین شفیعِ المُذنبین علیہ التحیۃُ والتسلیم!

سوگوار وغمزدہ!

فقیر اشرفی سید محمد جیلانی اشرف کچھوچھوی نبیرۂ حضور محدثِ اعظمِ ہند (علیہ الرحمہ)

درگاہ عالیہ کچھوچھہ شریف امبیڈکر نگر یوپی انڈیا

***

افسوس صد افسوس

علامہ سید محمد راشد مکی اشرفی جیلانی کچھوچھوی، کچھوچھہ شریف

حضرت تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خاں قادری ازہری میاں صاحب داغِ مفارقت دے گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ؎

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

حضرت ازہری میاں صاحب کے سانحۂ ارتحال کی خبر اہلِ سنت کے قلب وضمیر کو ہلا دینے والی خبر ہے، بلاشبہہ حضرت قبلہ گاہی کی ذات مجمع البحرین تھی، ان کے وصال سے نہ صرف خانوادۂ رضویہ کا خسارا ہوا بلکہ پوری جماعت اہل سنّت کا خسارا ہوا۔اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے علوم کا وارثِ وامین اب ہمارے درمیان نہ رہا،علم وفضل کا آفتاب بحکمِ الٰہی غروب ضرور ہوا ہے،لیکن اس کی نورانی کرنیں ہمیشہ اہلِ سنت وجماعت پر پھیلی رہیں گی۔

مولیٰ کریم بطفیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت والا کی مغفرت فرمائے،اور ان کے درجات کو بلند فرمائے،جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

آمین یا مجیب السائلین بجاہ النبی الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم

شریک غم: فقیر اشرفی وگدائے جیلانی؛

سید محمد راشد مکی اشرفی جیلانی (نبیرۂ محدث اعظمِ ہند، کچھوچھہ شریف)

***

نگاہ مفتی اعظم کی ہے یہ جلوہ گری

مولانا سید سراج اظہر نوری رضوی، ممبئی

نگاہ مفتی اعظم کی ہے یہ جلوہ گری
چمک رہا ہے جو اختؔر ہزار آنکھوں میں

وارث علوم اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حضور حجۃ الاسلام، قاضی القضاۃ فی الہند، جانشینِ سرکار مفتی اعظم تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری نور اللہ مرقدہ کا وصال فرما جانا دنیائے سنیت کے لیے ایک عظیم خلا ہے، جس کا پُر ہونا مشکل ہی نہیں ناممکن نظر آرہا ہے۔ حضور تاج الشریعہ نہ صرف اپنے خاندان بلکہ عالم اسلام کے آبرو اور وقار تھے۔ کون ہے جو آپ کی آفاقی شخصیت سے ناواقف ہے؟ آپ خواص و عام میں یکساں مقبول ہیں۔ یہ چند سطریں صرف بطورِ خراج محبت پیش کررہا ہوں۔

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد اعظم دین وملت الشاہ امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گھرانہ ایک علمی دینی اور روحانی گھرانہ رہا ہے۔ حضور تاج الشریعہ اسی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں، آپ کے والد ماجد حضور مفسر اعظم حضرت ابراہیم رضا جیلانی میاں قدس سرہ العزیز نے آپ کو بڑے ناز و نعم سے پالا، ظاہری و باطنی، جسمانی و روحانی ہر طرح کی تربیت فرمائی اور اس طرح خالص اسلامی ماحول و تہذیب و تمدن میں آپ کی نشو ونما ہوئی۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے علم کے آفتاب و ماہتاب اور گلشن ولایت کے سرسبز و شاداب پھول بن کر دنیائے سنیت کے سامنے چمکنے لگے، علوم و فنون و دیگر خوبیوں میں انفرادیت کے باعث ممتاز و منفرد نظر آنے لگے، آپ بچپن ہی سے تقوی اور طہارت کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے، کتب بینی کا آپ کو بے حد شوق تھا، آپ کا حافظہ بہت قوی، کوئی مسئلہ و جزئیہ ایک بار دیکھنے اور پڑھنے کے بعد پھر دوبارہ دیکھنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی، یہی وجہ تھی کہ اکثر مفتیان کرام جس جزئیہ کی تلاش میں تھک جاتے تو آپ سے رجوع کرتے اور آپ اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے ہی جزئیہ ارشاد فرمادیتے تھے۔ تحقیق و تدقیق آپ کی جبلت و سرشت میں تھی، آپ علوم و فنون میں فخر ازہر، رہنمائی میں قوم کے محور، آپ کا فتوی مبین مبرہن، یقینا آپ تصنیفی مہارت کے اعتبار سے ممتاز و منفرد تھے اور حضور مفتی اعظم ہند کی کیمیائی نظر نے آپ کو علم و حکمت کا گنجینہ بنادیا تھا، ہر طرح مروجہ و غیر مروجہ علوم و فنون سے آپ آراستہ تھے۔

تفقہ فی الدین تو آپ کو جد امجد کی جانب سے وراثت میں ملا تھا، لاکھوں تشنگان علوم نبویہ کو سیراب فرماتے رہے، کتنے گمراہوں کو گمراہیت سے آپ نے نجات بخشی، آپ کا ذہن و مزاج محققانہ

تھا،اورعلم کے بحر ذخار میں غوطہ زن ،دور حاضر کے نت نئے ایجادات میں بہت ہی غور وخوض کے بعد ہی قلم اٹھاتے ،اعلیٰ حضرت وحضور مفتی اعظم ہند، کی موافقت میں آپ کا فتوی وعمل رہا، جدید مسائل میں آپ کا وہی موقف رہا جو اعلیٰ حضرت وحضور مفتی اعظم ہند کا رہا، چاہے وہ جاندار کی تصویر کشی کا مسئلہ ہو یا لاؤڈ اسپیکر کا ،چین والی گھڑی کا مسئلہ ہو یا چلتی ٹرین پر فرض وواجب نماز کی ادائیگی کا۔

جن لوگوں نے دینی سرگرمی دکھا کر قوم مسلم کے بھولے بھالے افراد کو گمراہیت کے دلدل میں لے جانا چاہا تو آپ نے ایسے گمراہ گر لوگوں کا تعاقب کیا اور اپنی تقریر وتحریر کے ذریعہ رد بلیغ بھی فرمایا آپ کی تبلیغ وسعی کا دائرہ وسیع سے وسیع تر رہا، ملک اور بیرونِ ملک کا بار بار دورہ فرماتے رہے اور اس طرح آپ زندگی بھر امت محمدیہ کی رہبری ورہنمائی کا فریضہ انجام دیتے رہے ۔آپ کی ذات بابرکات سے نہ صرف عوام الناس کو بلکہ خواص کو بھی استفادہ حاصل کرنے کا موقع ملا، اپنے دور کے بڑے بڑے محدث، محقق اور فقیہ بھی آپ کی ذات سے مستفیض ہوتے رہے اور آئندہ بھی ان کی کتابوں سے اکتسابِ فیض کرتے رہیں گے۔

حضور تاج الشریعہ ایک مسلم الثبوت شخصیت تھی ،جنہوں نے اپنی مکمل زندگی اہلسنّت وجماعت یعنی مسلک اعلیٰ حضرت کے فروغ اور افکارِ رضا کی ترویج واشاعت میں صرف کردی ۔لہذا آپ سے عقیدت رکھنے والوں پر بھی ضروری ہے کہ وہ تاج الشریعہ کے مشن کو باقی رکھیں، اسے آگے بڑھائیں ،سنت وشریعت کے مطابق اپنی زندگی گزاریں، حالات چاہے جیسے بھی ہوں شریعت کا دامن ہرگز نہ چھوڑیں، مسلک اعلیٰ حضرت پر سختی سے قائم ودائم رہیں اور رضا وآل رضا سے اپنا رشتہ مضبوط رکھیں۔اسی میں دارین کی بھلائی ہے۔

مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے وطفیل آپ کی تربت پر انوار وتجلیات کی بارشیں برسائے اور ان کے درجات کو بلند سے بلند فرمائے ۔عوام اہلسنّت کو، خاص کر جانشین حضور تاج الشریعہ مفتی محمد عسجد رضا قادری رضوی صاحب قبلہ اور جملہ اہل خانہ کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ النبی الامین۔

فقیر سید سراج اظہر نوری رضوی
بانی وسربراہ اعلی دار العلوم فیضان مفتی اعظم
مورخہ ۱۶/ذ والقعدہ ۱۴۳۹ھ/م ۳۰ جولائی ۲۰۱۸ء
بروز وہابیت سوز ایمان افروز دوشنبہ

***

تاج الشریعہ: اہل سُنّت کے لیے بہت بڑا سرمایہ تھے

سید مرتضیٰ پاشا قادری، (نبیرہ شیخ الاسلام درگاہ شریف قادری چمن حیدرآباد)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔

اللہ اللہ۔ آج اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت، مجدد دین وملت شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ رحمۃ والرضوان کے نبیرہ ہم سے جدا ہو گئے۔ مفتی اختر رضا خاں صاحب الازہری جو اہل سنت کے لیے بہت بڑا سرمایہ تھے اور سب سے بڑی خصوصیت حضرت کی یہ کہ آپ تمام اہل سنت کو جوڑے رکھے تھے۔ اہل سنت آپ کے دَم سے جڑی ہوئی تھی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حضرت کے تصرفات سے، روحانی فیوض و برکات سے آگے اللہ تعالیٰ اہل سنت والجماعت کو پھلتا پھولتا رکھے۔ اِن میں اتحاد واتفاق عطا فرمائے۔

حضرت ازہری میاں صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کا ہم سے جدا ہونا یقیناً یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ صرف خانوادۂ اعلیٰ حضرت کا ہی نہیں بلکہ اہل سنت کا ایسا نقصان ہے کہ اس نقصان کی بھرپائی بظاہر نظر نہیں آتی۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ تمام اہل سنت کو میں پُرسہ پیش کرتا ہوں۔ بالخصوص سلسلۂ رضویہ کے، تمام آپ کا خانوادہ، آپ کے مریدین معتقدین کو کہ اللہ تعالیٰ رب تعالیٰ اہل سنت کو صبر جمیل عطا فرمائے اور حضرت کے درجات کو بلندی عطا فرمائے اور حضرت کی مرقد کو منور فرمائے۔ آپ نے دیکھا کہ ابھی حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی گئی۔ اس صدی میں ایک جنازہ تھا پاکستان کی سرزمین پر وہ ایک ایسے عاشقِ رسول کا جنازہ تھا ممتاز قادری کا، جیسے جنازے فیصلہ کرتے ہیں، جنازے نے فیصلہ کر دیا ممتاز قادری رحمۃ اللہ کا کہ دنیا دیکھتی رہ گئی کہ لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ آج بریلی شریف میں ہر دل غم زدہ ہے، ہر آنکھ نم ہے اور اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہوئے حضرت کے جسد کو لے کر آگے بڑھ رہے ہیں۔

سید محمد اولیاء حسینی، سگِ درقادری چمن درگاہ شریف، حیدرآباد
سید مرتضیٰ پاشا قادری (نبیرہ شیخ الاسلام درگاہ شریف قادری چمن حیدرآباد)

***

تاج الشریعہ کا سانحہ ارتحال سنیت کا عظیم نقصان

مولانا سید آلِ رسول حسنین ہاشمی، بھدرک اڈیشہ

ابھی ابھی یہ جانکاہ خبر موصول ہوئی کہ تاج الشریعہ کا ان کے آبائی وطن شہر محبت بریلی شریف انکے ہی دولت کدے میں تقریباً شام ساڑھے سات بجے وصال پر ملال ہوگیا، (الاسترجاع)

آپکا وصال دین وسنیت کے لیے عظیم نقصان ہے بلکہ یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ گویا کہ سنیت یتیم ہوگئ، آپ کے نام کا ایک رعب تھا، جس سے اغیار بھی کانپتے تھے، انکے رخ زیبا میں ایسی کشش تھی کہ لوگوں کے قلوب کشاں کشاں چلے آتے تھے، صحیح روایت ہے کہ بعض غیر مسلموں نے آپ کو دیکھ کر اسلام بھی قبول کیا، اللہ ان کو غریق رحمت فرمائے اور ان کے فیوض و برکات کو عام وتام کرے، آمین

موت برحق ہے اس سے کسی کو چھٹکارا نہیں، اور اس پر صبر کے علاوہ کوئ چارہ کار نہیں، شہزادہ گرامی علامہ عسجد رضا خان صاحب پر بلاشبہ غم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ہیں، مگر آپ صبر سے کام لیں، ہم بھی آپکے غم میں برابر کے شریک ہیں، صرف آپ نہیں، دنیائے سنیت یتیم ہوگئ ہے۔ رب قدیر حضرت کے تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور سنیت کو نعم البدل دے۔

آمین بجاہ النبی الکریم علیہ الصلوۃ والتسلیم

سید آل رسول حسنین ہاشمی

سجادہ نشین خانقاہ قدوسیہ بھدرک اڈیشہ انڈیا

***

کسے بولیں گے اب ہم دعا کے لیے

حضرت علامہ پیر سید فاروق میاں چشتی، دیوا شریف

حامدا ومصلیا ومسلما

الحمد للہ تعالی آج بروز پیر بعد نماز عشا بتاریخ ۲۳ جولائی ۲۰۱۸ء بریلی شریف مرشدِ برحق ولی کامل قطب الارشاد امینِ علوم اعلی حضرت جانشین مفتی اعظم ہند حضور تاج الشریعہ نوّر اللہ مرقدہ وجعل الجنۃ مثواہ کی نماز جنازہ میں شرکت کرکے واپس ہو رہے تھے معلوم ہوا کہ حضور فاروق میاں چشتی دام ظلہ السامی دھولیہ میں جلوہ فرما ہیں، پس حضرت سے رابطے کے بعد بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے راقم محمد نور الحسن مصباحی سے چندا حباب ایولہ حاجی شعیب عبد الکریم سفیان اور محمد شمشیر اور چند دھولیہ کے افراد کے روبرو سرکار تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے وصال کو اہلِ سُنّت کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا اور فرمایا کہ تاج الشریعہ دین کے ایک مضبوط کھونٹا تھے جو سبھی اہل سُنّت کو سنیت سے اور اعلیٰ حضرت سے جوڑے رکھا اور حضور تاج الشریعہ کے وصال پر ایک کلام پڑھا ؎

ہر خوشی دل سے اختر رضا اٹھ گئی — بس مطب رہ گیا اور دوا اٹھ گئی
دیکھتے رہ گئے بزم اہل جہاں — درمیاں سے قضا لے کے کیا اٹھ گئی
جس دیے سے دیے کتنے روشن ہوئے — اس دیے کو بجھا کر ہوا اٹھ گئی
کسے بولیں گے اب ہم دعا کے لیے — ہم کو کر کے جو بے آسرا اٹھ گئی

اور بھی مزید کافی دیر تک شانِ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ بیان فرماتے رہے۔

مرسلہ: محمد نور الحسن مصباحی، مالیگاؤں

۲۳، جولائی ۲۰۱۸ء

***

تعزیت نامۂ نور

حضور تاج العلماء شہزادۂ غازیٔ ملت حضرت علامہ الحاج الشاہ سید محمد نورانی میاں الاشرفی الجیلانی قبلہ

اہلِ خانوادہ اور کچھ خیر خواہ احباب سے یہ افسوسناک خبر موصول ہوئی کہ وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت، حضرت مفتی اختر رضا خان قادری عرف ازہری میاں صاحب اس دارِ فانی سے ملکِ جاودانی کی جانب کوچ فرما چکے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

یہ سانحہ یقیناً نہ صرف خانوادۂ رضویہ کے لیے دھچکا ہے بلکہ برصغیر کے جملہ اہل سنت کے لیے شدید غم کا سبب ہے۔علامہ موصوف کا وصال بلاشبہ ایک بڑا علمی و روحانی خسارہ ہے جس کا ازالہ اس دورِ قحط الرجال میں ناممکن سا نظر آتا ہے۔

رب تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ آپ کی علمی و ملی خدمات کے سبب آپ کو تادیر یاد رکھا جائے گا۔

بارگاہِ رب العزت میں دعا گو ہوں کہ مولیٰ کریم اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ و طفیل آپ کے اہلِ خانہ نیز مریدین و متعلقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔اور آپ کے جانشین کو خانوادۂ اعلیٰ حضرت کی مکمل علمی ترجمانی کا متحمل بنائے۔

آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

شریکِ غم:

ابوالفیض سید محمد نورانی الاشرفی الجیلانی ابن سید محمد ہاشمی اشرفی الجیلانی

کچھوچھہ مقدسہ

۲۱، جولائی ۲۰۱۸ء بروز سنیچر

***

تعزیت از زاویۃ النعیم و دارالعلوم جائس درگاہ مخدوم اشرف سمنانی
علامہ سید محمد اشرف کلیم جائسی، جائس شریف

موت العَالِم موت العَالَم۔ إنا لله و إنا إليه راجعون۔ البقاء لله تبارك وتعالى۔ و كل شيء عنده بمقدار۔ ولا نقول إلا ما يرضى ربنا۔

نبیرۂ اعلیٰ حضرت مفتی اختر رضا خان صاحب الازہری قبلہ کے انتقال پر ملال پر ہم سبھی تعزیت پیش کرتے ہیں۔

بلاشبہ آپ کی وفات حسرت آیات ملت اسلامیہ کے لیے ناقابل تلافی خسارہ ہے۔ مولی کریم حضرت کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان، محبین، متوسلین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

خادم سجادۂ اشرفیہ
(علامہ سید محمد اشرف کلیم جائسی مدظلہ العالی) ولیعہد سجادہ،
(وصاحبزادگان شیخ طریقت سید فہیم اشرف، سید ندیم اشرف، پروفیسر سید علیم اشرف، سید حسن اشرف، سید شمیم اشرف جائس میٹھی)

***

پیغام تعزیت
اشرف العلماء ابوالحسن سید محمد اشرف اشرفی جیلانی، یوکے

آج بروز جمعہ معتبر ذرائع سے یہ افسوسناک خبر ملی کے جانشین مفتی اعظم علامہ اختر رضا خان کا وصال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ۔۔ علامہ کی رحلت دنیاے سنیت کا عظیم خسارہ ہے اللہ پاک ان کے شہزادہ مولانا عسجد رضا و دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

امین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

شریک غم
فقیر اشرفی و گدائے جیلانی؛ ابوالحسن سید محمد اشرف اشرفی جیلانی، مقیم حال لندن
(وشہزادہ اشرف العلماء سید معین الدین حسن اشرف اشرفی جیلانی۔ چشتی میاں)
مورخہ 20 جولائی 2018

***

پوری دنیا کی سُنّیت کو جوڑ کر رکھنے والی شخصیت کا نام تاج الشریعہ ہے

پیر سید شاہ ظہیر الاسلام ذکی میاں، بالا پور

آج ہم اور آپ تنظیمِ فیضانِ مفتیِ اعظم شاہانہ ہند، بالا پور کے تعزیتی جلسے میں ہیں، اور نوجوانوں نے تاج الشریعہ کا جلسۂ تعزیت کر کے اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ ہم خاندانِ اعلیٰ حضرت سے کتنی محبت کرتے ہیں، کتنی چاہت کرتے ہیں اور کتنی محبت ہمارے دلوں میں اس خانوادے کی ہے اور ہم آپ تک جس وقت یہ خبر پہنچی کہ جمعہ کے روز، اُس روز کے جس روز کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے دیگر دنوں پر افضلیت عطا فرمائی ہے، اُس دن جس دن ایک روپیہ اگر بندہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خیرات کرتا ہے تو رب ارشاد فرماتا ہے کہ فرشتوں اِس کے نامۂ اعمال میں دس روپیے جمع کرنے کا ثواب لکھ دو۔ وہ دن مقدس اور وہی اذان مغرب کی شروعات ہو رہی تھی۔ اذان میں بندہ اللہ کی بارگاہ میں اللہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تو بڑا ہے تجھ سے بڑا کوئی نہیں ہے، کائنات میں کوئی شئے تجھ سے بڑی نہیں ہے۔ اور یہ الفاظ پیر طریقت، تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خاں صاحب علیہ الرحمۃ والرضوان کی زبان سے نکل رہے تھے، اللہ کا ولی وہ ہوتا ہے جس کی زبان پر اللہ کا ذکر ہوتا ہے اسی لیے رسولِ گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ولی وہ جس کے چہرے کو دیکھ کر اللہ یاد آئے۔ اور یہ وہ مقدس ذات کہ مولیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں۔ ظاہری طور پر بات ہے۔ اور اللہ ارشاد فرماتا ہے میرے محبوب بندے، میرے مقبول بندے، میرے پیارے بندے اولیاء اللہ کو موت صرف اس قدر ہے کہ وہ صرف دنیا بدلتے ہیں۔ اللہ والے ظاہری طور سے ہماری آنکھوں سے اوجھل ہوتے ہیں لیکن اُن کی حیات موجود، کیا یہ کم ہے کہ سنیچر کی صبح سے لوگ لائن میں کھڑے ہیں۔ تین تین کلومیٹر لائن لگی ہوئی ہے صرف دیدار کے لیے۔ اللہ اپنے قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے **کل نفس ذائقة الموت**۔ ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ موت بھی مختلف ہوتی ہے۔ ایک موت وہ ہوتی

ہے کہ جس سے لوگ عبرت حاصل کرتے ہیں۔خوف طاری ہو جاتا ہے بندے پر،ڈر طاری ہو جاتا ہے بندے پر۔یہ حفاظ سے پوچھو، یہ حافظ صاحب ہیں، امام صاحب ہیں یہ سورہ یٰسین سنانے کے لیے یہ جاتے ہیں دیکھتے ہیں،سکرات کا عالم ہوتا ہے، دو دو تین تین دن تک تڑپنے والا تڑپتا ہے، خاندان والے کہتے ہیں کسی سے دعا کراؤ اِن کو آسانی ہو جائے گی۔لیکن ہمارے تاج الشریعہ دنیا سے جا رہے تھے تو اعلان کر رہے ہیں اللہ اکبر اللہ اکبر۔کائنات میں اگر کوئی بڑا ہے تو اللہ بڑا ہے، کائنات میں اگر کوئی بڑا ہے تو پرودگار عالم بڑا ہے۔زبان پر ذکر ہے۔اس لیے بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جب سکرات کا عالم ہو تو جو سکرات کے عالم میں ہے اُس سے نہ کہا جائے کہ کلمہ پڑھو۔اگر آپ یہ کہیں اور وہ کلمہ نہ پڑھے تو اُس کی کفریت پر موت ہو سکتی ہے۔لہٰذا حکم یہ ہے کہ پورے گھر کے فرد، رشتے دار دوست احباب جو بھی ہیں اُس کے کان کے قریب کلمۂ طیبہ کا ورد کریں۔لیکن ہمارے یہاں یہ طریقہ نہیں ہوتا ہے۔ہم نے یہ طریقوں کو چھوڑ دیا ہے۔پہلے آپ نے دیکھا ہوگا کہ جب کسی کے یہاں انتقال ہوتا تھا تو لوگ مسجد سے پکارنے جاتے تھے، اس لیے جاتے تھے کہ کلمۂ طیبہ پڑھا جائے۔اُس سے پڑھنے والے کا بھی فائدہ اور جس کے لیے پڑھا جا رہا ہے اُس کا بھی فائدہ۔کلمہ طیبہ کا ورد ہوا کرتا تھا، اب بھول گئے ہیں، اب تو کچھ سننے میں آتا ہے کہ ڈر کے مارے نہیں جاتے۔بندہ صرف اللہ سے ڈرے کسی سے نہ ڈرے۔اگر محبت ہے تو ہم نے اہتمام کرنا چاہیے۔اور یہ عشق بتا رہا ہے، یہ محبت بتا رہی ہے کہ بالاپور کا سنی مسلمان بریلی شریف کی دھرتی سے اتنی محبت کرتا ہے، اتنی چاہت کرتا ہے، کتنا درد رکھتا ہے۔تاج الشریعہ کا وصال کوئی معمولی بات ہے؟ پورے ہندوستان نہیں پوری دنیا کی سنیت کو جوڑ کر رکھنے والی شخصیت کا نام تاج الشریعہ ہے۔تاج الشریعہ کی ذات صرف بریلی شریف کی سرزمین پر روشنی نہیں دے رہی تھی، بلکہ پوری دنیا فیض یاب ہو رہی تھی۔ پوری دنیائے سنیت آج غم منا رہی ہے، رو رہی ہے، اس لیے بے چین و بے قرار ہے کہ سنیت جس کے دم اور خم سے جانی اور پہچانی جاتی تھی اس دور کے اندر آج وہ عظیم شخصیت ہم سے رخصت ہو چکی ہے۔ پردہ فرما چکی ہے۔پوری دنیا سے کوئی ایسا فرد نہیں ہوگا جہاں

عاشق رہتا ہو اور اس ملک کا باشندہ بریلی کی سرزمین پر نہیں آیا ہو۔لوگ لائن لگا کر کھڑے ہیں۔اتنا رَش عاشقوں کا۔ایسا ضروری نہیں ہے جو مرید ہے وہی محبت کرے گا۔اعلیٰ حضرت کے خاندان سے ہر شخص محبت کرتا ہے۔اگر وہ عاشقِ رسول ہے،اس کے دل میں عشقِ رسول ہے،محبت رسول ہے، چاہت رسول ہے،رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہے تو وہ خانوادۂ اعلیٰ حضرت سے محبت رکھتا ہے۔اس لیے کہ عشق رسول کی حفاظت،محبت رسول کی تعلیم اعلیٰ حضرت کی ذات گرامی نے آج دنیا کو سمجھایا ہے سکھایا ہے۔اور اعلیٰ حضرت کے اشعار آج بھی پوری دنیا کے اندر گنگنائے جاتے ہیں۔اس خانوادے کی عظیم شخصیت تاج الشریعہ اس دنیا میں نہیں رہے اس بات کا علم جس کو ہوا اس نے اسی وقت سفر کی تیاری شروع کر دی۔اور جو نہ جا سکا انہوں نے اپنے اپنے مقامات پر تعزیتی نشت رکھی ہے۔اور آج اس بات کا احساس بھی ہوا کہ میں جب بول رہا تھا تو لوگوں کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ہم نے کہا یہ اس لیے رو رہے ہیں کہ یہ عشق رکھتے ہیں۔تو معلوم یہ ہوا کہ جو آقا کا غلام ہوتا ہے، جو نبی کا فرمانبردار ہوتا ہے، جو نبی کی الفت کو بیان کرتا ہے جب وہ ظاہری طور پر اس دنیا سے پردہ کرتا ہے تو عاشق اس کی یاد میں رو پڑتا ہے۔

پوری دنیا آج غم منا رہی ہے۔ایسی عظیم شخصیت جن کے دیدار کے لیے لوگ بے چین ہوا کرتے تھے۔جس جگہ ہم لوگ انتظار کیا کرتے تھے،حضرت کے دیدار کا آج وہیں ان کی آخری آرام گاہ ہے، اللہ تعالیٰ حضرت کے درجات کو بلند فرمائے، آپ کے تمام محبین، مریدین، چاہنے والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے، اور ہم سب کو آپ کا جانشین عطا فرمائے اور اس کے ذریعے سے فیضان تاج الشریعہ ومشن تاج الشریعہ جاری وعام فرمائے۔آمین

فقیر نقشبندی سید ظہیر الاسلام ذکی میاں
سجادہ نشین، خانقاہ عالیہ نقشبندیہ، بالا پور

***

تاج الشریعہ: اسلام کی صداقت وحقانیت کی دلیل و برہان

علامہ سید غلام محمد حبیبی، خانقاہ حبیبیہ، دھام نگر شریف

اعلیٰ حضرت کی بے باک ترجمانی کون کرے گا؟ آپ کے وصال سے دنیاے علم وفکر، فقہ او افتا، تحقیق وتفحص، نقد ونظر، مناقشات علمیہ، تصنیف وتالیف، تحریک وتنظیم میں ایک خلا پیدا ہو گیا جس کا پُر ہونا بظاہر ممکن نظر نہیں آتا۔

بلاشبہ آپ اس ظلمت کدۂ دہر میں ایک ماہتاب ہدایت تھے، اللہ کی قدرت کاملہ کی حجت بالغہ تھے، اسلام کی صداقت وحقانیت کی دلیل و برہان تھے۔ فرائض شریعت کی ادائیگی میں کسی شخصیت یا خارجی اثرات سے کبھی مرعوب نہ ہوئے، وہی کہا جو اللہ ورسول کا حکم تھا۔ رب قدیر کی جانب سے جو داعیانہ منصب آپ کو عطا کیا گیا تھا اس کی حقیقی پاسداری کی راہوں میں آخری دم تک کسی قسم کی مصلحت کوشی کو حائل نہیں ہونے دیا اور یہی دراصل آپ کے علم وعمل کا طرہ امتیاز تھا۔

شہزادہ عالی مرتبت! ہم بندگان خدا کے پاس سب کچھ اللہ کا دیا ہوا ہے، وہ جب چاہے واپس لے لے، ''له ما اعطیٰ وله ما اخذ و کل شئی عنده باجل مسمی فلتصبر و لتحتسب'' مرضی مولیٰ پر رضامندی کا اظہار انسان کو عظیم بنا دیتا ہے، آپ تو پہلے سے عظیم المرتبت علما ومشائخ کے روحانی فیضان سے مالا مال ہیں، اپنی دینی، ملی، انتظامی، اور تربیتی خدمات کی بنا پر بندگان خدا کے دلوں میں محترم ہیں۔ آپ کے بلند عزائم اور مضبوط حوصلوں کو سلام، اللہ رب العزت آپ کو مزید توانائیاں بخشے، آپ کو اور آپ کے جملہ اہل خانہ کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

شریک غم وطالب دعا

فقیر سید غلام محمد حبیبی،

خانقاہ حبیبیہ دھام نگر شریف، اڑیسہ

۱۲ ذیقعدہ، ۱۴۳۹ھ

***

تاج الشریعہ علیہ الرحمہ

کروڑوں بندگان خدا کو سواد اعظم کی طرف رہنمائی کرنے والی ذات

حضرت علامہ سید محمد یزادنی میاں صاحب قبلہ بانی جیلانی عربک کالج سنبھل مرادآباد

حضرت علامہ سید محمد نورانی میاں صاحب قبلہ بانی وناظم جامعہ بدرالعلوم سنبھل مرادآباد

بروز جمعہ مبارکہ ۶ ؍ذی القعدہ مطابق ۲۰ جولائی ۲۰۱۸، ۳ بجے دو پہر کو انگلینڈ کی سر زمین پر یہ اندوہ ناک خبر موصول ہوئی کہ حضرت تاج الشریعہ مشیت الٰہی کے تحت اس دار فانی سے رحلت فرما گئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، مولیٰ تبارک وتعالیٰ حضرت والا کو قدم قدم پر اپنی رحمت و برکات و نوازشات مرحمت فرمائے اور جوار خاص میں جگہ عطا فرمائے، مرقد مبارک کو روضة من ریاض الجنة کا مصداق بنائے اور بالخصوص حضرت مولانا محمد عسجد رضا سلمہ المولیٰ و جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے، حضرت تاج الشریعہ یقینا نشان عظمت نشان پر قائم تھے جو ان کو وراثت میں امام اہل سنت اعلیٰ حضرت ومفتی اعظم ہند ومفسر اعظم علیہم الرحمہ وجمیع مشائخ کرام سے ملا تھا، یقینا یہ ایک بہت بڑی دولت ہے جس کو بچا کر بندہ مؤمن اپنے ساتھ لے جائے کیونکہ زمانے کے پیچ وخم اکثر قدموں کو ڈگمگا دیتے ہیں اور آدمی دنیا کی چکاچوند میں پھنس کر متزلزل ہو جاتا ہے اور اسلام کی قدروں سے قدرے ہٹ جاتا ہے تصلب فی المذہب والمسلک ہاتھوں سے جاتا رہتا ہے مگر بحمدہ تبارک وتعالیٰ امام عشق ومحبت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے تصدق خانوادہ پر یہ خاص کرم مولیٰ ہے کہ خود بھی راسخ العقیدہ ہوتے ہیں اور تادم زیست اسی کا درس دیتے ہیں۔

بریلی شریف کی سرزمین اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کے فیضان سے آفاقی شہرت کی حامل ہے کیونکہ ذات امام احمد رضا علیہ الرحمہ سے مولیٰ تبارک وتعالیٰ نے دین متین یعنی دین محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تحفظ وبقاء کے لیے ایسا کام لیا ہے جو نسل در نسل باقی رہے گا اور عظمت وناموس رسالت وعظمت اولیاء کرام وعقائد حقہ کی صحیح معلومات سے ہر فرد بشر روشناس ہوگا حضرت تاج الشریعہ نے اپنے علمی تفقہ وبصیرت سے مختلف قدیم وجدید مسائل اسلامیہ پر بڑا کام کیا ہے جو یقینا قابل صد ستائش ہے، تعریب فتاویٰ رضویہ شریف جو کہ اہل عرب کے لیے بالخصوص اور عامۃ الناس

کے لیے بالعموم ایک عظیم شاہکار رہے، جس کی ۶ جلدیں مکمل ہوگئیں تھیں اور دیگر مسائل پر سیر حاصل گفتگو فرمائی اور رشد وہدایت کے ذریعہ کروڑوں بندگان خدا کو مسلک اعلیٰ حضرت یعنی مسلک اہل سنت سواد اعظم کی طرف رہنمائی فرمائی، حضرت تاج الشریعہ کی تصانیف جو کہ ہندو بیرون ہند سے متعدد زبانوں میں طبع ہو چکی ہیں: **الصحابة نجوم الاهتداء، الفردة فی شرح البردة**، سد المشارع، قوارع القهار پر تعلیق اور اس کی تعریب، **حقیقة البریلویة المعروف مرأة النجدیة بجواب البریلویة** اور اردو زبان میں تصویر کے احکام، ٹائی کا مسئلہ، شرح حدیث نیت، دفاع کنز الایمان اور دیگر مسائل پر متعدد رسائل جن کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یقیناً فیضان اعلیٰ حضرت ومفتی اعظم ومفسر اعظم، حضرت علیہ الرحمہ کے قلم میں جاری وساری تھا مولیٰ تعالیٰ مزید قبول عام عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم

شریک غم:

شہزادہ حضور صدر العلماء حضرت علامہ سید محمد یزادنی میاں صاحب قبلہ
(بانی جیلانی عربک کالج سنبھل مرادآباد)

شہزادہ حضور صدر العلماء زیب سجادہ حضرت علامہ سید محمد نورانی میاں صاحب قبلہ
(بانی وناظم جامعہ بدر العلوم سنبھل مرادآباد)

احقر العباد سید محمد عرفانی چیئر مین صدر العلماء اکیڈمی یو۔کے

***

تاج الشریعہ کی رحلت ایک ناقابل تلافی نقصان

مولانا سید محمد ارشد اقبال رضوی مصباحی بنونی ساؤتھ افریقہ

جمعہ کا دن تھا، قریب چار بجے تھے کہ عزیزم وسیم رضا کا فون آیا کہ حضور تاج الشریعہ کا وصال پر ملال ہوگیا ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آہ! اس خبر وحشت اثر کو سن کر آنکھوں تلے اندھیرا چھا گیا، حواس نے کام کرنا بند کر دیا۔ ایسا لگا کہ جیسے بھری دنیا میں بالکل اکیلا وتنہا رہ گیا ہوں۔ آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب بہہ نکلا۔

ایک طرف آنکھیں برس رہی تھیں تو دوسری طرف دل کی تکلیف اس سے کہیں زیادہ تھی۔تھوڑی ہی دیر گزری کہ موکو پانے سے محب گرامی قدر مولانا غلام مصطفیٰ نعیمی زید حبہ کا فون آیا۔ان کی آواز سے غم کے اثرات محسوس ہو رہے تھے۔لیکن مجھ میں بات کرنے کی تاب نہیں تھی۔اس لیے بس دو باتیں ہی کر سکا۔کچھ دیر کے بعد مولانا موسیٰ رضا کے ہمراہ ہندوستان جانے کے لیے ایمرجنسی میں فلائٹ کے ٹکٹ بک کرائے اور عازم ہندوستان ہوا۔

حضور تاج الشریعہ کی ذات گرامی پوری ملت اسلامیہ کے لیے مثل سائبان تھی۔آج پوری ملت اسلامیہ خود کو یتیم محسوس کر رہی تھی تو بلا وجہ نہیں ہے۔بلکہ ہر میدان میں حضور تاج الشریعہ کی ذات عزیمت واستقامت کا کوہ ہمالہ تھی۔اور لاینحل مسائل کے حل کے لیے آپ کی ذات مرجع خواص تھی۔اس غم کے موقع پر فقیر رضوی قبلہ مفتی عسجد میاں سے تعزیت کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ حضور علامہ عسجد میاں صاحب قبلہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اہل سنت کو حضور تاج الشریعہ کے فیضان سے مالا مال فرمائے۔

شریک غم:

سید محمد ارشد اقبال رضوی مصباحی

(خلیفہ حضور تاج الشریعہ،بانی دار العلوم تاج الشریعہ مدھوبنی بہار،خطیب وامام انوار خالد شاہ مسجد بنونی ساؤتھ افریقہ)

***

تعزیتِ حزینہ

حضرت علامہ الحاج سید شاہ شمس اللہ جان مصباحی معروف بہ "سرکار بابو حضور"، بہار

حضرت تاج الشریعہ، مرجع العلماء والفضلاء، ممتاز الفقہاء، مرشد طریقت، نبیرۂ اعلیٰ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری میاں (جانشین حضور مفتی اعظم ہند، بریلی شریف) کے وصال کی خبر سے بہت افسوس ہوا۔

إنا للہ وإنا إلیہ راجعون ورحمہ اللہ رحمۃً واسعۃ.

ہماری خانقاہ و دار العلوم واقع دربھنگہ (بہار) میں حضرت کے ایصال ثواب کے لیے

قرآن خوانی وتعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا اور حضرت کی بلندیِ درجات کی دعا کی گئی۔

حضرت تاج الشریعہ خانوادۂ رضویہ کے ممتاز علمی و روحانی فرد تھے، اعلی حضرت علیہ الرحمہ کے علوم کے وارث اور سلسلہ عالیہ رضویہ قادریہ کے ملکی و عالمی شیخ تھے، فقہ وفتاوی اور تقوی و طہارت میں وہ بے نظیر تھے، وہ ایک عظیم تحقیقی مزاج کے مصنف، متعدد کتب کے مترجم اور محشی ہونے کے ساتھ صنفِ نعت شریف کے اعلی تخیلات کے حامل قادر الکلام شاعر بھی تھے اور اس کے ساتھ ملک و بیرون ملک میں کثیر مدارس کے سرپرست اور شہر بریلی شریف میں جامعۃ الرضا مرکز الدراسات الاسلامیہ کے بانی تھے۔ وہ گویا کہ تنہا ایک انجمن تھے۔ ایسے شجر سایہ دار کے اٹھ جانے سے ہماری صف میں واقعی ایک بڑا خلا ہو گیا جس کا بھر پور احساس تمامی اہلِ سنت کو ہے۔

میں اپنے تمام مریدین اور خانقاہ سمرقندیہ کے جمیع منتسبین ومتوسلین اور اپنے زیرِ سرپرستی تمام اداروں کی جانب سے حضرت کے تمام پسماندگان، جملہ مریدین، بالخصوص صاحبزادہ عالی وقار حضرت مولانا عسجد رضا قادری صاحب کو تعزیت پیش کرتا ہوں اور غم کی اس گھڑی میں ان سب کے ساتھ شریک ہوں۔

تہ دل سے دعا ہے کہ رَبِّ رحمن و رحیم حضرت کو کروٹ کروٹ جنت کی بہاریں عطا فرمائے، ہم سبھوں کو صبر جمیل سے نوازے اور ہم سبھوں کو توفیق دے کہ ہم ان کے چھوڑے ہوئے علمی وروحانی مشن کو جاری رکھ کر پایۂ تکمیل تک پہنچائیں۔

آمین بجاہ سید المرسلین سیدنا وحبیبنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ وصحبہ أجمعین.

لحد میں عشقِ رخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی، چراغ لے کے چلے

شریکِ غم:
سید شمس اللہ جان مصباحی
خادم منصب سجادگی: خانقاہ سمرقندیہ، دربھنگہ، بہار
مؤرخہ ۸ ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ، مطابق ۲۲ جولائی، ۲۰۱۸ء

***

اظہارتعزیت

حضرت مولانا ابوالخیر سید شاہ محمد انتخاب عالم شہبازی المعروف حضور میاں صاحب قبلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔۔۔نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ظلمت کدے میں میرے شب غم کا جوش ہے
ایک شمع تھی دلیل سحر سو خموش ہے

عزیزم احرار عالم برادر خرد جو اس وقت الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور میں زیر تعلیم ہیں ان کے ذریعہ یہ خبر پُرغم پہنچی کہ جانشین مفتی اعظم ہند فقیہ عصر حضرت علامہ اختر رضا خان المعروف ازہری میاں کا وصال پُر ملال ہوگیا ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

بلا شبہ آپ عظیم خانوادہ کے چشم و چراغ تھے اور اپنی علمی وجاہت میں بے نظیر و ممتاز۔آپ کے چلے جانے سے دنیاے سنیت میں ایک ایسا خلا ہوگیا ہے جس کا پُر ہونا مشکل ہے۔اس غم وآلام کی گھڑی میں فقیر شہبازی خانوادہ رضویہ سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔مولیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ جانشین مفتی اعظم علامہ ازہری میاں علیہ الرحمہ کے حسنات کو قبول فرمائے،ان کے درجات کو بلند فرمائے،ان کے جملہ محبین ومتوسلین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

شریک غم:

فقیر سید شاہ انتخاب عالم شہبازی غفرلہ

سجادہ نشین خانقاہ عالیہ شہبازیہ ملا چک بھاگلپور،بہار

***

آہ! تاج الشریعہ
مولانا سید رکن الدین اصدق چشتی، بیگھہ شریف

رسالہ جام شہود، پریس جاتے جاتے یہ اندوہناک خبر موصول ہوئی کہ بریلی شریف کی ایک نابغۂ روزگار شخصیت ہمارے درمیان اب نہ رہی۔ یعنی تاج الشریعہ حضرت مولانا مفتی الشاہ اختر رضا خاں الازہری قائم مقام مفتی اعظم بریلی شریف ۲۰؍جولائی ۲۰۱۸ کو بعد نماز مغرب اپنے رب کے جوار رحمت میں پہنچ گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اس وقت عالم اسلام کی سب سے معروف شخصیت میں آپ کا شمار تھا، علما ہوں یا عوام، پورے ہند و پاک میں آپ کے مریدین چھائے ہوئے ہیں۔ یوں تو آپ کی طبیعت سرد و گرم بہت دنوں سے چل رہی تھی لیکن ادھر کچھ دنوں سے علالت کی خبریں برابر موصول ہو رہی تھیں۔

آپ علم و عمل میں اپنے اسلاف کے مظہر تھے، عوام و خواص سبھی آپ کے اوپر اعتماد کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی رحلت سے بریلی ہی نہیں پوری سنی دنیا یتیمی کا کرب محسوس کر رہی ہے اور بریلی شریف کا نقصان تو ناقابل تلافی ہے۔ رب تبارک وتعالیٰ پردۂ غیب سے اس خلا کو پُر فرمائے اور آپ کے خانوادے کو صبر جمیل کی دولت سے سرفراز کرے۔ آمین۔

آج ۲۱؍جولائی سنیچر کو مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف بہار شریف نالندہ میں قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا اور ۱۰؍بجے دن ادارہ کے ہال کمرے میں مجلس تعزیت منعقد ہوئی جس میں اساتذہ، طلبا اور مخلصین شریک ہوئے۔

مہتمم ادارہ مولانا سید نور الدین اصدق چشتی نے حضرت تاج الشریعہ کی خدمات جلیلہ پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد اہتمام فاتحہ ہوا۔ آخر میں صلاۃ وسلام اور رقت انگیز دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔ اس کے بعد ادارہ میں تعطیل کا اعلان کر دیا گیا۔ ع

تھی زندگی ان کی، چاند سے تابندہ تر

سوگوار: سید رکن الدین اصدق چشتی غفرلہ
آستانہ چشتی چمن پیر بیگھہ شریف ضلع نالندہ
۷؍ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ

***

تاج الشریعہ کی رحلت ملت کا عظیم خسارہ

مفتی سید شمس الضحیٰ اشرفی، یوکے

معتبر ذرائع سے یہ افسوسناک خبر ملی کہ عالم اسلام کی مشہور ومعروف دینی وعلمی شخصیت، اعلی حضرت فاضل بریلوی کے علمی وراثت کے امین، جانشین حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ مفتی اختر رضا خان صاحب اب اس فانی دنیا میں نہ رہے۔

یقیناً علامہ مفتی اختر رضا علیہ الرحمہ کی رحلت عالم اسلام کا عظیم خسارہ ہے، ان کی علمی وروحانی شخصیت خانوادہ امام احمد رضا کی انتہائی معروف ذات تھی، ملک و بیرون ملک میں دین وسنیت کے لیے آپ کی بڑی خدمات ہیں یہی وجہ ہے کہ آج ازہری میاں کے وصال پر پورا عالم اسلام سوگوار ہے۔

اللہ کریم حضرت تاج الشریعہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کی قبر کو بقعہ نور بنائے اور بالخصوص اہل خانہ جملہ مریدین ومتوسلین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

(مفتی) سید شمس الضحیٰ اشرفی

سجادہ نشین خانقاہ عالیہ غوثیہ چشتیہ دھاواں شریف غازی پور یوپی انڈیا

(مقیم حال بلیک برن انگلینڈ)

***

تاج الشریعہ کی رحلت ناقابل تلافی نقصان

علامہ سید رضوان الہدیٰ قادری ابو العلائی

عالم کی موت ایک عالم کی موت ہے۔ یقینا حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کا وصال عالم سنیت کے لیے نا قابل تلافی نقصان اور قابل صد افسوس ہے۔ جوں ہی یہ دردناک خبر سننے کو ملی، خانقاہ شاکریہ پنڈ شریف (بہار) غم میں ڈوب گئی۔ خانقاہ اور جامعہ علامہ احسن الہدیٰ میں فوراً قرآن خوانی اور ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا۔

دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے نعم البدل اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ بڑی ناسپاسی ہوگی اگر یہ ذکر نہ کروں، حضور تاج الشریعہ کی کرم نوازی تو دیکھیے۔ میں اپنے آبائی خانقاہ شاکریہ کا چوتھا جانشین وخلیفہ ہوں۔ زہے نصیب! گوموہ ویضار جھارکھنڈ کی سرزمین پر امام احمد رضا کانفرنس کے نام سے زیر سرپرستی حضور تاج الشریعہ زیر صدارت ناچیز کے جلسے کا اہتمام تھا۔

حضور تاج الشریعہ اسٹیج پر تشریف لاتے ہی ہزاروں لاکھوں کے مجمع میں مجھ ناچیز کو خلافت برکاتیہ رضویہ سے نوازا۔ تاج پوشی دستار بندی کی اور اپنی دعاؤں سے نوازا۔

علامہ سید شاہ رضوان الہدیٰ قادری ابوالعلائی

جانشین بارگاہ شاکریہ پنڈ شریف، ضلع شیخوپور۔ بہار

***

آہ آج اہلِ سنّت کا آفتاب بریلی شریف میں غروب ہوگیا

حضرت مولانا سید محمد علیم الدین اصدق مصباحی۔ ساؤتھ افریقہ

حیف صد حیف وارثِ علوم اعلیٰ حضرت جانشین سرکار مفتی اعظم ہند حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا ازہری میاں صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان بریلی شریف انڈیا آج اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ علوم اعلیٰ حضرت کے عظیم وارث، سرکار مفتی اعظم ہند کے سچے جانشین جماعت اہل سنت کے رہبر ورہنما کثیر المریدین شیخ طریقت اور صاحب تقویٰ ومرجع فتوی عالم ربانی تھے آپ کا انتقال سواد اعظم اہل سنت و جماعت کا ناقابل تلافی خسارہ ہے۔ اس اندوہ ناک خبر سے عالم اسلام میں اضطراب کی کیفیت پیدا ہوگئی، ہر عاشق رسول کا دل غمگین اور ہر سُنّی کی آنکھیں اشک بار ہیں آپ کے انتقال فرمانے سے عالم اسلام میں عظیم خلا کا احساس ہو رہا ہے۔ ؎

کچھ ایسے بھی اٹھ جائیں گے اس بزم سے جن کو
تم ڈھونڈنے نکلو گے مگر پا نہ سکو گے

اس المناک موقع پر خاکسار سید محمد علیم الدین اصدق مصباحی اعظمی اور دارالعلوم قادریہ غریب نواز لیڈی اسمتھ ساؤتھ افریقہ اور اراکین ادارہ شہزادہ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا عسجد رضا خان صاحب قبلہ مدظلہ العالی کی جناب عالی میں تعزیت پیش کرتے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے درجات بلند فرمائے اہل خانہ اہل سلسلہ اور تمام اہل سنت کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین سید المرسلین وآلہ وصحبہ اجمعین۔

شریک غم:

سید محمد علیم الدین اصدق مصباحی اعظمی غفرلہ

دارالعلوم قادریہ غریب نواز لیڈی اسمتھ جنوبی افریقہ

***

کشتیِ امت کا ناخدا

صوفی عبدالرشید علی نوری رضوی، ایم پی

وارث علوم اعلیٰ حضرت جانشین مفتی اعظم شہزادۂ مفسر اعظم قاضی القضاۃ فی الہند فخر ازہر حضور سیدی وسندی تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خاں کی رحلت جماعت کا کتنا عظیم خسارہ ہے اسکا ہم اندازہ نہیں کر سکتے۔ ایسا المیہ ہے جو لاعلاج ہے، ایسا خلا ہے جو پر نہیں ہوسکتا۔ فخر موجودات وجہ تخلیق کائنات سرور دو جہاں مصطفی جان رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے ''موت العالم موت العالم''۔ یقینا حضرت کا وصال پوری دنیا کے لیے غم واندوہ میں ڈوبی خبر ہے۔ کون سی آنکھ ہے جو تر نہ ہو، کون سا دل ہے جو مضمحل نہ ہو۔ وہ ہمارا رہبر تھا جو پوری امت کی تیرتی کشتی کی ناخدائی کر رہا تھا، وہ ہمارا رہنما تھا جو پوری دنیائے اہل سنت کا مرجع تھا، وہ ہمارا قائد تھا جس نے ہر موج تلاطم سے اس امت کو بچائے رکھا۔ آہ! کن الفاظ میں اپنا غم بیان کریں۔ اب کون اس عہد پر آشوب میں ہماری پیشوائی کریگا۔ کون شریعت وطریقت میں ہماری پیشوائی کرے گا۔ کون وقت کے سلگتے ہوئے مسائل کو اپنی فقہی بصیرت، فکری ترفع اور جرأت حق گوئی سے حل کرے گا۔ کون ہے جو فتنہ صلح کلیت کو اپنے تقویٰ کے اسلحہ سے خاکستر کر کے مسلک اعلیٰ حضرت کی صیانت کرے

گا۔ یقیناً آپ نے عملی وعلمی میدان میں جو کارہائے نمایاں انجام دیئے بالخصوص اس دین بیزار ماحول میں تصلب فی الدین کا درس عمل اپنے کروڑوں مریدوں میں جگانا، اور فتنہ رواں صدی صلح کلیت کا خاتمہ کرنا آپ کے مجدد ہونے کی بین دلیل ہے۔

یہ تو ہمارا غم ہے، جماعت کی سوگواری ہے لیکن آپ کے شہزادہ، آپ کے جانشین مولانا عسجد رضا صاحب قبلہ وخانوادہ کے دیگر افراد پر غم و اندوہ کا کتنا بڑا پہاڑ ٹوٹا ہے اس کا تصور بھی محال ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مولانا عسجد رضا صاحب کو آپ کا سچا جانشین بنائے۔

میں اپنے دونوں ادارے ''دارالعلوم حسینی فخری چشتی'' اور ''کلیۃ البنات الخدیجۃ الکبریٰ''، خواجہ نگری شہڈول واراکین ''جامع مسجد غوث اعظم'' اور ''رضائے مصطفی کمیٹی'' کے تمام ممبران کی جانب سے تمام پسماندگان کو تعزیت کے کلمات پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ جماعت اہل سنت کو صبر وشکیب عطا فرمائے۔ آمین

سید عبدالرشید علی نوری رضوی القادری

پیر طریقت صوفی باصفاء حضرت خلیفۂ نبیرۂ اعلیٰ حضرت

(سہاگپور، ضلع شہڈول، ایم۔ پی)

***

حضرت کا وصال یقیناً علم کا بھاری نقصان ہے

مولانا حافظ سید ضیاء الدین نقشبندی، شیخ الفقہ جامعہ نظامیہ، حیدرآباد

حیدرآباد: ۲۱، جولائی۔ شعبہ نشر واشاعت ابوالحسنات اسلامک ریسرچ سینٹر کے بموجب نبیرہ اعلیٰ حضرت تاج الشریعہ حضرت مفتی اختر رضا خان صاحب ازہری کے وصال پر ملال پر مولانا مفتی حافظ سید ضیاء الدین نقشبندی قادری شیخ الفقہ جامعہ نظامیہ وبانی ابوالحسنات اسلامک ریسرچ سنٹر نے گہرے رنج اور شدید غم کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا کہ حضرت کی ذاتِ گرامی عالم اسلام کی عظیم المرتبت شخصیت تھی، اسّی کی

دہائی میں جب آپ حیدرآباد دکن تشریف لائے اور مکہ مسجد میں خطاب فرمایا تو حیدرآباد اور جامعہ نظامیہ سے اپنے تعلق کا اظہار کرتے ہوئے عوام سے فرمایا تھا کہ میری آپ سے ملاقات پہلی بار ہے لیکن میں حیدرآباد کو پہلی بار نہیں آیا ہوں، بلکہ قبل ازیں حضور مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی ہدایت پر جامعہ نظامیہ حیدرآباد آیا اور حضرت فقیہ العصر مولانا ابوالوفاء افغانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوکر دعائیں حاصل کی۔

مفتی صاحب نے کہا استاذِ گرامی مصباح القراء حضرت حافظ محمد عبداللہ قریشی ازہری سابق نائب شیخ الجامعہ نظامیہ وخطیب مکہ مسجد فرماتے تھے کہ ازہری میاں جامعہ ازہر مصر میں میرے ہم جماعت رہے، پھر ازہر شریف میں آپ کی علمی وتحریکی سرگرمیوں کا ذکر فرماتے تھے۔ مفتی صاحب نے کہا کہ حضرت کا وصال یقیناً علم کا بھاری نقصان ہے اور حدیث پاک ''عالم کی موت عالَم کی موت ہے'' کے مصداق ہے۔ مفتی صاحب نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ حضرت کے درجات کو بلند فرمائے، حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب خاص نصیب فرمائے اور حضرت کے تمام پسماندگان، متعلقین، تلامذہ، مریدین ومعتقدین کو صبر جمیل واجر عظیم مرحمت فرمائے اور اہل سنت کے درمیان اتحاد قائم رکھے۔ آمین

***

حضور تاج الشریعہ: اہل سنت پر خدا کی رحمت

مولانا سید غلام قطب الدین کاظمی قادری، نینی تال

زندگی یہ نہیں ہے کسی کے لیے　　زندگی ہے نبی کی نبی کے لیے
اخترؔ قادری خلد میں چل دیا　　خلد وا ہے ہر اک قادری کے لیے

عالم اسلام کی باوقار شخصیت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، قاضی القضاۃ فی الہند حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ کا سانحہ ارتحال اس دور پرفتن میں ایک عظیم خسارہ ہے۔

حضرت کی شخصیت اہل سنت والجماعت پر خدا کی رحمتوں کی طرح سایہ فگن تھی، آپ کے دیدار سے

پیاسی آنکھوں کو سیرابی ملتی تھی، آپ کی لب کشائی سے متلاشیان حق کو طمانیت قلب حاصل ہوتی تھی حضرت کے وصال پر ملال پر عالم اسلام سوگوار ہے

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل حضرت کے درجات بلند فرمائے اور حضرت کے صدقے ہماری مغفرت فرمائے۔

خلیفۂ حضور تاج الشریعہ، داماد حضور صدر العلماء محدث میرٹھی حضرت علامہ مفتی سید مسعود علی نوری مدظلہ العالی ونبیرہ حضور صدر العلماء خلیفہ حضور وارث پنجتن حضرت مولانا سید غلام محی الدین کاظمی قادری کی جانب سے جملہ خانوادہ رضویہ خصوصاً شہزادہ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ عسجد رضا خان قادری دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ خانوادہ اعلیٰ حضرت کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

سید غلام قطب الدین کاظمی قادری
رامنگر ضلع نینی تال اتراکھنڈ انڈیا
2018/7/21 بروز ہفتہ

***

افسوس صد افسوس!

علامہ سید نظامی اشرف اشرفی الجیلانی میرانی

عالم اسلام کی مشہور ومقبول ہستی، جانشین مفتی اعظم ہند، حضرت تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خاں قادری ازہری تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ متوالیا اس دار فانی سے دار جاودانی کی طرف رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اس جانکاہ خبر نے پوری جماعت اہلِ سنت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا اطلاع ملتے ہی جامعہ فیضان اشرف رئیس العلوم کے جملہ اساتذہ وطلبہ غم واندوہ میں ڈوب گئے اور فوراً برائے ایصال ثواب قرآن خوانی کا اہتمام کیے۔

حق سبحانہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم واہل بیت اطہار کے طفیل حضور تاج

الشریعہ علیہ الرحمۃ کی تربت پر رحمت وانوار کی برسات فرمائے، اور جملہ خلفا، مریدین، محبین، معتقدین، متوسلین و پسماندگان بالخصوص شہزادہ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا عسجد رضا خان قادری مدظلہ العالی کو صبر جمیل اور جماعت اہل سنت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔

آمین یارب العالمین بجاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فقط والسلام

سید نظامی اشرف اشرفی الجیلانی میرانی (شہزادہ حضور رئیس ملت)

***

ملت کا عظیم ترین خسارہ

مولانا سید ظفر اقبال اشرفی

عالم اسلام کی مشہور ومعروف دینی وعلمی روحانی شخصیت، اعلی حضرت فاضل بریلوی کے علمی وراثت کے امین، جانشین مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان، حضور تاج الشریعہ نے داعی اجل کو لبیک کہہ دیا اور اس خاکدان گیتی سے کوچ کر گئے۔

موجودہ عہد میں خانوادہ رضویہ بریلی شریف اور جماعت اہل سنت کی عظیم دینی وعلمی شخصیت، حضرت تاج الشریعہ کی ذات گرامی تھی جن کے علم وروحانیت کا ایک زمانہ معترف ومداح ہے۔ان کے سانحہ ارتحال سے اہل سنت میں جو علمی وروحانی خلا پیدا ہو گیا ہے مدتوں بعد یہ خلا پر ہو سکے گا۔

اللہ کریم حضرت کے پسماندگان بالخصوص صاحبزادہ عسجد رضا خان صاحب اور اہل خانہ اور تمام مریدین ومتوسلین اور سارے احباب اہل سنت کو صبر جمیل عطا فرمائے اور حضور تاج الشریعہ کو اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

سوگوار: سید ظفر اقبال اشرفی

خانقاہ غوثیہ چشتیہ دھاواں شریف ضلع غازی پور، یوپی

***

مفتی اختر رضا خان صاحب کا انتقال مسلمانان ہند کا عظیم نقصان

حضرت خسرو حسینی صاحب قبلہ سجادہ نشین بارگاہ بندہ نواز رحمۃ اللہ علیہ

گلبرگہ: ۲۳ر جولائی۔تقدس مآب حضرت الحاج ڈاکٹر سید شاہ گیسودراز خسرو حسینی صاحب قبلہ سجادہ نشین بارگاہ بندہ نواز (رحمۃ اللہ علیہ) گلبرگہ شریف نے نبیرۂ حضرت احمد رضا خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا مفتی اختر رضا خان صاحب کے انتقال پر اپنے گہرے رنج و ملال کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ حضرت مفتی اختر رضا خان صاحب کا انتقال مسلمانان ہند کا عظیم نقصان ہے۔

حضرت خسرو حسینی صاحب قبلہ نے اپنے ایک تعزیتی بیان میں فرمایا ہے کہ حضرت مولانا مفتی اختر رضا خان صاحب کے انتقال کی اطلاع پا کر انہیں بے حد رنج وافسوس ہوا۔مرحوم بڑے اچھے، نہایت ملنسار، خوش اخلاق اور اپنے وقت کے ایک جید عالم تھے۔حضرت خسرو حسینی صاحب قبلہ نے مولانا مفتی اختر رضا خان صاحب سے اپنے دیرینہ روابط کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ حضرت مولانا مفتی اختر رضا خان صاحب سے متعدد مرتبہ نئی دہلی میں ان کی ملاقاتیں ہوئیں، جب بھی ملاقات ہوتی مولانا محترم ان کی بڑی عزت کیا کرتے، بہت محبت کا اظہار کرتے اور ہماری نسبت کا احترام کیا کرتے، مولانا مفتی اختر رضا خان صاحب کا انتقال "موت العالِم موت العالَم" کے مصداق ہے۔ان کے انتقال سے نہ صرف علماء کے طبقہ میں بڑا خلا پیدا ہوا ہے بلکہ مسلمانان ہند کا ایک عظیم نقصان ہے جس کی تلافی دشوار نظر آتی ہے۔موصوف کی جامعہ ازہر سے بھی فراغت تھی جس کی بناء پر موصوف کو علوم وفنون میں بڑی مہارت حاصل تھی۔اپنے تبحر علمی سے موصوف نے علماء کے ایک بڑے طبقہ کو علمی فیضان سے آراستہ کیا۔جن کی گرانقدر علمی کاوشوں کو دنیا ہمیشہ یاد رکھے گی۔اپنی جانب سے تعزیت پیش کرتے ہوئے حضرت خواجہ گیسودراز بندہ نواز رحمۃ اللہ علیہ کے وسیلہ سے میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے وصال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا بدل عطا فرمائے اور انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام پر فائز فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین ثم آمین۔

سید شاہ گیسودراز خسرو حسینی

***

پیغامِ تعزیت

مولانا سید غلام غوث قادری چشتی، فتح پور

صاحبزادۂ محترم و جملہ پس ماندگان! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔

کل مؤرخہ ۲۰ رجولائی ۲۰۱۸ بعد نماز مغرب عزیزم صاحبزادہ شیخ ابوحسام سید قمر الاسلام سلمہ ربہ نے بذریعۂ فون یہ روح فرسا خبر دی کہ خانوادۂ بریلی شریف کے عالمی شہرت یافتہ ممتاز عالمِ دین، جانشینِ مفتی اعظم ہند حضرت علامہ اختر رضا خان ازہری علیہ الرحمہ کا انتقال ہو گیا۔ ایک لمحے تک تو جیسے سکتہ کی کیفیت طاری ہو گئی، خبر پر یقین نہیں آیا، لیکن بالآخر چاروں طرف سوگوار ماحول کو دیکھ کر مشیت کے فیصلے کے سامنے زبان پر بے ساختہ کلمۂ استرجاع جاری ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، اعظم اللہ اجرکم و اجزل لکم الاجر المثوبۃ و الھمکم الصبر و السلوان و اسالہ ان یتقبلہ بالرحمۃ و الغفران و یجعل قبرہ روضۃ من ریاض الجنان۔

حضرت علامہ ازہری اپنے اجداد کی علمی وراثت اور دینی استقامت کے سچے وارث تھے، ان کا شمار ان چند سعادت آثار بندگان خدا میں ہوتا تھا جن کی ذات میں خاندانی مجد و شرافت اور ذاتی فضل و کمال کا خوب صورت امتزاج تھا۔ لوگوں کے دلوں میں ان کے لیے جو محبت و عقیدت پائی جاتی تھی، اسے بھی خاص فضلِ خداوندی ہی کہا جا سکتا ہے۔ ان کی وفات سے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے جماعت اہل سنت کا مرکز ثقل گم ہو گیا ہو۔ ان کی رحلت سے فقہ و افتا اور علم و حکمت کی بزم میں جو خلا پیدا ہوا ہے، بظاہر اس کے پر ہونے کا دور دور تک امکان نظر نہیں آتا۔ علما و صالحین اس دنیا سے جس تیزی کے ساتھ رخصت ہو رہے ہیں، وہ جماعت کے حق میں نیک شگون نہیں ہے۔ اللہ خیر فرمائے، آمین

میں اس عظیم حادثے پر آپ کی خدمت میں اپنی جانب سے، نیز جملہ متوسلین اور خانوادۂ جھونسی کے تمام خورد و بزرگ کی جانب سے تعزیت پیش کرتا ہوں۔ ہم سب آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، اللہ کریم آپ سب کو سلامت رکھے، صبر جمیل عطا کرے اور حضرت قبلہ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

یارب العالمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

فقیر سید غلام غوث قادری چشتی

خادم آستانۂ بے کس پناہ قادریہ ولیہ، جہانگیر نگر، فتح پور

* * *

علم کا درخشاں نجم ثریا---تاج الشریعہ تاج الشریعہ

سید احمد رضا نوری تحسینی، کراچی، پاکستان

وہ ایک شخص جو اہل علم و فضل کا مرجع و مرکز اور ناز تھا۔۔۔وہ اک شخص جو ورع اور تقوی کا علمبردار تھا۔۔۔وہ اک شخص جو فقاہت میں وقت کا نعمان تھا۔۔۔ہاں وہی اک شخص جو اخلاق و کردار کا نقطہ پرکار تھا۔۔۔وہ اک شخص جو اہل سنت اہل حق کی یلغار تھا۔۔۔جو صلح کل سیکولرزم لبرلزم کے خلاف آہنی دیوار تھا۔۔۔جو فرقہائے باطلہ سے برسرپیکار تھا۔۔۔اور جو ہر خلاف شرع بات سے بیزار تھا۔۔۔ہاں وہی۔وہی اک شخص جس کی زندگی کا پل پل لمحہ اتباع سنت کا آئینہ دار تھا۔۔۔ہاں مجھے کہنے دو! وہ عالم اسلام کا لالہ زار تھا۔۔۔وہ اک شخص جو اہل محبت و وفا کا دل و دلدار تھا۔۔۔وہ اپنوں کے عیبوں کا پردہ دار تھا۔۔۔وہ خانوادۂ اعلیٰ حضرت کا افتخار تھا۔۔۔وہ حجۃ الاسلام اور مفتیِ اعظم ہند کی سراپا یادگار تھا۔۔۔وہ-وہ ہم سے بچھڑ گیا۔تاروں سے آگے کسی ان دیکھے جہاں میں وہ۔۔۔وہ سدا کے لیے چلا گیا۔

احمد رضا نوری تحسینی، کراچی، پاکستان

(خلیفہ تاج الشریعہ)

***

سوز دروں

☆مذہب مہذب اہل سنت و جماعت یہی سچا مذہب ہے اور یہی سچا راستہ جو اللہ و رسول تک پہنچانے والا۔ ☆ہماری اچھی باتیں یورپیوں، انگریزوں، ہندوؤں، نصرانیوں، یہودیوں نے سیکھ لیا اور ہم نے ان کی بری باتوں کو لے لیا۔ ☆شریعت نے اڈوائس (Advise) دیا کہ جن کو راز بتانے سے نقصان کا اندیشہ ہو اسے اپنا راز نہ بتائے۔☆مسلمان کی یہ شان نہیں کہ وہ غیر مسلموں کو راز دار بنائے۔☆مسلمان، مسلمان سے مشورہ کرے۔

(حضور تاج الشریعہ کے روحِ پرور ارشادات مبارکہ، مرتب: عتیق الرحمٰن رضوی، مطبوعہ نوری مشن، مالیگاؤں)

شہزادہ صدرالشریعہ، محدث کبیر، علامہ ضیاءالمصطفیٰ امجدی، گھوسی

موت العالِم موت العالَم

حضور تاج الشریعہ علامہ محمد اختر رضا خان صاحب ازہری قادری علیہ الرحمہ نہ صرف ایک عالم دین تھے بلکہ دین کے متعدد علوم میں مہارت تامہ رکھتے تھے۔ فقہی بصیرت میں یکتا اور بے مثل تھے۔ آپ کی ذہانت اور قوت حافظہ بھی بے مثال تھی جس کی وجہ سے بے شمار عبارتیں، احادیث اور جزئیات فقہیہ بلکہ کئی لوگوں کی گفتگو بھی آپ لفظ بلفظ محفوظ رکھتے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ نے بصارت سے معذوری کے بعد بھی کئی مفصل مقالات ورسائل تصنیف فرمائے۔ اسی طرح آپ علم توقیت میں بھی ید طولیٰ رکھتے تھے۔ آپ کی حیات شریعت وطریقت کا سنگم تھی۔ سنتوں کی طرف سے کسی حال میں غافل نہ رہے۔ مخالفین کا کبھی کوئی جواب نہ دیتے البتہ مسائل شرعیہ میں اپنی نادر تحقیقات سے اپنے مخالف کی زبان بندی فرمادیتے۔ حق یہ ہے کہ آپ علم وعمل، فیوض وبرکات اور مقبولیت عامہ میں اعلیٰ حضرت کے حقیقی وارث تھے۔ مجھ عاصی پر معاصی پر آپ کی جو خاص عنایتیں تھیں انہیں میں کبھی بھی فراموش نہیں کرسکتا۔

ایسی بزرگ شخصیت کی رحلت سے علم وآگہی، کردار وعمل اور حفظان حقانیت کی بزم میں سونی ہوگئیں۔ ان کے جانے سے ایک ایسا خلا پیدا ہوگیا کہ جس کا پُر ہونا بظاہر مشکل ترین مسئلہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کے درجات میں بے حساب رفعت عطا فرمائے اور آپ کو قرب خاص سے نوازے۔ یہ بھی دعا ہے کہ مسلک ومذہب کی حفاظت اور دین حق کی اشاعت کے لیے کسی کو ان کا پرتو بنائے۔ (آمین بحرمۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم)

واللہ الموفق وھو المستعان وعلیہ التکلان

فقیر ضیاءالمصطفیٰ القادری غفرلہ

۷، ذی الحجہ، ۱۴۳۹ھ

***

ہمارے چچا جان کا وصال دنیائے سنیت کا عظیم خسارہ ہے

علامہ محمد سبحان رضا خان سبحانی میاں، بریلی شریف

باسمہٖ تعالیٰ و الصلاۃ و السلام علیٰ رسولہ الاعلیٰ

ہمارے چچا جان کا وصال- بلاشبہ پوری دنیائے سنیت کے لیے ایک عظیم خسارہ اور بڑا نقصان ہے ان کے وصال سے ہر سنی مسلمان دلی صدمہ کا شکار اور دنیائے سنیت کا ہر خطہ سوگوار ہے، خاندان اعلیٰ حضرت ہی کو ان کے جانے کا غم نہیں بلکہ اہل سنت و جماعت کے ہر فرد کو بڑا دکھ ہے، عالم سنیت کے درد و کرب اور غم و اضطراب کو الفاظ کا جامہ پہنانا نہایت مشکل ہے، بلا شبہ وہ ہمارے خاندانی بزرگوں کے علم و فضل کی نشانی تھے۔ خاندان اعلیٰ حضرت ہی نہیں بلکہ سنیت کی آبرو اور اس کی آن بان اور شان تھے ملک و بیرون ملک کے بے شمار سفر کر کے مسلک و مرکز کا پیغام عام کیا، سلسلہ قادریہ رضویہ کو خوب سے خوب تر فروغ بخشا۔ فقہ و فتاویٰ کے سلسلے میں خاندان اعلیٰ حضرت اور مرکز اہل سنت کی امتیازی شان اور بلند پایہ کردار و وقار کو برقرار رکھا۔ اپنے اجداد کرام کے موقف پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے اس کی حفاظت وصیانت میں بلند سے بلند کردار ادا فرمایا۔

آپ کے وصال سے کچھ مہینے پیشتر ہی کی بات ہے کہ چچا جان کی عیادت کو ان کے گھر حاضر ہوا، چہرہ تو نورانی تھا ہی اب اور پُر نور ہو گیا تھا چچا جان محو آرام تھے، دست بوسی کی سر پر ہاتھ رکھوایا اور کچھ دیر بیٹھ کر واپس آ گیا کئی بار آپ سخت علیل ہوئے، کئی بار ہاسپٹل میں بھرتی رہے اس بار جب آپ ہاسپٹل گئے، تو ہمیں امید بھی نہ تھی کہ آپ ہمیں چھوڑ ہمیشہ کے لیے دنیائے فانی سے رحلت کر جائیں گے۔ مولیٰ تعالیٰ ہمارے چچا جان کے مزار پاک پر باران رحمت میں اضافہ فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ اجمعین

فقیر قادری

محمد سبحان رضا خان سبحانی عفی عنہ

سرپرست اعلیٰ خانقاہ عالیہ قادریہ رضویہ، بریلی شریف

***

حضور تاج الشریعہ کا وصال جماعت اہلِ سُنّت کا ناتلافی نقصان ہے

حضرت مولانا احسن رضا خان قادری، بریلی شریف

نحمدك يا الله و الصلاة و السلام عليك يا رسول الله

دادا جان تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان ازہری علیہ الرحمۃ کے وصال سے نا صرف خانوادہ رضویہ بلکہ دنیاے اہل سنت سوگوار ہے۔ بلاشبہ یہ نا تلافی نقصان اور عظیم خسارہ ہے۔ فقہ وفتاویٰ اور رشد و ہدایت کے میدان میں مرکز اہل سنت کو جو اختصاصات و امتیازات قدرت کی جانب سے عطا فرمائے گئے ان کی پاسبانی میں زریں کردار ادا فرمایا۔ اہل سنت کے عقائد و معمولات کی تبلیغ و تائید کے لیے خطاب و بیان، تالیف و تصنیف وغیرہ جس خدمت و کارکردگی کی ضرورت دیکھی اس میں ٹھوس اقدامات کے ذریعے بریلی شریف کی شانِ مرکزیت کو دوبالا فرمایا۔ احکام شرعیہ جاری فرمانے میں اپنے اور پرائے کی تمیز نہیں کرتے تھے شرعی حکم کے دائرے میں جو کوئی بھی آتا اس کی پرواہ کیے بغیر حضرت بے باک انداز میں شرعی حکم واضح فرما دیتے تھے۔ کسی کی برائی، ناراضگی، نکتہ چینی سے نہ ان کے موقف میں نرمی آتی اور نہ یہ سب انہیں حق گوئی سے باز رکھ پاتے۔ وہ تصلب دینی اور موقف کی مضبوطی میں اپنے اجداد کرام کی عظیم یادگار تھے۔ سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کو جتنا فروغ ان کی ذات ستودہ صفات سے ہوا اس کی مثال نہیں ملتی۔

خدائے کریم حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی تربت پاک پر رحمتوں کی بارش فرمائے اور ان کے علمی و روحانی فیضان سے عالم اہل سنت کو مستفیض فرمائے، آمین بجاہ النبی الامین الکریم علیہ وعلی آلہ اکرم الصلاۃ والتسلیم

فقیر قادری

محمد احسن رضا خان غفرلہ

سجادہ نشین خانقاہ عالیہ قادریہ رضویہ بریلی شریف

***

وہ گیا تاروں سے آگے آشیانہ چھوڑ کر

مولانا محمد محتشم رضا خان، بریلی شریف

مرشد اجازت، قاضی القضاۃ فی الہند، وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، جانشین مفتی اعظم، شہزادہ حضور مفسر اعظم، تاج الشریعہ حضرت علامہ اختر رضا خاں قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ کا وصال، نہ صرف خانوادہ رضویہ کا بڑا خسارہ ہے بلکہ آپ کی رحلت ملت اسلامیہ کا بڑا نقصان ہے، جس کا ثبوت آپ کے وصال کی خبر ملتے ہی پے در پے نہ صرف ہند و پاک بلکہ دنیا بھر سے بشمول عرب، یورپ، امریکہ و افریقہ کے بیش تر ممالک سے مسلسل تعزیتی پیغامات کا موصول ہونا، اور آپ کی بارگاہ میں خراج عقیدت کے لیے محافل ایصالِ ثواب کا منعقد کیا جانا ہے۔

بے شک آپ کی رحلت ایک جہانِ علم کا خاتمہ ہے، علم و تقویٰ بالخصوص فقہ میں آپ اپنے زمانے میں فقید المثال تھے، آپ کی رحلت سے علمی و فقہی دنیا میں جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا ممکن نظر نہیں آتا۔ اللہ پاک آپ کے شہزادہ حضرت العلام مفتی محمد عسجد رضا خان قادری (جانشینِ سرکار تاج الشریعہ، صدر آل انڈیا جماعت رضائے مصطفیٰ و شہر قاضی بریلی شریف) کو آپ کا سچا نائب و جانشین بنائے، اور آپ کے ذریعے حضور تاج الشریعہ کا فیضان ہم پر جاری و ساری رکھے۔ فقیر تمام اہلِ سنّت کو بالعموم اور خانوادہ رضویہ و علامہ عسجد رضا قادری صاحب کو بالخصوص تعزیت پیش کرتا ہے۔

رب تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ پاک ہم سب کو مشنِ حضور تاج الشریعہ کے فروغ و اشاعت کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

فقیر محمد محتشم رضا خان

صدر؛ اعلیٰ حضرت ٹرسٹ (رجسٹرڈ) بریلی شریف، یوپی

***

تاج الشریعہ کا وجود دنیائے سنیت کے لیے اطمینان وسکون کا باعث تھا

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند، مفتی مہاراشٹر مفتی محمد مجیب اشرف رضوی، ناگپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔میں فقیرِ حقیر محمد مجیب اشرف بول رہا ہوں۔اس سے پہلے بھی میں ایک تعزیتی پیغام حضور سیدی سرکار تاج الشریعہ کے وصالِ پُرملال پر بھیج چکا ہوں اور میں بریلی شریف کے لیے روانہ ہو چکا ہوں۔اس وقت احمد آباد میں ہوں۔مرضیِ مولا از ہمہ اولیٰ" اللہ کی مرضی ہر ایک چیز سے اونچی ہے۔

ہر انسان کو ایک نہ ایک دن دنیا سے جانا ہے، لیکن جانے والے ایک ہی جیسے نہیں ہوتے۔کچھ وہ لوگ ہیں جن کے جانے سے عالم میں سوگواری کی کیفیت پھیل جاتی ہے اور ہر دل مضمحل ہو جاتا ہے۔اور علمی اور ادبی جو خلا پیدا ہوتا ہے اُس کا پُر ہونا مشکل ہوتا ہے۔

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان سیدی سرکار مرشدی مفتیِ اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کے بعد پوری ملّتِ اسلامیہ اور سنیت کے لیے ایک ایسی شخصیت اور ایسی ذات تھی کہ سب لوگوں کو اُن کے وجود سے بڑی ہی تسکین اور اُن کے وجود سے بڑا ہی اطمینان تھا۔ہر مشکل مسئلے میں علما اور عوام اُن کی طرف رجوع کرتے تھے۔اب ایسی ذات ہماری نگاہیں تلاش کر رہی ہیں لیکن گرد وپیش اور اِس وقت کے موجود علما میں دوسری کوئی ذات نظر نہیں آ رہی ہے۔یا اللہ تعالیٰ اپنی حکمتِ کاملہ سے پھر اُس مردِ قلندر کو پردہ غیب سے ظاہر فرما دے تو ہمارے دل کی بے چینی کو سکون مل جائے۔

حضرتِ علامہ تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے تمام پس ماندگان بالخصوص جناب عسجد میاں اور عسجد میاں کی والدہ ماجدہ کی خدمت میں تعزیت کے کلمات پیش کرتے ہوئے ہماری زبان لرزتی ہے، دل بیٹھا جاتا ہے اور دماغ مایوس جیسا معلوم ہوتا ہے، پہلے ہم حضور تاج الشریعہ مدظلہ العالی کہتے تھے اور اب ہم اُنہیں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہہ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے شادکام فرما کر قبر کو رحمت ونور سے بھر دے اور اپنی رحمتوں کی ساون بھادوں قبرِ انور پر ہمیشہ ہمیشہ برساتا رہے اور تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل اور اجرِ جزیل عطا فرمائے اور تمام سنیوں کے دلوں کو چین اور سکون عطا فرما کر سب کو حضرت تاج الشریعہ کی تعلیمات کی اشاعت کا سچا جذبہ عطا فرمائے۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

شریکِ غم: محمد مجیب اشرف رضوی، ناگپور

***

آہ تاج الشریعہ نہ رہے

مولانا عبدالھادی رضوی افریقی، ڈربن ساؤتھ افریقہ

اعلم العلماء افقہ الفقہاء آسمان علم وفن کے نیر تاباں، وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین سرکار مفتی اعظم ہند، تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری قاضی القضاۃ فی الہند ۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ بوقت مغرب ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' ہو گئے۔

حضرت علیہ الرحمہ آفاقی شخصیت کے مالک تھے مختلف علوم وفنون پر کامل دستگاہ رکھتے تھے۔ آپ کے اندر سیدی سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تصلب فی الدین اور سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ کا تقویٰ بدرجہ اتم موجود تھا۔

الحمد للہ مجھ فقیر کو بھی حضور تاج الشریعہ کی شاگردی کا شرف حاصل ہے اور میری ہی دعوت پر پہلی بار تاج الشریعہ ساؤتھ افریقہ کی سرزمین کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمایا اور تین ماہ تک میرے غریب خانہ پر قیام فرمار ہے اور پورے افریقہ میں دعوت وتبلیغ میں سرگرم عمل رہے اور اپنے مواعظ حسنہ سے لوگوں کے قلوب واذہان کو جلا بخشتے رہے۔ پھر یہ سلسلہ تا حیات جاری رہا۔

حضرت والا کی وفات حسرت آیات سے سنیت یقیناً یتیم ہو گئی، اور اہل سنت وجماعت میں ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا جس کا پر ہونا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہم سنیوں کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے اور ان کے شہزادہ کو ان کا سچا جانشین بنائے اور اعلیٰ علیین میں صلحائے امت کے ساتھ جگہ عطا فرمائے۔ آمین

فقیر قادری، عبدالھادی رضوی

بانی امام احمد رضا اکیڈمی، ڈربن ساؤتھ افریقہ

***

تاج الشریعہ: ایک عصر کا نام ہے

علامہ قمر الزماں اعظمی رضوی مصباحی، مانچسٹر، یوکے

مِرے جنازے پہ رونے والو! فریب میں ہو بغور دیکھو
مرا نہیں ہوں غمِ نبی میں لباسِ ہستی بدل گیا ہوں

حضرات گرامی! خطابت خاصہ مشکل کام ہے اور خاص طور پر ایسے موقع پہ جب ذہن اور دل دونوں ساتھ نہ دے رہے ہوں۔ حضور تاج الشریعہ کا سانحۂ ارتحال اتنا بڑا اَلمیہ ہے کہ اب خطاب تو کیا ہے؛ گفتگو کرنا بھی مشکل ہو رہا ہے ہمارے لیے۔ میں کوشش کروں گا کہ چند کلمات بطور تعزیت، بطور نذر حضور تاج الشریعہ کی بارگاہ میں پیش کر دوں۔

حضرات گرامی! تاج الشریعہ ایک شخصیت کا نام نہیں -ایک دور کا نام ہے، ایک زمانے کا نام ہے، ایک عصر کا نام ہے۔ ان کے وصال سے ہم، ایک عصر، ایک دور اور ایک زمانے سے محروم ہو گئے ہیں۔ مگر ہمیں یقین ہے کہ بریلی شریف پہ جو اللہ کا بے پناہ کرم ہے؛ یقیناً وہاں سے پھر کوئی ایسی شخصیت اُبھرے گی؛ جو جانشینِ مفتی اعظم ہوگی، جانشینِ تاج الشریعہ ہوگی۔

حضرات گرامی! حضرت تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خاں قادری ازہری صاحب رحمۃ اللہ علیہ جتنے عظیم تھے؛ ان عظمتوں کا تذکرہ اس مختصر محفل میں ممکن نہیں ہے۔ میں صرف یہ بتا دوں کہ بڑا مشہور مقولہ ہے کہ: الولد سر لابیہ۔ لیکن یہاں لابیہ نہیں لآباءہ۔ یعنی یہ وہ ذات پاک ہے، یہ وہ ذاتِ گرامی تھی، یہ وہ عظیم شخصیت تھی، جس کی ذات کے اندر اعلیٰ حضرت کا تصلب، اندازِ فقہ، اندازِ تحریر، اندازِ افتا جن کی ذات میں حضور حجۃ الاسلام علیہ الرحمۃ والرضوان کا تفقہ، ان کی ادبیت، ان کی لسان دانی، ان کی عربیت، ان کا جمال، ان کی وجاہت سب کچھ موجود تھی۔ اور وہ جن کی ذات میں حضور مفسر اعظم کی تفسیری صلاحیتیں، جن لوگوں نے پڑھا ہے؛ ان کو وہ جانتے ہیں کہ انہوں نے تفسیر کے حوالے سے (کافی کام کیا)، کاش! جمع کیا ہوتا لوگوں نے۔ بہت سے ذخیرے ضائع ہو گئے، ان کی تفاسیر بھی ضائع ہو گئی ہیں۔ لیکن میں رسالوں میں پڑھتا تھا ان کی تفسیریں۔ اس قدر اخاذ طبیعت تھی، اس قدر نکتہ آفریں مزاج تھا کہ تفسیر کی روایت اور تفسیر کی

درایت سے ہٹ کر کوئی بات نہیں کہتے تھے، مگر ہر بات نئی ہوتی تھی۔ اُن کی تفسیری صلاحیتیں بھی ان کی ذات کے اندر موجود تھیں۔ پھر سرکار مفتی اعظم ہند، اللہ اکبر! اُن کی عظمتیں، اُن کی جلوہ باری، اُن کا تصوف، اُن کا دردِ دل، اُن کا سوزِ دروں، اُن کی آہِ سحر گاہی، اُن کا نالۂ نیم شبی، اُن کا چلنا پھرنا، اُن کا اُٹھنا بیٹھنا، جن لوگوں نے نہیں دیکھا ہے حضور مفتی اعظم ہند کو؛ اگر انہوں نے تاج الشریعہ کو دیکھا ہے تو حضور مفتی اعظم ہند کو دیکھا ہے۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی شخصیت اپنی تمام تر کیفیات کے ساتھ اپنے اسلاف کی روایات کی حامل ہو، مگر آپ حامل تھے۔ میں نے کل بھی کہا تھا کہ آج کا دور اباحیت پسندی کا دور ہے۔ آج کے دور میں شریعت کے لبادے میں لوگ اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ؛ آج کے دور کے تقاضوں کی بنیاد پر شریعت کو موڑنے کی کوشش کی جائے، بدلنے کی کوشش کی جائے، تحریف کی کوشش کی جائے، تاکہ آج زمانے کا ساتھ دیا جا سکے۔ مگر تاج الشریعہ - تاج الشریعہ تھے۔ انہوں نے کبھی بھی اس اباحیت پسندی کو قبول نہیں کیا، بلکہ تصلب کی جو روایت ان کے آبا و اجداد کی تھی اسی پر قائم بھی رہے اور اسی کی تبلیغ بھی کرتے رہے اور اسی کی دعوت بھی دیتے رہے۔ بلا شبہہ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کے بارے میں حضور محدث اعظم (کچھوچھوی) نے ایک فتوے کی تصدیق کرتے ہوئے لکھا تھا، آپ شاید جانتے ہوں گے، حضور محدث اعظم نے سرکار مفتی اعظم کے بارے میں لکھا تھا کہ: هذا قول العالم المطاع وما علينا الا الاتباع۔ یہ ایک عالم مطاع کا قول یا حکم ہے اور ہمیں اتباع ہی کرنی چاہیے۔ بلا شبہہ سیکڑوں فقہا نے، اربابِ فقہ نے یہ قول لازمی طور پر اگر لکھا نہ ہو تو عملاً یہ ثابت کیا ہے کہ اُن کا ہر فیصلہ اِس قابل تھا کہ اُس کی اتباع کی جائے، اُسے مانا جائے، اُسے تسلیم کیا جائے۔ وہ صرف فقیہ نہیں تھے بلکہ فقہا کی جماعت کو انہوں نے متاثر کیا ہے۔ فقہا پیدا کیے ہیں انہوں نے، وہ افقہ العالَم تھے اپنے دور کے، اپنے دور کے عظیم فقیہ تھے۔

عزیزانِ ملت اسلامیہ! چنان چہ اُن کی درس گاہ سے اُن کی تربیت کی بنیاد پر اُن کی مجلسوں کی بنیاد پر اور شرعی محاکمات کی بنیاد پر جو وہ کیا کرتے تھے، نامعلوم کتنے افراد کو تفقہ کا انداز، فتاویٰ کا مزاج اور شریعت کے مسائل کے استخراج کے لیے صلاحیتیں میسر آئیں۔ اُس زمانے میں بھی جب میں الجامعۃ الاشرفیہ میں ہوتا تھا، جب یہ مجلسِ شرعی بریلی شریف منتقل ہوئی تو وہاں بھی فقہا

کی ایک جماعت ان سے استفادہ کرتی تھی۔ میں نے دُنیا کو دیکھا ہے اور مطالعہ کیا ہے، اور آج بھی کر رہا ہوں۔ الجامعۃ الاشرفیہ اور بریلی شریف میں مجلسِ شرعی کے جو فیصلے ہوتے ہیں دُنیا میں اُس کی کہیں مثال نہیں ہے۔ عصرِ جدید کے حالات کے اعتبار سے، نئے زمانوں کے تقاضے کے اعتبار سے، قیاس کی بنیاد پر اجتہادی صلاحیتوں کی بنیاد پر جو فیصلے ہو رہے ہیں، وہ آگے آنے والی نسلوں کے لیے روشنی کا مینار رہے اور روشنی کی بنیادیں فراہم کر رہے ہیں۔

خدا اِن عظیم اداروں کو سلامت رکھے، اِن درس گاہوں میں پروان چڑھنے والے فقہا کو ملتِ اسلامیہ کی آبرو بنا دے اور وہ ایک ایسی آئندہ نسل بھی پیدا کر سکیں جو ہر دور کے مسائل کا جواب بھی دے سکیں اور ہر دور کے مسائل کو دُنیا کے سامنے پیش بھی کر سکیں۔

مجھے اندازہ ہے کہ وقت نہیں ہے۔ میں اُن کی حیاتِ طیبہ پر کبھی ان شاءاللہ تفصیل سے گفتگو کروں گا، جب وقت ہوگا، جیسا کہ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ میں نے ان کا عہدِ شباب بھی دیکھا ہے، میں نے اُن کے ضعف کا زمانہ بھی دیکھا ہے، میں نے وہ دور بھی دیکھا ہے، جب وہ ازہر سے پڑھ کر کے آئے تھے اور ہم لوگ کبھی بے تکلف بیٹھا کرتے تھے۔ وہ اپنے اشعار سناتے تھے اور ہم داد بھی دیا کرتے تھے، عربی کے اشعار؛ اس وقت بھی اُن کی صلاحیتیں مسلّم تھیں اور اُن کی زبان دانی پر ہم لوگ باضابطہ طور پر عَش عَش کرتے ہوئے نظر آتے تھے۔ وہ عظیم صلاحیتوں کے مالک تھے۔ بریلی شریف کی خصوصیت یہ ہے کہ وہاں درس گاہ ہی سے سب کچھ نہیں ملتا ہے براہِ راست فیضان بھی ہوتا ہے۔ درس گاہ میں جو کچھ پڑھا ہوگا انہوں نے پڑھا ہوگا؛ مگر وہ فیضان تھا اُن کے آقاؤں کا، آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو آقاؤں کے آقا ہیں؛ اُن کی مقدس ذات کا فیضان تھا کہ مسائل کے استخراج کے سلسلے میں اور نئے مسائل میں گفتگو کرنے کے سلسلے میں ایسا لگتا تھا کہ سیکڑوں کتابیں اُن کی نگاہوں کے سامنے ہیں۔ کتابیں نہ پڑھ کر کے بھی فیصلے اس طرح دینا کہ کتاب پڑھنے والے اُس فیصلے سے انحراف نہ کر سکیں یہ آسان بات نہیں ہے۔ میں نے سرکار مفتی اعظم کی حیاتِ طیبہ میں دیکھا کہ بہت سے مفتیانِ کرام بیٹھے ہوئے تھے، وہ نقل کرتے تھے فتاویٰ جات کو۔ حضور مفتی اعظم ہند بیک وقت کئی فتاویٰ جات کے جواب دیتے تھے۔ بیک وقت کئی ایک کو نکاح و طلاق کا مسئلہ بتا رہے ہیں، ایک کو وراثت کے بارے میں۔ عجیب بات ہے

ذہن کے استحضار اور صلاحیت کا۔ ہر ایک کو جواب دے رہے ہیں اور سب لکھ رہے ہیں بیک وقت۔ اور آج تک اُن کے فتاویٰ جات سے اختلاف نہیں کیا جا سکتا۔ ایسا لگتا تھا کہ فتاویٰ کی تمام کتابیں اُن کے سامنے ہیں۔ تقریباً یہی حال تاج الشریعہ کا بھی تھا۔ جو لوگ اُن کی محفل میں بیٹھے ہیں، اُن کی گفتگو سنتے رہے ہیں اور اُن کے مسائل سے استفادہ کرتے رہے ہیں، اُن کے تفقہ کو باضابطہ قریب سے دیکھنے والے یہ جانتے ہیں کہ کتابیں نہ بھی کھلی ہوئی ہوں تو کتاب کھلی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ ہے نظر اور مشاہدے کی یہ صلاحیت بغیر فیضان الٰہی کے میسر نہیں آ سکتی ہے جو انہیں باضابطہ طور پر عطا ہوئی تھی اور یقیناً لوگ کہتے ہیں کہ اُن کے بعد کیا ہوگا۔ میں نے کہا سب کچھ بہتر ہوگا ان شاء اللہ۔ تاج الشریعہ سے پہلے حضور مفتی اعظم ہند کے آخری دور میں ہم کہا کرتے تھے اب کیا ہوگا، لیکن تاج الشریعہ اُبھرے تو ایک دَم پورے عالَم پر چھا گئے۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ بریلی شریف سے پھر کوئی آفتاب طلوع ہوگا اور پوری دُنیا میں روشنی پھیلائے گا، اُس کے لیے ہمیں دُعا بھی کرنی ہے اور کوشش بھی کرنی ہے۔

عزیزانِ ملت اسلامیہ! آخری بات جو عرض کرنا چاہتا ہوں ایک عظیم صوفی، ایک عظیم ولی، ایک عظیم بزرگ ہیں حضرت وارثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، بارہ بنکی میں ان کی قبر شریف ہے، ماضی قریب کے ہیں، ان کا دور اور حضرت نوری میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا دور ایک ہی دور ہے۔ وہ ان سے کسی مرید نے پوچھا کہ حضور یہ جو قول ہے کہ من قال لا الا اللہ فدخل الجنۃ کیا اتنا کہنے سے جنت میں داخل ہو جائے گا وہ؟ اگر کوئی عام عالم ہوتا تو سمجھانے کی کوشش کرتا، جو بہت سی تاویلات ہیں اس سلسلے میں، کہ لا الہ الا اللہ دراصل صرف ایک کلمہ ہے بلکہ ایک مکمل نظام کے لیے عہد وفا بھی ہے، لیکن انہوں نے کہا کہ تمہارے سمجھنے کا وقت نہیں ہے، بعد میں آجانا، بارہ سال کے بعد وہ شخص آیا اور آپ نے فرمایا کہ فلاں گاؤں میں جاؤ وہاں ایک صاحب بیمار ہیں ان سے کہو کلمہ پڑھ لیں وہ شخص گیا، اس نے کلمے کی تلقین کی اور جیسے ہی انہوں نے کلمہ پڑھا روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

جان ہی دے دی جگرؔ نے آج پائے یار پر
عمر بھر کی بے قراری کو قرار آ ہی گیا

کہا یہ ہے اس کا جواب، بوقت موت اگر کلمہ نصیب ہو جائے تو آدمی جنتی ہوتا ہے۔ اور تاج الشریعہ کو آخری ایام میں یہ ان کی زبان پر لا الہ الا اللہ کا مقدس جملہ باضابطہ مفتی اعظم ہند کی طرح سے موجود تھا۔ کلمہ کی شہادت کے ساتھ انہوں نے اپنے رب کی بارگاہ میں شہادت کا مقام حاصل کیا ہے۔ اللہ ان کے مقامات کو بلند فرمائے، بس ایک بات کہوں گا سماعت فرمائیں بات آ گئی ہے حضرت وارثِ پاک کی، ان کا ایک شعر ہے، جب یہ شعر میں نے سنا اگر یاد آ گیا تو بتاؤں گا، بھول جاتا ہوں۔ تو جی چاہا کہ اگر میں چشتی ہوتا تو وجد کرتا، رقص کرتا، عجیب ہے شعر ان کا، فرماتے ہیں کہ ؎

تن او را لباس نور کردن
برائے ما بشر مشہور کردن

شریک غم

محمد قمر الزماں رضوی اعظمی، مانچسٹر، یوکے

***

اب قوم وملت کی قیادت کون کرے گا؟

خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند وقطب مدینہ مفتی عبد الحلیم رضوی اشرفی، ناگپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔ ۲۰، جولائی کو قبلِ عشاء لوگوں کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھا کہ اچانک میرے پوتے انس رضا نے حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے وصال کی خبر سنائی۔ یہ خبر میرے سینے میں تیر کی طرح چبھ گئی، میں ضبط نہ کر سکا، بے اختیار رو پڑا، آنکھیں اشک بار ہو گئی اور زبان سے برجستہ جاری ہو گیا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔

رہ رہ کر یہ خیال ستانے لگا کہ قوم وملت کی قیادت کون کرے گا؟ جو شخصیتیں ہم سے رخصت ہو جاتی ہیں، وہ اپنی جگہ چھوڑ کر چلی جاتی ہیں۔ حضور تاج الشریعہ انہیں جانے والوں میں ہیں۔ آج اس دور میں، موجودہ دور میں حضور تاج الشریعہ کی جگہ کا پُر ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ آج دنیا

کے بہت سے ممالک حضور تاج الشریعہ کے غم میں سوگوار ہیں۔ موت وحیات کا کارخانہ جب سے عالمِ وجود میں آیا روزانہ ہزاروں بچے پیدا ہوتے ہیں اور ہزاروں لوگ دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ اِن جانے والوں میں سب ایک سے نہیں ہوتے۔ بعض جانے والے چلے جاتے ہیں اپنے پیچھے ہزاروں سوگوار چھوڑ جاتے ہیں۔ اِن ہی جانے والوں میں حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان علیہ الرحمہ بھی ہیں جو خود مسکراتے ہوئے اپنے رب سے جا ملے اور ہزاروں لوگوں کو اپنے غم میں آنسو بہاتے چھوڑ گئے۔ ؎

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب و طاہر گیا

رب کریم حضور تاج الشریعہ کو مخصوص رحمتوں سے غفران فرمائے، اُن کی قبر میں رحمت ونور کی بارش نازل فرمائے، مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے محلیٰ ومنور فرمائے۔ اور تمام پسماندگان خصوصاً مولانا عسجد رضا خان اور ان کی والدۂ ماجدہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اہل سنت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

شریکِ غم: عبدالحلیم (ناگپور)

***

شہر باسنی کی تاریخ کی سب سے بڑی تعزیتی مجلس

مفتی ولی محمد رضوی، باسنی

گرامی قدر شہزادۂ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا محمد عسجد رضا صاحب قبلہ مدظلہ العالی۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ..... بعد سلام سنت ورحمت!

۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء بعد نماز مغرب نبیرۂ اعلیٰ حضرت، حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد اختر رضا خاں صاحب قبلہ ازہری، قاضی القضاۃ فی الہند وجانشین حضور مفتی اعظم ہند کے وصال کی اندوہ ناک خبر سن کر پورے عالم سنیت پر سکتہ طاری ہو گیا۔ اور اس جانکاہ خبر سے ہر چہرہ مغموم نظر آنے لگا، لیکن بڑے صبر وتحمل کے ساتھ ''مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ'' بے ساختہ زبان سے نکلا۔ اناللہ و انا الیہ راجعون۔

حضور تاج الشریعہ کی روح پُرفتوح کے ایصال ثواب کے لیے باسنی شہر کی تمام مساجد میں بعد نماز عشا قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ جامع مسجد، مدینہ مسجد، نگینہ مسجد، سنی صابری مسجد، امام احمد رضا مسجد وغیرہم۔ جامع مسجد باسنی میں حضرت علامہ مولانا مفتی ولی محمد صاحب قبلہ رضوی کی صدارت میں تعزیتی مجلس اور قرآن خوانی رکھی گئی، جس میں حضرت مفتی صاحب نے حضور تاج الشریعہ کے وصال پُرملال کو اہل سنت وجماعت کا ایک عظیم خسارہ فرمایا' اور آپ کی علمی ودینی ومسلکی خدمات کو عوام اہل سنت کے سامنے پیش کیا، فرمایا: کہ حضور تاج الشریعہ اس فقیر پر بڑے مشفق ومہربان تھے، مجھے اپنی خلافت واجازت اور سند حدیث عطا فرمائی اور ضلع ناگور کا قاضی شرع مقرر فرمایا' پوری مسجد عشاقانِ رضا سے بھری ہوئی تھی۔ باسنی کی تاریخ میں اتنی بڑی تعزیتی مجلس اس سے پہلے کسی کے لیے نہ ہوئی، یہ اللہ تعالیٰ کا اس خانوادہ پر خصوصی فضل وکرم ہے۔

دن میں دفتر سنی تبلیغی جماعت باسنی، دار العلوم فیضان اشرف باسنی اور مدرسہ اسلامیہ رحمانیہ باسنی میں قرآن خوانی اور تعزیتی مجالس رکھی گئیں، مدرسہ اسلامیہ رحمانیہ میں حضرت مولانا ابوبکر صاحب کی صدارت اور حضرت مفتی ولی محمد صاحب کی سرپرستی میں تعزیتی مجلس رکھی گئی، جس میں مولانا محمد اسلم رضا قادری نے حضور تاج الشریعہ کی علمی خدمات کو بیان کرتے ہوئے آپ کے عشق رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پیش کیا اور کہا: کہ آج ہم اپنے بہت عظیم قائد سے محروم ہو چکے ہیں''۔ عوام اہل سنت نے ہر مجالس میں کثیر تعداد میں شرکت فرمائی جو آپ کی عقیدت ومحبت کا بین ثبوت ہے۔ مولیٰ کریم بطفیل رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم سب اہل سنت وجماعت کو حضور تاج الشریعہ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعا ہے کہ مولا کریم حضور تاج الشریعہ کو جنت الفردوس میں سرکار علیہ السلام کا پڑوس عطا فرمائے اور ہم سب عقیدت مندوں کو صبر جمیل کی توفیق مرحمت فرمائے آمین۔

فقط والسلام: شریک غم، ولی محمد رضوی۔

محمد اکبر رضوی، اللہ بخش اشرفی، محمد ابوبکر اشرفی، محمد یوسف اشرفی، پیار محمد رضوی، محمد عبد القادر رضوی، محمد خالد رضا اشفاقی، محمد اسلم رضا قادری اشفاقی، محمد عثمان اشرفی، محمد علی رضوی وارا کین سنی تبلیغی جماعت باسنی ناگور شریف۔

***

حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان ازہری کی رحلت
ملت اسلامیہ کے لیے عظیم خسارہ

شیخ ابوبکر احمد (کیرلا)

تعزیت نامہ علامہ اختر رضا خان ازہری میاں بریلی شریف

وارث علوم اعلی حضرت تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت ملت اسلامیہ کے لیے عظیم خسارہ ہے آپ دنیاے سنیت کے عظیم رہنما اور افکار رضا کے امین و پاسبان تھے۔ ملک کی عظیم الشان دینی وعصری اسلامی یونیورسٹی جامعہ مرکز الثقافۃ السنیہ کالی کٹ، کیرالا آپ کی وفات کے غم میں شریک ہے۔فخر ازہر تاج الشریعہ کے وصال پُر ملال کی خبر سنتے ہی پورے جامعہ میں ایک خاموشی چھا گئی اساتذہ سمیت طلبہ سبھی رنج والم کے ماحول میں ڈوب گئے۔آپ اچھے اخلاق اور دعوت وتبلیغ کے سچے علَم بردار تھے۔آپ کی شخصیت عالم اسلام کے علماے کرام ،اور سواد اعظم اہل سنت وجماعت کے اکابر میں تھی۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے ،ہمیں تاج الشریعہ کا نعم البدل عطا فرمائے اور جماعت اہل سنت کو آپ کے فیوض وبرکات سے مستفیض فرمائے۔آمین، بجاہ سید المرسلین، علیہ الصلاۃ والتسلیم۔

سوگوار:

شیخ ابوبکر احمد

سربراہ اعلی/ جامعہ مرکز الثقافۃ السنیہ کالی کٹ کیرالا

***

تاج الشریعہ دورِ حاضر کی نادر شخصیت تھے

شاہی امام مفتی محمد مکرم احمد نقشبندی، دہلی

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے جلیل القدر نبیرہ حضرت تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خاں ازہری رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کی خبر سے شدید صدمہ ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

حضرت قبلہ متبحر عالم دین تھے جن کی خصوصی تربیت حضرت مفسر قرآن علامہ ابراہیم رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے فرمائی تھی اور حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ سے بھی انہیں بھرپور فیض حاصل ہوا تھا۔ اپنی حیاتِ ظاہری میں انہوں نے علمی و روحانی فیض کے دریا بہائے اور اہل سنت والجماعت طبقہ کی عظیم رہنمائی فرمائی۔ انہوں نے اہل سنت کے سینکڑوں ادارے قائم کیے اور ہزاروں تحقیقی فتاویٰ جاری کیے، ان کی تصنیفات اور تقاریر آج اُمت کے لیے مشعل راہ ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ انہوں نے حضرت مفتی اعظم ہند کی جانشینی کا حق ادا کر دیا تھا۔ ملت اسلامیہ کا درد اُن کے دل میں تھا، اُن کے فضائل جلیلہ اور مناقب حمیدہ کو کما حقہ احاطۂ تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ وہ جہاں بھی رہے ملت کی خدمت میں مشغول رہے۔ علالت کے باوجود بیرونی سفر بھی ایک مشن کے طور پر کرتے تھے، جو ذمہ داری اسلاف نے ان کے سپرد کی تھی وہ انہوں نے پوری کی، خانوادۂ رضویہ کے وہ ایسے گوہر نایاب تھے جن کی وفات سے ناقابل تلافی خلا پیدا ہو گیا۔

شرعی امور میں وہ کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کرتے تھے اور اتباعِ شریعت کے لیے وہ سب کو تاکید کرتے تھے، حق گوئی میں وہ بے باک تھے اور کوئی حکمت پسند نہیں کرتے تھے۔ جماعت اہل سنت کو اُن پر ناز تھا۔ وہ اسلاف کا نمونہ تھے، قول و عمل سے رہنمائی کے لیے وہ ہمہ وقت فکرمند رہتے تھے۔ عربی زبان میں ان کو کامل مہارت تھی، ان کی نعتیہ شاعری اور تصانیف ملت کے لیے عظیم سرمایہ ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ملت نے اپنے اسلاف کی قدر نہیں کی اور ان کی نصیحتوں کو نظر انداز کیا۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی تصانیف کو اور ایسے ہی دیگر اکابر کی اور حضرت تاج الشریعہ کی تصانیف کو زیادہ سے زیادہ شائع کر کے اور ہر زبان میں ترجمہ کر کے فِری تقسیم

کرنے کی ضرورت ہے۔ اہل خیر حضرات کی توجہ صرف جلسوں اور جلوس کی طرف رہتی ہے انہیں اس کام میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔

حضرت تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات سے مجھے بہت صدمہ ہے، اُن سے میری ملاقات شاید ۱۹۷۹ء سے تھی۔ میں فاضل بریلوی کے خانوادہ سے بہت قریب رہا ہوں اور ہندوستان کی دیگر مشہور خانقاہوں کے اکابر و مشائخ سے بھی میرا گہرا تعلق ہے۔ حضرت کی وفات کے بعد سے شاہی مسجد فتح پوری دہلی میں، خانقاہ عالیہ نقشبندیہ قادریہ میں، مدرسہ مظہر العلوم لونی اور فتح پوری میں نیز مریدین کے گھروں پر ایصال ثواب کا سلسلہ جاری ہے۔ ہم سب صاحبزادہ عالی قدر مولانا عسجد رضا خاں مدظلہ کی خدمت میں اور تمام اہل خاندان کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد غفرلہ
سجادہ نشین خانقاہ عالیہ نقشبندیہ قادریہ
شاہی امام وخطیب شاہی مسجد فتحپوری دہلی

***

تاج الشریعہ کی رحلت؛ یہ غم اربابِ علم و دانش کا ہے

علامہ فروغ القادری، یوکے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور تاج الشریعہ، فقیہہ اعظم ہند، نائبِ مفتیِ اعظم حضرت علامہ الشاہ مفتی اختر رضاالازہری نور اللہ مرقدہ وطاب مثواہ، رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کی خبر یہاں برطانیہ میں موصول ہوئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ حضرت کا وصال اسلامیانِ ہند کا ہی نقصان نہیں بلکہ پورے عالمِ اسلام کا نقصان ہے۔ اُن کے اٹھ جانے سے ان کی نشست خالی ہوگئی ہے اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُن کے امثال ہم میں پیدا فرمائے اور اہل سنت کے افق میں جو خلا پیدا ہوگیا ہے اللہ اسے پُر فرمائے۔

مختلف الجہات شخصیات میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ بے شمار علوم پہ وہ باضابطہ طور پر دسترس

رکھتے تھے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے علومِ دین کے وہ سچے وارث تھے۔ انہیں مختلف زبانوں پہ باضابطہ دسترس حاصل تھی۔ انگریزی، عربی، اردو، پرشین ان تمام زبانوں میں ان کی کتابیں، ان کے تراجم، ان کی تصنیفات موجود ہیں۔ بلاشبہہ یہ غم صرف خانوادۂ رضویہ کا نہیں یہ غم پورے عالمِ اسلام کا ہے، اہل سنت کا ہے، یہ غم اربابِ علم ودانش کا ہے۔

پروردگار عالم ان کی قبر پر انوار ونور کی بارش فرمائے۔ انگلینڈ، امریکہ، ہالینڈ، جرمنی، فرانس اور پوری دنیاے یورپ میں ان کی طرف سے، ان کے ایصالِ ثواب کے لیے مجالس کا اہتمام ہورہا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو ان کے اس سانحۂ ارتحال پر صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتا ہے

شریک غم: محمد فروغ القادری، یوکے

***

رحلتِ تاج الشریعہ کی خبر نے پوری دنیاے اسلام کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے

مولانا قمر الحسن قادری، ہیوسٹن امریکہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

آج کا حادثۂ جانکاہ، جس نے پوری دنیاے سنیت کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے۔ عالمِ ربانی، تاج الشریعہ، امام اہل سنت سیدی اعلیٰ حضرت کے سچے جانشین ووارث، حضور حجۃ الاسلام کے علم و عمل کے پیکر، حضور سیدی مفتیِ اعظم ہند کے فقہ وزہد وتقویٰ کے امین اور حضور جیلانی میاں مفسر اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے علمی جانشین، تاج الشریعہ، علامۃ الدھر، قاضی القضاۃ فی الہند، العلامہ الشاہ الشیخ محمد اختر رضا خان الازہری رحمہم اللہ تعالیٰ ورضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سانحۂ ارتحال ناقابلِ برداشت ہے۔ اس خبر نے پوری دنیاے اسلام کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے۔

مسجد النور، مرکز ہیوسٹن امریکہ کے اراکین اور یہ فقیر محمد قمر الحسن القادری تعزیت پیش کرتے

ہیں اور حضور تاج الشریعہ رحمہم اللہ تعالیٰ و رضی اللہ تعالیٰ کے اہل خانہ سے اظہارِ غم کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے، اُن کی خدمات جلیلہ کو قبول فرمائے، جنت میں اے اللہ تیری شان کے مطابق اُن کا رتبہ عطا فرما۔ انہوں نے ہمیشہ عزیمت پر عمل فرمایا رخصت پر عمل نہیں کیا۔ وہ ایک عالمِ ربانی تھے، اللہ کے ولی تھے، عارف باللہ تھے۔ زندگی اُن کی دینی خدمات میں گذری، میرے مولیٰ اُن کی دینی خدمات کو قبول فرما، اُن کے درجات بلند فرما، تقاضۂ بشری سے اگر اُن کی زندگی میں کوئی بھی لغزش ہوئی ہو یا اللہ اسے معاف فرمادے اور قبر کی منزل، برزخ کی منزل سے لے کر کے قیامت میں نفخِ صور تک اُن کے مرتبے کو بڑھاتا رہ۔ الہ العالمین اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرما، اُن کے متوسلین، منتسبین، مریدین جو یہاں بھی بہت ہیں یا اللہ سب کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمادے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه و نور عرشه سیدنا و مولانا محمد و آله و اصحبه اجمعین۔ برحمتك یا ارحم الراحمین۔ بحق لا اله الا الله محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم۔

شریک غم:
محمد قمر الحسن القادری، مسجد النور
مرکز، ہیوسٹن، امریکہ

***

اللہ نگہبان نشیمن کا خدا حافظ

مولانا منظر الاسلام، امریکہ

امریکی وقت کے مطابق دس بجے صبح سے ہی مختلف احباب کے ذریعے برصغیر کی معروف اور روحانی شخصیت علامہ شیخ اختر رضا خاں ازہری قدس سرہ کے انتقال کی خبر ملی جس سے بڑا افسوس ہوا۔

علامہ موصوف سرزمین بریلی پر امام احمد رضا فاضل بریلوی نور اللہ مرقدہ کی آخری علمی یادگار تھے، ان کی وفات سے علم و فضل کا ایک نیر تابان غروب ہوگیا۔ ان کی علمی برتری کا پورا سُنّی معاشرہ شاہد ہے۔

من فی الرکوبۃ فضلہ قد یجھل　　کالبحر کان یفیض بالحسان
من کان ینکر اسمہ بین القری　　کالنجم کان یضئی فی الاکوان
فاللہ یرحمہ و یغفر ذنبہ　　سبحانہ ھو صاحب الغفران

اللہ تعالیٰ انہیں باغ فردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

شریک غم:

منظر الاسلام ازہری، امریکہ

***

عالم اسلام عظیم علمی، اعتقادی، روحانی شخصیت سے محروم ہوگیا

علامہ خادم حسین رضوی، پاکستان

تحریک لبیک پاکستان کے سربراہ امیر المجاہدین علامہ خادم حسین رضوی زیدہ شرفہ اور بانی وسرپرست پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری زیدہ مجدہ ودیگر نے نبیرۂ اعلیٰ حضرت حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خان الازہری بریلوی قدس سرہ کے انتقال پر ملال پر شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالم اسلام عظیم علمی، اعتقادی، روحانی شخصیت سے محروم ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا آپکی دینی ملی علمی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

تحریک لبیک یارسول اللہ خانوادہ امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ اس غم میں برابر کی شریک ہے۔اللہ تعالی یہ عظیم صدمہ سب کو صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین بجاہِ النبی المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

شعبہ نشر واشاعت تحریک لبیک یارسول اللہ

***

رفتید و لے نہ از دل ما

علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی، جامع مسجد گلزار حبیب کراچی

رضا ہی میں رضا ہے، رضا سے نسبت، اعتبار ہے افتخار ہے-بات رضا کی ہے تو وہ بھی میرے پیارے نبی کریم کی نسبت سے ہے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت ہی میں سرفرازی ہے- رضا کی طلب کیوں نہ ہو، میرے رضا کے تو نام لیوا بھی کامیاب ہیں- آفتاب و ماہ تاب کی آب و تاب دنیا دیکھ رہی تھی، اب (تاج الشریعہ) ''اختر'' کی تب و تاب بھی دیکھ لی- بلاشبہ وہ ایک فرد ہی تھے مگر اپنی ذات میں ایک جمعیت، انہوں نے اپنی نسبتیں خوب نبھائیں اور خلقت نے ان کی متابعت کی- وہ اپنے خاندان ہی کی نہیں بلکہ مسلک حق کی بھی آبرو تھے- ہر چند کچھ مسائل میں بعض نے اختلاف کیا لیکن ان کی مرتبت پہ اعتراض کرنے کی کوئی جرأت نہیں کر سکا- شروع ہی سے انھیں مرکزیت حاصل تھی جو قائم و دائم رہی- علمی فقہی اور روحانی سطح پر سمتوں میں ان کی فضیلت و مرتبت مسلم رہی- ان کا ظاہر و باطن ایک تھا- ان سے محبت و رفاقت کی قریباً چار دہائیاں، یادوں اور یادگاروں کا ہجوم ہے- جانے کیوں اب سناٹا سا لگ رہا ہے- اللہ کریم جل شانہ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے صدقے ان کے درجات بلند فرمائے اور تاج دارِ بریلی کے فیضان کی گونج بڑھتی رہے۔

کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہ

(نوٹ: علامہ کوکب نورانی؛ خطیب پاکستان علامہ محمد شفیع اوکاڑوی کے لائق و فائق جانشین ہیں، عالمی شہرت یافتہ خطیب ہیں۔۔۔آپ نے حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے وصال پر یہ سوز دروں لفظوں میں ڈھال کر مجھے عنایت کیا۔۔جس میں سوز بھی ہے۔۔۔حضور تاج الشریعہ کی قائدانہ بصیرت کا ذکر جمیل بھی۔۔۔اور آپ کی رحلت پر تاسف کی لہریں بھی۔۔غلام مصطفی رضوی نوری مشن مایگاؤں 26- 07- 2018)

**

تاریخی مادہ ہائے سن وصال

۱۴۳۰ ھجری

ابن ولی، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ — اللھم یا حق ادخلہ فی الجنۃ

واللہ، ان المتقین فی جنت و عیون — جید، انما یخشی اللہ من عبادہ العلما

حزب، انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء
آں کریم، روح وریحان وجنۃ نعیم
سالار چمن احمد رضا
اختر در دل
قدوۂ مسلک حق اہلِ سنت وجماعت
آہ جدائی تاج الشریعہ
انسب، مغفور
لوح، نبیرہ حجۃ الاسلام قدس سرہ العزیز
صاحبِ فتاویٰ، نبیرہ حجۃ الاسلام
اخترِ فلکِ حق

مطلب ومقصد، روح وریحان وجنۃ نعیم
از ہری میاں، دریائے فیض
بلند نصیب اختر
قابلِ شہہ رضا
حق آگاہ محمد اسمعیل رضا
سالار زمان، کوکب رضا
آں اختر، فدائے محمد
صاحبِ فتاویٰ، نبیرہ حجۃ الاسلام
اخترِ بزم محبوبِ سبحانی
آلِ حضرت

۲۰۱۸ عیسوی

شاہ، رضی اللہ تعالی عنہ
بعالی مناقب، رضی اللہ تعالی عنہ
سلم، علیہ الرحمۃ والرضوان
تاج الشریعہ، اعدلھم جنت
اوج وجود، والذین اوتوا العلم درجت
باکمال محمدی سنی حنفی قادری رضوی ازہری
حدیقہ فیض رضا
فکری وارث رضا
روشن چراغ بریلوی
زبدۂ عشاق غوث پاک
محبِّ رسولِ الٰہی، مرحوم ومغفور
بے بدل، رحمۃ اللہ علیہ ورضی عنہ

دُرّ ایمان، رضی اللہ تعالی عنہ
قل، علیہ الرحمۃ والرضوان
سالار علم، واعلموا ان اللہ مع المتقین
بگو، عاشق اعلی حضرت
اُوحبیب، والذین اوتوا العلم درجت
بکمالِ دلم پاسبانِ مسلک اعلی حضرت
واصل فیض رضا
مکرمی وارث رضا
مزارِ نیرِ تابانِ علم وفضل
بدرِ عصر، صاحب الفضیلۃ
بعالی مدارج مفتی، مفسر، محدث، فقیہ
اوجِ اجداد، صاحب الفضیلۃ والارشاد

کلام اللہ: الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

محب السبوح، الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

حکم ھادی، ادخلی فی عبادی، ادخلی جنتی

حروف کے اعداد شمار کرنے یا لفظوں کے انتخاب میں کوئی کوتاہی ہوئی ہو تو طالب عفو ہوں۔

کاوش! کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہ

***

آپ نے علم و قلم سے بڑے بڑے فتنوں کا جواب دیا

کنز العلماء ڈاکٹر اشرف آصف جلالی، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لبیک لبیک لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد صلی اللہ علیہ وسلم نبیا و رسولا۔

آج گوجرانوالہ کی سرزمین پر ہیں NA-82 میں۔ انتخابی مہم کے سلسلے میں ہمارے پندرہ جلسے تھے جن میں سے کچھ منعقد ہو چکے ہیں اور کچھ ابھی باقی ہیں۔ اسی دوران بندۂ ناچیز نے ایک بڑی افسوس ناک خبر سنی۔ یقیناً اہل اسلام کے لیے، اہل سنت و جماعت کے لیے یہ بڑی دکھ اور درد کی خبر ہے کہ مرکزِ اہل سنت بریلی شریف کے سجادہ نشین، مفتیِ اعظم عالمِ اسلام، حضور تاج الشریعہ حضرت الشاہ محمد اختر رضا خان قادری رضوی رحمہم اللہ تعالیٰ قدس سرہ العزیز آج اِس عالمِ فانی سے رخصت ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ عالمِ اسلام کی وہ شخصیت تھے جن کا سایہ پورے عالمِ اسلام پر تھا۔ مجدد دین و ملت، امام اہل سنت، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قدس سرہ العزیز کے خانوادے میں آپ ایک منفرد مقام کے حامل تھے۔ علومِ اعلیٰ حضرت کا خصوصی ورثہ آپ کو ملا تھا۔ آپ نے اپنے علم اور قلم

سے بڑے بڑے فتنوں کا جواب دیا اور پوری دنیا میں آپ نے حق کے جھنڈے بلند کیے۔

بندۂ ناچیز کو آپ سے اجازت کا شرف بھی حاصل ہے۔ اور بارہا حجاز مقدس میں آپ سے ملاقات بھی ہوئی۔ آپ صرف میرے ہی نہیں پورے عالمِ اسلام کے عظیم روحانی پیشوا تھے۔ آپ نے پوری زندگی احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کے اندر بسر کی اور عالمِ اسلام کو اپنے فیوض و برکات سے فیض یاب کیا۔ اس وقت آپ اِس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں لیکن زندگی بھر جو آپ نے عشقِ رسول علیہ الصلوۃ والسلام کی سوغات دنیا میں تقسیم کی اُس کے چراغ ان شاء اللہ سینوں میں جلتے رہیں گے۔ آپ نے اپنے قلم سے جو سوغات تیار کی اہل علم کے لیے، اہل سنت و جماعت کے لیے وہ سوغات قیامت تک کے لیے ان شاء اللہ ان کو محظوظ کرتی رہے گی۔ آپ نے آنکھوں میں سرمہ لگایا قرآن وسنت کے نور سے یقیناً وہ آنکھیں اوروں کے لیے بھی مرشد اور رہنما کا کردار ادا کرتی رہے گی۔ آپ اگرچہ اس عالمِ فانی سے رخصت ہوئے، وصال فرما گئے، اقبال کہتے ہیں ؎

تخمِ کل کی آنکھ زیرِ خاک بھی بے خواب ہے — کس قدر نشوونما کے واسطے بے تاب ہے
سردیٔ مرقد سے بھی افسردہ ہو سکتی نہیں — خاک میں دب کر بھی اپنا سوز کھو سکتی نہیں
پھول بن کر اپنی تربت سے نکل آتی ہے یہ — موت سے گویا قبائے زندگی پاتی ہے یہ
ہے لحد اِس قوتِ آشفتہ کی شیرازہ بند — ڈالتی ہے گردنِ گردوں میں ہی اپنی کمند
موت تجدیدِ مذاقِ زندگی کا نام ہے — خواب کے پردے میں بیداری کا ایک پیغام ہے

ظاہر ہے کہ اس وقت عالمِ اسلام کو ایک شدید غم پہنچا ہے۔ خانوادۂ اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت پر جو قیامت ٹوٹی ہے اُس کا تصور ہم نہیں کر سکتے۔ ہم حضرتِ قبلہ منانی میاں سے جو حضور تاج الشریعہ کے برادرِ محترم ہیں اور حضرت صاحب زادہ عسجد رضا خان صاحب سے جو حضور تاج الشریعہ کے لختِ جگر ہیں تعزیت گزار ہیں۔ میں اپنی طرف سے، تحریک لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تحریک لبیک اسلام کے لاکھوں کارکنان کی طرف سے خانوادۂ اعلیٰ حضرت سے تعزیت گزار ہوں اور اعلیٰ حضرت اور حضور تاج الشریعہ کے بلندیِ درجات کی دعا کر رہا ہوں۔

اس وقت چونکہ پاکستان میں نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمرانی، ناموسِ رسالت

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاسبانی کے لیے ایک مہم زوروں پر ہے، میں دعا کرتا ہوں رب ذوالجلال اکابر کے عظیم مشن کو ہمیں آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

وآخر دعونا ان الحمدللہ رب العالمین۔

***

حضور تاج الشریعہ دنیاے اسلام کی مایہ ناز شخصیت

علامہ مفتی عبدالعزیز حنفی صاحب، کراچی پاکستان

یعسوب العلماء، فخر الجھابذہ، شیخ الاسلام والمسلمین، یادگارِ سلف وخلف مفتیٔ عالم اسلام، فقیہہ العصر، نبیرۂ اعلیٰ حضرت تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا قادری رضوی دنیاے اسلام کی وہ مایہ ناز شخصیت ہیں جن پر بجا طور پر دنیاے اہل سنت کو فخر ہے۔ یوں تو دنیا میں بہت سی ہستیاں جلوہ گر ہوئیں لیکن آپ کی شخصیت وہ ہے جو اس حقیقت کی مصداق ہے کہ ؎

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

مجھ ہیچمندا ں کی کیا حیثیت کہ میں ان کی عالی شان کا کسی بھی زاویہ سے ضبط تحریر میں لاکر احاطہ کرسکوں۔ آپ کی مقبولیت صرف پاک وہند تک ہی محدود نہیں بلکہ آپ کی علمیت وفقاہت کا عرب وعجم، عالم اسلام معترف ہے۔ آپ مصنف تصانیف کثیرہ ہیں اور یہ تصانیف انیقہ آپ کی تحقیق کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔ تادم زیست احقاق حق اور رد باطل، تبلیغ و اشاعت مذہب میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کے مزار پر انوار پر رحمت ورضوان کی بارشیں نازل فرمائے اور آپ کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

عبدالعزیز حنفی غفرلہٗ

۲۴ رذیقعدہ ۱۴۳۹ھ بمطابق ۷ راگست ۲۰۱۸ء

***

حضور تاج الشریعہ کا سانحۂ ارتحال ایک عظیم حادثہ ہے

علامہ غلام قمر الدین سیالوی، کراچی پاکستان

موت العالِم موت العالَم

دنیاے اہل سنت کے تاجدار مفتیِ اعظم قاضی القضاۃ نبیرۂ اعلیٰ حضرت حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کا سانحۂ ارتحال ایک عظیم حادثہ ہے۔ جس کا یہ گہرا زخم تادیر محسوس کیا جائے گا۔ اور ایسی عظیم ہستی کا اٹھ جانا ایک جہان کی موت کے مطابق ہے۔ مگر مرضیٔ مولا از ہمہ اولیٰ۔ حضور تاج الشریعہ کی خدمت اقدس میں حاضری ایک ایسی نعمت عظمیٰ تھی جو فیوض و برکات کا سرچشمہ اور قرب رب کریم کا عظیم ذریعہ تھی۔ جیسا کہ بزرگان دین نے فرمایا ہے ؎

یک زمانہ صحبت با اولیا
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

الحمدللہ! ناچیز کو حضرت کا قرب رہا اور اس کا سبب کھتری مسجد کی خدمت اور حافظ محمد اسلم قادری مدظلہ العالی کا توسل۔ آپ کی دینی ملی خدمات بے انتہاء ہیں۔ اللہ کریم اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل مقبول فرمائے، درجات میں بلندی نصیب فرمائے۔ آمین

ناچیز غلام قمر الدین چشتی
مدرس دار العلوم امجدیہ
وخطیب وامام کھتری مسجد، پی آئی بی کالونی کراچی

***

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان

لاکھوں لوگوں کے لیے صحتِ عقیدہ کی ضمانت ٹھہرے

پیرزادہ محمد رضا ثاقب مصطفائی، گوجرانوالہ، پاکستان

حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان قدس سرہ، عکس اعلیٰ حضرت تھے، وہ مفتی اعظم ہند کے علم وتقویٰ کے وارث اور افتخار روزگار تھے۔ ان کا پاکیزہ وجود امت مسلمہ کے لیے ابر بہار کا درجہ رکھتا تھا۔ وہ لاکھوں لوگوں کے لیے صحتِ عقیدہ کی ضمانت ٹھہرے۔ وابستگانِ سلسلہ کی روحانی تربیت اور فکری تطہیر کے لیے عمر بھر کوشاں رہے۔ ان کی زندگی کا ایک ایک لمحہ خدمت دینِ متین میں بسر ہوا۔ سانحہ ارتحال سے پیدا ہونے والا خلا کبھی پُر نہیں ہوگا۔ ان کی دینی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے بلندی درجات کی دعا کرتا ہوں۔ اللہ جل شانہ ان کی تربت نور پر رحمات وبرکات کا سایہ ہمیشہ ضوفگن رکھے، اور ہمیں آپ کے نقوش پا کی برکتیں نصیب کرے۔

حضور تاج الشریعہ نبیرۂ اعلیٰ حضرت جانشین مفتیِ اعظم ہند کا سانحہ ارتحال امت مسلمہ بالخصوص اہل سنت و جماعت کے لیے بہت بڑی آزمائش ہے اکابرین کی رحلت سے جو خلا پیدا ہوتا ہے کم ہی پورا ہوتا ہے حضرت تاج الشریعہ کی کمی کبھی پوری نہیں ہوگی۔ وہ اعلیٰ حضرت کے علم وتقویٰ کے وارث تھے عہد موجود کا فخر اور اسلاف کی نشانی تھے۔ اللہ جل شانہٗ کی بارگاہ میں بہ صمیم قلب دعا ہے کہ ان کی تربت نور کو گہوارۂ رحمت و برکت بنائے رکھے۔ آمین۔ آمین بحرمت طٰہٰ و یٰسین

مولانا پیرزادہ رضا محمد ثاقب مصطفائی
سربراہ وبانی مرکز ادارۃ المصطفیٰ انٹرنیشنل، گوجرانوالہ، پاکستان

***

حضور ازہری میاں ماریشس میں

مولانا شمیم اشرف ازہری (ماریشس)

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا پیارا پیارا پیغام، روحانی پیغام، دینی پیغام، دلوں کو سکون دینے والا پیغام آج سننے کو ملا۔ آ گیا تھا یہ ۱۲ تاریخ کو مگر کچھ نیٹ ورک پرابلم، یا کیا؟ - فیضان کو آج ملا ہے یہ۔ تو آج فیضان نے سنایا اور ایسے وقت میں سنایا کہ میں عصر کی نماز پڑھ کے آیا ہی تھا اور دل کچھ گھبرا رہا تھا۔ خاص کر یہ وظیفہ جان کر حضرت وارثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا اور زیادہ سکون ملا۔ اور جہاں تک تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کی بات ہے میں کیا عرض کروں، قلم لے لے کر بیٹھتا ہوں کہ کچھ لکھ دوں میں بھی تھوڑا اور کچھ اپنے سنی رسالوں کو بھیج دوں اور وہ لوگ چھاپ دیں، میرا بھی نام اُن گداؤں میں آ جائے جو تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال پر بہت سوگوار ہوئے وہ، بہت غمزدہ ہوئے اور لرز گئے، قلب وجگر اُن کے لرز گئے اُن میں میرا بھی نام آ جائے۔ اسی نیت سے میں قلم لے لے کر کئی مرتبہ بیٹھا مگر نہیں لکھ پایا۔ ابھی ایک صاحب ہندوستان سے آئے، اُن سے میں نے کہہ دیا تھا کہ رضا اکیڈمی سے اخبار لیتے آیئے گا، وہ رضا اکیڈمی والے نکالتے ہیں ایک مسلم ٹائمز۔ تو وہ لے کر کے آئے۔ اُس میں دو شماروں میں ہمارے تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کے تعلق سے ہی زیادہ باتیں ہیں۔ کوئی میسج ہے، کوئی پیغام ہے، کوئی خط ہے کھلا ہوا۔ تو اُسی کو میں پڑھتا رہتا ہوں، تھوڑا اچھا لگتا ہے معلومات بھی ہوتی رہتی ہے، حضرت کی مقبولیت، حضرت کے تقویٰ اور پرہیزگاری پر مزید روشنی پڑتی ہے۔ ایک صاحب نے لکھا ہے اُس میں ایک جملہ۔ مجھ کو پڑھ کر بہت عجیب سا لگا مگر یہ حقیقت ہے۔ انہوں نے لکھا حضور تاج الشریعہ کے جنازے میں ڈیڑھ لاکھ تو حاسدین تھے۔ حضرت سید نجیب حیدر نوری مارہروی مدظلہ العالی نے یہ لکھا۔ اور بھی بہت سے لوگوں نے لکھا۔ مارہرہ شریف کے بہت سے علما نے بہت سے مشائخ نے۔ مجھ گنہ گار نے ابھی تک چھوٹا سا لکھ پایا میں کہ

''حضور ازہری میاں ماریشس میں''

حضرت، دنیا کا کون سا گوشہ ایسا ہے جہاں نہیں پہنچے۔ دین کے لیے، اللہ ورسول کا پیغام پہنچانے کے

لیے،سنیت کا جھنڈا لہرانے کے لیے۔ ہندوستان، اپنے ملک اپنے گھر میں جس طرح مشہور ومقبول تھے بیرونِ ہند بھی وہی مقبولیت تھی اور وہی شہرت تھی۔ مولانا عبدالہادی صاحب ساؤتھ افریقہ والے، انہوں نے تقریباً ۲۰، ۲۲ سال پہلے مجھے فون کیا کہ حضرت آ رہے ہیں ساؤتھ افریقہ مگر ساؤتھ افریقہ کا ویزہ ابھی نہیں مل رہا ہے۔تو آپ حضرت کو اپنے یہاں آٹھ دس دن روک لیں اور آپ بھی ویزہ کی کوشش کریں میں بھی کوشش کر رہا ہوں۔ کس انداز کی یہ خبر تھی اور کتنی مجھے مسرت اور خوشی ہوئی کہ از ہر میں چار سال حضرت کی خدمت میں رہنے کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ اتنے دن حضرت کے ساتھ دس دن بارہ دن رہنے کو ملا۔حضرت تشریف لائے۔ میں نے ایک جگہ حضرت کا قیام کروایا۔لوگ آتے رہے، ملتے رہے، کچھ رضوی حضرات اور زیادہ محبت سے ملتے رہے۔ اور یہاں جو طریقہ ہے تعویذ کا اُس کے لیے لوگ آتے رہے اور حضرت نے بڑے ہی احتیاط سے رکھا کہ صرف مرد آئیں عورتیں نہیں۔الحمدللہ آپ کا قیام رہا،مقبولیت برکت بڑھی،خوب بڑھی۔فقیر حقیر کی کیا کہیں کہ مدینے پاک میں بھی حضرت کی زیارت ہوتی رہی مگر وہاں بھی بس تھوڑی ہی دیر حضرت کے قیام گاہ ہوٹل میں حاضر ہوتا رہا، فیوض و برکات حاصل ہوتے رہے، بریلی شریف میں بارہا زیارت ہوتی رہی مگر حضرت کے معتقدین کے جم غفیر کی وجہ سے صرف حضرت کی زیارت ہو جاتی تھی بات چیت نہیں ہو پاتی تھی۔ ماریشس میں جب حضرت کا قیام ہوا دس بارہ دن خوب خوب خدمت کا موقع ملا، بار بار اُن کی زیارت ہوتی رہی بار بار اُن کا فیضان ملتا رہا۔آہ! اب ظاہری ملاقات وزیارت کہاں۔جب حضرت کا انتخاب از ہر کے لیے ہوا تو فقیر کا بھی انتخاب ہوا تھا، والدِ گرامی مولانا الحاج علیہ الرحمہ نے جامعہ حبیبیہ الہٰ آباد سے حضور مفسر اعظم علیہ الرحمہ کی خدمت میں خط لکھا تھا۔اُس میں ایک تاریخی جملہ تھا کہ حضور کے صاحبزادے، مخدوم زادے از ہر جا رہے ہیں تو خادم زادہ کو بھی اجازت ہے۔یہ رُشد وہدایت اور یہ ساتھ حضرت کا چار سال تک جاری رہا۔وہ مخدوم اور فقیر خادم رہا۔اللہ کا کچھ ایسا کرم ہوا کہ ہاسٹل میں اُن کا اور میرا کمرہ بازو بازو میں تھا۔اکثر وہ میری طرف آجاتے اور میں اُن کی طرف۔ یہ خدمت کا موقع ملتا رہا اور والد صاحب کا یہ جملہ کہ مخدوم زادے جا رہے ہیں تو خادم زادے کو بھی اجازت ہے۔ میں نے کہا خدمت کی طرف اشارہ کیا ہے والد صاحب نے مجھے خدمت کرنی ہے۔مخلص علماے کرام ومشائخ ہمیشہ رابطے میں حضرت کے رہے اور حضرت اُن کے مشوروں کو قبول بھی فرماتے رہے۔تاج الشریعہ کی تصانیف و تالیفات کو

بالخصوص عربی کی کتابوں کو بار بار شائع کرنے کی ضرورت ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سواں (۱۰۰) عرس مبارک ہونے والا ہے۔ یہ بہترین موقع ہے کہ حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی کتابیں اِس موقع پر شائع کی جائیں۔ عرس کا یہ تعمیری کام ہوگا اور یہ ثابت ہوگا کہ تاج الشریعہ کو ہم بھولے نہیں ہیں اور نہ بھولیں گے۔ اپنے بزرگوں کی تعلیمات پر ہم سنی عمل نہیں کریں گے تو کون کرے گا؟ صرف نعروں سے ہم روحانی کام نہیں کر پائیں گے۔

جہاں میں عام پیغامِ شہہ احمد رضا کر دیں
پلٹ کر پیچھے دیکھیں پھر سے تجدیدِ وفا کر دیں

حضرت نے جس طرح تحریر وتقریر اور پیغامات کے ذریعے ہم کو، اہل سنت کو یہ پیغام دیا کہ مرکز ہمارا، اہل سنت کا بریلی شریف ہے اور رہا ہے اور عملی طور پر ہم سنی بھی اس کا سبق دیں گے کہ مرکز ہمارا بریلی شریف رہے گا۔ اعلیٰ حضرت ہمارے آئیڈیل ہیں، اعلیٰ حضرت ہمارے لیے رول ماڈل ہیں، اعلیٰ حضرت ہمارے لیے نمونہ ہیں۔

یہ چھوٹا سا ایک لکھا تھا ہم نے اور ان کے انتقال سے صدمہ کرنے والوں میں میرا نام بھی شامل ہوجائے گا۔ اور یہ پیغام مجھ گنہ گار کی طرف سے بھی شامل کردیں کہ حضرت کے بعد حضرت کا پیغام جاری رہے اور وہ اس طرح کہ اُن کی ساری کتابیں شائع کی جائیں، خاص کر عربی کتابیں جو علما ومشائخ کے لیے، مدرسے، دار العلوم کے طلبہ کے لیے بہت بہت مفید ہوں گے۔ اور مجھ گنہ گار کی صحت کے لیے بھی آپ دعا کریں، وارثِ پاک کا آپ نے جو قصہ سنایا۔ سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ اسی پر ہم سب کو چلنے کی توفیق دے کہ دنیا طلبی نہ ہو۔ طلبی ہو دین کی اور اُس کی برکت سے اللہ دین بھی دے گا، دنیا بھی دے گا، آخرت بھی دے گا۔ ایک بہت پیاری دعا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِیْ آخِرَہٗ وَ خَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَہٗ وَاجْعَلْ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ جلد 6 صفحہ 65)

ان شاء اللہ تعالیٰ اِس دعا کی برکت سے اِن بزرگوں کا فیض ملتا رہے گا، بریلی شریف اعلیٰ حضرت کے عرس میں بھی ان شاء اللہ جاؤں گا، اجمیر شریف میں بھی ان شاء اللہ حاضری ہوگی۔ ایک سال میں گیا تھا اور تقریباً ۱۷ مزارات پر حاضری ہوئی تھی ہماری۔ مکن پور شریف، کچھوچھہ شریف، مانِک پور شریف، رائے بریلی شریف اور ایسے بہت سے مزارات پر حاضری ہوئی تھی۔ حضرت وارثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے یہاں نہیں پہنچ پایا تھا میں اور اللہ تبارک وتعالیٰ اِس

سال پہنچادے اور آپ کا یہ درود وسیلہ ہوگا حضرت وارث پاک کا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ جو وارثِ پاک کا پیغام ہے دینی طلب رکھے، دین اللہ تعالیٰ دے دے۔ دین کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ آخرت بھی بنے گی اور دنیا بھی بنے گی ان شاء اللہ۔ اور جیسا حضرت نے فرمایا فقیر کا کوئی گھر نہیں ہوتا اور فقیر کا سب گھر، جتنے گھر سب فقیر کے، جہاں چاہے چلے جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کو یہ جذبہ عطا فرمائے۔ اور آج جو ہمارے علماء کے اطوار ہو گئے ہیں، اللہ تعالیٰ سے خصوصی دعا کیجیے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اِن علما کو علماے حق کا فیض عطا فرمائے، علماے سوء کی شرارتوں اور برائیوں سے محفوظ فرما دے۔ ورنہ ایک ہوا چلی ہے اِس وقت کے علماے سوء بڑھ رہے ہیں اور اُن کی برائیاں، اُن کی بداخلاقیاں اور دین سے دوری یہ بہت زیادہ عام ہو رہی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ خیر فرمائے گا۔۔۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد شمیم اشرف ازہری (ماریشس)

***

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آہ حضور تاج الشریعہ

صاحبزادہ مولانا فیاض احمد اویسی رضوی، مدینہ طیبہ

آج ۷ ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ ۲۰ / جولائی ۲۰۱۸ء جمعۃ المبارک۔ مدینہ منورہ میں احباب نے فقیر کی امامت میں نماز جمعہ ادا کیا سلام وصلوٰۃ اور دعا کے بعد حافظ محمد انوار نے لنگر شریف کے لیے صفرہ بچھایا لنگر کھا کے ہم سو گئے تقریباً ۵ بجے کے قریب بیدار ہوئے وضو وغیرہ کر کے حرم نبوی شریف جانے لگے تو حضرت سید محمد شوکت حسین شاہ قادری رضوی نے افسوس ناک خبر سنائی کہ وارث علوم اعلیٰ حضرت جانشین مفتی اعظم علامہ مفتی الحاج الشاہ محمد اختر رضا خاں ازہری قادری (تاج الشریعہ) کا (بریلی شریف انڈیا میں) وصال ہوا یہ خبر سنتے ہی ہمارے کمرے میں سناٹا سا چھا گیا دیر تک ہم سب بجھ سے گئے طبیعت پر ملال ہوگئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

بوجھل قدموں کے ساتھ حرم شریف کی طرف روانہ ہوئے باب السلام سے داخل ہو کر مواجہہ اقدس پر جا پہنچے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سرنیاز جھکائے ان کی طرف سے

ہدیہ سلام عرض کیا نماز عصر کے بعد باب بلال میں بیٹھ کر فقیر کے ساتھ الحاج سعید احمد قادری (سعید جیولر گجرات والے) نے دلائل الخیرات شریف، درود مستغاث شریف، حزب البحر و دیگر کلمات حسنات پڑھ کر حضور تاج الشریعہ کو ایصال ثواب کیا بعد نماز مغرب سید الشہداء امیر طیبہ باب الدعا حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر ان کی طرف سے سلام عرض کیا۔

محافل ایصال ثواب کا سلسلہ شروع ہے مدینہ منورہ کے احباب نے ایصال الثواب کے پروگرام ترتیب دے رکھے ہیں ہم نے آج شب اتوار کو اپنی قیام گاہ میں محفل منعقد کر رکھی ہے۔ کل ۲۲- جولائی اتوار پاکستان میں دار العلوم جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور میں محفل ایصال الثواب کا پروگرام ہے۔

غم زدہ:

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری محمد فیاض احمد اویسی رضوی

مدینہ منورہ شب ہفتہ بعد صلوٰۃ الفجر

***

حضور تاج الشریعہ: عصر حاضر میں تن تنہا سنیت و عقائد سنیت کے محافظ

صاحبزادہ محمد فرحت حسن رضا خاں قادری رضوی نوری (ہمشیر زادۂ حضور تاج الشریعہ)

الصلوٰۃ و السلام علیک یا رسول اللہ

الصلوٰۃ و السلام علیک یا نبی اللہ

وارث علوم اعلیٰ حضرت، نبیرۂ اعلیٰ حضرت وحجۃ الاسلام، نواسہ حضور مفتیٔ اعظم، خلیفہ حضور مفتی اعظم و جانشین حضور مفتیٔ اعظم حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں الازہری قادری رضوی نوری رحمۃ اللہ علیہ کا وصال مبارک تمام دنیائے سنیت کے لیے عموماً اور احباب رضوی برکاتی کے لیے ایک عظیم نقصان ہے جس کا بیان کرنا ناممکن ہے۔

عصر حاضر میں آپ تن تنہا تمام سنیت کے اور عقیدۂ اہل سنت کے محافظ تھے۔ آج ہم صحیح معنی میں اپنے آپ کو یتیم محسوس کر رہے ہیں۔ آپ کی ساری زندگی مسلک اعلیٰ حضرت اور پیغام رضا سے عبارت ہے۔ آپ اپنے پیر و مرشد اور نانا جان حضور سیدی مفتیِ اعظم عالم اسلام کے سچے پکے جانشین اور تقویٰ و پرہیز گاری میں آپ کے نائب تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ مولیٰ

اپنے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ وطفیل ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے کیوں کہ جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت نے فرمایا ہے۔

تیرے غلاموں کا نقش قدم ہے راہِ خدا
وہ کیا بہک سکے جو یہ سراغ لے کے چلے

تو حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کا نقش قدم بھی صراط مستقیم ہے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقیر محمد فرحت حسن رضا خاں قادری رضوی نوری

۲۲/جولائی ۲۰۱۸ء

***

دنیائے اہل سنت کے عظیم المرتبت روحانی پیشوا کوچ کر گئے

شیخ الحدیث حضرت علامہ اسماعیل ضیائی، دار العلوم امجدیہ، کراچی

الحمدللہ رب العا لمین والعاقبة للمتقین والصلوٰة والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین۔

بروز جمعہ قبل مغرب ۲۰/جولائی ۲۰۱۸ء تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کی رحلت کی خبر جب آئی تو سکتہ میں آ گیا کہ آج ایک عظیم مفتی دنیائے اہل سنت کے عظیم المرتبہ روحانی پیشوا اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خاں صاحب علیہ الرحمہ ایک عظیم فقیہ، عظیم شاعر، اسلامی اسکالر، عظیم مبلغ، پوری دنیا میں گھوم کر اسلام کی تبلیغ کرنے والے ہر فن مولیٰ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت سی خوبیوں سے نوازا تھا۔ عربی زبان پر ان کو اتنا عبور تھا کہ فی البدیہہ عربی زبان میں جو موضوع دیا جائے اس پر سیر حاصل گفتگو فرماتے۔ تقویٰ پرہیز گاری کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز تھے۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے نائب تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو نور سے بھر دے۔

فقط: محمد اسماعیل ضیائی
(خادم دار العلوم امجدیہ)

***

دنیاے سُنّیت پر بجلی گر پڑی

حضرت علامہ ابرار احمد صدیقی رحمانی، کراچی، پاکستان

اہل سنت کے تاجدار تاج الشریعہ مفتیِ اعظم ہندو پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری رضوی دامت برکاتہم القدسیہ کی وفات حسرت آیات کی خبر سے دنیاے سنیت پر بجلی گر پڑی۔ بندۂ فقیر بے تو قیر کو مفتی اعظم سے جو نسبت تھی اس کا بیان چند لفظوں میں کیا جائے ان کی ذات کے متعلق یوں کہوں تو بے جانہ ہوگا ؎

جگر را ہ وفا میں نقش ایسے چھوڑ آیا ہوں
دنیا یا دکرتی ہے وہ یا دیں چھوڑ آیا ہوں

ان کے علمی کارناموں کو خراج عقیدت ان اشعار کی صورت پیش کر رہا ہوں۔ ع

صدف کی روح کھنچ جائے تو ہوتا ہے گہر پیدا

خانوادۂ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے وہ چشم و چراغ جس نے عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شمع کو فروزاں کرنے کے لیے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیے۔ وہ قابل تحسین و آفرین ہے میرے پاس وہ الفاظ نہیں جس سے حضور تاج الشریعہ کی شخصیت کی خراج پیش کر سکوں۔

مفتی صاحب نے ۱۹۸۴ء میں بندۂ فقیر کو خلافت سے سرفراز فرمایا، بس یہی کہہ سکتے ہیں۔ ؎

جانے والے تو ہمیں بہت یاد آئے گا
آنکھ سے دور سہی دل سے کہاں جائے گا

خادم اہل سنت: ابرار احمد صدیقی رحمانی
نائب امیر جماعت اہل سنت کراچی

***

حضور تاج الشریعہ کا وصال غلاموں کے لیے کسی قیامت سے کم نہیں

حضرت علامہ تاج نواب اختر القادری صاحب، کراچی، پاکستان

پیر طریقت رہبر شریعت نبیرۂ اعلیٰ حضرت قاضی القضاۃ فی الہند حضرتِ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ الرحمٰن کا سانحۂ ارتحال ہم غلاموں کے لیے کسی قیامت سے کم نہیں مگر فرمان ربی: ''کل نفس ذائقۃ الموت'' برحق ہے رب کریم عزّ وجل نے ایسے مواقع پر اہل اسلام کو یہ حکم دیا ہے کہ:

''وبشر الصابرین الذین اذا اصابتھم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون''۔

اور بشارت دو صبر کرنے والوں کو وہ جن کو کوئی مصیبت پہنچے تو کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضور تاج الشریعہ کا تعلق اس عظیم خانوادے سے ہے جو گزشتہ تقریباً دو صدیوں سے مسلمانان برصغیر پاک و ہند کو بالخصوص اور دیگر دنیا کے اہل اسلام کو بالعموم فقہ اسلامی، قرآن وسنت کے انوار سے منور کر رہے ہیں۔ الغرض گزشتہ دو صدیوں سے یہ خاندان مرجع خلائق ہے اور فقہ کا بے تاج بادشاہ۔

آپ کے والد گرامی مفسر قرآن مولانا ابراہیم رضا خاں اور نانا حضور مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں، دادا حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں اور پردادا مجدد دین وملت، اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین جیسے عظیم شخصیات ہیں جب کہ اعلیٰ حضرت کے والد گرامی امام المتکلمین مولانا نقی علی خاں علیہ الرحمۃ ہیں۔ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کو علماء، طلبہ اور خواص عوام میں جو شہرت حاصل تھی آپ کے ہم عصروں میں اس کی نظیر کہیں نظر نہیں آتی۔ آپ علیہ الرحمہ عکس اعلیٰ حضرت تھے، لاکھوں مسلمانوں کے لیے عقائد کی صحت کے ضامن تھے۔ حضور مفتیِ اعظم ہند علیہ الرحمہ کے علم وتقویٰ کے حقیقی جانشین تھے ان کی ذاتِ بابرکات امت مسلمہ کے لیے ابر بہار کا درجہ رکھتی تھی۔ ان کی پاکیزہ زندگی کا ایک ایک لمحہ تبلیغ دین متین میں صرف ہوا۔ آپ مریدین، معتقدین، محبین ومتوسلین کی روحانی اصلاح وتربیت کے لیے زندگی بھر کوشاں رہے۔ مسلک اعلیٰ حضرت پر جبل استقامت کے طور پر زندگی بھر قائم رہے اور شب وروز اس کی ترویج واشاعت کے لیے کوشاں رہے۔ آپ کی بابرکت زندگی قرآن وحدیث کی عملی تفسیر نظر آتی۔ ذیل میں چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔

قرآن کریم میں ارشاد خداوندی ہے: ''یا ایھا الذین امنو اقوا انفسکم واھلیکم ناراً'' یعنی اے ایمان والو! خود کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔ آپ نہ صرف خود بچتے رہے بلکہ اپنی حقیقی اور روحانی اولاد کو اس سے بچانے میں زندگی بھر مصروف عمل رہے۔ اس طرح آپ کی زندگی قرآن کریم کی اس آیت کا مصداق ہے کہ: ''اشداء علی الکفار رحماء بینھم'' یعنی وہ کافروں پر انتہائی سخت اور آپس میں انتہائی مہربان ہیں۔ آپ کی سیرت مبارکہ اس آیت کی عملی تفسیر نظر آئی کہ: ''لاتجد قوماً یومنون باللہ والیوم الآخر یوادون من حآد اللہ ورسولہ'' ترجمہ: تم اس قوم کو نہ پاؤ گے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں کہ وہ دوستیاں کریں اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے۔

نیز دوستی اور دشمنی کا پیمانہ آپ کی زندگی میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ فرمان مبارک رہا کہ: ''الحب فی اللہ والبغض فی اللہ'' یعنی دوستی بھی رب کی رضا کے لیے اور دشمنی بھی رب کی رضا کے لیے احقاق حق اور ابطال باطل میں: '' ولایخافون لومۃ لائم '' پر عمل پیرا رہے۔ آپ کی ذات گرامی: ''الا ان اولیاء اللہ لاخوف علیھم ولاھم یحزنون الذین امنوا وکانو ایتقون'' یعنی بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے وہ جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کیا کی مصداق نظر آتی ہے۔

شرقاً، غرباً، شمالاً، جنوباً آپ کی شہرت اور بالخصوص آپ کی نماز جنازہ میں لاکھوں افراد کی شرکت آپ کی بارگاہ رب العزت عزّوجل اور دربار رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بے پناہ مقبولیت پر شاہد ہے۔ آپ کے سانحۂ ارتحال سے پیدا ہونے والا خلاء شاید کبھی پر نہ ہو سکے۔ رب کریم کا فرمان ذیشان: ''یوم ندعوا کل اناس بامامھم'' یعنی اس دن ہم ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ پکاریں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی کہ: ''المرء مع من احب'' یعنی آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے، کی روشنی میں بارگاہ رب العزت میں التجا ہے کہ مولیٰ ہم حضور تاج الشریعہ کو اپنا امام مانتے ہیں اور ان سے محبت کرتے ہیں کیوں کہ وہ تیرے دین پر عامل اور تیرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عاشق صادق ہے۔ مولیٰ تو ہمارا حشر حضور تاج الشریعہ کی قیادت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں میں فرما۔ آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاک پائے حضور تاج الشریعہ: تاج نواب اختر القادری
امام وخطیب جامع مسجد حبیب، مقبول آباد، کراچی، پاکستان

***

حضور تاج الشریعہ کی ذات ہمارے لیے مینارہ نور ہے

مفکر اسلام حضرت علامہ ڈاکٹر حسن رضا خان۔ پٹنہ

پیکر اخلاص مولٰنا المؤقر، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

یہ جان کر بے پناہ مسرت ہو رہی ہے کہ آپ حضرت تاج الشریعہ پر وقیع علمی اور روحانی خدمات کے حوالے سے ابنائے علم وادب پر بڑا احسان کر رہے ہیں۔

یہ بات یقین کے اجالے میں آ گئی ہے کہ زندہ قوم ایسے بزرگوں کی یاد کو مرنے نہیں دیتی ہے۔ تاج الشریعہ نابغہ روزگار، علم ودانش کے پیکر جمال، عربی زبان کے بلند پایہ ادیب، اپنے دور کے ممتاز مصنف، دلکش اسلوب تحریر اور حسین انداز تعبیر کا نام ہے۔ آپ کے فکر وفن کو دیکھ کر وہ سنگ تراش نظر آتا ہے جو بے جان پتھروں کی فنکارانہ تراش وخراش اور اپنی فنی دیدہ وری سے اس طرح رمق پیدا کرتا ہے کہ اس میں زندگی کی دھڑکنیں سنائی دینے لگتی ہے۔ ان کے قصر شاعری میں الفاظ ہاتھ باندھے کھڑے رہتے ہیں، جہاں سے چاہتے ہیں ان کو اٹھا کر اپنے اشعار میں چسپاں کر دیتے ہیں۔ آپ کے ادبی اور علمی فن پارے فکر واحساس کی سطح پر قاری کے ذہن پر اپنے اثرات نہایت آسانی سے چھوڑ جاتے ہیں کیوں کہ اس میں آپ کی بے پناہ ترسیلی ہنرمندی کارفرما رہتی ہے۔ آپ کی تحریر ایک زبردست تخلیقی طنطنے کے ساتھ پرکیف انداز میں ملتی ہے۔

تاج الشریعہ کی زندگی مسلک اعلیٰ حضرت کا معیار ہے جس پر چلنا ہی صراط مستقیم پر چلنا ہے۔ آپ کی ذات آج ہمارے لیے منارۂ نور ہے جس کے جلوے از کراں تا کراں نظر آتے ہیں۔ اللہ حضرت کا فیضان کرم ہم سنیوں پر ہمیشہ قائم رکھے۔

تاج الشریعہ اس دار فانی سے جاتے جاتے جماعت اہل سنت کو اتنا بلند کر دیا کہ دوسرے سارے فرقے بونے نظر آنے لگے ہیں اور سنیت کا ایسا ریلا نکلا کہ سارے حاسدین، معاندین، منافقین اور ہمہ دانی کا خواب دیکھنے والے بہہ گئے۔ تاج الشریعہ نے اپنے خونِ جگر سے سنیت کی رگوں میں ایسا خون بھر دیا ہے کہ اب صدیوں اس کا پریشر کم ہونے والا نہیں ہے۔ آج تاج الشریعہ نے قریہ قریہ ہی نہیں چپہ چپہ مسلک رضا کا ڈنکا بجا دیا اور بریلی کا پرچم لہرا دیا۔ اب دوسری جماعت والے مجبور ہیں کہ ان کی تعریف کریں ورنہ ان کا وجود بچنا مشکل ہو جاتا اور انہوں نے اپنے وجود کو بچانے کے لیے تعریف کے مراسلات وبیانات دینے پر مجبور ہیں۔ حضرت

کے جنازہ کی بھیڑ نے ورلڈ ریکارڈ بریک کردیا۔ ۱۵؍کلومیٹر تک سر ہی سر نظر آرہا ہے، چشم فلک نے پہلی بار ایسا جنازہ دیکھا ہوگا اور زبان پر تاج الشریعہ زندہ باد، مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد، بریلی زندہ باد کا نعرہ قلب وجگر میں ولولہ عشق پیدا کر رہا تھا۔

آپ کی تحریک اور آپ کے اس جذبہ حق کو سلام۔

شریکِ غم:

محمد حسن رضا، پٹنہ

***

صد حیف! میرِ کارواں جا تا رہا

علامہ محمد احمد مصباحی، اشرفیہ مبارک پور

تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خاں ازہری کی رحلت کا غم صرف ایک خاندان، ایک شہر یا ایک ملک کا غم نہیں بلکہ ان کی جدائی پر پوری ملت سوگوار ہے۔

دنیا کے مختلف ممالک اور بے شمار خطوں میں ان کے وصال کے بعد ہی سے تعزیتی جلسوں اور فاتحہ وایصال ثواب کا سلسلہ جاری ہے۔ آج ۱۷/ ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۱/ جولائی ۲۰۱۸ء سنیچر کی صبح کو الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور میں بھی تلاوت قرآن، ایصال ثواب اور تعزیت کی محفل دیر تک منعقد ہوئی پھر علما وطلبہ کی کثیر تعداد نماز جنازہ میں شرکت کے لیے بریلی شریف روانہ ہوگئی، اور جامعہ میں آج اور کل کی تعطیل کردی گئی۔

میں اپنے متعلقہ تمام اداروں کی طرف سے حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کے اہل خاندان کو خصوصاً پوری ملت کو عموماً تعزیت پیش کرتا ہوں۔ مولا تعالیٰ سب کو صبر جمیل واجر جزیل سے نوازے اور حضرت کے روحانی وعلمی فیضان سے سب کو مستفیض ومستنیر فرمائے۔

شریک غم:

محمد احمد مصباحی

[ناظم تعلیمات الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، صدر مجلس شرعی، مبارک پور، نگران مجلس برکات، مبارک پور، ناظم المجمع الاسلامی مبارک پور، صدر انجمن امجدیہ و مدرسہ عزیزیہ خیر العلوم، بھیرہ ولید پور ضلع مؤ، سرپرست مرکزی دار القراءت، ذاکر نگر، جمشید پور۔]

***

وہ کیا گئے کہ جان گلستاں چلی گئی

مفتی اختر حسین علیمی، جمدا شاہی، بستی، یوپی

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

دنیا آماجگاہ تغیر وتبدل اور جلوہ گاہ ہستی ونیستی ہے جس نے لباس وجود پہنا اسے خلعت عدم بھی پہننا ہے جو منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوا اسے منزل فنا بھی دیکھنی ہے اور جو یہاں آیا کسی نہ کسی دن یہاں سے جانا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے: کل من علیھا فان و یبقیٰ وجہ ربك ذو الجلال والاکرام (القرآن، سورہ الرحمن، آیت: ۲۶:۲۷)

ترجمہ: زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا۔

لیکن جانے والوں میں وہ بہت عظیم مانا جاتا ہے جو معدوم ہوکر بھی لوگوں میں موجود رہے فنا کے باوجود بقا کے نور سے منور ومجلیٰ رہے اور نہ رہنے کے بعد بھی قلوب اذہان کی دنیا میں جلوہ فگن رہے۔ ایسے ہی باعظمت جانے والوں میں وارث علوم اعلیٰ حضرت جانشین سرکار مفتیِ اعظم ہند شیخ الاسلام والمسلمین تاج الشریعہ علامہ الحاج الشاہ مفتی محمد اختر رضا قادری ازہری بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان ہیں۔ جو ایک محدث، مفسر، فقیہ، مفتی، متکلم، اصولی، منطقی، فلسفی، محقق، مدقق، شارح، مترجم، ادیب، شاعر، مصنف ہونے کے ساتھ باتفاق عرب وعجم عصر حاضر میں میخانۂ قدرت کے سب سے بڑے ساقی، دانشکدۂ رضویت کے سب سے عظیم قائد ورہنما اور عالم اسلام کے بے نظیر عالم ربانی اور شیخ وقت تھے، آپ کا جانا عالم اسلام کا سب سے بڑا حادثہ اور ایک عہد کا خاتمہ ہے۔ ع

وہ کیا گئے کہ جان گلستاں چلی گئی

آپ کی رحلت نے دنیا کو بتا دیا کہ ؎

ڈھونڈو گے اسے بستی بستی، پاؤ گے نہیں ایسی ہستی
حکمت کا تاج تھا جس کے سر ملت کی چلاتا تھا کشتی

رب قدیر آپ کی مرقد پاک پر رحمت ونور کی بارش فرمائے اور آپ کو انوار وتجلیات کے سائے میں رکھے۔ آمین

حضرت مولانا مفتی اختر حسین علیمی صاحب
استاذ ومفتی دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی (یوپی)

***

ویران میکدہ ہے کہ ساقی نہیں رہا

حضور تاج الشریعہ کی وفات حسرت آیات پر عالم اسلام غم واندوہ میں ڈوب گیا

علامہ مفتی عبدالمبین نعمانی، چریاکوٹ

مورخہ ۲۰/جولائی ۲۰۱۸ء// ۶: ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ بروز جمعہ قبلِ مغرب خانوادۂ اعلی حضرت امام احمد رضا قدس سرہ (متوفیٰ ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء) کی عظیم شخصیت، جانشین مفتی اعظم ہند، قاضی القضاۃ فی الہند، تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا قادری ازہری اس جہانِ فانی سے عالم جاودانی کی طرف کوچ کر گئے، انا للہ و انا الیہ راجعون، رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ ع

وہ کیا گئے کہ سارا زمانہ اداس ہے

آپ اس زمانے میں فقہ وفتویٰ میں یادگار اعلی حضرت اور زہد تقویٰ میں پرتَو سرکار مفتی اعظم ہند تھے، تنہا پوری جماعت اہل سنت کے مرجع تھے، پیر طریقت ایسے تھے کہ پورے ہندوستان میں جن کی مثال نہیں، جزئیات فقہ پر کامل عبور رکھتے تھے، بیشمار فقہی جزئیات نوک زبان پر تھے، آپ کے اٹھ جانے سے صرف بریلی نہیں، صرف ہندوپاک نہیں، بلکہ پورا عالم اسلام سوگوار اور غم زدہ ہے، مریدین ومعتقدین اور خلفا، عاشقان اعلی حضرت اور احباب اہل سنت غم واندوہ کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوبے ہوئے ہیں، سب فکر مند ہیں کہ اب ہمارے دکھوں کا مداوا کون بنے گا، شریعت وطریقت کی راہ میں ہماری پیشوائی کون کرے گا، خدائے قادر وَوَھاب ہی اپنے فضل عظیم سے ہمیں نعم البدل عطا فرمائے، آمین۔

یوں تو سارے سنی مسلمان سوگوار ہیں، لیکن آپ کے نجل وخلف حضرت مولانا عسجد رضا قادری اور خانوادے کے دیگر افراد کے اوپر، جو کوہ غم گرا ہے، اسے کچھ وہی لوگ محسوس کر سکتے ہیں، مولائے کریم سب کو صبر عطا فرمائے اور ان کے روحانی فیوض وبرکات سے مالا مال کرے۔ آمین

حضور تاج الشریعہ کی ولادت ۲۶ محرم الحرام ۱۳۶۲ھ/ ۲ فروری ۱۹۴۳ء بروز سہ شنبہ (منگل) ہوئی، اس طرح آپ کی عمر شریف نے سنہ ہجری کے اعتبار سے ستہتر (۷۷) بہاریں

دیکھیں، اور سن عیسوی سے پچہتر (۷۵) سال علم وعرفان کی دولت بانٹتے رہے۔

آپ نے ابتدائی تعلیم والد گرامی حضرت علامہ شاہ ابراہیم رضا جیلانی میاں (بن حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا بن اعلی حضرت امام احمد رضا) سے حاصل کی پھر دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف کے اساتذہ سے درس نظامی میں کمال حاصل کیا، اس کے بعد جامعۃ الازہر قاہرہ مصر گئے، اور وہاں کے اساتذہ سے علمی استفادہ کر کے ۱۹۶۶ء میں امتیازی سند سے سرفراز ہو کر واپس ہوئے۔

آپ کے اساتذہ میں یہ حضرات قابل ذکر ہیں:

سرکار مفتی اعظم ہند علامہ شاہ مصطفیٰ رضا خان نوری (شہزادہ اعلی حضرت)، والد گرامی مفسر اعظم حضرت علامہ ابرہیم رضا جیلانی میاں، بحر العلوم مفتی سید محمد افضل حسین مونگیری (استاذ دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف)، ریحان ملت مولانا ریحان رضا خان رحمانی میاں (برادر اکبر)، مولانا مفتی حافظ محمد احمد عرف جہاں گیر خاں فتحپوری، حضرت علامہ مولانا غلام مجتبیٰ اشرفی پورنوی، (شیخ الحدیث منظر اسلام) علیہم الرحمۃ والرضوان۔

میں اپنے اداروں، دار العلوم قادریہ چریا کوٹ مئو، المجمع الاسلامی مبارک پور اعظم گڑھ اور مرکز اشاعت کنز الایمان ادارہ ''نشان اختر'' ممبئی اور اس کے بانی الحاج عمران دادانی رضوی کی طرف سے جملہ پسماندگان کو تعزیت وتسلی کے کلمات پیش کرتا ہوں، جب کہ میں خود بھی غم و اندوہ میں گرفتار ہوں۔

تصنیف وتالیف کے میدان میں بھی آپ نے کئی نمایاں کارنامے انجام دیے ہیں:

- صحیح بخاری شریف پر عربی میں مختصر حاشیہ تحریر فرمایا ہے، جو مجلس برکات الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور سے حضرت کی اجازت کے بعد شائع ہوا ہے۔
- امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مشہور انام قصیدہ "البُردَۃ" کی عربی شرح الفردۃ کے نام سے تحریر فرمائی ہے، جو رضا اکیڈمی ممبئی سے شائع ہو چکی ہے۔

علامہ فضل رسول بدایونی علیہ الرحمہ کی مشہور زمانہ کتاب "المعتقد المنتقد" کا اردو میں شاندار ترجمہ تحریر فرمایا ہے، جو جامعۃ الرضا بریلی شریف سے شائع ہوا ہے۔

''شرح حدیث نیت'' کے نام سے ''انما الاعمال بالنیات'' کی بہترین شرح تحریر فرمائی

ہے، جو شائع ہو چکی ہے۔

''دفاع کنز الایمان'' کے نام سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ کے صحیح ترین ترجمۂ قرآن ''کنز الایمان'' پر معاندینِ اہل سنت نے جو اعتراضات کیے تھے، آپ نے ان کا بھرپور علمی اور تحقیقی جواب تحریر فرمایا ہے، یہ کتاب بھی شائع ہو چکی ہے۔

فقہ حنفی کا عظیم انسائیکلو پیڈیا ''فتاویٰ رضویہ'' کی ابتدائی کئی جلدوں کا عربی میں ترجمہ فرمایا ہے، یہ ابھی اشاعت کی منزل سے نہیں گزرا ہے۔

''فتاویٰ ازہریہ'' کے نام سے آپ کے فتاوے کی دو جلدیں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں، باقی زیر ترتیب ہیں۔ ''آثار قیامت'' کے نام سے بھی آپ کی ایک کتاب ہے۔ ان کے علاوہ عربی میں تقریباً آٹھ کتابیں ہیں، مزید دو کتابیں عربی سے اردو میں ترجمے کے طور پر مطبوعہ ہیں۔ تقریباً گیارہ کتابیں وہ ہیں، جو امام احمد رضا قدس سرہ کی اردو کتابوں سے عربی میں ترجمہ کی گئی ہیں، گویا تقریباً پچاس کتابیں حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے قلم زرنگار سے عالم وجود میں آئیں، جن میں اکثر مطبوعہ ہیں۔

آپ کے قلم میں فقیہ اسلام، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ کے فقہ وفتوی کی جھلک نظر آتی ہے، ضرورت ہے کہ آپ کی تصانیف خوب سے خوب تر انداز میں تحقیق وتصحیح کے ساتھ منظر عام پر لائی جائیں، انگریزی میں بھی حضور تاج الشریعہ کو درک حاصل تھا، انگریزی میں بلا تکلف گفتگو فرماتے جس طرح عربی اور اردو میں، آپ کی بعض تحریریں اور فتاوی انگریزی زبان میں بھی ہیں۔

آپ کے مریدین کی تعداد لاکھوں میں ہے، جو پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں، عربی ممالک میں بھی آپ کے سلسلے سے وابستہ افراد پائے جاتے ہیں، اور انگریزی ممالک میں بھی، ایسے ہی آپ کے خلفا بھی ہند و پاک کے علاوہ دیگر ممالک میں پائے جاتے ہیں، ان کی تعداد بھی اچھی خاصی ہے، اس طرح سلسلۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ کے آپ پوری دنیا میں سب سے بڑے شیخ تھے۔

آپ کے جنازے کے موقع پر لاکھوں کی تعداد میں اہل عقیدت نے حاضری دی، شہر بریلی کے تمام کوچے، سڑکیں اور میدان بھرے ہوئے تھے، بعض نے جنازے میں حاضرین کی تعداد کروڑ تک بتائی ہے، اور بعض نے یہ کہا: کہ صحیح تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے، البتہ یہ بات حقیقت کے اجالے میں آچکی ہے، کہ ہندوستان کی تاریخ میں مسلمانوں کی اتنی بڑی تعداد کسی

جنازے میں اب تک دیکھنے یا سننے میں نہیں آئی، عقیدت مندوں کا اتنا بڑا ہجوم آناً فاناً ہندوستان کے مختلف علاقوں اور دیگر ممالک سے امڈ کر آجانا اور ہزار طرح کی سفری تکالیف برداشت کرنا، یقیناً یہ حضور تاج الشریعہ کی عند اللہ مقبولیت کی بہت بڑی دلیل ہے، اسے بجا طور پر تاج الشریعہ کی کرامت سے بھی تعبیر کیا جاسکتا ہے، خلقِ خدا میں آپ کی مقبولیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آپ کے انتقال پر ان لوگوں نے بھی غم منایا، اور کھلے دل سے آپ کی عظمتوں کا اعتراف کیا، جن کو آپ کی زندگی میں کسی طرح کا کچھ اختلاف تھا، یا ان کے دل میں کسی طرح کی رنجش تھی، حیرت اور بالائے حیرت کی بات یہ بھی ہے، کہ آپ کے وصال کے بعد غیر سنی لوگوں نے بھی تعزیتی اجلاس کیے، اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا، حتی کہ بریلی شریف کے ہندوؤں نے بھی آپ کے انتقال کا غم منایا، اور جنازے میں آنے والے زائرین کے لیے اپنے دل کا دروازہ کھلا رکھا، بلکہ ان کے ٹھہرنے اور کھانے کا بھی بعض نے انتظام کیا، یہ قبول عام اور دلوں پر ایسا تصرف یقیناً انھیں من جانب اللہ عطا ہوا تھا، یوں سمجھیے کہ آپ کو سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی مقبولیت عامہ سے ایک حصۂ وافر ملا تھا، اس کو دیکھتے ہوئے آپ کو نائب غوث اعظم بھی کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

قرآن پاک سے ثابت ہے، کہ اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو جو اعمالِ صالحہ، استقامت علی الشریعہ، تصلب فی الدین اور مذہب حق کی طرف دعوت وتبلیغ میں اپنی زندگی گزارتے ہیں، ان کو زمین میں قبول عام کی دولت سے نوازتا ہے، یقیناً حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ بھی اللہ کے انھیں نیک اور برگزیدہ بندوں میں تھے۔ خدائے قدیر حضرت کی قبر مبارک کو برکت ونور سے بھر دے۔

آمین بجاہ سید المرسلین و اٰلہ وصحبہ الصلاۃ والتسلیم۔

ابر رحمت ان کے مرقد پر گہر باری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

محمد عبد المبین نعمانی قادری
مہتمم: دار العلوم قادریہ چریا کوٹ، مئو، یوپی۔

***

مسلک اعلیٰ حضرت کے غیرت مند ترجمان

حضرت علامہ ابوتراب ریاض الحسن نعیمی، کراچی، پاکستان

موت العالِم موت العالَم

وارث علوم اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حجۃ الاسلام، جانشین مفتیِ اعظم ہند، جگر گوشۂ مفسر اعظم، شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ، تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ۔ آہ!

واحسرتا! سیدی تاج الشریعہ۔ ہم سنیوں کو چھوڑ کر چل دیئے۔

جن کا ثانی دور تک ملتا نہیں
حق کا وہ شاہ کار میرے پیر ہیں

فانی دنیا سے چلے جانے والوں کے مختلف انداز ہوتے ہیں، کوئی جاتا ہے تو اس کے پیچھے ایک گھر ایک خاندان افسوس اور اظہار غم کرتا ہے مگر کچھ جانے والے ایسے ہوتے ہیں جن کا جانا پوری قوم وملت کے لیے باعث غم وافسوس ہوتا ہے۔

جب مجھ ناچیز نے سیدی تاج الشریعہ کے بارے میں لکھنے کے لیے قلم اٹھایا تو سوچ میں پڑ گیا کہ کیا لکھوں؟ ان کی سیرت کے بارے میں لکھوں کہ یا ان کی چمکتی ہوئی روشن ومنور صورت کے بارے میں لکھوں۔ ان کے کردار کے بارے میں لکھوں یا ان کی گفتار کے بارے میں لکھوں۔ ان کی کرامات لکھوں، ان کی عبادات لکھوں یا دین اسلام اور مسلک اہل سنت کے لیے خدمات لکھوں۔ المختصر حضرت کی شخصیت ایک ہمہ صفت اور ہمہ جہت شخصیت، ایک قابل تقلید شخصیت تھی۔ وہ ہستی بقیۃ السلف اور حجۃ الخلف تھی۔ بدلتے حالات اور تغیرِ زمانہ کے باوجود وہ استقامت کا کہسار تھے۔ صد کروڑ آہ۔ وہ ہستی ہم سے جدا ہوئی جس کی راتیں: ''یبیتون لربھم سجدا وقیاما'' کی تفسیر اور جس کے دن: ''خیر الناس من ینفع الناس'' کا مصداق تھے۔

سیدی تاج الشریعہ اہل سنت کے لیے سایۂ رحمت، متلاشیان حق کے لیے شمع ہدایت اور ایک ایسا چشمہ فیض تھے جن سے ہزاروں نہیں، لاکھوں نے روحانی سکون کی لازوال دولت کو اپنے سینوں میں سمیٹا۔ وہ شریعت کے علم بردار اور طریقت کے شہسوار، واقف اسرار حقیقت اور معرفت

کے بحر بے کنار تھے۔کسی نے کیا خوب کہا ؎

شریعت طریقت ہو یا معرفت ہو　　یہ حق ہے حقیقت میں حق آشنا ہیں
نہ کیوں اہل سنت کریں ناز ان پر　　کہ وہ نائب غوث واحمد رضا ہیں

میں نے اکابرین اور مشائخ اہل سنت سے بارہا یہ جملہ سنا کہ حضور سیدی تاج الشریعہ کا نورانی منور وروشن چہرہ دیکھ کر ہمیں یہ شعر یاد آتا ہے۔ ؎

دیکھنے والے دیکھ کر کہتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا دیکھ کر صورت تیری

آخر میں وہی کہوں گا جو امام احمد بن حنبل نے کہا، امام ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ میں امام اہل سنت احمد بن حنبل علیہ الرحمہ کا قول نقل کیا ہے۔آپ نے فرمایا۔"قولو الاھل البدع بیننا وبینکم الجنائز حین تمر" ترجمہ: مخالفین سے کہہ دو کہ ہمارے جنازے جب نکلیں گے تو وہی ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کریں گے۔

(البدایہ والنہایہ۔ج ۱۰ ص ۳۶۴۔مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کا مبارک جنازہ اور سفر آخرت اس قول کی سب سے بڑی دلیل ہے۔گویا کہ حضور تاج الشریعہ ظاہری پردہ فرمانے کے بعد کچھ یوں کہہ رہے تھے۔ ؎

مرے جنازے پہ رونے والو فریب میں ہو تم بغور دیکھو
مرا نہیں ہوں غم نبی میں لباس ہستی بدل گیا ہوں

ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

فقیر پُر تقصیر تمام مریدین ومتوسلین ومحبین ومعتقدین کے غم میں برابر شریک ہے۔اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو یہ عظیم سانحہ برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے اور تمام برادران طریقت کو حوصلہ عطا فرمائے۔حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کے درجات وکمالات میں مزید عروج وبلندیاں عطا فرمائے اور ان کے مزار پُر انوار "مرکز تجلیات" کو نور سے معمور فرمائے۔انہیں جنت الفردوس میں ارفع واعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ع

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

یہ چند کلمات صرف اس لیے لکھے ہیں کہ حضور تاج الشریعہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں مجھ گناہ گار کا نام بھی شامل ہو جائے۔ رب کریم سیدی آقائے نعمت کے روحانی فیضان سے متمتع فرمائے۔

آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسین، اللھم صل وسلم وبارك علی سیدنا ومولانا محمد معدن الجود والکرم والہ الکرام وصحبہ العظام وابنہ الکریم الغوث الاعظم الافخم الھمام وحزبہ اجمعین۔

ابوتراب محمد ریاض الحسن نعیمی، کراچی، پاکستان

***

حضور تاج الشریعہ: فرید و وحید عصر

حضرت علامہ محمد رضا خاں صاحب، سوات، پاکستان

موت العالِم موت العالَم

دنیا میں ایسے لوگ کم ہوتے ہیں جو اپنے تعارف میں کسی کے محتاج نہیں ہوتے بلکہ خود ان کی ذات، ان کا نام، ان کا لقب اور خطاب ہی ان کی پہچان ہوا کرتا ہے۔

اگر عصر حاضر پر نظر ڈالی جائے تو ایسے نادر الوجود شخصیات میں وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین مفتیِ اعظم ہند، قاضی القضاۃ فی الہند حضرت حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی سرفہرست نظر آتی ہے۔

اللہ رب العزت نے آپ کو گوناگوں اوصاف حمیدہ وخصائص جلیلہ سے حظ وافر عطا فرمایا تھا۔ آپ کی ذات بابرکات تقویٰ وطہارت، زہد وورع، علم وعمل، حسن اخلاق وحسن عمل، حسن صورت وحسن سیرت میں منبع ومعدن تھی۔ علم وتحقیق، تصنیف وتالیف، فقہ وافتاء، نقد ونظر، بحث ومناظرہ میں غیر معمولی مہارت وبصیرت سے رب کریم عزوجل نے خوب سرفراز فرمایا تھا۔

عقائد ہو یا معمولات، تفسیر قرآن ہو یا تشریح احادیث نبویہ، منطقی موشگافیاں ہوں یا علم الکلام وفلسفہ کے ادق ترین مباحث، فقہ وافتاء کی باریکیاں ہوں یا پھر مسائل جدیدہ وقدیمہ کی

پیچیدگیاں، احقاق حق ہو یا ابطال باطل، مذہب مہذب کی حفاظت ہو یا مسلک حقہ کی ترویج و اشاعت، مختلف دینی وعلمی موضوعات پر آپ کی گراں قدر تحقیقات ہوں یا فقہی مقالات وتصنیفات جس طرف بھی آپ نے رخ فرمایا کمال مہارت سے اس کا حق ادا فرمایا۔ المختصر آپ کی ذات والا صفات کو جس زاویۂ نگاہ سے دیکھا جائے وہ فرید عصر اور وحید عصر کی مصداق نظر آتی ہے۔

مختلف موضوعات پر آپ کی تحریرات، کتب، مقالات وتحقیقات وتصنیفات سے رہتی دنیا تک تشنگان علم ومعرفت اپنی علمی وروحانی پیاس سے سیراب ہوتے رہیں گے۔

آپ علیہ الرحمۃ کا سانحۂ ارتحال دنیاے اہل سنت کے لیے اس مشہور مقولہ کا مصداق ہے کہ ''موت العالِم موت العالَم'' آپ کی رحلت سے پیدا ہونے والا خلا پورا ہونا مشکل نظر آتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے وطفیل آپ کے درجات عالیہ میں مزید ترقی عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب خاص سے سرفراز فرمائے اور آپ کے وسیلہ سے ہماری مغفرت وبخشش فرمائے۔ آمین بجاہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقیر محمد رضا خان

خادم دار العلوم اختر العلوم برکاتیہ، سوات، پاکستان

***

تاج الشریعہ بہار سنیت تھے

مفتی علامہ محمد نعیم اختر نقشبندی، پنجاب، پاکستان

حضرت تاج الشریعہ، قدوۃ الصلحاء، زبدۃ العرفاء، رئیس الاتقیاء الحاج علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری رضوی الازہری دنیاے آب وگل کی عارضی حیات گزار کر ۲۰/جولائی بروز جمعۃ المبارک ۶/ذ والقعدہ ۱۴۳۹ھ داعئ اجل کو لبیک کہتے ہوئے عالم برزخ کی طرف روانہ ہوئے۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ)

اللھم اغفرلہ وارحمہ واعف عنہ ونور قبرہ، اللھم اجعل قبرہ روضۃ من ریاض الجنۃ۔

موت سے کس کو رستگاری ہے؟ لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے مگر کچھ لوگ زینت بزم عرفاں ہوتے ہیں، کچھ گلستان دہر کے مہکتے پھول ہوتے ہیں، جن کی خوشبو سے مشام جاں معطر ہوتے ہیں، اور کچھ تو قلوب انسانی کی مملکت کے تاجدار ہوتے ہیں، ان کے اٹھ جانے سے سلطنت قلوب میں زلزلہ آجاتا ہے، گلستان دہر مرجھا جاتے ہیں، بزم عرفاں سونی سونی ہوجاتی ہے۔ بلاشبہ حضرت تاج الشریعہ بہار سنیت تھے آپ کے اٹھ جانے سے صرف بریلی ہی اداس نہیں ہوا بلکہ دنیاے اسلام پر اداسی چھا گئی۔

آفتاب رشد و ہدایت غروب کیا ہوا عالم تاریک ہوگیا، علم کا دیا کیا بجھا کہ جہالت کی تاریکی میں اضافہ ہوگیا۔ کتنی مدت لگے گی پھر کسی ایسے آفتاب علم وفضل کے طلوع ہونے میں، جو پیکر علم وفضل بھی ہو اور تقویٰ و پرہیزگاری کا لبادہ بھی اوڑھے ہو، جو حق کی آواز بھی بلند کرے اور باطل کے ایوانوں میں ہلچل بھی مچادے، جو دل کی دنیا بھی سجانے والا ہو، بدن انسان پر شریعت کی حکم رانی قائم کرنے والا بھی ہو، اسلاف کی سچی یادگار ہو، اخلاف کے لیے نمونۂ حیات بھی، سنت نبوی کے پیکر میں ڈھلا بھی ہو اور بدعت وگمراہی کو مٹانے والا بھی ہو۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

دارالعلوم حزب الاحناف (لاہور) کی پرنور فضاؤں میں حضور مفتیِ اعظم پاکستان خلیفۂ اعلیٰ حضرت علامہ ابوالبرکات سید احمد قادری (رحمۃ اللہ علیہ) کی روحانی چھاؤں میں شارح بخاری حضرت علامہ سید محمود احمد رضوی (رحمۃ اللہ علیہ) کی زیر تربیت علم کے موتی اکٹھے کررہا تھا کہ ایک دن ایسا آیا کہ حزب الاحناف میں امام اہل سنت اعلیٰ حضرت (قدس سرہٗ) کی روشنی حضرت تاج الشریعہ کی صورت میں جلوہ گر ہوئی۔ جمعرات کا دن تھا سید ہجویر مخدوم امم حضرت داتا گنج بخش (رحمۃ اللہ علیہ) کے دربار عالی وقار میں نماز عصر کے بعد حضرت تاج الشریعہ کا خطاب دل نواز سنا۔

اس وقت تحریک منہاج پَر پُرزے نکال رہی تھی کبھی دیت کا مسئلہ موضوع بحث، کبھی عورت کی گواہی، کبھی اہل سنت کے خلاف زہر اگلا جارہا تھا۔ حضرت تاج الشریعہ کے ایک جملے نے حق واضح کردیا کہ: ''مسلمانوں کی راہ چھوڑنے والا منہاج القرآن نہیں منہاج الشیطان ہے''۔

نماز مغرب کا وقت ہوا تو اعلان ہوا حضرت تاج الشریعہ امامت کروائیں گے مگر کیا ہوا؟ کہ عقیدت مندوں میں ایسے بھی عاشق تھے جو حضرت سے مصافحہ کرتے ہوئے خوب رگڑ کر ہاتھ ملاتے۔ حضرت کا ہاتھ زخمی ہوا خون نکل آیا۔ فرمایا اب تو خون بہنے کی وجہ سے وضو ٹوٹ گیا اب وضو کر کے نماز پڑھوں گا۔ تو ہم آپ کو لے کر حزب الاحناف آئے اور وہاں آپ نے وضو کیا اور ہمیں آپ کی اقتداء میں نمازِ مغرب پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔ میں نے کیا دیکھا کہ حضرت سجدہ میں جاتے وقت دہنی جانب زور دیتے اور سجدہ سے اٹھتے وقت بائیں جانب زور دیتے۔ اس وقت میں نے پہلی مرتبہ آپ کو اس طرح نماز پڑھتے دیکھا تو تعجب ہوا۔ لیکن یہ تعجب ختم ہو گیا جب بہار شریعت میں یہ مسئلہ پڑھا کہ ایسا کرنا مستحب ہے۔ (اللہ اکبر) جو شخص آداب و مستحبات کا اس قدر لحاظ رکھتا ہو وہ واجب، سنن و فرائض کی کس قدر پابندی کرتا ہوگا۔ پھر مولیٰ تعالیٰ کی اس پر کس قدر فضل و رحمت ہوگی اس کا اندازہ کون لگا سکتا ہے۔

لیکن جب وہ دار فانی سے رخصت ہوئے کہ ان کے اٹھ جانے سے قلوب مسلماناں کس قدر غمگین ہوئے کتنے لوگوں کی حسرت ہی رہی کہ ان کے جنازہ میں شریک ہوتے اگر حنفی مذہب کی پابندی نہ ہوتی تو غائبانہ نماز جنازہ پڑھا جاتا۔ جو شریک جنازہ ہوئے وہ انسانی سمندر تھا جو میلوں پر پھیلا ہوا تھا۔ اس غم کی گھڑی میں صرف اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کا خاندان ہی سوگوار نہ تھا بلکہ ہر سنی مسلمان پر قیامت صغریٰ ٹوٹ پڑی کہ حضور سرور عالم سید آدم و بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک سچا نائب، اسلام کا عظیم مبلغ، علم و فضل کا ہمالیہ زیر زمین دفن ہو گیا، لیکن ان کا مشن الحمد للہ اب بھی قائم ہے۔ ع

ثنائے سرکار ہے وظیفہ قبول سرکار ہے تمنا

یکے از غلامان امام احمد رضا (علیہ الرحمۃ)

فقیر محمد نعیم اختر غفرلہ

کامونکی، پنجاب، پاکستان

خلیفہ حضور مولانا حبیب رضا خاں و مولانا منان رضا خاں (منانی میاں)

***

تاج الشریعہ جن پر جامعہ ازہر فخر کرتا ہے

مولانا محمد فاضل صابری سلطانی، سیالکوٹ، پاکستان

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا الشاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بیٹے حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں صاحب کے بیٹے مولانا مفسر اعظم ہند محمد ابراہیم رضا اور اپنے بیٹے مفتیٔ اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں صاحب کی بیٹی کا رشتہ طے کیا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے پوتے اور پوتی کا نکاح ہوا ان کو اللہ تعالیٰ نے نومبر ۱۹۴۳ء کو ایک لخت جگر نور نظر عطا فرمایا۔ اس فرزند ارجمند نے دنیائے اسلام میں تاج الشریعہ کا لقب پایا۔ چار سال کی عمر میں آپ کے والد ماجد نے آپ کو قرآن پاک کی تعلیم دینا شروع کی ۱۹۶۳ء تک آپ نے کالج سے ایف اے اور جامعہ منظر اسلام بریلی شریف سے سند فراغت حاصل کی۔

۱۹۶۳ء میں آپ کے والد محترم نے خواہش ظاہر کی کہ میں اپنے بیٹے کو دنیا کی اعلیٰ یونیورسٹی سے تعلیم دلوانا چاہتا ہوں اور اسی سال آپ کو جامعہ الازہر قاہرہ مصر میں داخل کروادیا گیا۔ آپ نے تین سال کے اندر جامعہ ازہر سے سند فراغت حاصل کی اور امتحان میں پوری یونیورسٹی میں آپ نے اول پوزیشن حاصل کی۔ دنیا کا ہر وہ فرد جو جامعہ ازہر سے تعلیم حاصل کرتا وہ اس بات پر فخر محسوس کرتا کہ میں نے دنیا کی اعلیٰ یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی ہے مگر تاج الشریعہ وہ واحد شخصیت ہیں جن پر جامعہ ازہر فخر کرتا ہے کہ اس شخص نے اس جامعہ سے تعلیم حاصل کی ہے اور مئی ۲۰۰۹ء جامعہ ازہر میں ایک پروقار تقریب کے اندر آپ کو فخر ازہر کا ایوارڈ دیا گیا جو کہ غالباً برصغیر پاک و ہند میں صرف آپ کو حاصل ہوا۔

حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کے اندر اعلیٰ حضرت والا عشق رسول، حضرت حجۃ الاسلام کا زہد و تقویٰ اور مفتیٔ اعظم ہند کا علمی تبحر اور مفسر اعظم ہند مولانا ابراہیم رضا خاں کی قرآن پاک کے علوم پر مکمل دسترس حاصل تھی۔ آپ جب انگلش بولتے تو یورپ کے انگریز اور جب عربی بولتے تو وہ عرب جن کی مادری زبان عربی تھی اور جب اردو بولتے تو لکھنؤ کے لوگ منہ میں انگلیاں دبا لیتے۔ خوب صورت اتنے تھے جب سر پر دستار باندھ کر بریلی شریف کے بازار میں نکلتے تو ہندو اور سکھ کہتے کہ یہ کوئی انسان نہیں بلکہ دیوتا ہے۔

جامعہ ازہر میں تعلیم کے دوران آپ کے والد ماجد وصال فرما گئے۔ایک موقع پر آپ کے والد محترم نے کہا کہ اب میں تو غروب ہو رہا ہوں اب میرا اختر پوری دنیا میں سورج بن کر چمکے گا۔آپ نے ساری زندگی مسلک اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے مطابق دین کی تبلیغ کی اور آخر دم تک تبلیغی اور تدریسی خدمات کو جاری رکھا جسے لوگ مدتوں یاد رکھیں گے۔۲۰رجولائی ۲۰۱۸ء کو شب ہفتہ آپ نے وصال فرمایا، انڈین چینلز کی اطلاع کے مطابق آپ کے جنازہ میں تقریبا ایک کروڑ پچیس لاکھ افراد نے شرکت کی۔

مولانا محمد فاضل صابری سلطانی
امیر جماعت اہل سنت تحصیل ڈسکہ، سیالکوٹ

***

تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان

اس صدی کے سب سے بڑے عالم وفاضل اور سفیر عشق رسول ﷺ

علامہ محمد مختار علی رضوی سیرانی۔ضلع راولپنڈی، پاکستان

موت العالِم موت العالَم

کیوں نہ ہو عالَم کی بقاء عالِم سے ہے عالَم کا ذرہ ذرہ عالِم کے لیے دعائے مغفرت اور دعائے خیر و برکت کرتا ہے۔حدیث شریف میں ہے:

”وان ا لعالم یستغفر له من فی السموات ومن فی الارض والحیتان فی جوف الماء “

(رواہ الترمذی، ابوداؤد، مسند احمد)

عالم کے لیے آسمانی و زمینی مخلوق اور پانی میں مچھلیاں بھی مغفرت طلب کرتی ہیں۔

علمائے ملت اسلامیہ کے ماتھے کے جھومر، آفتاب رضویت و ماہتاب قادریت، نشان امام احمد رضا، مسلمانان برصغیر کے دلوں کی دھڑکن، تاج الشریعہ حضرت مفتی اختر رضا خاں بریلوی رضی اللہ عنہ کے وصال با کرامت سے اہل اللہ عزوجل اور محبان رسول ﷺ کے دلوں پر جدائی کا غم ہمیشہ رہے گا۔

غالباً ۲۲ ؍دسمبر ۲۰۰۰ء میں مدینہ طیبہ میں حاضری کے شرف کے دوران ملاقات کی سعادت نصیب ہوئی۔ پھر پانچ رات آپ کی اقتداء میں نماز عشاء اور نماز تراویح پڑھنے کا اعزاز نصیب ہوا۔ نماز تراویح کے بعد آپ کا روح پرور وایمان افروز بیان جسے سن کر سامعین کے دل ودماغ عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرسبز وشاداب ہوجاتے تھے دل ودماغ پر نقش ہیں۔ بلاشبہہ حضرت تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ اس صدی کے سب سے بڑے عالم وفاضل اور سفیر عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔

ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

خدا کرے ثریا پہ تیری جبیں ہو تو حسین اور حسین اور بھی حسین ہو

حررہ:

الفقیر القادری محمد مختار علی رضوی سیرانی

مفتی دارالافتاء مرکز اہل سنت گوجرخان، خطہ پوٹھوہار۔ پاکستان

۲۱ ؍ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ/ ۴ ؍اگست ۲۰۱۸ء

***

حضور تاج الشریعہ نے اپنے اجداد کی سچی جانشینی کا حق ادا کردیا

ابوالحسین قاری محمد عبدالباسط صدیقی قادری نوری، ٹھٹھہ سندھ

تری یاد تھپکی دے کر مجھے اب سہا سلا دے مجھے جاگتے ہوئے یوں بڑی دیر ہوگئی ہے

ترا دل شکستہ اخترؔ اسی انتظار میں ہے کہ ابھی نوید وصلت ترے در سے آرہی ہے

۲۰ ؍جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب بحسب معمول درس قرآن مجید میں مشغول تھا کہ چھوٹے بھائی قبلہ مولانا حافظ عبدالہادی صدیقی سلّمہ ربہٗ کا فون آیا اور بڑے دکھ کے ساتھ بتایا کہ حضرت قبلہ پیر ومرشد مفتی اختر رضا خاں بریلوی کا وصال ہوگیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ گویا حضرت مرشدی کے ہی مصداق ؎

ترے دامن کرم میں جسے نیند آگئی ہے
جو فنا نہ ہوگی ایسی اسے زندگی ملی ہے

عالم اسلام بلا شبہ حضرت تاج الشریعہ شیخ الاسلام والمسلمین مرشدی وسندی مفتی اختر رضا خاں الازہری کے علمی وروحانی بحر بے کنار سے فیض یاب ہوتا رہا ہے۔ قاضی القضاۃ، نبیرۂ اعلیٰ حضرت، تاج الشریعہ سیدی مرشدی مفتی اختر رضا خاں قادری ازہری کی ذات مبارکہ سیدی اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام اہل سنت الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے علمی وروحانی کمالات کا منبع ومرکز تھی۔ آپ مفتیِ اعظم ہند حضرت علامہ مفتی مصطفیٰ رضا خاں قادری رضوی نوری علیہ الرحمۃ اور مفسر اعظم ہند حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم رضا خاں قادری رضوی نوری علیہ الرحمۃ کے سچے جانشین تھے اور حق تو یہ ہے آپ نے حق جانشینی ادا کر دیا۔

دنیاے اسلام جب بھی کسی شرعی مسئلے میں تردد کا شکار ہوئی تو عالم اسلام کی تمام عبقری شخصیات آپ کی ذات مبارکہ کی طرف رجوع کرتی تھیں اور جس طرف حضرت شیخ الاسلام والمسلمین مرشدی تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان قادری ازہری کا قلم صفحہ قرطاس پر اپنے نشانات ثبت کرتا ملتا وہی نقش عالم اسلام کے لیے ہدایت کا سبب بنتا۔ بالخصوص دنیاے اہل سنت پر حضرت کے احسانات نا قابل فراموش ہیں کہ جب جب نومولود علماے اہل سنت عقائد واعمال کے سلسلے میں علمی جوش اور جذبہ شوق وعقیدت میں راہ اعتدال سے ہٹنے لگتے تو عوام اہل سنت میں بے چینی اور اضطراب پیدا ہوتا اور جیّد علماے اہل سنت کو ان مسائل کو حل کرنے میں ہمت وحوصلے کی ضرورت پڑتی تو ایسے میں حضرت مرشدی تاج الشریعہ کی ذات مبارکہ ہی ہوتی جن کی آواز ان تمام بکھرے موتیوں کو پھر سے ایک لڑی میں پرو دیتی اور ان کے اشکال دور ہو جاتے۔ اس ضمن میں آپ کے فتاویٰ حرف آخر تسلیم کیے جاتے۔ کئی اہم عصری مسائل میں حضرت قبلہ مرشدی تاج الشریعہ نے عزیمت کا راستہ اختیار فرمایا حالات کے تقاضوں کے مدنظر علماے اہل سنت کو جہاں جہاں فقہی وعلمی اشکال کی لہروں نے پریشان خاطر کیا وہاں حضور تاج الشریعہ کے عزیمت پر قائم اصولوں سے رہنمائی حاصل ہوتی رہی۔ حضرت کی تصانیف اس پر شاہد ہیں۔

حق یہ ہے کہ حضور سیدی مرشدی تاج الشریعہ کا وصال اطہر دنیاے اسلام خصوصاً دنیاے اہل سنت کے لیے ایک بہت بڑا صدمہ ہے۔ دعا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے پیارے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے صدقہ وطفیل حضرت کے درجات بلند فرمائے اور غریق رحمت فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

فقیر پر تقصیر

ابوالحسین قاری محمد عبدالباسط صدیقی قادری نوری

نویں شاہی (اعزازی) خطیب، بادشاہی مسجد شاہ جہاں ٹھٹھہ سندھ

***

عہدِ رواں کی عبقری شخصیت

علامہ محمد احمر حشمتی، کراچی، پاکستان

مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
پھر خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

ورلڈ سنی کانفرنس کا انعقاد نیو میمن مسجد بولٹن مارکیٹ کراچی میں ہوا۔ عالمی سنی قائدین اسٹیج کی رونق دوبالا کرنے کے لیے جلوہ فرما تھے۔ اسی اثناء میں غوثیت ورضویت کے علمبردار، مسلک رضا کے سچے جانثار، حسینی قافلہ کے سالار، پروانۂ شمع رسالت حضرت علامہ مولانا سید شاہ تراب الحق جیلانی قادری رضوی، مرد مومن مرد حق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارعب اور منفرد آواز نے سماعتوں کو اپنی جانب متوجہ کیا: ''کوئی صاحب فوٹو نہ کھینچیں'' حضرت حقیقت میں شیخ الاسلام والمسلمین ہیں، حضرت کے منصب کا تقاضہ ہے کہ اس فعل شنیع سے آپ کے دامن کو آلودہ نہ ہونے دیا جائے۔ میں نے کئی خود ساختہ اپنے تئیں شیخ الاسلام کہلوانے والوں کے بارے میں سن رکھا تھا جو نہایت اطمینان سے فوٹو اور مووی بنوایا کرتے تھے۔ میرے ذہن میں اس شخصیت کے بارے میں جو پہلا خیال آیا وہ یہ تھا کہ یقیناً یہ شخصیت حقیقت میں عالم باعمل اور نہایت متقی ہستی ہیں کہ شہزادۂ رسول ان کی شان کے لائق لوگوں کو متنبہ فرما رہے ہیں۔ پھر وہ علم کا بحر عمیق وبسیط، سنیت کی آن، سنیوں کی جان، وارث علوم نبوت، واقف شریعت وطریقت، مرد قلندر جب نیو میمن مسجد کے عقبی دروازہ سے لوگوں کے ایک ہجوم میں باہر تشریف لائے تو دیدار کی تمنا میں، میں بھی لوگوں کے اژدحام میں کھڑا تھا، جب نظر نے رخِ زیبا کا نظارہ کیا تو حقیقت یہ ہے کہ پلکیں جھپکنا بھول گیا۔ کتنا پرنور چہرہ تھا، ولایت کی نوری شعاعیں چہرہ سے عیاں تھیں، دل نے گواہی دی کہ ہاں اللہ والے ایسے ہی ہوتے ہیں، معرفت الٰہی سے فیض یافتہ، حرمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہرہ دار، بارگاہ غوثیت سے بامراد اور مسلک رضویت کے علمبردار ایسے ہی ہوتے ہیں، ہاں ہاں یہی ''شیخ الاسلام'' کہلانے کے صحیح حقدار ہیں، ضرور بالضرور یہی تاج شریعت ہیں، یہی گلبن باغ رضویت ہیں، میں نے جس کی آواز بھی سنی، مجمع کے ہر شخص کی زبان پر یہی الفاظ تھے کتنا پرنور اور کتنا پررونق چہرہ

ہے، یہ تو اللہ کے ولی ہیں، جب یہ اتنے دل آویز اور مسحور کن شخصیت کے مالک ہیں تو ان کے اجداد کرام (حضور مفتیٔ اعظم ہند، حضور حجۃ الاسلام، سیدی اعلیٰ حضرت) کتنے پرنور اور پروقار ہوں گے۔

یہ تھا میرا پہلا تعارف حضور تاج الشریعہ، نائب مفتیٔ اعظم ہند، شیخ الاسلام والمسلمین، صدر آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء، صدر مفتی مرکزی دارالافتاء بریلی شریف حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خاں قادری رضوی رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ سے جس کی لطافت میں آج بھی اپنے دل میں پاتا ہوں۔

جانے کس رنگ میں تفسیر کریں اہل ہوس
مدح زلف ولب ورخسار کروں یا نہ کروں

اس کے بعد حضور تاج الشریعہ ۲۰۰۵ء میں پھر پاکستان تشریف لائے میں بھی اپنے مرشد کریم حضرت مولانا محمد قطیر رضا خاں قادری رضوی دامت برکاتہم القدسیہ کی سربراہی میں استقبال کے لیے ایئرپورٹ پہنچا۔ اس فقید المثال استقبال نے مجھ سمیت تمام حاضرین کو بے حد متاثر کیا اور دلی مسرت ہوئی کہ حضور تاج الشریعہ کا استقبال اس طرح ہونا چاہئے، کسی بادشاہ کی طرح آپ کرسی پر رونق افروز تھے اور کرسی کو مریدین ومحبین نے اٹھا رکھا تھا اور یہ ان حاملین کے لیے نہایت سعادت کا مقام تھا کہ اللہ کے ولی کی خدمت میں مصروف تھے۔ میرا دل بھی مچلا کہ میں بھی یہ سعادت حاصل کروں اور قریب سے حضرت کا دیدار کروں اس وقت تو محروم رہا لیکن قربان جاؤں اپنے مرشد پر کہ دو، تین روز بعد فرمانِ مرشد سنتے ہی دل میں مسرت کی لہر دوڑ گئی، مرشد کریم نے مژدہ سنایا کہ آج ''لیاری'' کے کمیونٹی سینٹر میں حضور تاج الشریعہ جلوہ فرما ہوں گے تم بھی ہمارے ساتھ چلنا۔ میں مرشد کریم کی معیت میں وہاں پہنچا، اسٹیج پر میرے مشفق ومربی اساتذہ حضور استاذ العلماء شیخ الحدیث علامہ محمد یونس شاکر القادری اور حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب قادری تشریف فرما تھے ان دونوں نفوس قدسیہ کا اس فقیر بے نوا پر نہایت احسان کہ ان حضرات نے مجھے اسٹیج پر آنے کا حکم دیا اور استاد محترم علامہ محمد اسحاق صاحب نے باقاعدہ میرا ہاتھ پکڑ کر اسٹیج پر پہنچا دیا، میرے اپنی نشست سے اٹھنے سے پہلے ہی مرشد کریم نے حکم دیا جاؤ اور پہلے جا کر قدم بوسی کرنا، مرشد کریم کے حکم نے دل میں عقیدت کی بہار موجزن کردی اور اسٹیج پر پہنچتے ہی میں نے

حضور تاج الشریعہ کی قدم بوسی کا شرف حاصل کیا۔

اس خوشی اور مسرت اور اس وقت کی دلی کیفیت کو میں لفظوں میں ظاہر کرنے سے قاصر ہوں۔ اس کے بعد طارق حسن صاحب کے دولت کدہ ''گلشن اقبال'' میں بھی استاد محترم حضرت علامہ مولانا محمد یونس شاکر القادری کے توسط سے ایک بار پھر حضور تاج الشریعہ کے دیدار اور دست بوسی سے مشرف ہوا۔

یہ تو چند ملاقاتوں کا حال تھا ماضی کی یادیں تھیں جو بھائی فضل رضا اختر القادری اور احمد رضا قادری کے اصرار و حکم پر قلمبند کر دیں۔ اس شہر عروس البلاد کراچی اور بالعموم پورے پاکستان میں ایک وقت ایسا بھی آیا کہ نعت کے نام پر ڈھول، میوزک کا ایسا بے ہودہ استعمال شروع ہوا کہ علما و سنجیدہ طبقہ نہایت پریشان ہوا تو نظریں مرکز اہل سنت کی جانب متوجہ ہوئیں تو اپنے اجداد کے طریقہ پر قائم اور گامزن، خود شریعت کے پابند اور لاکھوں کروڑوں کو شریعت کی پابندی کا درس دینے والے تاج الشریعہ کا قلم اٹھا اور فوری طور پر بدعات و منکرات کا رد تحریر کر دیا اور فی الفور شریعت کا حکم واضح کیا کہ ایسی نعت جس میں میوزک یا اللہ اسم جلالت کی تکرار اس طرح ہو کہ میوزک کا گمان ہو اس کو پڑھنا سننا حرام ہے۔ بھائی فضل رضا اختر القادری کے توسط سے یہ فتویٰ اس فقیر بے نوا نے حاصل کر کے فوٹو کاپی کروا کے بالخصوص شاہ فیصل کالونی اور بالعموم پورے کراچی میں تقسیم کروایا نیز خلیفہ مجاز حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا سید راشد علی قادری رضوی اختری ناظم اعلیٰ جماعت اہل سنت پاکستان کراچی حلقہ شاہ فیصل ٹاؤن (حالیہ امیر جماعت اہل سنت پاکستان کراچی، ضلع کورنگی) کی سربراہی میں پورے شاہ فیصل ٹاؤن میں جلسہ ہائے میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس قسم کی نعت نہ پڑھنے کی ترغیب دلائی اور حضور تاج الشریعہ کا تحریر کردہ فتویٰ بھی تقسیم کروایا۔

۲۰۱۶ء میں مرشد کریم کے صدقہ حضور تاج الشریعہ کی جانب سے فقیر قادری حشمتی راقم الحروف کو سند اجازت و خلافت بتوسط علامہ مولانا محمد تحسین رضا خاں قادری عطا ہوئی تو اس عطا اور شرف پر یہ فقیر حضور تاج الشریعہ کا بے حد ممنون و مشکور ہے کہ سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ کی سند اجازت و خلافت اسے عطا فرمائی اور سرکار اعلیٰ حضرت کے غلاموں میں شامل اور داخل رجسٹر کیا کہ

کل قبر وحشر میں باعث نجات ہو۔

بھائی فضل رضا اختر القادری کا میسیج جمعہ ۲۰ر جولائی کو بعد نماز مغرب موصول ہوا تو میسیج پڑھتے ہی ایک دھچکہ سا لگا کہ حضور تاج الشریعہ وصال فرما گئے۔فوراً انہیں فون کیا تب بھی ان کا یہی جواب تھا۔ پھر بھی دل مطمئن نہیں ہوا تو استاد گرامی علامہ محمد یونس شاکر قادری مدظلہ کو فون کیا حضرت نے دل گرفتہ آواز میں یہ خبر جانکاہ سنائی تو دل نہایت افسردہ ہوگیا کیوں کہ ''موت العالِم موت العالَم'' عالِم کی موت عالَم (دنیا) کی موت ہے۔

موتِ عالِم سے بندھی ہے موتِ عالَم بے گماں روح عالَم چل دیا عالِم کو مردہ چھوڑ کر

چل دیئے تم آنکھ میں اشکوں کا دریا چھوڑ کر رنج وفرقت کا ہرا ک سینہ میں شعلہ چھوڑ کر

دنیاے سنیت کا تاج دار، تاج الاسلام، جانشین مفتی اعظم ہند، فقیہہ اسلام، فخر اہل سنت، فقیہہ اعظم، تاج الشریعہ، مرجع العلماء والفضلاء، استاد اکبر، الشیخ العارف باللہ، الامام العلامۃ القدوۃ، صاحب ردقاطع، مرشد السالکین، قاضی القضاۃ فی الہند، نبیرۂ اعلیٰ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری علیہ رحمۃ الباری آج بظاہر ہمارے درمیان موجود نہیں لیکن ان کا پیغام آج بھی باقی ہے اور احقاق حق اور ابطال باطل کرتا رہے گا ہمیں چاہئے کہ اس پر عمل پیرا رہیں کہ یہ وہ ہی پیغام ہے جو ان کے جد کریم سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے دیا کہ ؎

دشمن احمد پہ شدت کیجیے ملحدوں کی کیا مروت کیجیے

شرک ٹھہرے جس میں تعظیم حبیب اس برے مذہب پہ لعنت کیجیے

آپ کا جنازہ دنیا کی تاریخ کے جنازوں میں بہت بڑا اور عظیم اجتماع ہے اور امام احمد بن حنبل کے قول کے مصداق حق اور باطل کی وضاحت کرتا ہے اور یہ بات ان لوگوں کو سمجھ لینی چاہئے جو اللہ کے ولی سے دشمنی کر کے اللہ کے غضب کے حق دار بنتے ہیں۔

محمد احمر حشمتی

خلیفہ مجاز حضور تاج الشریعہ

***

دنیاے اہل سنت کے لیے عظیم سانحہ

علامہ محمد داؤد رضوی صاحب، گوجرانوالہ، پاکستان

لحد میں عشق رخ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے

۶ رذیقعد ۱۴۳۹ ھ بمطابق ۲۰ جولائی ۲۰۱۸ ء بروز جمعۃ المبارک بوقت اذان مغرب خانوادۂ رضویہ کے عظیم چشم و چراغ نبیرۂ حضرت حجۃ الاسلام، جگر گوشۂ مفسر اعظم، تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری الازہری رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال پر ملال دنیاے اہل سنت کے لیے عظیم سانحہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے آپ کے درجات بلند فرمائے آپ کے پسماندگان اور دنیا بھر میں آپ کے معتقدین و مریدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کے دینی و روحانی حمیت و غیرت والے مشن کو جاری و ساری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

یہی آپ سے حقیقی محبت کا تقاضا ہے۔ بنّاض قوم ابوداؤد محمد صادق علیہ الرحمۃ پر آپ کی شفقتیں، مزار حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ اور مرکز اہل سنت زینت المساجد دارالسلام گوجرانوالہ میں آپ کے خطابات کا ایمان افروز منظر، اہل سنت کے محبوب و مقبول ترجمان ماہنامہ رضاے مصطفیٰ (گوجرانوالہ) سے آپ کی کمال وابستگی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ جامع مسجد نوری بالمقابل ریلوے اسٹیشن لاہور والد بزرگوار مفتی ابوداؤد محمد صادق رضوی رحمۃ اللہ علیہ اور شہید اہل سنت مولانا محمد اکرم رضوی رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ آپ سے ملاقات اور داتا نگر لاہور سے گوجرانوالہ تک کار میں آپ کے ساتھ یادگار سفر میری زندگی کا ایک سنہرا باب ہے۔ (فالحمد للہ علیٰ ذالک)

حضرت تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کی حق گوئی و غیرت ایمانی کا ایک اہم واقعہ بار بار ذہن میں آرہا ہے کہ ایک مرتبہ آپ کراچی سے بذریعہ ٹرین لاہور تشریف لا رہے تھے اور شیڈول میں ''ادارہ منہاج القرآن'' جانا بھی شامل تھا۔ ساہیوال ریلوے اسٹیشن پر کسی سنی بھائی نے آپ کو طاہر القادری کی صلح کلیت سے بھرپور ایک کتاب دکھائی تو آپ نے اسی وقت ''منہاج القرآن'' جانے کا ارادہ ترک فرمادیا اور فرمایا کہ یہ ''منہاج القرآن'' نہیں بلکہ منہاج الشیطان ہے۔

منجانب:

غمزدہ محمد داؤد رضوی۔ و۔ خدام جماعت رضاے مصطفیٰ، پاکستان

***

حضور تاج الشریعہ: عالم باعمل، ولی نعمت

علامہ محمد محمود میاں قادری برکاتی، سندھ پاکستان

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عرش پہ دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب وطاہر گیا

یہ افسوس ناک خبر دوران ختم قادریہ ''برکاتی مسجد'' میں، ''برکاتی، نگر پاکستان'' آئی، روحانی شخصیت، شیخ طریقت، ولی نعمت، خاندان اعلیٰ حضرت کے چشم وچراغ، معروف باعمل عالم دین حضرت تاج الشریعہ مفتی علامہ اختر رضا خاں قادری برکاتی نے دنیا سے پردہ فرما لیا۔ اللہ عزوجل حضرت کے درجات کو بلند فرمائے اہل سنت و جماعت کو جلد از جلد نعم البدل عطا فرمائے۔ اہل خانہ مریدین، محبین اور عوام اہل سنت کو صبر عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد محمود میاں قادری برکاتی عفی عنہ
برکاتی مسجد برکاتی نگر حیدر آباد، سندھ، پاکستان
۷ ر ذیقعدہ ۱۴۳۹ ہجری

***

آپ کی تربت پہ بارش نور کی ہوتی رہے

مولانا ابو حنیفہ عبداللہ حسنان اختر القادری، کراچی، پاکستان

الحمدللہ وحدہ والصلوٰۃ و السلام علی من لا نبی بعدہ و علی الہ الکرام وصحبہ العظام ۔ وابنہ الکریم الغوث الاعظم الافخم الھمام وحزبہ اجمعین

نائب رسول غفار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ومظہر چار یار، سیدی وسندی ومرشدی آقائی مولائی ملجائی ماوائی سلطان الفقہاء، تاج الاسلام، نائب امام اعظم وغوث اعظم، وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت، نبیرہ حجۃ الاسلام، جانشین مفتی اعظم، جگر گوشہ مفسر اعظم، علم کا ساغر فیض کا دریا سیدنا الشیخ محمد اسماعیل بن ابراہیم بن حامد بن احمد رضا المعروف حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری دام ظلہ

علینا ورضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا وقدس اللہ سرّہ ونوّر اللہ مرقدہ کی ذات والا صفات و بابرکات کہاں اور مجھ جیسا حقیر پر تقصیر گناہگار وسیاہ کار وبدکار وعصیاں شعار کہاں؟ (شاعر سے معذرت کے ساتھ) بس یہی کہوں گا کہ ؎

یہ ترا کرم ہے "اختر" کہ بنالیا ہے اپنا
کہاں مجھ سا یہ کمینہ، کہاں سلسلہ تمہارا

میں ہرگز اس قابل نہیں کہ حضور سیدی ومرشدی رضی اللہ عنہ کی شان میں لب کشائی کروں لیکن اس سعادت سے ہرگز محروم بھی نہیں رہنا چاہتا یہی وجہ ہے کہ ایک منقبت حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں پیش کرنے کی جسارت کی ہے۔ فقیر کا یہ عقیدہ ہے کہ اگر ان کی بارگاہ میں ہدیہ منقبت درنظم ونثر قبول ہوجائے تو فقیر کی مغفرت ونجات وکامرانی وکامیابیٔ دارین کے لیے کافی ہے۔

حضور تاج الشریعہ کی سیرت کیا ہے؟ اس کا مختصر جواب سطور بالا میں موجود ہے۔ یعنی جو القاب مرشد کی شان میں مذکور ہوئے وہ محض القاب ومبالغہ نہیں ہیں بلکہ یہی درحقیقت مرشد کی سیرت وعظمت ورفعت ہے جو من جانب اللہ ورسول ﷺ آپ کو عطا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فیوض وبرکات سے بالخصوص مریدین ومتوسلین اور بالعموم تمام مسلمانوں کو مستفیض ومستفید ومتمتع فرمائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسین ﷺ

آپ کا جانا ہے چاہنے والوں پر کوہِ گراں — دے گئے تم داغِ فرقت سیدی اختر رضا
آپ کی تربت پہ بارش نور کی ہوتی رہے — نیز پیہم برسے رحمت سیدی اختر رضا

فقیر کو 2 شعبان المعظم 1429ھ بمطابق 5/اگست 2008ء بروز منگل سیدی و مرشدی سے پیر کالونی، کراچی میں جناب حافظ اسلم صاحب کی رہائش گاہ پر الحمدللہ بالمصافحہ شرفِ بیعت حاصل ہوا، اس رشتۂ محبت کو 2 شعبان المعظم 1439ھ کو پورے دس سال مکمل ہوئے۔ اللہ کریم، نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کے صدقے وطفیل اور میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے ہمیشہ ہمیشہ یہ رشتۂ بیعت وارادت وعشق ومحبت قائم رکھے۔ ؎

مرتے دم تک اس پہ قائم، میں رہوں، کیجے مدد
آپ سے جو کی تھی بیعت سیدی اختؔر رضا

اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ حضور تاج الشریعہ کے تمام خلفاء ومریدین کو ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے اور رہنے کی توفیق دائمی عطا فرمائے اور بحسن وخوبی دیگر مسلمانوں تک ان کی تعلیمات کو پہنچانے کی توفیق وسعادت مرحمت فرمائے۔آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جامِ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسّانؔ کو کیجے عطا
ساتھ ہو تقوے کی دولت، سیدی اختر رضا

مولانا ابوحنیفہ عبداللہ حسّانؔ اختر القادری
مدرّس ومعاون مفتی دارالعلوم امجدیہ کراچی، امام وخطیب جامع مسجد بلال، گلبہار کراچی

***

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ
مطلع اتحاد ویگانگت کے عظیم مرتبہ پر فائز ہیں
حضرت علامہ جاوید اقبال اشرفی صاحب، کراچی، پاکستان

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

وہ یادگار تاریخ ساز اور روح پرور ایمان افروز دن جس دن حضور تاج الشریعہ بدرالطریقہ حضرت العلام نبیرۂ اعلیٰ حضرت مفتی اختر رضا خاں قادری برکاتی الازہری علیہ الرحمۃ والرضوان اپنی حیاتِ مستعار کے آخری دورۂ کراچی فروری ۲۰۱۵ء میں اہل سنت وجماعت کی عظیم دینی وعلمی درس گاہ ''ام المدارس دارالعلوم امجدیہ'' میں تشریف لائے۔آپ کی متوقع آمد دو پہر دو بجے کا اعلان ہوا لیکن مشتاقانِ دید کی آمد صبح ہی سے شروع ہوگئی جوں جوں وقت گزرتا رہا مشتاقانِ دید میں اضافہ ہوتا رہا۔

یہاں تک کہ جب نماز ظہر کا وقت ہوا تو مسجدِ امجدی کھچا کھچ بھر چکی تھی۔اب مقررہ وقت ۲، بجے کا ہوا تو بے قراری بڑھتی جارہی ہے نگاہ شوق بار بار گردِ راہ کو تکتی جارہی ہے کہ اب آمد ہو تب

آمد ہوانتظار طویل ہور ہا ہے لیکن کہیں بھی کوئی بھی اکتاہٹ کا شکار نہیں بلکہ جذبات ہیں کہ تھم نہیں رہے سرعت رفتار کے ساتھ ہی دل کی دھڑکنیں تیز ہو رہی ہیں شوق دید میں اضافہ ہو رہا ہے بالخصوص مہتمم ادارہ ھذا محترم ومکرم قبلہ صاحب زادہ ریحان امجد نعمانی زید شرفہم کی بے قراری قابل دید ہے۔ جذبات کے تلاطم میں دل کی دنیا زیروزبر ہو رہی ہے وہ افراد منتظر ہیں جو بذات خود علمائے کرام، حفاظ وقراء جن لوگ کے منتظر ہوتے ہیں اور آج یہ خود شوق دید میں تڑپ رہے ہیں۔ کیوں نہ ہو کہ آمد ہی ایسی ہستی کی ہے جو نبیرۂ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ اور مفتیِ اعظم ہند علیہ الرحمۃ کے جانشین ہیں اتنے میں آپ کی سواری جس میں آپ کے ہم راہ خلیفۂ مجاز حضور تاج الشریعہ قبلہ شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی اسماعیل ضیائی دامت برکاتہم العالیہ ہیں مدرسہ امجدیہ کے عالیشان صحن میں داخل ہوئی مشتاقان دید کا ہجوم آپ کی سواری کی طرف بڑھ رہا ہے منتظمین جو علما ومفتیان کرام پر مشتمل ہے بڑی مشکل سے ہجوم کو روک رہے ہیں جو خود بھی علما ومفتیان کرام ہیں انتہائی جاں فشانی سے کام لیتے ہوئے منتظمین نے بمشکل تمام آپ کو اسٹیج تک پہنچایا پھر ماحول میں ایک عجیب روحانیت اور کیفیت قائم ہوئی نگاہ ہٹتی نہیں، پلک جھپکتی نہیں (یعنی ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم) کی تصویر نظر آتی ہے۔ پھر حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کی جانب سے انعامات خسروی کی تقسیم کا نہ تھمنے والا سلسلہ شروع ہوا اس کے بعد زائرین سے ملاقات ومصافحہ کے دور کا آغاز ہوا۔

فقیر راقم الحروف چونکہ منتظمین میں ادنیٰ کارکن کی حیثیت سے اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کی ناکام کوشش میں مصروف تھا اور ان کوششوں میں ایک یہ بھی کوشش تھی کہ حضور تاج الشریعہ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ پہنچے بایں سبب دور کھڑے بلکہ انتہائی آخر میں مزار شریف کے پاس کھڑے ہو کر بنظر عقیدت یہ سارے مناظر دیکھ رہا تھا کہ اچانک خواہش ہوئی کہ قریب جایا جائے اور اگر آرام وسکون واطمینان کے ساتھ دست بوسی کی سعادت حاصل ہو جائے تو سبحان اللہ وگرنہ دھکم پیل ہٹو بچو سے بہتر قریب سے گزر جائے گا لیکن چونکہ متاع حیات کے حصہ میں کاتب تقدیر نے یہ سنہری موقع لکھ دیا تھا تو دوسری طرف حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کا باکمال تصرف کہ اچانک ہی انتہائی آرام وسکون سے دست بوسی کا شرف حاصل ہو گیا اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ آج غوث وقت کی دست بوسی کے اعزاز سے بہرہ مند ہو رہا ہوں۔ آنکھوں نے کیا کیا حسین مناظر دیکھے کہ بس۔۔ سبحان اللہ، ماشاءاللہ اور اللہ اکبر ہی زبان پر جاری رہا اور اس کے آگے بس۔

آہ! صد ہزار ہا افسوس کہ آنکھیں اب ایسے پرنور مناظر دیکھنے سے محروم ہوگئیں۔ فی زمانہ جب کہ ہر طرف سے کئی اقسام کے فتنے سامنے آرہے ہیں، انہی فتنوں میں ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ ایک ادارہ دوسرے ادارہ کو اور ایک خانقاہ والے دوسرے خانقاہ والوں کو ایک پیر کے مرید دوسرے پیر کے مریدوں کو بلکہ بزرگوں کو بھی حقیقتاً بلا وجہ شرعی ماننا تو کجا سنیت بلکہ اسلام ہی سے خارج کرنے پر تُلے ہوئے ہیں۔ (الامان والحفیظ)

ایسے میں حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ مطلع اتحاد و یگانگت کے عظیم مرتبہ پر فائز ہیں جن کی زبان قلم ہر دم ''سنی سنی ایک ہوں'' کا پیغام عام کرتے رہے اور جن کی زبان و قلم سے بذات خود ایسی بات جو کہ باعث نزاع و اختلاف اہل اسلام و سنیت ہو سننے کو ملی نہ پڑھنے کو۔

اس پر آپ کے جنازہ کا منظر شاہد عدل ہے۔ اور یہ کہ فقیر راقم الحروف بحمدہٖ تعالیٰ سجادہ نشین سرکار کلاں سیدی و سندی مرشدی حضرت العلام ابوالمحمود سید اظہار اشرف اشرفی الجیلانی علیہ الرحمۃ و الرضوان کا مرید اور آستانہ عالیہ اشرفیہ کا ادنیٰ خادم و خوشہ چیں ہے اور مرشد کریم کا انتہائی عقیدت مند بایں ہمہ جب حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان سے دست بوسی کا شرف حاصل کر رہا تھا تو حضرت کے بائیں جانب کھڑے حضرت علامہ سید مظفر شاہ دامت برکاتہم العالیہ نے حضرت سے تعارف کراتے ہوئے (فقیر کے نام و سلسلہ یعنی اشرفی) کا بھی ذکر کیا اس وقت حضرت نے فی الفور بعض الفاظ اجازت و خلافت بھی ارشاد فرمائے یعنی زبانی خلافت سے نوازا۔ الحمد للہ تعالیٰ علیٰ ھٰذہ الاحسان

ہجوم کے بے قابو ہونے کے سبب زیادہ دیر ٹھہرنا ممکن نہ رہا جس کے سبب کہاں سے کہاں پہنچ گیا (ہائے افسوس) الغرض ان بزرگوں میں ایسی کسی بات کا جس میں اہل سنت کے دراڑیں پڑنے کا شائبہ بھی نہیں رہتا کجا یہ کہ وہ العیاذ باللہ تعالیٰ اس قسم کے فتنہ کا حصہ بنیں۔ دعا ہے اللہ رب العزت جل جلالہٗ بطفیل نبی کریم ﷺ اور ان بزرگوں کے روحانی برکتوں کے طفیل اہل سنت و جماعت کو شعور عطا فرمائے اور اس کے منتشر شیرازے کو مجتمع فرمائے اور ان دونوں بزرگوں کے درجات کو بلند فرمائے ہم سب کی بے حساب و کتاب بخشش و مغفرت فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم سید الامین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ابو یوسف محمد جاوید اقبال اشرفی
کراچی، پاکستان

***

دنیاے سنیت یتیم ہوگئی

مولانا جمال مصطفیٰ قادری، گھوسی

۶ ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ کی شام عالم اسلام کے لیے یہ غم واندوہ کا پیغام لے کر آئی کہ عالم اسلام کی عظیم شخصیت، وارث علوم اعلیٰ حضرت، فخر ازہر، جانشین مفتی اعظم ہند، شیخ الاسلام والمسلمین، تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں قادری برکاتی رضوی ازہری نور اللہ مرقدہ ہمیشہ کے لیے ہم سے رخصت ہوگئے۔ دنیاے سنیت یتیم ہوگئی۔ یہ روح فرسا خبر سنتے ہی کلیجہ منہ کو آ گیا۔ آنکھیں اشک بار ہو گئیں لیکن قضائے الٰہی سب پر مقدم ہے اور اس کے فیصلے پر تسلیم و رضا ہی نشان سعادت ہے۔

عالم اسلام کی اس عبقری شخصیت کے وصال پر ملال پر معروف ومشہور دینی درسگاہ طیبۃ العلما جامعہ امجدیہ رضویہ وکلیۃ البنات الامجدیہ میں قرآن خوانی و اجتماعی دعا خوانی ہوئی، جس میں اساتذہ وطلبہ وغیرہ نے شرکت کر کے ایصال ثواب کیا۔ اور کثیر تعداد میں اساتذہ وطلبہ نماز جنازہ میں شرکت کی غرض سے عازمین سفر بریلی بھی ہوئے۔

رب قدیر ومقتدر حضرت کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں آقا کا قرب عطا فرمائے۔ پس ماندگان بالخصوص جانشین تاج الشریعہ حضرت علامہ عسجد رضا خان صاحب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور امت مسلمہ کو آپ کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

دعا گو

جمال مصطفیٰ قادری

پرنسپل جامعہ امجدیہ رضویہ۔ گھوسی مئو

۲۱/۷/۲۰۱۸ء

***

حضور تاج الشریعہ: خانقاہ برکاتیہ وخانقاہ رضویہ کا منظر پُر بہار

مفتی احمد قادری برکاتی، حیدرآباد، پاکستان

بسم الذی ھو الاعلی

والصلوۃ والسلام علی رسولہ الاول الاعلیٰ

حامل و وارث علوم رضا، شبیہ وعکس فنون رضا، حضرتِ مفتی اختر رضا رب اکبر کی رضا سے ملاقی ہو کر کثیر یادیں چھوڑ گئے۔ حضور مفتیِ اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کی جانشینی کا حق ادا کر گئے۔ زمین کے کئی گوشوں میں برکاتیت ورضویت کی کرنیں پھیلا گئے۔ حضرت کے وصال با کمال سے فقہ وعلم کا ایک اور باب بند ہو گیا۔ حضرت اسلاف کی یادگار اور خانقاہ برکاتیہ وخانقاہ رضویہ کا منظر پُر بہار تھے۔

یہ علمی خلا بظاہر پُر ہونا ممکن نظر نہیں آتا۔ ساٹھ سے زیادہ کتب ورسائل تین زبانوں میں، اور حضرت کی تقاریر ایک علمی فن اور روحانی سرمایہ ہیں۔ حضرت بذات خود، اکابر مسانید برکاتیہ اور مشائخ کے خلیفہ تھے۔ اور آپ کے خلفاء میں بھی کثیر تعداد علما کی ہی ہے۔ فقیر قادری صمیم قلب سے حضرت کے صاحبزادہ مکرمی ومحترمی عسجد رضا خان صاحب دامت فیوضھم، ان کے جملہ اہل خانہ اور تمام اہل سنت کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے کہ رب کریم جل وعلا اور درجات بلند فرمائے، اور ان کے علم سے ہمیں بہرہ مند فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

العاجز: العبد القادری غفر الحمید

(احمد میاں برکاتی) خادم دار الحدیث والافتاء، دار العلوم احسن البرکات۔

شاہزادہ مفتی محمد خلیل، حیدرآباد (پاکستان)

۷/ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ/۲۱/جولائی ۲۰۱۸ء

***

تعزیتی پیغام

”ہمارے جنازے ہماری حق گوئی کی گواہی دیں گے“

ڈاکٹر مجید اللہ قادری، کراچی، پاکستان

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خاں قادری بریلوی الازہری ابن مولانا مفتی محمد ابراہیم خاں قادری رضوی بریلوی ابن مولانا مفتی محمد حامد رضا خاں قادری رضوی بریلوی ابن مولانا مفتی امام احمد رضا خاں محمدی سنی حنفی قادری برکاتی محدث بریلوی ابن مولانا مفتی محمد نقی علی خاں قادری برکاتی بریلوی ابن مولانا مفتی محمد رضا علی خاں بریلوی قدس سرہم العزیز بریلی شریف کے اس خاندان کی 5 ویں پشت کے مستند مفتی اور تاج الشریعہ تھے جس خاندان کے مورث اعلیٰ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد رضا علی خاں نے ۱۲۴۶ھ میں بریلی شریف میں مسند افتا کی بنیاد رکھی، اس خاندان میں پچھلے ۲ سو سال سے حنفی اصولوں کے مطابق شرعی فیصلے کیے جا رہے ہیں اور آپ نے بھی ۵۰ سال سے زیادہ اپنی خاندان کی روایت کو جاری رکھا۔

اللہ عزوجل نے ہمیشہ فقہ کی خدمت کرنے والوں کو دوران حیات بھی نوازا ہے اور خاص کر وصال کے بعد ان کے جنازے نے ان کی حق گوئی کی گواہی دی ہے۔ سب سے پہلے فقیہ اکبر یعنی فقہ امام اعظم حضرت نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازے کی تاریخ پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ ۱۵۰ھ میں اتنا بڑا جنازہ کسی کا نہ پڑھا گیا ہوگا کہ آپ کے جنازے میں اتنی کثرت تھی لوگوں کی کہ ۶ مرتبہ جنازہ پڑھایا گیا اور ہر دفعہ ۵۰۰۰۰ سے زیادہ لوگوں نے جنازہ پڑھا۔ یہ ہی صورتِ حال فقہ کے چوتھے امام حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تھی جن کو اس وقت کے ظالم معتزلی حکمراں نے قید و بند کے بعد شہید کر دیا مگر جب جنازہ پڑھا گیا تو بادشاہ کی آنکھیں کھل گئیں کہ ان کے جنازے پر لاکھوں لوگوں نے جنازہ ادا کیا۔ تاریخ بریلی بتاتی ہے کہ جب امام احمد رضا کے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم ہند جو امام احمد رضا کے علوم فقہ کے وارث تھے اور جنھوں نے ۷۰، سال سے زیادہ علوم فقہ کی خدمت دیتے ہوئے فتاویٰ جاری کیے ان کے جنازے میں ۱۹۸۱ء میں اخباری خبروں کے مطابق لاکھوں کا اجتماع تھا اور حال ہی میں مفتی اعظم

کے نواسے اور حضرت حامد رضا کے پوتے حضرت مفتی اختر رضا خاں الازہری کے جنازے میں ایک اکروڑ سے بھی زیادہ لوگوں کا اجتماع تھا اور بقول مفتی محمد حنیف رضوی بریلوی کہ بریلی شریف کی تاریخ کا اس صدی کا سب سے بڑا جنازہ تھا۔ حضرت امام احمد بن حنبل نے سچ فرمایا تھا کہ ہماری حق گوئی کی گواہی ہمارے جنازے دیں گے۔

از پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

جنرل سیکریٹری ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کراچی، پاکستان

***

عالم اسلام کے لیے ناقابل تلافی علمی خسارہ

مفتی عبدالرشید رضوی جبل پوری

احمد رضا کی آنکھ کا تارا چلا گیا
ہم سنیوں کے دل کا سہارا چلا گیا

افق مشرق پہ طلوع ہونے والا سورج دامن مغرب میں روپوش ہو جاتا ہے، گلشن ہستی خوشبو بکھیرنے والے کتنے ہی رنگا رنگ پھول دستِ خزاں کا شکار ہو کر نابود ہو جاتے ہیں! مگر اسی وجود و عدم کی کشمکش میں کچھ ایسے بھی نابغہ روزگار ہوتے ہیں جو اس دنیا سے جانے کے بعد بھی نہیں جاتے ان کے علم و عمل کی تابانی لوگوں کے دل و دماغ میں اپنی بقاے حیات کا یقین دلاتی رہتی ہیں۔ انہیں میں سے ایک ذات وستودہ صفات ''گل گلزار رضویت، روح بہار سنیت، تاج دار علم و شریعت، ھادی راہ طریقت، منبع اسرار حقیقت، شاہزادہ اعلیٰ حضرت، وارثِ انبیا، نائبِ غوث الوریٰ، تاج الاسلام حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری قدس سرہ کی ہے۔ جو بلاشبہ ہمہ جہت کمالات و خوبیوں کے جامع تھے۔

حضور تاج الشریعہ موجودہ صدی کے ایسے بے مثال عالم و محقق اور بے بدل فقیہ تھے، جن کے آگے بڑے بڑے صاحبان وجاہت کی نظر عقیدت جھکی رہتی تھی۔ آپ نے

اپنے عہد میں اٹھنے والے ہر فتنہ کا رد بلیغ فرمایا، باطل پرستوں کی ہر کوشش آپ کے علم وتحقیق کے آگے ناکام رہی۔ اور فتنہ گر خائب وخاسر ہو کر رہے۔ ردا باطیل میں آپ کے قلم کی جولانی اعلیٰ حضرت کی علمی وراثت کا حق ادا کرتی رہی۔ استقامت علی الدین میں آپ اپنے جد کریم اعلیٰ حضرت اور مرشد گرامی حضور مفتی اعظم ہند کا عکس جمیل تھے، آپ کی رحلت نہ صرف پاک وہند کے لیے صدمہ عظیم ہے بلکہ عالم اسلام کے لیے نا قابل تلافی علمی خسارہ بھی ہے۔

جماعت اہل سنت آپ کی رحلت پر سوگوار ہے اور آپ کی بلندی درجات کے لیے دعا گو بھی! مولا تعالیٰ حضور تاج الشریعہ کی خدمات دینیہ قبول فرمائے، اور ہم غلامان تاج الشریعہ کو ان کی تعلیمات پر عمل کی توفیق مرحمت فرمائے، ساتھ ہی حضور قائد اہل سنت جانشین تاج الشریعہ نبیرۂ اعلیٰ علامہ عسجد رضا خان صاحب قبلہ ادام اللہ تعالیٰ فیضہ کی بارگاہ میں اراکین دار العلوم ضیاے برھان ملت وتمام اساتذہ وطلبا تعزیت پیش کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ علامہ عسجد رضا خاں صاحب قبلہ کا اقبال بلند فرمائے اور انہیں حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا بدل بنائے، اور مرکز اہل سنت بریلی شریف کا وقار سلامت رہے۔ آمین ؎

مرقد تاج الشریعہ سے یہ آتی ہے صدا
میں گلستاں ہوں گل خوش رنگ ہیں عسجد رضا

اسیر برھان
محمد عبد الرشید رضوی جبل پوری
۲۵، جولائی ۲۰۱۸ء

***

پیغامِ عمل

مسلک اہل سنت جسے آج پہچان کے لیے مسلک اعلیٰ حضرت کہا جاتا ہے، یہی وہ مسلک ہے جو آج ما أنا علیہ وأصحابی کا ترجمان ہے۔ اکابرین اسلام کے عقائد ونظریات کا علم بردار ہے۔ اسی پر سختی سے قائم رہیں، کہ یہی ہمارے لیے دنیوی واخروی نجات کا ضامن ہے۔

(شہزادہ غوثِ اعظم ابوالحسنین سید آل رسول عبد القادر جیلانی قادری، ممبئی)

آہ میرے تاج الشریعہ (علیہ الرحمۃ والرضوان) ''موت العالم موت العالم''

بہت روئے گی میرے بعد تیری شام تنہائی

مفتی ناظر اشرف قادری، ناگپور

زمانہ کروٹیں بدلتا رہتا ہے گردش لیل ونہار سے تغیرات جنم لیتے رہتے ہیں، کبھی اندھیرا تو کبھی اجالا کبھی اجالا تو کبھی اندھیرا ہائے رے نیرنگیٔ تقدیر آج جب لوگ روشنی کو ترس رہے ہیں، ہر چہار جانب ظلمت کا بسیرا بنانے کے لیے ظالم لوگ دوڑ لگا رہے ہیں، ایسے نازک لمحوں میں میرے دل کا چین اجڑ گیا، سکون وقرار میری آخری سانس تک کے لیے مجھ سے چھین لیا گیا، کیا ہو گیا بس نہ پوچھیے! ایسا سانحۂ ارتحال ایسا حادثہ جس کو دنیا جانتی ہے اور دنیا نے ماتھے کی آنکھوں سے دیکھ بھی لیا کیونکہ اہل سنت کی کشتی کا کھیون ہار ۲۰ر جولائی ۲۰۱۸ء کو مغرب کی نماز کی تیاری کر چکا تھا مؤذن نے اشھد ان محمدا رسول اللہ ﷺ پڑھا، حی علی الصلاح کی صدا گونجنے ہی والی تھی، کہ جس خالق ومالک نے زندگی کی سانسیں عطا فرمایا تھا اس نے ملک الموت کو بھیج کر روح نکال لی اور نماز عشق ادا کرنے کے لیے عالم برزخ کو مقرر فرما دیا۔

واحسرتا! اعلان سنتے ہی ملک وبیرون ملک سے دیوانوں کا ہجوم خون کے آنسو روتے ہوئے بریلی شریف کی طرف روانہ ہو گیا، عربستان، ترکستان، افریقہ، امریکہ، بنگلہ دیش، نیپال، پاکستان وغیرہ سے تعزیت نامے جانشین سرکار تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان علامہ عسجد رضا خاں صاحب کی بارگاہ عالی تبار میں سرعت رفتاری کے ساتھ آنے لگے، مساجد ومدارس اور خانقاہوں میں قرآن خوانی کا تسلسل قائم ہو گیا، ہزاروں نہیں لاکھوں نہیں بلکہ لاکھوں لاکھ انسانوں کا ہجوم بریلی شریف اور اس کے گردونواح میں جمع ہو گئے، ہائے رے قسمت کی بے یاری، وہ کیا گیا کہ زمانہ غمزدہ ہو گیا اپنے اور بیگانوں پر حزن وملال کا پہاڑ ٹوٹ پڑا، اپنوں پر تو اس لیے کہ وہ ہمارے رہنما تھے، رہبر تھے، قائد تھے، انکا فتویٰ ہمارے لیے حرف آخر تھا، ان کا تقویٰ لاجواب تھا، ان کا اخلاق مشعل راہ تھا، انکی حیات ظاہری قرآن حکیم کی تفسیر تھی، اور سنت مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کی تنویر تھی، اور بیگانوں کو حزن وملال اس لیے ہوا کہ ملک وبیرون ممالک انگلی اٹھا کر جس ذات قدسی صفات کی طرف اشارہ کرتے تھے کہ پوری دنیائے اسلام میں ایسی گونا گوں محاسن والی کوئی ذات ہو تو مثال پیش کرے، ع

لاؤں کہاں سے تیرا مثل کوئی مثال تو ہو

ہاں !موت العالِم موت العالَم عالم دین کی موت پورے عالم کی موت ہے اور ایسا عالم ربانی جن کی علمی شخصیت اور روحانی قوت پورے براعظم پر محیط ہو۔

مولائے کریم کا رساز مالک میرے سرکار تاج الشریعہ کا نعم البدل عطا فرمائے۔اور جوار قدس میں انکو اعلیٰ وارفع مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان اور جملہ افراد اہل سنن کو صبر جمیل واجر جزیل سے نوازے۔اب جملہ علماء وعوام اہل سنت کی نگاہ ان کے جانشین علامہ عسجد رضا خاں صاحب قبلہ پر مرکوز ہے۔ کہ وہ اپنی ژرف نگاہی سے ملت اسلامیہ کی باگ ڈور سنبھالیں اور اتحاد واتفاق کا ماحول قائم رکھتے ہوئے قیادت فرمائیں۔مولیٰ تعالیٰ جل شانہ اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ان کو قوت عطا فرمائے

آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوات والتسلیم

گدائے بے نوا

فقیر محمد ناظر اشرف قادری بریلوی

دار العلوم اعلیٰ حضرت رضا نگر کلمنا ناگپور مہاراشٹر

۲۲/جولائی ۲۰۱۸ء

***

اہل سنت کے لیے اندوہ گیں سانحہ

مولانا محمد کوثر حسن قادری، بلرامپور

باسمہ تعالیٰ جل شانہ.... نحمدہ تعالیٰ ونصلی ونسلم علی حبیبہ وعلی کل من والاہ

مخدوم زادہ ذی فضل جناب مولانا عسجد میاں زید فضلکم السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ عسیٰ ربنا ان یبدلنا خیرا منھا انا الیٰ ربنا راغبون

یہ سانحہ نہ صرف آپ اور ہم بلکہ اہل سنت کے لیے اندوہ گیں ہے۔مولیٰ تعالیٰ والد ماجد کو اپنی رحمت مرحمت اور لقاء بارضا کرامت فرمائے اور آپ کو صبر موفور الاجر دے۔اور تاحیات دراز امام اہل سنت قدس سرہ کی تعلیمات کا مظہر ومظہر کرے جس کے صلہ میں حیات

جاودانی اور عقبیٰ کی کامرانی نصیبہ ہو۔

آمین و بمثلہ لنا وللمسلمین بجاہ النبی الامین مولای صل وسلم و بارك علیہ وعلیٰ کل من انتمیٰ الیہ الیٰ یوم الدین والحمدللہ رب العالمین ۔

فقط الفقیر محمد کوثر حسن

السنی الحنفی القادری الرضوی غفرلہ

شب شنبہ ۶ ؍ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ، ۲۱ جولائی ۲۰۱۸ء

***

آہ، صد آہ! حضرت تاج الشریعہ

مفتی محمد مطیع الرحمن مضطر رضوی

اس وقت جب حضرت تاج الشریعہ ہمارے درمیان نہیں ہیں۔ان کی روح اعلیٰ علیین میں امام احمد رضا، حجۃ الاسلام اور مفتی اعظم علیہم الرحمۃ کی روحوں سے ہمکنار ہوگئی اور ان کا جسد عنصری اپنے ان اجداد کے جوار میں مدفون ہو چکا۔قلم تو قلم، دل و دماغ بھی ساتھ نہیں دے رہے ہیں کہ ان کی یادوں کے بکھرے ہوئے جواہرات کو حافظے کے نہاں خانہ سے نکال کر کاغذ وقرطاس کے سپرد کروں۔اس لیے بظاہر کچھ غیر مربوط سے شذرات ہی املا کرانے پر مجبور ہوں۔ویسے غائر نظر سے دیکھنے پر کچھ نہ کچھ ربط بھی ضرور نظر آئے گا۔

حضرت تاج الشریعہ کا یہ شعر ذہن کی اسکرین پر بار بار نمودار ہو رہا ہے ؎

دیکھنے والو جی بھر کے دیکھو ہمیں کل نہ رونا کہ اختؔر میاں چل دیے

شعر کے پہلے مصرعے پر تو اوپر اوپر سب نے عمل کیا، ان کے ظاہر کو خوب دیکھا، مگر اندر جھانکنے کی کوشش بہت کم لوگوں نے کی۔وہ کیا تھے اور کیسے تھے؟ کاش ان پر حاشیہ نشینوں کے اپنے ذاتی مفادات کا حجاب نہیں ہوتا تو لوگ بند آنکھوں سے ہی نہیں، کھلی آنکھوں سے بھی دیکھ پاتے کہ وہ امام احمد رضا، حجۃ الاسلام اور حضور مفتی اعظم کی علمی وروحانی امانتوں کے کیسے عظیم وارث وامین تھے۔

(۱) اس وقت سال تو یاد نہیں آرہا ہے، مگر اچھی طرح یاد ہے کہ جب پہلی بار کیرالہ کے

جامعہ "الثقافة السنية" سے شیخ ابو بکر شافعی مد ظلہ اور "الجامعة السعدية" سے شیخ عبدالقادر شافعی علیہ الرحمۃ بریلی شریف حاضر ہوئے اور رضا مسجد میں نماز ادا کی تو اپنے مذہب کے مطابق رفع یدین کیا۔ پھر باہر آ کر لوگوں سے دریافت کیا: این الشیخ الازھری؟ [حضرت ازہری صاحب کہاں تشریف رکھتے ہیں؟] مگر لوگوں نے غیر مقلد سمجھ کر التفات ہی نہیں کیا۔ لیکن ایک بارہ تیرہ سالہ طالب علم حضرت ازہری صاحب علیہ الرحمۃ کے دولت کدہ کی بالائی منزل پر قائم ''ازہری دارالافتا'' میں آیا، یہاں اس وقت حضرت علیہ الرحمہ، مولانا یاسین اختر مصباحی اور یہ فقیر علمی مذاکرہ میں مشغول تھے۔ آتے ہی اس طالب علم نے کہا: حضرت! دو غیر مقلدین آپ سے ملنا چاہتے ہیں، منع کر دوں؟ میں نے اسے ڈانٹنے کے سے انداز میں کہا: تم اجازت لینے آئے ہو یا حکم سنانے؟ پھر حضرت علیہ الرحمۃ سے عرض کیا: حضور! وہ غیر مقلد نہیں، قادیانی ہوں، آپ تو ان سے ملنے نہیں جا رہے ہیں، وہ ملنے آ رہے ہیں، آنے دیں، ہوسکتا ہے خدا ان کو ہدایت دے دے! مصباحی صاحب نے بھی میری تائید کی اور حضرت علیہ الرحمۃ نے اس طالب علم سے فرمایا: اچھا، آنے دو! اس پر وہ لڑکا واپس گیا اور سفید جبے میں ملبوس، سر پر مخصوص انداز کے عمامے سجائے ہوئے دو اشخاص زینے سے برآمد ہوئے اور ایک ہی سانس میں کہا: السلام علیکم! نحن معکم فی تکفیر الوھابیة مأئة فی مأئة۔ یعنی ہم لوگ وہابیوں کے تکفیر کے سلسلے میں سو فیصد آپ حضرات کے ساتھ ہیں۔ اس سے ہم لوگ سمجھ گئے کہ یہ غیر مقلدین نہیں ہو سکتے ایسا لگتا ہے کہ سنی شافعی ہیں اور سلام کا جواب دیتے ہوئے کھڑے ہو گئے اور "اھلا وسھلا" کہہ کر مصافحہ و معانقہ کیے۔ پھر حضرت علیہ الرحمۃ نے انٹر کام سے گھر میں اطلاع دے کر بہت ہی پر تکلف ناشتہ اور چائے منگوائی۔

اس وقت وہ حضرات اردو بالکل نہیں بول پاتے تھے بلکہ صحیح طور پر سمجھ بھی نہیں پا رہے تھے اسی لیے عربی میں گفتگو شروع ہوئی۔ ہر چند کہ شافعی حضرات کو حدیث و تفسیر سے شغف زیادہ ہوتا ہے مگر ہم نے دیکھا کہ کسی بھی موضوع پر وہ حضرات اگر دو یا تین حدیثیں پیش کرتے تو حضرت علیہ الرحمۃ اسی عنوان پر پانچ چھ حدیثیں کتابوں کے حوالوں کے ساتھ پیش فرما دیتے۔ وہ حضرات اگر کوئی آیت تلاوت کرتے اور اس کی تفسیر میں ایک یا دو کتابوں کی عبارتیں پڑھتے تو حضرت علیہ الرحمۃ چار پانچ

تفسیروں کی عبارتیں سنا دیتے۔جس سے ان حضرات کے ساتھ میں اور مصباحی صاحب بھی استعجاب وحیرت کے ساتھ حضرت علیہ الرحمۃ کا منھ تکنے لگے اور دل اس اعتراف پر مجبور ہوا کہ یہ دراصل امام احمد رضا، حجۃ الاسلام اور حضور مفتی اعظم علیہم الرحمۃ والرضوان کے فیضان علمی کا ثمرہ ہے۔

(۲) ۱۹۷۴ء کی بات ہے جب حضور مفتی اعظم نے بہار کے ضلع پورنیہ کا آخری سفر فرمایا۔اس سفر میں ہم خواجہ تاشان رضویت کی استدعا پر حضرت تاج الشریعہ کو بھی ہمراہ ہونا تھا۔ پھر بھی خدمت کے لیے مولانا خواجہ مقبول احمد رضوی مرحوم ومغفور کو تاریخ مقررہ سے پانچ چھ دن پہلے ہی بریلی شریف بھیج دیا گیا۔مگر حضور مفتی اعظم کا پروگرام کلکتہ ہوتے ہوئے کشن گنج (جو اس وقت پورنیہ ضلع کا سب ڈیویزن تھا) پہنچنے کا ہو گیا۔مولانا مقبول صاحب تو حضور مفتی اعظم کے ہمراہ ہو گئے اور تاج الشریعہ نے طے کیا کہ وہ تاریخ مقررہ کی صبح براہ راست گوہاٹی میل سے کشن گنج پہنچیں گے۔جب مقررہ تاریخ آئی تو استقبال کے لیے سینکڑوں علما وعوام کشن گنج پہنچ گئے۔حضور مفتی اعظم کی تشریف آوری تو کلکتہ سے صبح پہنچنے والی ٹرین سے ہوگئی،مگر گوہاٹی میل سے تاج الشریعہ نہیں پہنچے۔ٹرین کے کچھ مسافروں نے استقبال کے لیے پہنچنے والوں کا ہجوم دیکھ کر وجہ دریافت کی تو ان کو بتایا گیا کہ اسی ٹرین سے ہمارے ایک بزرگ تشریف لانے والے تھے مگر وہ نظر نہیں آرہے ہیں۔تو انہوں نے بتایا کہ سورج ڈوبنے کے قریب ہو رہا تھا کہ ٹرین مظفر پور پہنچی تھی اور حلیہ بتا کر کہا کہ اس شکل وصورت کے ایک صاحب بڑی بے تابی سے اتر کر نماز پڑھنے لگ گئے تھے۔ ٹرین روانہ ہونے لگی تو بھی وہ صاحب نماز ہی پڑھتے رہے۔بالآخر ٹرین روانہ ہوگئی اور وہ وہیں رہ گئے۔اگر آپ لوگ ان ہی کو لینے آئے ہیں تو یہ ہے ان کا سامان،اتار لیجیے! ہم لوگوں نے سامان اتار لیا اور حضرت تاج الشریعہ کئی ٹرینیں بدلتے ہوئے شام کو پہنچ سکے۔

(۳) حضور مفتی اعظم رضی اللہ عنہ کے وصال سے چار دن قبل محرم کے پہلے عشرہ کی بات ہے۔رحمان پور ضلع کٹیہار کے مسلمانوں کا ایک گروہ اجمیر شریف سے واپسی پر بریلی شریف حاضر ہوا تو حضور مفتی اعظم حد درجہ علیل وصاحب فراش تھے۔عام زیارت کا وقت ہوتا تو حضرت کی چارپائی آنگن میں لگا دی جاتی،لوگ جوق در جوق آتے اور فیض یاب ہوتے۔یہ دیکھ کر ان میں سے بھی بہت سے حضرات کے دل میں بیعت ہونے کی خواہش پیدا ہوئی تو آپس میں مشورہ کیا۔

اس وقت کے زیر تعلیم ایک احسان نامی نوجوان (جو آج کٹیہار کے سینئر وکلا میں شمار ہوتے ہیں) نے کہا: ''یہاں مرید ہونے سے قوالی چھوڑنی پڑے گی اسی لیے میں تو مرید نہیں ہوں گا''۔ بہرکیف! جب لوگ اندر جانے لگے تو یہ حضرات بھی ساتھ ہو لیے اور سلام و دست بوسی کے بعد غلامی میں داخل ہوئے مگر احسان صاحب اپنی سوچ پر قائم رہے۔ واپسی کے مصافحے پر کچھ لوگوں نے نذریں پیش کیں، اور قبول ہوئیں مگر جب احسان صاحب کا نمبر آیا تو حضور مفتی اعظم نے منع فرما دیا۔ قدرت کو منظور تھا، وہ لوگ جس دن واپس رحمان پور پہنچے اسی دن رات کو حضور والا نے جام وصال نوش فرما لیا۔ چھ، سات مہینوں کے بعد فقیر کی دعوت پر حضرت تاج الشریعہ پورنیہ بہار پہنچے تو موضع سیتل پور جاتے ہوئے راستے میں رحمان پور آیا۔ سورج غروب ہوئے کوئی پندرہ بیس منٹ ہو چکے تھے، اس لیے نماز وہیں خانقاہ لطیفیہ کی مسجد میں ادا کی گئی۔ علم ہوتے ہی پورا گاؤں جمع ہو گیا اور مصافحہ و دست بوسی ہونے لگی۔ کئی لوگوں نے جن میں احسان صاحب بھی شامل تھے کچھ نذریں پیش کیں۔ عجب اتفاق کہ سب کی نذریں قبول ہوئیں مگر احسان صاحب کو منع فرما دیا گیا۔ حالاں کہ ان سے تاج الشریعہ کی نہ کبھی ملاقات تھی نہ تاج الشریعہ کو پتا تھا کہ حضور مفتی اعظم نے ان کی نذر قبول نہیں فرمائی تھی۔ جب کہ تاج الشریعہ کی بینائی کمزور تھی اس پر مستزاد یہ کہ شام کا ملگجا تھا؛ کیوں کہ ابھی بجلی اس گاؤں تک پہنچی نہیں تھی۔ اس وقت احسان صاحب نے تعجب کے ساتھ حضور مفتی اعظم کے نذر قبول نہ فرمانے کی بات سب کے سامنے بیان کی۔ جب ہم لوگ وہاں سے اپنی منزل کے لیے روانہ ہوئے تو فقیر نے حضرت تاج الشریعہ سے احسان صاحب کی نذر قبول نہ ہونے کا سبب جاننا چاہا تو یہ فرما کر خاموش ہو گئے کہ: ''حضور مفتی اعظم کی کرامت تھی''۔

(۴) بریلی شریف میں ایک صاحب تھے ملا لیاقت علی خان مرحوم، وہ حضور مفتی اعظم کے دست گرفتہ اور عاشق و شیدا تھے۔ موصوف کے بقول انہوں نے پیر و مرشد کے وصال کے کچھ دنوں بعد آپ کو خواب میں دیکھا تو زار و قطار رونے لگے۔ پیر و مرشد نے تسلی کے کلمات کہہ کر چپ کرایا اور استفسار فرمایا کہ آخر اتنا رو کیوں رہے ہو؟ ملا عرض گزار ہوا: حضور! میری دنیا و دین سب کچھ تو آپ تھے، میں اپنی ہر حاجت میں آپ سے رجوع کرتا تھا اور حاجت سے سوا پاتا تھا۔ آپ تو پردہ فرما گئے اب میں کیا کروں اور کہاں جاؤں؟ مفتی اعظم نے ارشاد فرمایا کہ ''اختر میاں ہیں نا، انہی کے پاس'' اور میری آنکھ کھل گئی۔ حضور مفتی اعظم حضرت تاج الشریعہ کو اختر میاں کہتے تھے۔

(۵) بخاری شریف میں ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اذا أحب الله العبد نادى جبرئيل: إن الله يحب فلانا فاحبه، فيحبه جبرئيل، فينادي جبرئيل في اهل السماء: إن الله يحب فلانا فاحبوه، فيحبه اهل السماء ثم يوضع له القبول في الأرض۔"

[اللہ تعالی جب کسی بندے کو محبوب بنالیتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے: میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو! تو جبرئیل علیہ السلام بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور اہل آسمان میں منادی کرتے ہیں کہ فلاں آدمی سے اللہ تعالی محبت فرماتا ہے تم سب بھی ان سے محبت کرو! تو اہل آسمان بھی ان سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ پھر تو زمین پر بھی اس کی مقبولیت ہو جاتی ہے]

اس آئینہ میں بھی دیکھئے تو حضرت تاج الشریعہ کی ذات اپنے زمانے میں بے نظیر رہی اور وصال کے بعد تو پوری دنیا نے دیکھا کہ اپنے تو اپنے ہی تھے، بے گانوں کو بھی ماننا اور کہنا پڑا کہ اس کی مثال کم سے کم برصغیر کی تاریخ میں تو نہیں ملتی۔

اس لیے ہم حدیث پاک:

"يقبض العلم بقبض العلماء"

[اللہ تعالی کو جب منظور ہوگا کہ دنیا سے علم اٹھالے تو علما کو اٹھالے گا]

کی روشنی میں امام احمد رضا، حجۃ الاسلام اور مفتی اعظم کے اس علم و عمل اور روحانیت کے وارث و امین کے اٹھ کر چل دینے پر روئیں نہیں تو کیا کریں؟

اللہ تعالی تمام اہل سنت کو بالعموم اور ان کے جانشین حضرت عسجد میاں مدظلہ کو بالخصوص صبر و شکیب عطا فرمائے، اپنے محبوبوں کے صدقے اس محبوب بندے حضرت تاج الشریعہ کے مرقد انور پر زیادہ سے زیادہ رحمت و انوار کی برکھا برسائے اور ہمیں ان کے فیوض و برکات سے نوازے۔ آمین!

سوگوار: فقیر محمد مطیع الرحمن رضوی غفرلہ
بانی و سربراہ: جامعہ نوریہ شام پور، رائے گنج، بنگال
وصدر شعبہ تحقیق جامعہ فیض الرحمن، جوناگڑھ، گجرات

***

حضور تاج الشریعہ: قطب الارشاد کے منصب پر فائز تھے

مفتی شمشاد احمد مصباحی، گھوسی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور تاج الشریعہ بدر الطریقہ، قاضی القضاۃ فی الہند حضرت علامہ الشاہ مفتی محمد اختر رضا خاں علیہ الرحمۃ والرضوان اپنے زمانے کے عظیم محقق اور گریٹ اسلامک اسکالر تھے۔ جس موضوع پر قلم اٹھاتے تمام گوشوں کو روشن کر دیتے اپنے وقت کے بے شمار سلگتے ہوئے مسائل پر قلم اٹھایا اور ایسی تحقیق فرمائی کہ امام احمد رضا کی یاد تازہ ہوگئی، اردو زبان وادب پر مہارت کے ساتھ ساتھ عربی اور انگلش زبان پر ایسا عبور کہ فی البدیہہ ان زبانوں میں تقریر بھی فرماتے اور فتویٰ بھی لکھتے اور جب دل میں عشق رسالت کے جذبات کا سمندر موجیں مارنے لگتا تو ان زبانوں میں شاعری بھی کرنے لگتے، افریقہ کی سرزمین پر انگلش اور عربی میں کلام وخطاب کرتے ہوئے خود میں نے دیکھا ہے۔ اور بیعت وارادت کے میدان میں اللہ نے وہ عظمت عطا فرمائی کہ قطب الارشاد کے درجہ پر فائز ہوئے آپ کی ذات سے بکثرت کرامتوں کا ظہور ہوا اور کچھ کرامتوں کا میں خود عینی شاہد ہوں وقت آنے پر قلم بند کروں گا۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی سب سے بڑی کرامت، شریعت پر استقامت ہے۔ الاستقامۃ علی الشریعۃ فوق الکرامۃ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ سنت نبوی کا آئینہ دار تھا، آپ کا ہر ہر عمل مسائل شرعیہ کا درس دیتا تھا۔

۲۰/ جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ اچانک آپ کی رحلت نے پوری جماعت اہل سنت کو یتیم کر دیا، یقینا آپ کا سانحۂ ارتحال اس صدی کا سب سے عظیم نقصان ہے، اللہ رب العزت قادر مطلق ہے جب چاہے اس نقصان کی تلافی کر دے مگر بظاہر تلافی کے آثار نظر نہیں آتے، آپ کے جنازۂ مبارکہ میں عاشقان مصطفیٰ کا موجیں مارتا سمندر اس بات کا بین ثبوت ہے کہ آپ اللہ ورسول کی بارگاہ میں بہت محبوب اور مقرب ہیں، امام احمد بن حنبل کے جنازے کے بعد اتنا بڑا جنازہ چشم فلک نے نہ کبھی دیکھا نہ دیکھنے کی امید کی جاسکتی ہے۔ اللہ رب العزت اہل سنت کی حفاظت فرمائے اور حضور تاج الشریعہ کے فیوض وبرکات سے ہم سب کو مالا مال فرمائے۔ آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

(مفتی) شمشاد احمد مصباحی صاحب قبلہ
استاذ جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی (یوپی)

***

تم کیا گئے کہ رونقِ محفل چلی گئی

مولانا ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نجم القادری، بہار

جانے والے یوں تو ہر روز نہ معلوم کتنی تعداد میں جاتے ہیں مگر انہیں میں کچھ ایسے بھی چلے جاتے ہیں جن کے جانے پر درس گاہیں آنسو بہاتی ہیں۔ خانقاہیں افسردہ ہوجاتی ہیں۔ دل ونگاہ اشکوں کے گہر لٹاتے ہیں۔ حضور تاج الشریعہ انہیں جانے والوں میں سے ہیں جن پر آج پوری دنیا اشک فشانی کررہی ہے۔ مملکتوں کے صدور، دانشوران قوم وملت غم میں ڈوب کر اظہار تعزیت کررہے ہیں۔ حضور تاج الشریعہ جس طرح اپنی مثال آپ تھے ویسے ہی آپ کی رحلت بھی کوئی جواب نہیں رکھتی۔ نماز جنازہ میں اکناف عالم سے آئے ہوئے لوگوں کا انبوہ، خبر ملتے ہی سوئے کوئے جاناں لوگوں کی روانگی، آخری دیدار کے لیے ۸، ۸، ۱۰، ۱۰ گھنٹے لمبی قطاروں میں لوگوں کا کھڑا رہنا، دیکھتے ہی دیکھتے پچاس لاکھ سے زائد عاشقوں کی بھیڑ، یہ سب اپنے آپ میں لاجواب بلکہ عالمی ریکارڈ ہے۔

شہر عظیم آباد پٹنہ کی مرکزی درسگاہ الجامعۃ الرضویہ میں حضرت کے وصال کی خبر ملتے ہی درد وغم کی فضا چھا گئی۔ تین دن کی چھٹی کا اعلان کرکے طلبا واساتذہ اپنے مرکز عقیدت کی بارگاہ میں قرآن خوانی، درود خوانی وفاتحہ خوانی کا خراج پیش کرنے میں جٹ گئے۔ ہم لوگوں کی بریلی شریف سے واپسی پر ادارہ کے سکریٹری جناب الحاج سید ولی الدین رضوی صاحب نے اپنے مرشد برحق کی بارگاہ میں شایانِ شان خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے مشاورت کی، الحمدللہ ۲۷، جولائی بروز جمعہ بعد نماز عصر قرآن خوانی اور بعد نماز مغرب تا ۹، بجے شب اظہار عقیدت کا پروگرام رکھا گیا ہے، جس میں شہر کے علما وائمہ کثیر تعداد میں ان شاءاللہ شریک بزم ہوں گے۔ صلوۃ وسلام ودعا کے بعد لنگر عام کا اہتمام کیا گیا ہے۔

خواجہ تاشان رضویت کے غم میں برابر کا شریک

غلام مصطفی نجم القادری، مہتمم الجامعۃ الرضویہ

مغلپورہ، پٹنہ، بہار

۲۵/۰۷/۲۰۱۸

***

حضور تاج الشریعہ علوم اعلیٰ حضرت کے سچے وارث وامین

مولانا صدرالوریٰ مصباحی، اشرفیہ مبارکپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم ... ان للہ ما أخذ ولہ ما اعطی و کل شیء عندہ بأجل مسمی

بے شک اللہ ہی کا ہے جو وہ لے لے اور اللہ ہی کا ہے جو وہ عطا کرے اور اللہ کے علم میں ہر شئے کا ایک مقررہ وقت ہے۔

دنیا میں جو بھی آیا ہے وہ جانے ہی کے لیے آیا ہے۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف پلٹ کر جائیں گے۔اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن ۔بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

مگر کچھ شخصیتیں ایسی ہوتی ہیں جن کے جانے سے صرف ان کی اولاد اور اہل خانہ ہی نہیں بلکہ پوری جماعت آنسو بہاتی ہے۔

انہیں باکمال شخصیات میں ایک نام وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت جانشینِ مفتی اعظمِ ہند تاج الشریعہ سیدی ومرشدی علامہ شاہ مفتی اختر رضا خان صاحب قبلہ ازہری علیہ الرحمۃ والرضوان کا بھی ہے۔

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا سانحۂ ارتحال پوری جماعتِ اہل سنت کا ایک بڑا خسارہ اور صفِ علما میں ایک عظیم خلا ہے۔یہی وجہ ہے کہ آج ملت کا ہر فرد غمزدہ ہے اور انتقال کی خبر سنتے ہی مدارسِ اہل سنت میں ایصالِ ثواب اور تعزیتی مجلسیں منعقد ہو رہی ہیں۔جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں بھی قرآن خوانی،تعزیت اور ایصالِ ثواب کی محفل منعقد ہوئی اور دو دن کے لیے جامعہ میں تعلیم موقوف کر دی گئی۔علماء طلبہ اور عوام اہل سنت لاکھوں کی تعداد میں بریلی شریف پہنچے ہوئے ہیں اور تاج الشریعہ کے آخری دیدار کے لیے محلہ سوداگران کی گلیاں تنگ پڑ گئیں اور نمازِ جنازہ میں شرکت کے لیے شہر بریلی مریدین ومعتقدین سے بھرا پڑا ہے۔ ؎

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومنِ صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب و طاہر گیا

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ علومِ اعلیٰ حضرت کے سچے وارث وامین، حجۃ الاسلام کے

حسن و جمال کے مظہرِ اتم اور حضور مفتی اعظم ہند کے زہد و تقویٰ کے پیکرِ جمیل تھے۔ ہندو بیرونِ ہند میں سنیت اور مسلکِ اعلیٰ حضرت کے صحیح ترجمان اور علم بردار تھے۔ دنیا کے بیش تر ممالک میں آپ نے دعوت و ارشاد کے نمایاں کارنامے انجام دیے۔ لاکھوں افراد آپ کے دامن سے وابستہ رہیں۔ جو قبولِ عام اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا اس کی مثال دیکھنے میں نہیں آتی۔

دعوت و ارشاد کے علاوہ آپ کی درجنوں تصانیف ہیں۔ بہت ساری کتابوں کے عربی اور اردو زبان میں ترجمے بھی کیے۔ آپ کی تحقیقات اور فتاویٰ امتیازی شان کے حامل ہیں، جن پر علما اعتماد کرتے ہیں۔ کسی بھی محفل میں تشریف فرما ہوتے تو میرِ محفل ہوتے اور طلعتِ زیبا کی زیارت کے لیے لوگوں کی نگاہیں ان کی طرف مرکوز ہوتیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اہلِ خانہ اور جملہ پسماندگان کو صبر و شکر کی توفیق اور جماعتِ اہل سنت کو تاج الشریعہ کا بدل عطا فرمائے، حضرت کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔

ابرِ رحمت ان کی مرقد پر گہر باری کرے
حشر تک شانِ کریمی ناز برداری کرے

شریکِ غم
محمد صدر الوریٰ قادری
خادم الحدیث الشریف، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور

***

اتحاد

جس طرح تیل میں پانی ملانے سے دونوں ایک دوسرے میں کھلتے ملتے نہیں، اسی طرح اہل سنت بھی صاف شفاف ہے، بدمذہبوں سے کسی بھی قسم کا اتحاد ہمیں روا نہیں، سُنّی سُنّی آپس میں متحد رہیں، اتحاد کے لیے عقائد کا قبلہ درست ہونا شرط ہے، جو اس پر کھرا نہ اترے، چاہے وہ ہمارا کتنا ہی قریبی کیوں نہ ہو، انہیں خود سے الگ رکھو۔ سرکار تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

مسلک اعلیٰ حضرت پہ قائم رہو
زندگی دی گئی ہے اسی کے لیے

(شہزادہ غوثِ اعظم، ابوالحسنین سید آل رسول عبد القادر جیلانی قادری، ممبئی)

خراجِ عقیدت در بارگاہِ تاجِ شریعت علیہ الرحمۃ والرضوان

مفتی محمد ابراہیم مقبولی، رتنا گیری، کوکن

اپنی بے شمار مصروفیات سے تھوڑا سا فارغ ہو کر سالِ نو کی تعلیمی حالات کا جائزہ لینے جیسے ہی میں ''جامعہ امام احمد رضا (کوکن)'' پہنچا تو بروز جمعہ بعد نماز مغرب جامعہ کے اساتذہ کرام نے مجھے بہت ہی اندوہناک اطلاع دی کہ دنیاے سنیت کی عظیم شخصیت وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ ومولانا مفتی محمد اختر رضا خان ازہری علیہ الرحمۃ والرضوان ''کل نفس ذائقہ الموت'' کے تحت اس دنیا سے کوچ کر گئے۔ اللہ اکبر۔۔۔ یہ خبر تھی یا برق لمعان جس نے ہمارے وجود کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ کچھ دیر تک سوچنے، سمجھنے کی صلاحیت مفقود ہو گئی، پھر ہوش سنبھالا اور کلمہ استرجاع کے بعد وصال کی تفصیلات جاننے کی کوشش کی لیکن شدت غم کی وجہ سے زیادہ گفتگو بھی نہیں کر پا رہا تھا۔

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ ایک باکمال انسان اور عبقری شخصیت کے مالک تھے وہ دنیاے سنیت کی طاقت تھے۔ سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے تقویٰ و پرہیز گاری، ان کے علم و عرفان اور ان کے فیوض و برکات کا جلوہ ہم حضور تاج الشریعہ میں محسوس کرتے تھے۔ یقیناً ان کی حیات طیبہ میں بہت سے حضرات نے مفتی اعظم ہند کا پرتو دیکھا، ان کی زبان سے نکلا ہوا ہر جملہ سیدی وسندی حضور مفتی اعظم ہند کا آئینہ دار ہوتا تھا۔ پھر جب آپ کی ذات، ذکر وفکر، صبر وشکر، عشق وعرفان، ضبط وتحمل، ایثار وتوکل، تسلیم ورضا، خدمت واطاعت دین، عبادت وریاضت، زہد وتقویٰ، مسائل میں احتیاط اور صدق وصفا آپ کی زینت بن گیا، اللہ رب العزت نے آپ کو محبوبیت کے مقام پر فائز کر دیا۔ اور ''ان الذین آمنوا و عملوا الصلحت سیجعل لھم الرحمن ودا''۔ کے تحت دنیاے سنیت کے بے شمار علما اور ذی وجاہت مشائخ کرام آپ کے گرد پروانہ وار نثار ہوتے تھے۔ لوگوں کی آنکھیں تھیں کہ بار بار تاج الشریعہ کے دیدار کے بعد بھی تشنہ رہ جاتیں۔ مریدین کی عقیدت ایسی تھی کہ نگاہیں بار بار زیارت کے لیے مشتاق رہتیں۔ زائرین کا یہ حال ہوتا کہ ہر طرف یہی آواز صداے بازگشت بن کر گونجتی ؎

بستی بستی قریہ قریہ
تاج الشریعہ تاج الشریعہ

حضور تاج الشریعہ کافی دنوں سے زیر علاج تھے۔مگر آپ کا انتقال اس قدر اچانک ہوگا یہ اندازہ کسی کو بھی نہ تھا۔ یہ خبر سن کر پیروں تلے زمین کھسک گئی ۔ پھر بھی کسی طرح جلد اپنی اضطرابی حالت پر قابو پاتے ہوئے فوراً 'گوا' سے 'دہلی' ٹکٹ بک کروائی اور اپنے دل کو دلاسہ دیتے ہوئے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان کا یہ شعر پڑھتے ہوئے کہ ؎

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیے ہیں

ناچیز حضور کے آخری دیدار کے لیے اراکین ادارہ وطلبا کے ایک قافلہ کے ساتھ مرکز سنیت بریلی شریف کی طرف رخت سفر باندھ چکا ہے۔ دعا ہے کہ مولیٰ تبارک وتعالیٰ حضور تاج الشریعہ کے درجات کو بلند فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور دنیاے سنیت کو آپ کا بدل عطا فرمائے ۔اور ہم سب کو ان کے فیوض وبرکات سے مستفیض فرمائے۔آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: قاضی محمد ابراہیم مقبولی
خادم جامعہ امام احمد رضا (کوکن) ضلع رتنا گیری
۲۰/۰۷/۲۰۱۸

***

دین وسنیت کی بے مثال ولافانی خدمات انجام دی

حضرت علامہ مولانا مفتی عیسی رضوی، قنوج یوپی

یہ بات ظاہر وعیاں ہے کہ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الشاہ مفتی محمد اختر رضا خاں صاحب قادری ازہری علیہ الرحمہ صرف ایک اعلیٰ وعلمی گھرانے کے فرد فرید ہونے کی حیثیت سے نہیں پہچانے گئے بلکہ وہ ذاتی محاسن وکمالات اور دینی وعلمی خدمات وکارناموں کی وجہ سے بھی متعارف ومشہور ہوئے ،ان کی زندگی کا بیشتر حصہ ملک اور بیرونی ممالک کے دوروں اور دنیا بھر کے مختلف ومتعدد شہروں کے سفر میں گزرا۔ اس کے باوجود انہوں نے جو تصنیفی وتالیفی خدمات انجام دی وہ قابل رشک وانبساط اور لائق تقلید نمونۂ عمل ہے۔مختلف موضوعات پر ساٹھ سے زائد چھوٹی

بڑی تصانیف ان کی یادگار ہیں،ان کا قلم سیال ورواں اور بے باک تھا وہ لکھتے تو لکھتے چلے جاتے انہوں نے مراسم اسلامیہ پر لکھا، اصلاح فکر واعتقاد سے متعلق لکھا،عقائد واعمال کے بارے میں لکھا، اصلاح معاشرہ پر لکھا،وقت کے سلگتے ہوئے مسئلے پر لکھا،فرقہائے باطلہ کے رد وابطال پر لکھا،تفسیر وحدیث پر لکھا، سیرت وتاریخ پر لکھا،شروح وحواشی لکھے،تعریب وترجمے کیے،مسائل شرعیہ اور فتاوے لکھے،غرضیکہ تصنیف وتالیف ان کا دستور حیات اور لکھنا پڑھنا ان کا خاندانی مشغلہ تھا،اسی کے لیے ان کی زندگی وقف تھی، زندگی کی رعنائیوں اور بہاروں کو انہوں نے اسی کام کے لیے قربان ونثار کیا۔اسی قوت وفکر سے انہوں نے مذہب اہل سنت یعنی مسلک اعلیٰ حضرت کو فروغ و استحکام بخشا اور دین وسنیت کی ایسی خدمت انجام دی جو بے مثال اور لافانی ہے۔

وہ علم وفضل میں یکتائے روزگار، تدبر ودانائی میں بے مثل،فکر وبصیرت میں لاثانی، طہارت وتقویٰ، زہد وپرہیزگاری،عبادت وریاضت، طاعت وبندگی،خوف وخشیت ربانی،خلوص وللّٰہیت، امانت ودیانت،صداقت وراست بازی،حق گوئی وبے باکی، جرأت وہمت، دینی جوش و جذبہ،عزم وحوصلہ،متانت وسنجیدگی،حسن سلوک وایفائے عہد،عفت وپارسائی، مروت وحسن اخلاق وغیرہ اوصاف ومحاسن میں عدیم النظیر ہیں۔ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ لوگوں کے ہجوم وبھیڑ میں رہ کر بھی علمی کام کرتے اور مسائل کی تحقیق کرتے تھے۔ان کی متعدد مجالس میں مری آنکھوں نے یہ بات بارہا دیکھی ہے اور میری آنکھوں میں یہ امانت محفوظ ہے۔

آپ کے وصال سے جو علمی وتحقیقی دنیا میں خلا ہوا ہے اس کا پر ہونا مشکل ترین امر ہے، اللہ پاک ہمیں فیضان تاج الشریعہ سے مالا مال فرمائے، اور آپ کے مشن کو آگے لے جانے کی توفیق رفیق وہمت وقوت عطا فرمائے، آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(مفتی) محمد عیسی رضوی

شیخ الحدیث دار العلوم مظہر العلوم گرسہائے گنج قنوج (یوپی)

***

تاج الشریعہ کی رحلت اہل سنت کا عظیم خسارہ

مفتی محمد سلیمان نعیمی برکاتی، جامعہ نعیمیہ مرادآباد

لوگ آتے ہیں دنیا میں رہتے ہیں اور چلے جاتے ہیں ایک گھر، ایک محلہ، ایک شہر بھر میں وقتی طور پر دو روز یا چند روز تک غم کا ماحول رہتا ہے اور رفتہ رفتہ لوگ غم کے ساتھ ساتھ شخص کو بھول جاتے ہیں مگر زمانے میں ایسے لوگ بھی آئے جن کے جانے کا غم دنیا بھر کے کروروں لوگوں کو ہوا اور لوگ انہیں بھول نہ سکے اور رہتی دنیا تک انہیں بھولا بھی نہیں جا سکتا ہے۔ انہیں میں ایک ذات وارثِ علوم امام اہل سنت، قائم مقام مفتی اعظم، قائد اہل سنت حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان ازہری نور اللہ مرقدہ کی تھی۔ اہل سنت کی خانقاہوں کے مشائخ، مدارس کے مدرسین، طلبا، مساجد کے ائمہ بلکہ یوں کہا جائے کہ اہل سنت میں کون ہے جسے ان کی رحلت کا غم نہ ہوا۔ بچے، جوان، بوڑھے سبھی ان کے غم میں اب تک نڈھال ہیں۔ اور یقیناً تاج الشریعہ کی رحلت اہل سنت کا عظیم خسارہ ہے۔

تاج الشریعہ کی ذات محتاج تعارف نہیں۔ ان کی مکمل حیات شریعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاس داری میں گزری۔ تقویٰ، طہارت، پاکیزگی میں اپنی مثال آپ تھے۔ خیر وہ ظاہری طور پر ہم سے رخصت ہو گئے مگر ہمیں اپنی یادوں کے ساتھ اپنی مبارک روش، مقدس طریقہ، اور سلیقۂ حیات دے گئے ہیں۔ جس کو ہمیں اپنانے کی ضرورت ہے۔

اللہ پاک ہم سب کو تاج الشریعہ کے فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد سلیمان نعیمی برکاتی

خادم التدریس والافتاء جامعہ نعیمیہ مرادآباد

***

تعزیت نامہ

مولانا محمد عبید الرحمٰن رشیدی، خانقاہ رشیدیہ جون پور

جمعۂ مبارک کے دن نماز مغرب کے بعد نبیرۂ اعلیٰ حضرت، جانشین مفتی اعظم ہند، حضرت مولانا مفتی شاہ محمد اختر رضا خاں صاحب قادری ازہری کے وصال کی خبر موصول ہوئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ سن کر بہت افسوس ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ موصوف کی مغفرت فرما کر جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

حضرت موصوف خانوادۂ رضویہ کے نامور فرد تھے، اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خاں قادری بریلوی قدس سرہ کے سلسلۂ علمی و روحانی کے اہم ستون تھے اور جماعت اہل سنت کے معروف عالم دین بھی۔ آپ کے انتقال سے جماعت اہل سنت میں ایک بڑا خلا واقع ہوا ہے۔ آپ نے مختلف جہات سے دین و مسلک کی خدمات انجام دی ہیں جو بلا شبہ قابل قدر ہیں۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ان کے پسماندگان اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ نبیہ الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

شریکِ غم

فقیر محمد عبید الرحمٰن رشیدی عفی عنہ، خادم خانقاہ رشیدیہ جون پور، یوپی

مورخہ: ۸/ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۲/جولائی ۲۰۱۸ء

***

آہ- جہانِ علم وفن کا ایک نیّر تاباں غروب ہوگیا

مفتی محمد عالم گیر رضوی ،جودھپور،راجستھان

موت العالِم موت العالَم....

بنی نوع انسان کی تخلیق سے لیکر موت وحیات کا سلسلہ جاری وساری ہے اور تا قیام قیامت یہ سلسلۂ موت وحیات جاری وساری رہے گا مگر اس عالم رنگ وبو میں نہ جانے کتنی شخصیات منصۂ شہود پر ضوفگن ہوئیں اور اپنی حیاتِ مستعار کے شب وروز کو گزار کر داعیِ اجل کو لبیک کہتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوگئیں جن کے نقوشِ حیات قلوبِ انسانی سے رفتہ رفتہ محو ہوتے چلے گئے۔مگر انہیں شخصیات میں سے ایک انتہائی پرکشش و ہمہ جہت عبقری الشرق والغرب شخصیت بارزہ وزاہرہ وارثِ علوم اعلیٰ حضرت تاجدار علم وفن مخدومی ومطاعی کنزی وذخری لیومی وغدی سیدی ومرشدی حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا خان صاحب قادری ازہری قاضی القضاۃ فی الہند کی تھی۔ جو بتاریخ ۶، ذی القعدہ ۱۴۳۹ ہجری مطابق ۲۰، جولائی ۲۰۱۸ عیسوی جمعۃ المبارکہ کی شام کو بوقتِ مغرب پیام اجل کو لبیک کہتے ہوئے اس دنیاے فانی سے دارِ بقا کی طرف رخت سفر باندھ کر پورے عالم اسلام کو سوگوار چھوڑ کر اپنے معبودِ حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب و طاہر گیا
خاک ہوکر عشق میں آرام سے سونا ملا جان کی اکسیر ہے الفت رسول اللہ کی

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ والرضوان کی شخصیتِ بارزہ وزاہرہ،علم وفن،فقہ وبصیرت،اصابتِ فکر ونظر،زہد وورع،توکل واستغناء،تقویٰ وتدین،اخلاق ومروت،ارشاد وتبلیغ،اخوت ومودت،اصلاح وتذکیر،حزم واحتیاط،عفت وپاکیزگی،تدریس وافتاء،بحث وتمحیص،تحریر وتقریر،مناظرہ وخطابت اور صالح قیادت سے عبارت تھی۔آپ کے اوصاف وکمالات،محاسن ومحامد کو دیکھ کر زبان قال پر برجستہ یہ شعر جاری ہوا ؎

لیس علی اللہ بمستنکرٍ
ان یجمع العالم فی واحدٍ

آپ نے اپنی دینی وعلمی،تعلیمی وتدریسی،فقہی وحدیثی،تبلیغی ورفاہی،تحریری وتصنیفی،تقریری

وارشادی اور اصلاحی خدماتِ دینیہ جلیلہ کی تابشوں وضیاپاشیوں سے ایک جہان اور عالم دین و سنیت ومسلکِ اعلیٰ حضرت کے قلوب واذہان ومشاعروخواطر کومستفیض ومستنیر، منور ومجلی ،مصفیٰ ومزکیٰ ،ومعطر ومشکبار ولالہ زار کردیا ع

ایسا کہاں سے لائیں کہ تجھ سا کہیں جسے

آپ کے وصالِ پرملال سے دنیاے سنیت میں ایسا علمی وفقہی وتبلیغی خلا پیدا ہوگیا جس کا پُر ہونا بظاہر مشکل نظر آتا ہے۔مولیٰ عزوجل کی بارگاہ قدس میں دعا ہے کہ جماعت اہل سنت میں آپ کے امثال پیدا فرمائے اور آپ کا نعم البدل عطا فرمائے اور آپکی تمام تر خدماتِ دینیہ جلیلہ کو اپنی بے نیاز بارگاہ میں قبول فرمائے۔

آپ کے فرزند ارجمند جانشین حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد عسجد رضا خان صاحب قبلہ قادری بریلوی ناظم اعلیٰ مرکز الدراسۃ الاسلامیہ جامعۃ الرضا وناظم شرعی کونسل آف انڈیا مرکز اہل سنت بریلی شریف ودیگر پسماندگان وخلفاء کو صبر جمیل واجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین علیہ وآلہ افضل الصلوات وازکی التحیات ۔

شریک غم:

(مفتی) محمد عالمگیر رضوی مصباحی امجدی عفی عنہ

خادم تدریس وافتاء دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور راجستھان انڈیا

۶ ذوالقعدہ ۱۴۳۹ھ

***

تعزیتوں کا دراز سے دراز ہوتا سلسلہ

مولانا ڈاکٹر انوار احمد خان

کل بعد نماز مغرب جیسے ہی حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان ازہری میاں علیہ الرحمہ کے انتقال کی خبر آئی پوری دنیاے سنیت سوگوار ہوگئی ، جماعت اہل سنت کے تقریبا تمام حلقوں سے تعزیت کے خطوط آنا شروع ہوگئے ، ہند وبیرون ہند سے بے شمار لوگوں کے تعزیتی رسائل کا سلسلہ دراز سے دراز تر ہوتا جارہا ہے،علماے عرب وعجم میں سے کئی مقتدر شخصیتوں نے

میرے پرسنل نمبر پر تعزیت کا اظہار کیا ہے، جیسے کہ شیخ احمد شریف مصر سے، شیخ لوی خلیلی فلسطین سے، شیخ احمد تمیم یوکرین سے، شیخ ابراہیم مریخی بحرین سے، شیخ عمر سالم عراق سے، شیخ مالک چیچینیا سے، شیخ ریاض باز ولبنان سے شیخ رستم روس سے، شیخ فیصل مریطانیہ سے، شیخ عمر فاروق برطانیہ سے اور پاکستان سے حضرت علامہ سید وجاہت رسول صاحب قبلہ قادری کے علاوہ کئی باوقار شخصیتوں نے اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے۔

علاوہ ازیں کل سے اب تک فیس بک اور واٹس ایپ پر حضور ازہری میاں ہی کی خبر چھائی ہوئی ہے، کوئی قرآن خوانی کی خبر پوسٹ کر رہا ہے، کوئی بریلی شریف جانے کی خبر دے رہا ہے، کوئی بسوں کی بکنگ کر رہا ہے، کوئی نثر میں تعزیت کر رہا ہے تو کوئی نظم میں، اور کوئی سوگ میں چھٹی کا اعلان کر رہا ہے، اشرفیہ اور علیمیہ جیسے اہل سنت کے ادارے چھٹی کا اعلان کر چکے ہیں، غرضیکہ ہر طرف تاج الشریعہ تاج الشریعہ ہی نظر آ رہے ہیں۔

بلاشبہ یہ دھوم تاج الشریعہ کی بے پناہ شہرت اور مقبولیت کی دلیل ہے، اللہ تعالی حضرت کے درجات بلند فرمائے۔

انوار احمد خان بغدادی

***

حضور تاج الشریعہ علوم ومعارف کا آفتاب وماہتاب

علامہ محمد ابو یوسف قادری ازہری، گھوسی

چودھویں صدی ہجری میں خاندان اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کو اللہ رب العزت نے بہت ہی عزت وشرف اور سیادت و وجاہت عطا کیا کہ پورے عالم اسلام پر آپ کے علم وعرفان کے فیضان سے باران کرم برسا یہاں تک کہ آپ کو علماے حرمین طیبین نے آیۃ من آیات رب العالمین اور معجزۃ من معجزات رحمۃ للعالمین کے خطاب سے یاد فرمایا۔

علوم ومعارف کا یہ گنجینہ وراثتاً آپ کی اولاد فخام کو ملا اور سرکار حجۃ الاسلام وحضور مفتی اعظم رضی اللہ عنہما کے توسط سے سرکار اعلیٰ حضرت کا فیضان علم وعرفان تقسیم ہوتا رہا۔ سرکار مفتی اعظم کے بعد سیدی و سندی، آقائی ومولائی، مرشد برحق حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے ذریعہ فیضان اعلیٰ حضرت بٹتا رہا۔

سرکار تاج الشریعہ علوم و معارف میں سرکار اعلیٰ حضرت کے عکس جمیل تھے، حسن و جمال میں سرکار حجۃ الاسلام کے پرتو حسین تھے اور مفتی اعظم عالم کے نائب مطلق تھے۔ اگر یہ کہا جائے کہ آپ اپنے آباء واجداد کے مجمع البحار تھے تو بلا مبالغہ یہ حق ہے اور آپ نے نیابت کا پورا حق ادا کر دیا۔ آپ بلا خوف لومۃ لائم مسائل شرعیہ بیان کرتے اور ان کا نفاذ بھی فرماتے۔ دین اسلام کی ترویج و اشاعت اور بیعت و ارادت کے ذریعہ لوگوں کے قلوب و اذہان کی تطہیر اور مسلمانوں کے ایمان و اعمال صالحہ کی حفاظت وصیانت آپ کا مقصد حیات اور متاع لازوال ہے۔

جب کبھی اسلام کی صورت کو مسخ کرنے کی کوشش کی گئی یا اسلام میں کسی فتنہ نے سر ابھارنے کی کوشش کی تو آپ نے اپنے تدبر اور علمی رعب و دبدبہ سے اس کی سرکوبی فرما کر اپنے اجداد کی یاد تازہ کر دیا۔

یوں تو آپ تمام علوم عقلیہ ونقلیہ میں مہارت تامہ رکھتے تھے مگر حدیث وفقہ اور تصنیف و تالیف سے آپ کو خاص انس تھا اور نعتیہ ذوق وشوق آپ کو زمانۂ طالب علمی سے ہی تھا۔ یہاں تک کہ آپ عربی زبان میں حمد ونعت کہا اور لکھا کرتے تھے۔ اس فن میں بھی آپ کو اپنے آباء واجداد سے حظ وافر ملا۔ آپ نے جو اسلام کی خدمت کی ہے وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ صدیوں میں کوئی ان صفات کا حامل معرض وجود میں آتا ہے۔ اللہ ورسول نے آپ کی خدمات جلیلہ کو شرف قبولیت سے نواز کر آپ کو زندہ وجاوید کر دیا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے درجات کو بلند سے بلند تر فرمائے اور آپ کے فیضان کو عام و تام فرمائے۔ آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جانشین سرکار تاج الشریعہ حضور عسجد رضا مدظلہ العالی ''میاں حضور'' کو آپ کا عکس جمیل بنائے۔ آمین بحرمۃ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقیر ابو یوسف محمد قادری ازہری غفرلہ
خادم جامعہ امجدیہ رضویہ۔ گھوسی، مئو
۱۴ رذی الحجہ ۱۴۳۹ھ

***

ساری دنیاے سنیت کے لیے یہ بہت بڑا المیہ ونقصان ہے

علامہ مفتی محمود اختر قادری امجدی، قاضی ممبئی

بڑے ہی افسوس اور بہت زیادہ رنج وغم کے ساتھ یہ خبر آپ حضرات نے بھی سنی ہوگی اور ہم نے بھی سنی کہ سیدی، آقائی، مرشدی، سرکار مفتی اعظم وسیدی اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فیوض و برکات کے منبع فیوض، میرے مرشد اجازت حضور تاج الشریعہ جو حقیقت میں وارثِ علوم اعلیٰ حضرت تھے اور سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سچے جانشین تھے وہ پردہ فرما گئے۔ ساری دنیاے سنیت کے لیے یہ بہت بڑا المیہ ہے اور بہت بڑا نقصان ہے، جس کی تلافی بڑی مشکل نظر آتی ہے۔ حضور پردہ فرما گئے لیکن اُن کے فیوض وبرکات ان شاء اللہ العزیز تمام عقیدت مندوں پر جاری رہیں گے۔ میں نے یہ سنا ہے کہ بعض لوگ یہ افواہ پھیلا رہے ہیں کہ حضرت کی سانس واپس آ گئی ہے اور ڈاکٹر نے مشین لگائی ہے وغیرہ وغیرہ یہ سب بالکل غلط ہے افواہ ہے۔ اور بہت ممکن ہے کہ اِس کے پیچھے نہایت غلط مفاد کام کر رہا ہو۔ لہذا ایسی غلط خبر پر ایسے میسج پر ہرگز توجہ نہ دیں اور حضور تاج الشریعہ دامت برکاتہم القدسیہ جو ہم سے رخصت ہو چکے ہیں اُن کے جنازے میں جن لوگوں سے ہو سکے وہ زیادہ سے زیادہ شریک ہوں کہ ایک اللہ کے ولی کی نماز جنازہ میں شرکت یہ قسمت والوں کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ سنہری موقع عطا فرمایا ہے۔ تو کسی افواہ کو سن کر کے اِس سے باز رہنا یہ بڑی محرومی کی بات ہوگی۔ اللہ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ دامت برکاتہم القدسیہ کے فیضان کرم کو عام فرمائے اور تمام وابستگان سلسلہ اور تمام عقیدت مند حضرات کی طرف سے اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی سید المرسلین علیہ الصلوۃ والتسلیم۔

فقیر قادری محمد محمود اختر امجدی

***

عاجزی انکساری اور تواضع کا پیکر

مفتی نعیم اختر نقشبندی (لاہور)

حضور تاج الشریعہ، قدوۃ الصلحاء، رئیس الاتقیاء حضرت قبلہ مفتی محمد اختر رضا خان صاحب قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بلاشبہ اہل سنت وجماعت کے پیشوا اور اللہ تعالیٰ کے خاص بندے تھے۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی آخرت میں منازل بلند سے بلند تر فرمائے اور آپ کی خدمات کو

اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ اور آپ کے معتقدین، متوسلین، مریدین، متعلقین کو آپ کے روشن کیے ہوئے نقوشِ پا پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور مذہبِ حقہ اہل سنت و جماعت کے مطابق عقائد و اعمال کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ حضرت کے پورے خاندان کو اِس جانکاہ صدمہ پر صبر، حوصلہ اور ہمت کی توفیق عطا فرمائے۔ اور بے شک حضرت کا خاندان صبر اور حوصلے میں مسلمانوں کے لیے مینارۂ نور ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی مغفرت فرما کر حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوار میں جگہ عطا فرمائے۔

بندۂ عاجز نے ۱۹۸۵ میں جب آپ پاکستان کے دورہ پر تشریف لائے اور دار العلوم حزب الاحناف لاہور میں قیام فرمایا حضرت کی خدمت کا موقع ملا اور آپ کے قرب میں چند ساعتیں گزارنے کی سعادت نصیب ہوئی اور وہ لمحات اِس فقیر کے لیے سرمایۂ حیات ہیں۔ حضرت کو قریب سے دیکھا، تقویٰ اور طہارت میں بہت بلند پایہ تھے۔ حضرت شارح بخاری حضرت سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرمانے لگے ''حضرت میں عاجزی اور انکساری اس قدر ہے کہ حضرت سے جہاں عرض کیا جائے کہ تشریف رکھیں وہ وہیں بیٹھ جاتے ہیں یہ نہیں دیکھتے کہ یہاں بیٹھنے کی جگہ ہے یا نہیں''۔ تو یہ حضرت کی عاجزی، انکساری اور تواضع تھی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت کے درجات بلند فرمائے اور قدم قدم پر، کروٹ کروٹ پر انہیں جنت کی اعلیٰ نعمتیں نصیب فرمائے اور حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قربِ خاص نصیب فرمائے۔

حضرت کے ایصالِ ثواب کے لیے مجلسِ تعزیت ان شاء اللہ العزیز ۲۹ر جولائی کو نماز مغرب کے بعد دار العلوم حبیبیہ رضویہ میں منعقد ہوگی اور حضرت کی خدماتِ جلیلہ کو خراجِ تحسین پیش کیا جائے گا۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد نعیم اختر نقشبندی قادری رضوی
(خلیفۂ مجاز حضرت قبلہ منانی میاں)
گوجرانوالہ، صوبۂ پنجاب (پاکستان)

***

حضور تاج الشریعہ: اشداء علی الکفار اور رحماء بینھم کا مظہر

حضرت مولانا کاشف اقبال مدنی رضوی، فیصل آباد، پاکستان

جانشین مفتی اعظم ہند، شہزادۂ مفسر اعظم، نبیرۂ اعلیٰ حضرت، وارث علوم و افکار اعلیٰ حضرت، صاحب زہد و تقویٰ حامل علوم نبویہ، تاج دارِ سنیت قاضی القضاۃ فی الہند، شیخ الاسلام والمسلمین حضور پرنور تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خان بریلوی قدس سرہٗ کا سانحہ ارتحال بالخصوص اہل سنت اہل اسلام میں شدید رنج و غم کا باعث ہے۔ حضرت کی رحلت سے اہل سنت کے علمی حلقوں میں ایک بہت بڑا خلا واقع ہوا ہے۔ اور اس طرح کے جو خلا واقع ہوتے ہیں مشکل سے ہی پُر ہوا کرتے ہیں پھر ایسی بحر العلوم شخصیت کے وصال سے جو خلا واقع ہوا اُس کا پُر ہونا تو یقیناً مشکل ہی نظر آتا ہے۔

حضرت تاج الشریعہ قدس سرہ کی مذہبی، مسلکی، علمی خدمات یقیناً قابلِ تحسین ہیں، حضرت کی علمی و قلمی خدمات بالخصوص اہل سنت کے لیے ناقابل فراموش سرمایہ ہے۔ آپ کے فتاویٰ جات اور دیگر تصانیف امت مسلمہ کے لیے بیش قیمت سرمایہ ہے۔ حضرت تاج الشریعہ قدس سرہٗ اعلیٰ حضرت بریلوی کی عملی تصویر تھے، تصلب فی الدین آپ کی متاعِ حیات تھی۔ اشداء علی الکفار اور رحماء بینھم کا مظہر تھے۔ بد مذہبوں، دیوبندیوں، وہابیوں، شیعوں بلکہ صلح کلیوں کے لیے ننگی تلوار تھے، اور وہ بھی اعلیٰ حضرت کی۔

راقم الحروف فقیر مدنی کو حضرت تاج الشریعہ کی متعدد بار زیارت کا شرف حاصل ہوا آپ کی مجالس خیر سے فیض یاب ہونے کا کئی بار موقع ملا، فتنۂ عظیم صلح کلیت کے خلاف بھی آپ نے بھر پور جہاد فرمایا، بالخصوص پاکستانی فتنہ گوہر شاہی، جسٹس کرم شاہ بھیروی کے عقائد و نظریات جب آپ کے سامنے بالدلائل پیش کیے گئے تو آپ نے کرم شاہ بھیروی کی تکفیر بلکہ مرکزی دار الافتاء بریلی شریف سے اس پر فتویٰ جاری فرمایا، بریلی شریف سے فتویٰ وصول کر کے پاکستان لانے والے حضرت تاج الشریعہ کے مرید و خادم خاص جناب غلام اویس قرنی صاحب لاہوری تھے۔ فتنہ طاہری یعنی ڈاکٹر طاہر القادری کا بھی آپ نے شدت سے رد کیا بلکہ ایک جگہ راقم بھی حاضر تھا، داتا دربار کی مسجد میں خطاب فرماتے ہوئے فرمایا کہ یہ منہاج القرآن نہیں منہاج الشیطان ہے۔

مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب کریم ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے حضرت تاج الشریعہ قدس سرہٗ العزیز کے درجات میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔ اور حضرت صاحبزادہ مولانا عسجد رضا خان کو حضرت کے جانشین کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب غلامان بریلی شریف کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

کتبہ ابوحذیفہ محمد کاشف اقبال مدنی رضوی
مرکز اہل سنت جامع مسجد گلزار مدینہ اڈا استیانہ بنگلہ
تحصیل جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد
۲۱، ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ

***

حضور تاج الشریعہ: بے مثال ذہانت وحافظہ کے مالک تھے

مولانا حافظ محمد احسان اقبال قادری، سری لنکا

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

سیدی سرکار تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کا وصال پوری ملت اسلامیہ کا خسارہ ہے، آپ کی رحلت سے پورا عالم اسلام سوگوار ہے، اور اس سانحہ سے علمی، روحانی، ادبی، فقہی دنیا میں جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا ممکن نظر نہیں آتا، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ جل مجدہ آپ کا نعم البدل ہمیں عطا فرمائے اور حضرت کے شہزادہ گرامی قبلہ علامہ عسجد رضا خاں صاحب کو آپ کا علمی وارث وجانشین بنائے۔ آمین۔

سیدی سرکار تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مقدس شان میں کیا کیا بتایا جائے، ہماری حیثیت کیا کہ ہم حضور تاج الشریعہ کی شان کو بیان کرسکیں اور ویسے بھی کما حقہ کوئی بیان نہیں کرسکتا، جیسا کہ حدیث قدسی کا مفہوم ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے اولیا اللہ کی رحمت کے سائے میں ہیں اور اللہ کے سوا اُن کے مراتب کو کوئی نہیں جانتا ہے۔

"اولیائی تحت قبابی لا یعرفھم غیری"

اس طرح کا مفہوم حدیث پاک میں ملتا ہے، خیر تو حضور تاج الشریعہ بھی بے شک اللہ کے مقبول بندوں میں سے ہیں اور یہ عیاں ہے، مسلم شریف کی حدیث کی روشنی میں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ جس بندے سے محبت فرماتا ہے حضرت جبریل علیہ السلام کو ندا فرماتا ہے پھر حضرت جبریل علیہ السلام آسمان میں فرشتوں کے درمیان اعلان فرماتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ زمین والوں کے دلوں میں محبت ڈال دیتا ہے۔ اور اگر کوئی اس کو ضعیف بھی کہے جیسا کہ اولیاے کرام کی باتوں پہ عام طور سے ہوتا ہے، تو قرآن کریم کی آیت سورہ مریم کی:

''اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ''

جس کا یہی مفہوم ہے اس کو تو کوئی رد نہیں کرسکتا۔ بے شک اللہ کے کامل ولی ہیں، اب ایک ولی کی شان کما حقہ کوئی بیان کیسے کر سکے۔

محب گرامی عتیق الرحمٰن رضوی (نوری مشن، مالیگاؤں) کی Request پر کچھ باتیں حضرت کی ذہانت کے تعلق سے جو میں نے دیکھا ہے وہ پیش کرنا چاہتا ہوں اس سے پہلے یہ بھی بتا دوں کہ الحمد للہ! مجھے یہ شرف ملا کہ سن 87ء میں جب پہلی مرتبہ حضرت سری لنکا تشریف لائے تو اس وقت میں اور ایک اور صاحب محمد عثمان ہم ہی دو وہ پہلے ہیں جو حضرت سے سری لنکا میں بیعت ہوئے تھے، الحمد للہ۔ خیر سرکار تاج الشریعہ کا آنا جانا تھا سری لنکا پہلی مرتبہ 87ء میں پھر 92ء میں اس کے بعد وقتاً فوقتاً، سال ڈیڑھ سال کے درمیان حضور کی تشریف آوری ہوتی تھی۔

اس درمیان 2015ء میں سیدی سرکار تاج الشریعہ تشریف لائے، اس وقت ہم ہمارے استاد ہم سے مراد میں اور مولانا حاجی ولی محمد عرف حاجی بابو، مفتی محمد نور الحسن نوری صاحب قبلہ جو سرکار مفتی اعظم ہند سے بیعت ہیں اور حضور تاج الشریعہ نے انہیں خلافت سے بھی نوازا تھا۔ تو وہ ان دنوں میں سری لنکا میں تھے فیضِ رضا مدرسہ میں مہتمم تھے، ان کے پاس ہم لوگ فجر کے بعد اور مغرب کے بعد کچھ وقت نکال کر پڑھنے جاتے تھے، بلکہ محبت سے ہم کو پڑھایا ہے یہ ان کا احسان ہے ہم پر۔ اور حضور قبلہ مفتی نور الحسن صاحب نوری مدظلہ العالی نے جب سرکار تاج الشریعہ کی تشریف آوری ہوئی تو حضور تاج الشریعہ سے تذکرہ کیا اور حضرت نے حاجی بابو سے الاشباہ والنظائر کی ایک عبارت سنی اور مجھ سے مشکوٰۃ شریف کی ایک حدیث، جو علم دین کے باب میں ہے،

وہ حدیث پاک حضرت نے سنی اور پھر اس کا ترجمہ بھی ہم نے پیش کیا، الحمدللہ حضرت نے دعاؤں سے نوازا، اور یہ بھی فرمایا کہ آپ بریلی شریف آؤ گے تو میں سند بھی دوں گا۔ خیر اس کے بعد میں اس وقت فوراً تو جا نہیں ہوا، اور جو ہمیں سند ملی تھی (۱۵، جون، ۲۰۱۵ء) اس میں حضرت کی دستخط موجود ہے جو سری لنکا مدرسہ فیض رضا سے جاری ہوئی تھی۔ تو اس دوران حضور تاج الشریعہ کو ہم نے دیکھا بخاری شریف کا درس ہمیں دیتے تھے اور اس انداز سے درس دیتے تھے، کہ ایک حدیث پاک حضرت پڑھاتے اس کی تشریح فرماتے اور اس کے بعد کس Chapter میں کون سی حدیث کس مفہوم سے آئے گی وہ سب ایڈوانس میں حضرت بتاتے تھے ایسا لگتا تھا کہ برسوں سے عادت ہے ان کو بخاری شریف پڑھانے کی۔ حالاں کہ درس وتدریس میں حضرت کا کافی Gap ہو چکا تھا لیکن جب ہم کو پڑھا رہے تھے تو ایسا لگ رہا تھا جیسے سب کچھ ازبر ہے۔ یعنی ایک زمانہ پہلے درس دیا ہوا تھا لیکن اس طرح بیان فرماتے تھے، اللہ اکبر! اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی دیکھا کہ مفتی نورالحسن نوری صاحب قبلہ کے ساتھ فتاویٰ رضویہ شریف کے تعلق سے کچھ گفتگو ہو رہی تھی، فتاویٰ رضویہ شریف کی عبارت پڑھتے تھے، حضرت کے سامنے، اور حضرت تاج الشریعہ کو ہم نے دیکھا کہ فتاویٰ رضویہ شریف کی عبارتیں اس کے بعد کون سی عبارت ہے، اللہ اکبر! وہ اس انداز سے بیان کرتے تھے ایسا لگتا تھا کہ فتاویٰ رضویہ شریف پوری حضرت کی نظروں کے سامنے ہے۔ پھر یہ بھی حضرت کی ذہانت کے تعلق سے کہ قصیدہ بردہ شریف روزانہ دو مرتبہ زبانی تلاوت فرماتے تھے۔

اچھا جس بات کو میں بتانا چاہتا تھا وہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ حضرت کے سامنے گفتگو ہو رہی تھی قبر کے سوالات کے تعلق سے یعنی یہ سوالات مومن اور منافق سے ہوگا یا پھر کافر سے بھی ہوگا؟ تو سرکار تاج الشریعہ نے شرح الصدور امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب کے حوالے سے بھی تذکرہ فرمایا، اور حضرت نے کچھ ترتیب بتائی کہ امام قرطبی کے یہ اقوال ہیں، علامہ ابن عبدالبر کے یہ اقوال ہیں، اس طرح سے ایک ترتیب بیان کی، تو میں حضرت سے اجازت لینے کے بعد رات کو جب گھر پہنچا میرے پاس شرح الصدور گھر پر تھی تو فوراً میں نے اس کو کھول کر دیکھا، یقین مانیے میں نے بعینہٖ وہی باتیں، ترتیب سے دیکھی جو حضرت نے بیان فرمائی تھیں۔ جس بزرگ کا نام حضرت نے پہلے لیا تھا ان کا نام پہلے موجود تھا، کتاب میں۔ جن کا بعد میں لیا تھا ان کا بعد میں موجود

تھا۔ پھر علامہ ابن عبدالبر کا نام حضرت نے لیا تھا،تو جس ترتیب سے لیا تھا ان کا نام بھی اسی طرح موجود تھا۔اور جس انداز سے جس الفاظ سے حضرت نے فرمایا تھا، وہ سب بعینہٖ وہی باتیں جو حضرت نے فرمائی تھیں میں نے جب دیکھا تو ایسا لگ رہا تھا جیسے حضرت دیکھ کے سب بول رہے ہیں۔

اتفاق سے دوسرے دن پھر حضرت کے سامنے حاضری ہوئی، یہ قریب ۲۰۰۵ء کی غالباً بات ہے۔حضرت کے سامنے دوبارہ تذکرہ ہوا، کہ حضور آپ نے جو باتیں بتائی تھیں وہ کتاب میں as it is موجود ہیں۔اس طرح کی جب گفتگو ہوئی تو سرکار تاج الشریعہ بہت simple لفظوں میں یہ فرمایا کہ:

''آج سے بائیس سال پہلے ایک سوال کے جواب میں یہ باتیں لکھی تھیں۔''

یعنی بائیس سال پہلے کسی سوال پر حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے جو جواب دیا تھا، وہ ایسا از بر، اس طرح ان کے ذہن میں محفوظ تھا کہ حضرت نے جس ترتیب سے بتائی وہ ترتیب بعینہٖ شرح الصدور امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب میں موجود تھی۔عقلیں حیران رہ گئیں حضرت کے یہ جوابات سُن کر۔اس طرح کی کئی مثالیں ہیں حضرت کی ذہانت کے تعلق سے اور میں تو بس کچھ لمحات حضرت کی بارگاہ میں گزارا ہوں جب سری لنکا تشریف لاتے جب تھوڑی دیر بیٹھتے تھے، اور کچھ گفتگو ہوتی تھی۔اور ادب کی وجہ سے زیادہ باتیں بھی نہیں کرتے تھے جو حضرت فرماتے تھے وہ سنتے تھے، اب علمائے کرام مزید حضرت کے تعلق سے حضرت کی ذہانت کے تعلق سے جانتے ہیں، جو بریلی شریف میں رہتے ہیں، یا جو سفر میں حضرت کے ساتھ رہے، اور بھی زیادہ جانتے ہیں، بس میں نے مناسب سمجھا کہ یہ بات آپ کی خدمت میں پیش کردوں، اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ کی ذہانت میں سے ایک قطرہ ہمیں عطا فرمادے، ان کے علم میں سے ایک قطرہ عطا فرمادے، تو یقیناً ہم بھی وقت کے بڑے علامہ ہوجاتے۔

فقیر محمد احسان اقبال قادری، سری لنکا

***

چل دیے تم آنکھوں میں اشکوں کا دریا چھوڑ کر

مفتی محمد اسلم رضا تحسینی، ابوظبی (متحدہ عرب امارات)

۲۰ جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ شام مغرب کے بعد سے لے کر اب تک، دنیا بھر سے عقیدت مند و اہل محبت، حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالی علیہ کے وصال پُر ملال پر تعزیت پیش کرتے رہے، ان میں بے شمار تعزیتی پیغامات میری نظر سے بھی گزرے، مگر ہمت نہیں ہو پا رہی تھی کہ کوئی تعزیتی پیغام لکھ سکوں، حضرت استاذی و شیخی، سیّدی و سندی حضور تاج الشریعہ کے وصال کو لے کر دل و دماغ سکتے کے عالم میں ہیں، اشکوں کا ایک سمندر اندر ہی اندر موجزن ہے، کہ تھمنے کا نام نہیں لیتا، نہ باہر امنڈ پاتا ہے، ایک عجیب سی حالتِ اضطرابی طاری ہے، کہ اس حوالے سے نہ کچھ سوچنے دیتی ہے، نہ کچھ لکھنے دیتی ہے۔

خدا خدا کر کے آج ہمت باندھ کر کچھ لکھنے کی جسارت کر رہا ہوں، کہ تاج الشریعہ حضور قبلہ ازہری میاں صاحب رحمۃ اللہ تعالی علیہ بلا شبہ قوم کے روحانی والد و باپ تھے، جواب ہم میں نہ رہے، حضرت کے انتقال پُر ملال پر اپنی اور قوم کی یتیمی کا واضح احساس ہونے لگا ہے، حضرت کے وجود سے لاشعوری احساس رہتا تھا کہ حضرت کے ہوتے کوئی ڈر و خوف نہیں، حضرت کا سایہ ایک مہربان باپ کے سائے کی طرح تھا۔ حضرت کے ساتھ بہت سی علمی، روحانی، اور شخصی یادیں وابستہ ہیں، جنہیں یاد کر کے دل فراقِ یار میں بے چین ہے۔

اللہ تعالی اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل حضرت کو غریقِ رحمت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، حضرت کی برکتوں سے ہمیں کبھی محروم نہ کرے، حضرت کا روحانی سایہ ہمیشہ ہم پر دراز رہے، اور ہم احبابِ اہل سنّت کو سچے پکّے عقیدۂ اہل سنّت، مسلک اعلی حضرت پر استقامت عطا فرمائے، آمین بجاہ سیّد المرسلین!

علم و حکمت و روحانیت کے اس جبلِ شامخ تاج الشریعہ حضرت ازہری میاں قبلہ مفتیِ دیارِ ہندیہ مفتی اختر رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان کے وصالِ پُر ملال کی مناسبت سے، میں اپنی طرف سے اور ادارۂ اہل سنّت کی طرف سے، امّتِ مسلمہ، حضرت کے اہل خاندان، حضرت کے شہزادے اور خود اپنے آپ کو تعزیت پیش کرتا ہوں؛ کہ حضرت کا اس دنیاے فانی سے کوچ کرنا

پوری امتِ مسلمہ کا نقصان ہے۔

اللہ تعالی ہم سب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے، اور حضرت کے بعد ہمیں ان کا نعم البدل عطا کرے، وآخر دعوانا أن الحمد لله ربّ العالمين!.والسلام عليكم جميعاً ورحمة الله وبركاته۔

دعا گو ودعا جو

محمد اسلم رضا میمن تحسینی (ادارۂ اہل سنّت کراچی پاکستان)

مفتی حنفیہ اوقاف ابوظبی، (متحدہ عرب امارات UAE)

۲۰۱۸/۸/۲۷ء

***

میں قلم نہیں اٹھا سکا۔۔۔

علامہ محمد اسماعیل بدایونی، کراچی، پاکستان

نادان، احمق اور بے وقوف طعن کرتے رہے مگر میں قلم نہیں اٹھا سکا۔۔۔سوشل میڈیا پر بحث ومباحثے دیکھتا رہا پر قلم نہ اٹھا سکا۔۔۔اپنوں اور غیروں کے الفاظ تیر کی طرح برستے رہے مگر میں قلم نہیں اٹھا سکا۔۔۔آج جب تاج الشریعہ کے وصال کی خبر ملی تو میں رہ نہ سکا۔۔۔سنو! اے بے خبر وجود سُنو ! تاج الشریعہ نے انہیں جواب نہیں دیا جنہوں نے اخلاقیات کا جنازہ نکال دیا۔۔۔دلیل کے جواب میں تذلیل۔۔۔میری برداشت جواب دے گئی اور میں چیخ پڑا آپ خاموش کیوں ہیں؟ میرے نہاں خانہ دل میں روشنی کی کرن چمکی اور جواب ملا ؎

کہہ رہا ہے شور دریا سے سمندر کا سکوت
جس کا جتنا ظرف ہے اتنا ہی وہ خاموش ہے

نہیں معلوم آپ کو بدگمانی کے بگولے کہاں کہاں گھماتے پھریں۔۔۔سنا دیتا ہوں وہ داستان بند لفظوں میں۔۔۔صرف اسلام کے لیے۔۔۔عصرِ حاضر کی مصلحت آڑے نہیں، دور اندیشی کے سبب جملوں کو زنجریں پہنا رہا ہوں۔۔۔دل تو چاہتا ہے حروف کی ہر کڑی کو توڑ دوں بلکہ زبان و

بیان کی آتش سے ہر کڑی کو پگھلا دوں۔۔۔

سُنو ! اے بدگمانیوں کے بگولے میں سفر کرنے والے نادان دوستو ! تاج الشریعہ کون تھے؟ تمہاری دانست میں وہ کچھ بھی ہوں۔۔۔تمہاری عداوتیں انہیں کچھ بھی کہتی ہوں۔۔۔میں تمہیں کچھ اور سُناتا ہوں۔۔۔ برصغیر پاک وہند کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں حافظ صاحب اگر کچھ شعلہ بیانی کے ساتھ تقریر کرنے لگ جائیں تو ہم مولانا بنانے میں دیر نہیں کرتے اور کوئی مولوی صاحب ظاہری تقوے وطہارت کا لباس زیب تن کر لیں تو مفتی سے کم کا منصب ان پر سجتا نہیں اور کوئی میدانِ تصوف میں مریدین کی تھوڑی سی بھی فوج جمع کرنے میں کامیاب ہوجائے تو تمام روئے زمین کے اہلِ علم ان کے سامنے ہیچ ہی کیا ہیں۔۔۔پاکستان میں جب ایک پرائمری پاس ٹیچر نے مولوی سے مفتی تک کا خودساختہ سفر طے کیا تو ملتِ اسلامیہ کو ایک موقع پر ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑا۔۔۔سونے پر سہاگا دعویٰ کہ وہ مفتی اعظم ہند کا خلیفہ بھی۔۔۔فتویٰ لگا دیا:

''حضرت علی کو داماد رسول ﷺ کہنا گستاخی وکفر ہے''۔ (معاذاللہ)

عصبیت تقاضا کررہی تھی کہ خاموشی اختیار کرلو۔۔۔جس پر فتویٰ لگا وہ کوئی مشہور آدمی بھی نہیں ہے۔۔۔گھریلو جھگڑے کو اسلامی شریعت کی آڑ میں۔۔۔عقیدے ونظریے کے سہارے۔۔۔ اپنے مخالف کو روندنے کا پروگرام بنایا تھا پرائمری پاس ٹیچر نے۔۔۔مگر تاج الشریعہ کی رگوں میں سیدی اعلیٰ حضرت کا خون دوڑ رہا تھا۔۔۔جو پکار کر کہتا تھا

پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا
میرا دین پارہ ناں نہیں

جو سچ ہے وہ یہ کہ یہ کفر نہیں۔۔۔گستاخی نہیں۔۔۔اصلاح کی کوشش کی جاتی رہی۔۔۔پرائمری پاس ٹیچر کی کیفیت کچھ یوں ہی رہی بقول شاعر ع

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

دلیل کے جواب میں تذلیل جاری رہی۔۔۔تاج الشریعہ نے اپنا حق ادا کردیا۔۔۔فرض پورا کردیا مگر تاج الشریعہ کے اعداء نے اس بے وقوف کی عبارتوں کو اپنی گیتا قرار دے کر اور اس کے حوالوں سے چاند پر تھوکنے کی کوشش جاری رکھی۔۔۔

اے اہلِ درد! سُنو اگر وہ قلم اس وقت نہیں اٹھتا۔۔۔مظلوم کی حمایت میں۔۔۔حق کی آواز نہ بنتا تو خبر ہے، کیا ہوتا؟ الحاد کی آندھیاں مستقبل کے کئی چراغ بجھا دیتیں۔۔۔ایسے کئی چراغ جنہوں نے شاہ راہِ ہدایت پر برسوں جلنا تھا۔۔۔

تاج الشریعہ کا وصال ایک ایسا خلا جسے پر نہیں کیا جا سکتا۔۔۔تاج الشریعہ کی زندگی آنے والے علما کے لیے ایک پیغام ہے۔۔۔ ؎

اپنے بھی خفا مجھ سے بیگانے بھی نہ خوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

محمد اسماعیل بدایونی
اسلامک ریسرچ سوسائٹی، کراچی، پاکستان

***

غمگین تحریر

مولانا محمد مصلح الدین قادری رضوی، نیپال

نہایت افسوس کے ساتھ یہ چند مغموم جملے دنیاے سنیت کو غم زدہ کر دیں گے کہ خانوادۂ رضویت کے چشم و چراغ آبروئے سنیت، چودھویں صدی ہجری کے مجدد اعظم سیدنا امام احمد رضا خان محدث بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نوک قلم کی آبرو، فاضلِ جامع ازہر مصر، حضور مفتی اعظم عالم علامہ مصطفیٰ رضا خان علیہ الرحمہ کی تحریک محبت کی جان، عالمِ سنیت کی شان، کروڑوں مریدین کی آن، حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان، حضور تاج الشریعہ بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان آج ۶، ذی قعدہ کو اس دارِ فانی سے دارِ جاودانی کی طرف رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اللہ تعالیٰ حضور والا رحمۃ اللہ علیہ کو کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے، اور عالم برزخ میں سیدنا غوثِ اعظم محبوب سبحانی سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا قرب خاص عطا فرمائے۔ میں غم زدہ ہو کر نم آنکھ سے خانوادہ رضویہ کے جملہ پس ماندگان بالخصوص جانشین تاج الشریعہ حضرت مولانا عسجد رضا خان صاحب قبلہ کو تعزیت پیش کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے اسے قبول فرمائے۔

وہ اٹھ کر انجم سے کیا گئے ہیں — کہ جیسے روشنی گم ہو گئی ہے
خوبیاں دیتی ہیں ان کی یاد کو عمر دوام — نیک انسان مر کے بھی ہم سے جدا ہوتے نہیں
جانے والے آتے نہیں — جانے والوں کی یاد آتی ہے

فقط

شریک غم: محمد مصلح الدین قادری رضوی برہانی

مصنف شانِ خطابت وغیرہ۔ وشیخ الحدیث مدرسہ حبیبیہ اسلامیہ لعل گوپال گنج، الٰہ آباد

سجادہ نشین: خانقاہ قادریہ رضویہ برہانیہ مصلحیہ، لعل گوپال گنج الٰہ آباد وگلاب پور سسوا کٹیا، نیپال

***

حضور تاج شریعت کا وصال پوری امت کے لیے بہت بڑا صدمہ ہے

علامہ محمد دین سیالوی، یوکے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مفتیِ اعظم فی الہند، قاضی القضاۃ فی الہند، وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت، ابرِ رحمت، تاج شریعت حضرت مولانا مفتی اختر رضا خان قادری رضوی قدس سرہ العزیز، اُن کا وصال تمام اہل سنت کے لیے بلکہ پوری امت کے لیے بہت بڑا صدمہ ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے، اور اُن کے متوسلین ومعتقدین ومتعلقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ میں محمد دین سیالوی، خادم رضا جامع مسجد اکرنگٹن، یوکے- اپنی طرف سے، مسجد کی انتظامیہ اور نمازیوں کی طرف سے قبلہ تاج الشریعہ کے وصال پر تمام اہل سنت سے بلکہ پوری امت سے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ اس لیے کہ پوری امت مسلمہ، تمام اہل سنت کے حلقے، اُن کے پسماندگان میں شامل ہیں۔ موت العالِم موت العالَم۔ عالم دین کی موت کسی ایک خاندان کسی ایک شہر کا نہیں بلکہ پوری امت کا نقصان ہوتا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے اور امت مسلمہ کو اُن کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسین

علامہ دین محمد سیالوی،
رضا جامع مسجد اکرنگٹن، یوکے

***

نیابت کاملہ کا ماہ تمام رخصت ہوا ہے

ادیب شہیر حضرت مولانا محمد ملک الظفر سہسرامی

حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان المعروف ازہری میاں قادری بریلوی جانشین مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کا سانحۂ ارتحال ملت اسلامیہ کے لیے ایک قیامت سے کم نہیں، اس وقت عالم اسلام موت العالِم موت العالَم کا نظارہ پیش کر رہا ہے۔ اور کیوں نہ ہو نیابت کاملہ کا ماہ تمام رخصت ہوا ہے۔ علوم وفنون کا نیر اعظم چل بسا ہے۔ زہد وتقویٰ کا بانکپن لٹ گیا ہے، عالم کی آنکھیں خون کے آنسو نہ بہائے تو اور کیا کرے۔ دیکھیے تو ذرا فقہ وافتاء کا چمن اداس اداس ہے، دعوت وتبلیغ کی وادیاں مغموم ہیں، بیعت وارادت کی نورانیت ماند ہے، درس وتدریس کا انجمن سونا سونا لگ رہا ہے، وعظ ونصیحت کے لبوں پر سکوت طاری ہے، قضا کے حسن وجمال کا رنگ اڑا سا ہے، المختصر پوری کائنات کی آنکھیں جدائی میں خون آلود ہیں:

اذات مات ذو علم وفتـــــــوىٰ
فقد وقعت من الاسلام ثلمة

اللہ عزوجل حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے فیوض وبرکات سے عالم اسلام کو سیراب فرمائے اور جانشین حضور تاج الشریعہ مفتی عسجد رضا خان قادری رضوی کو ان کا نعم البدل بنائے۔ آمین

ابر رحمت تیری مرقد پہ گہر باری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

محمد ملک الظفر سہسرامی

***

علم وعمل کی ایک اور شمع بجھ گئی

علامہ بلال سلیم قادری، (سربراہ سنّی تحریک، کراچی، پاکستان)

جو بادہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں
کہیں سے آب بقائے دوام لا ساقی

محقق عظیم، فقیہ العصر، وارثِ علوم اصحابی کالنجوم، صاحب علم وفضل، وارث سوز مولائے روم، مصلح امت، قاطع نجدیت و رافضیت، بے مثال خطیب، لاجواب ادیب، علم وعمل میں بے نظیر، مبلغ اسلام، یادگار اسلاف، شمشیر رضا، صاحب بصیرت حضرت العلام تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کی خبر وصال بندۂ ناچیز پر قیامت صغریٰ سے کم نہ تھی، قحط الرجال کے اس دورِ پُرفتن کی تاریکی اور گھٹن بڑھتی جارہی ہے ع

اِک شمع اور بجھی اور بڑھی تاریکی

مجسمہ اخلاص و وفا حضرت تاج الشریعہ مفتی اختر رضا علیہ الرحمہ کو فارسی ادب، صرف، نحو، فقہ، اصول فقہ، تفسیر، اصول تفسیر، علم منطق، فلسفہ و بلاغت، حدیث، اصول حدیث سمیت کثیر علوم وفنون پر عبور حاصل تھا۔ ع

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

رضویت آپ کے انگ انگ میں بسی تھی پرائے تو پرائے اپنوں میں اگر خلاف شرع کام دیکھتے تو مصلحت پسندی کا شکار ہوئے بغیر فی الفور اصلاح فرماتے ؎

جس محفل میں بیٹھ گیا رونق آگئی
وہ آدمی نوری عجب دل لگی کا تھا

آپ نہ صرف ہند تک محدود رہے بلکہ دنیا کے کونے کونے میں علم کی شمع روشن کرنے کے مقدس جذبے کے تحت کئی ممالک میں تشریف لے گئے۔

میرے (بلال سلیم قادری) کے دورِ طالبِ علمی میں حضرت ۲، بار ملک شام تشریف لائے حضرت نے خصوصی شفقت فرمائی اپنے ساتھ مختلف علما سے ملاقاتیں کروائی احادیث کی سند و اجازت سے بھی نوازا ؎

نہ کتابوں سے نہ واعظ کے اثر سے پیدا
دین ہوتا ہے اللہ والوں کی نظر سے پیدا

قحط الرجال کے اس دور میں حضرت تاج الشریعہ کا وجود کسی نعمت سے کم نہ تھا۔ آپ کے وصال سے دنیائے سنیت ایک عظیم رہبر و رہنما و مصلح سے محروم ہوگئی اللہ آپ کی علمی، ادبی، دینی، سماجی، خدمات کو قبول فرمائے اور آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین ؎

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

والسلام

بلال سلیم قادری (سربراہ سُنّی تحریک، کراچی، پاکستان)

***

حضرت تاج الشریعہ کا وصال؛ یقیناً یہ بہت بڑا خلا ہے

صاحبزادہ محمد حسان حسیب الرحمن، راولپنڈی، پاکستان

کل یقیناً اہل سنت کے امام حضرت امام احمد رضا خان کے جانشین، اہل سنت کے محسن حضرت مفتیِ اعظم ہند کے جانشین، بہت ہی بڑی شخصیت حضرت اختر رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، تاج الشریعہ، اُن کا وصال ہوا۔ یقیناً یہ بہت بڑا خلا ہے۔ اللہ کریم حضرت کے درجات کو بلند فرمائے۔ حضرت نے جو ساری زندگی دین کی خدمت کی اللہ کریم اُس کو قبول فرمائے۔ حضرت نے جس طرح عقائد اہل سنت پر پہرہ دیا اللہ اُس کو قبول فرمائے۔ اور اللہ حضرت کو حضور علیہ السلام کے صدقے سے بہت بلندیِ درجات عطا فرمائے اور وہ ہی مقام عطا فرمائے کہ ؎

رضا پُل سے اب وجد کرتے گزریے
کہ ہے ربِّ سلِّم صدائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ علامہ اختر رضا خان صاحب بریلوی کے درجات کو بلند فرمائے ؎

واسطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سُنّی مرے — یوں نہ فرمائے تیرے شاہد کے وہ فاجر گیا
عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا — فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب و طاہر گیا

محمد حسان حسیب الرحمٰن، عیدگاہ، راولپنڈی پاکستان

***

رحلت حضور تاج الشریعہ اور ہماری ذمہ داریاں.....

مولانا قمر غنی عثمانی قادری، اٹیٹھی شریف

مرشد کریم وارث علوم اعلیٰ حضرت جانشین حضور مفتی اعظم حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری رضی اللہ عنہ کا وصال پوری دنیائے سنیت کے لئے ایسا خلا ہے جس کا پر ہونا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن نظر آتا ہے، صرف مرید ہی نہیں بلکہ ہر حق پسند صدمے سے نڈھال ہے۔ وصال ظاہری کے بعد سے کئی بار ارادہ کیا کہ حضرت کی بارگاہ میں کچھ تحریری خراج عقیدت پیش کروں، مگر جب بھی کچھ شروع کرتا تو طبیعت اچاٹ ہو جاتی، ذہنی یکسوئی نا رہتی جب شہزادۂ تاج الشریعہ کے چہرے پر نظر پڑتی تو دل رو دیتا، کیفیت یہ ہوتی کہ شہزادہ گرامی سے لپٹ کر خوب رونے کا دل چاہتا، مگر شہزادہ گرامی نے ہم جیسے کروڑوں غم زدوں کو سہارا دینے کے لئے اپنے آنسوؤں کے سیلاب کو اندر ہی روک رکھا تھا ورنہ ان کی کیفیت کیا ہوگی یہ سوچ کر ہی دل روتا ہے۔

حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کے غم میں یقیناً ہم سب نڈھال ہیں۔ الحمد للہ ہم میں کے اکثر مرید اس لئے نہیں پریشان ہیں کہ اب ہماری ذاتی ضرورتوں کے لئے دعا کون کرے گا بلکہ ہماری پریشانی اور فکر یہ ہے کہ اب اٹھنے والے فتنوں کی سرکوبی کون کرے گا؟ غلاموں کو بدمذہبیت سے کون بچائے گا؟ حرام کاموں سے بچانے کے لئے اپنے عمل سے ہمیں ترغیب کون دے گا؟ یہ وہ فکر ہے جو ہمیں دوسرے مریدوں سے ممتاز کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس امتیاز کو سلامت رکھے۔

اس وقت ہمیں صبر و تحمل سے کام لینا ہوگا، حضرت کے مقصد حیات کو سمجھنا ہوگا، جن کاموں کو حضور نے پسند فرمایا، حکم دیا وہ کام کرنا ہوگا، جن کاموں سے منع فرمایا ان سے رکنا ہوگا، علالت کے سبب جو کام ادھورے چھوڑے ہیں انہیں پورا کرنے کے لئے ہمیں شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت علامہ عسجد رضا خاں قادری صاحب کا دست و بازو بننا ہوگا، مخالفین و حاسدین کو جواب دینے میں اپنی توانائی صرف کرنے کے بجائے ''ہر مخالفت کا جواب کام'' پر عمل کر کے ہمیں تعمیری کاموں سے انہیں جواب دینا ہوگا، جو لوگ مسلک اعلیٰ حضرت و حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا نام لے کر ہمارا جذباتی استحصال Emotional Blackmail کرتے رہے ہیں انہیں پہچان کر ان سے بچنا ہوگا، اپنی توانائی کو صرف نعرے لگانے کے بجائے حضور تاج الشریعہ کے مشن کو فروغ

دینے میں صرف کرنا ہوگا، کیا تھا حضرت تاج الشریعہ کا مقصد حیات؟ ؎

جہاں میں عام پیغام شہ احمد رضا کر دیں
پلٹ کر پیچھے دیکھیں پھر سے تجدید وفا کر دیں

ہاں ہاں! یہی تھا حضرت تاج الشریعہ کا مقصد حیات، ہمیں پیغام اعلیٰ حضرت کو عام کرنا ہوگا، عام کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ پیشہ ور پیروں، شاعروں، اناؤنسروں و مقرروں کو بلا کر خوب جلسے کر لیے جائیں، نہیں نہیں! حضور تاج الشریعہ نے کبھی یہ طریقہ پسند نا فرمایا، جو مقرر، شاعر، پیر یا ناظم خود کو عاشق تاج الشریعہ کہتا ہو اور 10-20-30-40 ہزار طے کر کے آتا ہو سمجھ لینا کہ وہ عاشق تاج الشریعہ نہیں ہو سکتا خواہ اسٹیج پر وہ کتنے ہی نعرہ لگاتا ہو، یہ نا سمجھا جائے کہ میں علما، مشائخ و شعرا کی خدمت کا مخالف ہوں، نہیں بلکہ پیشہ ور لوگوں کا سخت مخالف ہوں، آج ہمارے یہاں جس طرح اسٹیج پر پیر، مقرر، شاعر ناظم ایک دوسرے کی جھوٹی تعریف میں وقت لگا رہے ہیں یہ اسلامی مزاج نہیں، یہ حضور تاج الشریعہ کا پسندیدہ طریقہ نہیں، اب تک جو ہوا، ہو گیا مگر اب ہمیں اپنا انداز بدلنا ہوگا، آج سے طے کرنا ہوگا کہ جلسہ ہو یا دوسرے اور پروگرام ہم صرف مخلصین کو بلائیں گے پیشہ وروں کا بائیکاٹ کریں گے، یہ باتیں اس لئے لکھ رہا ہوں کہ اب وہ دور شروع ہو چکا ہے کہ غلامان تاج الشریعہ کو مزید Emotional Blackmail کرنے کے لئے وہ لوگ بھی تعزیتی جلسے کریں گے، خصوصی شمارے شائع کریں گے، جلسے کریں گے، منقبتیں لکھیں گے، نعرے لگائیں گے جو حضور تاج الشریعہ کے مشن کے در پردہ مخالف ہیں مگر ان کا مفاد پیش نظر ہوگا، ہمیں نعروں میں الجھنا نہیں ہے، بلکہ سنجیدگی سے حضرت کے مشن کو عام کرنے کے لئے جدوجہد کرنا ہوگا۔

ہماری خانقاہ درگاہ سرکار بندگی و تحریک فروغ اسلام کے جملہ افراد شہزادۂ گرامی حضرت علامہ مفتی عسجد رضا خاں قادری صاحب قبلہ کے ساتھ غم میں شریک ہیں، اللہ تعالیٰ حضرت کو اپنے اہم منصب کی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب غلاموں کو ان کا دست و بازو بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

سگ بارگاہ تاج الشریعہ
قمر غنی عثمانی قادری چشتی
نائب سجادہ نشین درگاہ سرکار بندگی، امیٹھی شریف لکھنؤ- بانی و صدر تحریک فروغ اسلام

***

اعلی حضرت اور سرکار مفتی اعظم کے علم و فضل اور تقوی و پرہیز گاری کا سراپا جسے دیکھنا ہو وہ

سرکار تاج الشریعہ کو دیکھ لے

حضرت مولانا جلال الدین رضوی، بھلائی چھتیس گڑھ

جانشین حضور مفتی اعظم یادگار حضور حجۃ الاسلام وارث علوم رضا سیدی و مرشدی سرکار تاج الشریعہ حضرت علامہ شاہ اختر رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان جیسی شخصیت روز روز جنم نہیں لیتیں، سرکار اعلی حضرت کی فقہی بصیرت، حضور حجۃ الاسلام کا علمی جلال، حضور مفتی اعظم کا تقوی اور حضور مفسر اعظم کے فن تفسیر کا جمال جب یک جا ہوتا ہے تب جا کر تاج الشریعہ جیسی شخصیت جنم لیتی ہیں۔ ؎

آتی ہیں روز روز کہاں ایسی ہستیاں
بستی ہیں جن کے دم سے عقیدت کی بستیاں

سرکار مفتیِ اعظم کے وصال کے بعد جس شخصیت پر عالم اسلام نے کامل بھروسہ کیا، عوام اہل سنت خاص کر علماے اہل سنت نے جس ذات والاصفات کو اپنی آرزوؤں اور تمناؤں کا مرکز سمجھا، وہ سرکار تاج الشریعہ کی قدسی صفت ذات ہے، افسوس کہ دین وملت کی ایک شمع تھی جو بجھ گئی، روشنی کا ایک مینا رتھا جو ماند پڑ گیا، علم کا ایک فانوس تھا جو بجھ گیا، اک مہکتا پھول تھا جو نذر خزاں ہو گیا، تقوی و پرہیز گاری کا مجسمہ تھا جو نگاہوں سے اوجھل ہو گیا، صدق وصفا کا پیکر تھا جو روپوش ہو گیا، یا یوں کہیے کہ عاشق رسول تھا جو عشق رسول میں فنا ہو گیا، اک طالب دیدار الٰہی تھا جو اسکے جلوؤں میں گم ہو گیا، یہ وہ جملے ہیں جنہیں کسی عاشق صادق نے اپنے مرشد کامل سیدی سرکار مفتیِ اعظم کے لیے کہے تھے لیکن اب یہ فقیر اپنے مرشد برحق سرکار تاج الشریعہ کے لیے کہہ رہا ہے، اب کون ہے جس کو تاج الشریعہ اور قاضی القضاۃ فی الہند کے نام سے پکارا جائے گا، اب کون ہے کہ پیچیدہ سے پیچیدہ مسائل میں جن کا فتوی حرف آخر کی حیثیت رکھے گا، اب کون ہے جس کے متعلق یہ کہا جائے کہ سرکار اعلی حضرت اور سرکار مفتی اعظم کے علم وفضل اور تقوی و پرہیز گاری کا سراپا جسے دیکھنا ہو وہ سرکار تاج الشریعہ کو دیکھ لے، اب کون ہے جو صلح کلیت کے دام فریب سے امت مسلمہ کو آگاہ کرے، اب کون ہے جو سجادگان بارگاہ عالیہ کو ان کے مراتب کا خیال کرتے ہوئے ان کی عملی خرابیوں پر تنبیہ کرے اور شہزادگان عالی ان کی تنبیہ پر سر تسلیم خم

کریں، اب کون ہے جس کے جلووں سے تشنگان دید کی آنکھیں ٹھنڈی ہونگی، اب کون ہے جو عشاق کی انجمن میں مہ درخشاں بن کر چمکے گا، درست فرمایا تھا میرے مرشد گرامی نے ؎

دیکھنے والوں جی بھر کے دیکھو ہمیں
پھر نہ کہنا کہ اختر میاں چل دیے

تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی زندگی کا ہر لمحہ شریعت مصطفیٰ علیہ السلام کی ترویج واشاعت میں گزرا، مسلمانان عالم کو باطل عقائد ونظریات سے روشناس کراتے رہے اور مذہب حق مسلک اعلی حضرت پر مضبوطی سے قائم رہنے کی تلقین کرتے رہے، سفر وحضر خلوت وجلوت ہر مقام پر امت کی اصلاح کی فکر دامن گیر رہی۔

اللہ پاک سرکار تاج الشریعہ کا نعم البدل عطا فرمائے، اور ہم سب پر جانشین حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ عسجد رضا خاں مدظلہ العالی سے فیضان تاج الشریعہ جاری فرمائے، آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلال الدین رضوی، بھلائی، چھتیس گڑھ

***

آسمان عرفان کا آفتاب غروب ہوگیا

مولانا قادر ولی رضوی جیبی، آندھرا پردیش

بتاریخ ۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب لخراش وجگر پاش۔ جاں سوز وروح سوخت خبر سماعت سے ٹکرائی کہ سلطنت تصوف کا سلطان اعظم، گلستان صوفیت کا گلاب اکرم، علوم باطنہ کا بحر بیکراں، مجاہدہ ومکاشفہ کا کوہ گراں، بصارت وبصیرت کا منبع، فہم وادراک کا مصدر، سیرت و کردار کا آفتاب، اخلاق کریمہ کا مہتاب، تزکیہ وطہارت کا سرور، صدق وصفا کا پیکر، زہد وتقوی کا امیر، سنت شاہ دیں کا اسیر، تجلیات الٰہیہ کا مخزن، جلوۂ مصطفیٰ کا مظہر، حسن وجمال کا مرجان، حق وباطل کا فرقان، شریعت کا پاسبان، طریقت کا آسمان معرفت کا چراغ، حقیقت کا سراج، علم وعمل کا تاجدار، صداقت وحقانیت کا علمبردار، مسلک اعلی حضرت کا ترجمان، منہاج رضویت وبرکاتیت کا نگہبان،

ضلالت وگمراہیت کا قاطع ،دین وسنیت کا رافع ،راہ سلوک کا رہبر، وادیٔ عشق کا اختر،فکر رضا کا امین، مفتیِ اعظم کا جانشین، حجۃ الاسلام کا نبیرہ،مفسر اعظم کا جگر پارہ،مریدین کا مشکل کشا،متوسلین کا ملجاو ماویٰ،قوم وملت کا غمخوار،صوفیوں کا سالار،قطب الارشاد، عارف باللہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان المعروف ازھری میاں بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کا وصال ہوگیا اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔موت کی خبر پاتے ہی پیر تلے کی زمین سرک گئی۔آنکھوں کی بینائی ماند پڑ گئی۔سر چکرانے لگا۔ہوش وحواس اڑ گئے۔ پھر کیا تھا آنکھوں نے ساون بھادو برسانا شروع کر دیا بس رہ رہ کر ایک ہی خیال آرہا تھا کہ اب سنیت کا کیا ہوگا۔ جو صلح کلیت کا آپریشن کرنے والا تھا وہ چلا گیا۔ ہائے اب مسلک کی حفاظت کون کرے گا؟ جو عظیم ومضبوط فصیل تھا اس نے ساتھ چھوڑ دیا،ہر موڑ پر جس نے بدعت وضلالت سے بچایا،بدعقیدگی کے جراثیم سے محفوظ رکھا،گمرہی کے دلدل میں جانے سے روکا،آزاد خیالی کے تیز وتار وادی میں بھٹکنے نہ دیا بلکہ مدینے کا غلام بنا کر رکھا،قادریت کی زنجیر میں جکڑ دیا،رضویت کے عشق وعقیدت کا چراغ بجھنے نہ دیا یہاں تک کہ عشق ومستی کا رسیا بنا دیا۔

اب ہماری پاسبانی کا حق کون ادا کرے گا یہ سوچ ہی رہا تھا کہ ہاتف غیبی نے چونکا دیا اور ایسا لگنے لگا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ ارے نادان اللہ کے ولی مرتے نہیں فقط لباس بدلتے ہیں وہ اب بھی زندہ ہیں جب پکاروگے امداد کو آئیں گے۔جاتے جاتے اپنا جانشین دے گئے ہیں،ان سے محبت کرو،ان کی حمایت ونصرت ہی مرشد گرامی کے نزول فیضان کرم کا باعث ہوگا۔رات دن اپنے پیرو مرشد کے جانشین حضور عسجد رضا خان قادری مدظلہ العالی کے لیے دعا کرو کہ رب قدیر انہیں ارض عرفان کا تناور درخت بنادے اتنا سنتے ہی ہمت میں توانائیاں آگئیں رب قدیر سے دعا گو ہوں کہ اہل خانہ،مریدین ومتوسلین وجملہ مسلمانان اہلِ سُنّت مسلک اعلیٰ حضرت کو صبر جمیل کی دولت مرحمت فرمائے اور جانشین کو میرے مرشد گرامی کا مظہر اتم بنادے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ابر رحمت تیری مرقد پر گہر باری کرے حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

سگ بارگاہ تاج الشریعہ

قادروَلی قادری رضوی حبیبی

۲۳ / ۸۷ / رضا منزل کاروان پیٹ ادونی آندھرا پردیش

***

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا!

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی سنہری یادوں کے چند گہرے نقوش

مولانا شمس الحق قادری مصباحی، ساؤتھ افریقہ

۶ ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ۔ ۲۰ جولائی ۲۰۱۸ء جمعہ کی شام کو میں بعد نماز عصر بغداد معلیٰ بارگاہ غوثیت مآب میں حاضر تھا۔ حاضری کے بعد روضۂ مبارکہ سے باہر نکلا تو برادرم حافظ عبدالھادی رضوی اپنے دیگر رفقاے سفر کے ساتھ میرے انتظار میں غمگین وافسردہ کھڑے تھے۔ بڑھ کر میرا ہاتھ تھاما اور کہا: ''حضرت ہمارے پیرومرشد حضور تاج الشریعہ پردہ فرما گئے''۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

خبر ایسی جانکاہ تھی کہ ہر کوئی اشکبار اور نڈھال تھا۔ استرجاع اور دعا کے بعد احباب کو فون لگایا اور بالآخر حضرت مولانا شمیم احمد صاحب قبلہ سے مکمل تصدیق ہوئی۔ ملاوی سے برادرم حاجی محمد سلیم رضوی سے بات ہوئی تو انھوں نے روتے ہوئے کہا کہ حضرت مجھے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیا کروں؟ اس لیے رابطہ نہیں کر پایا۔ تصدیق وتعزیت احباب کے بعد فوراً حاضرین کو اطلاع دی گئی اور خانقاہ عالیہ قادریہ میں فاتحہ وایصال ثواب کا اعلان کیا گیا۔

دوسرے روز حاجی محمد نوشاد رضوی ڈربن والے سے ملاقات ہوئی موصوف کافی شکستہ دل تھے۔ بغداد شریف میں جب تک قیام رہا ایصال ثواب کا پورا اہتمام رہا۔ بریلی شریف پہونچنے کی بہت کوششیں ہوئیں مگر عراقی حکومت کی حفاظتی پالیسیوں کے سبب گروپ چھوڑ کر اکیلے ملک سے باہر جانے کی اجازت نہ مل سکی۔ جامعہ امام احمد رضا احسن البرکات، نیوکاسل، ساؤتھ افریقہ میں مسلسل قرآن خوانی اور ایصال ثواب کا اہتمام ہوا۔

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ سے میری پہلی ملاقات نیوکاسل ساؤتھ افریقہ میں ہی ۲۰۰۱ء میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد لیلونگوی ملاوی میں آپ سے اکتساب فیض کا بھرپور موقع ملا۔ جب بھی آپ ملاوی تشریف لاتے تو حاضری کا شرف ملتا۔ ایک بار مفتی شعیب علیہ الرحمہ نے کچھ درسی کتابوں کے بارے میں دریافت فرمایا تو میں فوراً لے کر حاضر ہوا۔ اس طرح سلسلۂ فیضان علم ونظر شروع ہوا۔ محفل میں حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ خصوصی کرم فرماتے، عبارت پڑھنے کا حکم فرماتے اور دور سے بلا کر اپنے قریب پہلو میں بٹھاتے اور خوب نوازتے۔ ایک بار حاجی آصف مرحوم ومغفور کے

گھر پر ان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ''یہ لوگ آپ کے کام کے بارے میں بتاتے رہتے ہیں''۔

فروری ۲۰۰۶ء میں انوار مصطفیٰ اسلامک کی دعوت اور مسلسل اصرار پر میں دوبارہ نیوکاسل آیا اور جامعہ امام احمد رضا احسن البرکات کا قیام اور کام شروع ہوا۔ جب بھی ملاقات ہوتی تو جامعہ کا نام لیکر بڑی شفقت ومحبت سے دعاؤں سے نوازتے۔ ۲۰۱۰ء کے اپنے دورۂ جنوبی افریقہ میں ۲۰ /مئی کی شب تقریباً ۱۲ بجکر ۲۰ منٹ پر ڈاکٹر عبداللہ کے دولت کدے پر جوہانس برگ میں اس فقیر سراپا تقصیر کو سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ کی خلافت واجازت اور نیوکاسل کے لیے اپنی وکالت سے سرفراز فرمایا۔

گر یار کند میل، ہلالی عجبے نیست
شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا؟

ساؤتھ افریقہ کے اپنے اخیر کے ایک سفر میں حضرت ڈربن سے لیڈی اسمتھ تشریف لائے۔ حاجی ہارون تار کے گھر پر قیام فرمایا۔ میں دوبارہ ملاقات کے لیے نیوکاسل سے لیڈی اسمتھ گیا۔ حضرت بے پناہ خوش ہوئے اور معانقے کے بعد دیر تک مجھ کو اپنے سینے سے لگائے رکھا اور حاجی اسلم ابوبکر سے فرمایا: ''مولانا کا خیال رکھنا''۔ محترم حاجی یونس اور دیگر احباب سے فرمایا: ''اگلے سفر میں نیوکاسل ضرور چلنا ہے ان شاء اللہ''۔ اتفاق سے اس وقت کمرے میں نیازمندوں کی ایک اچھی تعداد موجود تھی۔

شام کو ہم لوگ حضرت سے مل کر واپس نیوکاسل آ گئے۔ مغرب کے وقت فون آیا کہ حضرت نیوکاسل تشریف لا رہے ہیں اور ان شاء اللہ نماز مغرب حاجی محمد اسلم ابوبکر کے گھر ادا فرمائیں گے۔ میں اپنی قسمت پر جھوم رہا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے بغیر کسی اعلان واشتہار کے نیاز مندوں کی ایک بھیڑ جمع ہوگئی۔ اس بے مثال و بے پناہ خداداد مقبولیت اور نورانیت نے آپ کی شخصیت کو محبوب الارض بنایا تھا۔ اس دیار غیر میں بھی ایسا لگتا تھا کہ انسانی آبادی کی مٹی بھی ہمارے حضرت سے پیار کرتی ہے۔ جس آبادی سے بھی آپ کا قافلۂ نور ورحمت گذرتا تھا بس آپ کی ایک جھلک پانے کے لیے پروانوں اور دیوانوں کا ہجوم لگ جاتا تھا۔

بعد نماز مغرب حضرت جامعہ امام احمد رضا احسن البرکات تشریف لائے اور اپنی دعاؤں سے نوازا۔ حاجی محمد اسلم ابوبکر کے گھر پر مجھ سے فرمایا:

''بہت اچھا ہوا آپ نیوکاسل آ گئے آپ کے ذریعے ان شاء اللہ دین کا کام ہوگا''۔

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کو میں نے بالخصوص افریقہ کے اسفار میں بہت قریب سے دیکھا ہے۔ آپ ایک نہایت متقی، علم دوست اور اصاغر نواز شخصیت کے مالک تھے۔ ان طویل تھکا دینے والے اسفار میں بھی کمال احتیاط فرماتے، روزانہ کے معمولات میں ذرہ برابر بھی فرق نہ آتا۔ دلائل الخیرات اور دیگر اوراد و وظائف بڑی پابندی سے پڑھتے، نمازیں با جماعت ادا فرماتے، سفر پر نکلنے سے پہلے ہی آئندہ نمازوں کا وقت اور مقام جماعت کا اعلان ہو جاتا، وقت کا پورا پورا لحاظ فرماتے، شریعت مطہرہ کے ایک ایک حکم پر بڑی سختی سے عمل فرماتے اور اپنے مریدین ومحبین اور معتقدین ومتوسلین کو بھی اس کی پوری تاکید وتلقین فرماتے، بلاشبہ آپ ایک مرشد کامل، ولی زمانہ عالم ربانی تھے۔ شریعت وطریقت کی ایسی بے مثال پابندی تو ایک ولی کامل ہی کرتا ہے۔

آپ کا وصال دنیائے سنیت کا ایسا ناقابل تلافی نقصان ہے جسے ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔ دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ حضور سیدی تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے درجات بلند فرمائے اور ہم تمام محبین ومتوسلین اور معتقدین کو ان کی تعلیمات پر عمل پیرا فرمائے۔ حضرت علامہ عسجد رضا دام ظلہ اور جملہ اہل خانہ کو صبر جمیل اور ہمت وحوصلہ عطا فرمائے اور آپ کے باقی ماندہ عزائم اور مشن کی پوری تکمیل وترویج ہو۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

یکے از غلامانِ تاج الشریعہ
شمس الحق قادری مصباحی
جامعہ امام احمد رضا احسن البرکات، نیو کاسل، ساؤتھ افریقہ

***

اب ابابیلوں کا لشکر نہیں آنے والا

فروغ اہل سنت کے لیے تحفظ عقائد اہل سنت کے لیے، خطبا کو چاہیے کہ شیعی کفریہ، گمراہ عقائد کا رد کریں، یہ رافضی، شیعہ محبت اہل بیت پاک کا ڈھونگ رچا کر بزرگانِ دین کے مزارات پر قابض ہوتے ہیں، اور ہمارے بزرگوں کے مزارات سے در پردہ شیعی عقائد کی ترسیل کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہم سب کو اہل بیت پاک اور تمام اصحاب کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا صدقہ اتارا عطا فرمائے۔ اور صحابہ وسرکاروں کے گستاخوں سے ہم سب کو بچائے۔ اور ہمارے عقیدہ وایمان کو سلامت رکھے۔ (آمین)

(دعا گو: شہزادۂ غوثِ اعظم، ابوالحسنین سید آل رسول عبد القادر جیلانی قادری، ممبئی)

حضور تاج الشریعہ: جس کی ہر جہت فلک پیما

حضرت علامہ مفتی محمد نعیم الحق رضوی از ہری ممبئی

بلاشبہ تاج الشریعہ قدست اسرارہ کی ذات اہل اسلام پر رحمت الٰہی کا گھنیرا سایہ تھی، آپ کا وصال اہل اسلام کے لیے ایک نا قابل تلافی خسارہ ہے۔

آپ امام اہل سنت علیہ الرحمہ کے چمن زار علم ومعرفت کے ایک مہکتے اور خوش نما پھول تھے، دینی صلابت اور فکری استحکام واستقامت آپ کا خاص نشان تھا، ہمہ جہت شخصیتیں تو اور بھی ہیں لیکن اس دور میں جس کی ہر جہت فلک پیما ہو وہ آپ کی ذات تھی۔

فقہیات پر عبور تام، اس کی جزئیات کا حیرت انگیز استحضار، حدیث وعلوم حدیث میں سیوطی وعسقلانی کی عکاسی، ردو ابطال میں امام احمد رضا کی سچی وکالت، علم کلام میں رازی کا کمال، الغرض علوم اسلامیہ پر حاکمانہ قدرت، دقیقہ سنجی، بالغ نظری، ادیبانہ تحریری انداز، شاعرانہ مذاق، آپ کی شخصیت کے نمایاں خط وخال ہیں۔

ان تمام خوبیوں کے ساتھ آپ کی زندگی کا سب سے نمایاں پہلو استقامت فی الدین اور تقوی شعاری ہے۔فرض وواجب اور سنن تو لازمۂ حیات تھے، مستحبات پر جس شدت کے ساتھ کاربند رہے یہ آپ ہی کا حصہ تھا، فتنوں کے اس خاردار دور میں دامن کو اس خوبی سے بچا لینا کسی شاہکار تقوی سے ہی ممکن ہے۔اگر فتنوں کا ہجوم نہ ہوتا تو آپ کی شخصیت کا علمی وفقہی پہلو ڈیڑھ صدی قبل کا منظر پیش کر رہا ہوتا۔اعلیٰ حضرت، حجۃ الاسلام اور مفتی اعظم ہند علیہم الرحمۃ والرضوان سے آپ کی نسبت صرف گوشت پوست کی نہیں بلکہ علمی وراثت کی بھی ہے۔

آپ علمی دنیا کے ساتھ روحانی دنیا کے بھی تاجدار تھے لیکن دیگر ارباب عزیمت اولیاے کرام کی طرح آپ کے روحانی کمالات پر استقامت کا وصف نمایاں رہا جس سے آپ کا روحانی مقام ومنصب صرف اہل دل ہی پر منکشف ہوسکا۔

آپ کے وصال سے جو علمی وروحانی خلا ہوا ہے، اس کا پر ہونا ممکن نظر نہیں آتا، رب

قدیر ہم سب پر فیضان تاج الشریعہ جاری وساری رکھے، ہمیں آپ کا نعم البدل عطا فرمائے، اور جانشین سرکار تاج الشریعہ علیہ الرحمہ علامہ عسجد رضا خاں مدظلہ العالی کو آپ کا سچا وعلمی وارث بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد نعیم الحق رضوی ازہری
خادم التدریس: دار العلوم غوثیہ ضیاء القرآن، کرلا ممبئی

***

فرش سے ماتم اٹھے وہ طبیب وطاہر گیا

مولانا عبد المالک مصباحی جمشید پور

نائب انیس بے کساں، غوث زماں، اپنے دور کے بوحنیفہ، وارث علوم رضا، سرچشمۂ رشد وہدایت، پیکر استقامت وعزیمت حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خاں نور اللہ مرقدہٗ کے وصال پر ملال سے عالم اسلام حزن وملال کے اتھاہ سمندر میں ڈوب گیا۔ حضور تاج الشریعہ عالم اسلام کی نمایاں ترین شخصیات میں سرفہرست تھے۔ آپ کی حیات مستعار کا لمحہ لمحہ دین متین اور انسانیت کی خدمت سے مملو رہا۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ آپ کی عہد ساز شخصیت کے اٹھ جانے سے ایک زریں عہد کا خاتمہ ہو گیا۔

آپ کے وصال کی خبر سنتے ہی دیوانوں کا ہجوم کشاں کشاں بریلی کی طرف روانہ ہو گیا اعلان شدہ وقت کے مطابق ابھی تدفین میں ۱۲ر گھنٹے باقی ہیں مگر حال یہ ہے کہ بریلی کی شاہ راہیں تنگ گلیاں بن چکی ہیں۔ جتنے لوگ اپنے محسن ومربی کے آخری دیدار اور جنازہ میں شرکت کے لیے بریلی پہنچ رہے ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہندوستان کی تاریخ میں آپ کی نماز جنازہ سب سے بڑی جماعت پر مشتمل ہوگی۔ تقریباً پچاس لاکھ عاشقوں کا جم غفیر آپ کی ولایت اور محبوب خلائق ہونے کی دلیل نیز "ان الذین آمنوا وعملوا الصٰلحٰت" کی عملی تفسیر ہے۔

حزن وملال اور غم واندوہ کی ان کرب انگیز ساعتوں میں راقم الحروف (عبد المالک مصباحی) کے علاوہ ادارہ "رضائے مدینہ" جمشید پور کے تمام ارکان، احباب اور معاونین حضرت

علامہ مفتی عسجد رضا خاں جانشین حضور تاج الشریعہ، جملہ اہل خانہ، تمام خانوادۂ رضویہ کی بارگاہ میں تعزیت پیش کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ سبھوں کو صبر جمیل و اجر جزیل عطا فرمائے نیز حضرت کے فیوض و برکات سے عالم کو مستفیض و مستنیر فرمائے۔

آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

عبدالمالک مصباحی جمشید پور، سیداولادرسول قدسی امریکہ،
محمد مختار صفی عرف مسٹر بھائی، جمشید پور، مولانا حکیم ممتاز احمد مصباحی لوہردگا

***

اب ہندستان کی تاریخ اسلامی
ازہری میاں کے وصال کی قبلیت و بعدیت کا مزاج اپنائے گی

مولانا توفیق احسن برکاتی

جو فائق الاقران افراد اپنے ذاتی کمالات و امتیازات کی بنیاد پر پوری دنیا کو متاثر کرتے ہیں اور ایک عہد ان کے ارد گرد گھومتا ہے ان میں ایک انتہائی منفرد و ممتاز نام تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا قادری علیہ الرحمہ کا ہے۔ اب ہندستان کی تاریخ اسلامی ازہری میاں کے وصال کی قبلیت و بعدیت کا مزاج اپنائے گی۔ شہر بریلی کے اسلامیہ انٹر کالج نے کئی بار عاشقوں اور عالموں کی بھیڑ اکٹھا کی ہے لیکن علامہ تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی نماز جنازہ میں خود انٹر کالج کا جنازہ نکلتا محسوس ہوا اور پورا شہر بریلی سروں کا سمندر نظر آیا۔ خانوادۂ رضا میں ان کا وجود غنیمت تھا، اب بریلی سونی سونی سی نظر آئے گی، اب علمی و فکری تازگی کی کمی کا احساس ہوگا جو ازہری میاں کے وجود مبارک سے باقی تھی اور پوری اسلامی دنیا ان سے رجوع ہوتی تھی۔ ان کے وصال سے یقیناً ایک عہد کا خاتمہ ہوا ہے اور ان کے پس ماندگان میں پوری جماعت اہل سنت ہے، یہ مبالغہ نہیں حقیقت ہے جس کا احساس دنیا کو آج بھی ہے اور کل بھی رہے گا۔ وہ جانشین مفتی اعظم تھے، وارث علوم امام احمد رضا تھے، ان کی تحقیقات میں فیضان حجۃ الاسلام کا رنگ تھا، ان کی جرأت میں جد اعلیٰ علامہ رضا علی خان کا رعب و تاب قائم تھا، ان کا جلال و جمال عمدۃ المحققین علامہ نقی علی خان سے کسب فیض کر رہا تھا، ان کا فکری آہنگ فکر رضا کا زائیدہ تھا، ان کا شعری مزاج ان کی شناخت تھا اور ان کا دینی تصلب مرشد گرامی علامہ مصطفی رضا نوری کی یاد دلاتا تھا۔

ان کے ایک ایک شعر میں امام احمد رضا کا کمال فن رقصاں ہے۔ ذرا یہ عاشقانہ اعتماد ملاحظہ کریں ؎

ان کے در پہ اخترؔ کی حسرتیں ہوئیں پوری
سائل درِ اقدس کیسے منفعل جاتا

علامہ تاج الشریعہ علیہ الرحمہ مشائخ عرب کے بھی شیخ تھے، علما وخواص ان سے اپنی نسبتِ ارادت کو فخریہ بیان کرتے ہیں، مصری شیوخ بھی ان کے قدردان تھے۔ ان کے علمی وتحقیقی نقوش کبھی دھندلے نہیں ہونے والے، ان کے تلامذہ اور خلفا ان کے مشن کو زندہ رکھیں گے، اور ان کی ہر علمی یادگار محفوظ کی جائے گی۔ حضرت جہاں تشریف لے جاتے عشاقان دید کا ایک جنونی رنگ دیکھنے کو ملتا، کیا عوام، کیا علما، کیا ائمہ، کیا اہل ثروت، سب ان کی دست بوسی وقدم بوسی کو باعث فخر سمجھتے اور ان کے پر جمال چہرے کا دیدار کرتے۔ یہ مناظر دیدنی بیان کیے جارہے ہیں، محض شنیدہ نہیں، شہر ممبئی میں متعدد بار راقم الحروف نے یہ حقیقت مشاہدہ کی ہے۔

عربی، اردو اور انگریزی زبان میں ان کی تیس سے زائد تصانیف وتراجم، سیکڑوں تقاریظ، اقوال محبت اور علمی مرکز جامعۃ الرضا انھیں زندہ رکھنے کے لیے کافی ہیں، ان کا لگایا ہوا یہ علمی چمن ہزار ہا بلبلوں کا مسکن بنا رہے گا اور مرکزی فضلا ان کے علمی مشن کو دنیا میں پھیلاتے رہیں گے، آمین۔

توفیق احسنؔ برکاتی
جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ
۱۱/اگست ۲۰۱۸ء، شنبہ

***

عالم اسلام کی عبقری شخصیت حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا وصال پوری دنیائے سنیت کے لیے عظیم سانحہ

مولانا محمد قمر الزماں مصباحی مظفر پوری

۶/ذی القعدہ مطابق ۲۰ جون بروز جمعہ بعد نماز مغرب وارث علوم رضا جانشین مفتی اعظم تاج الشریعہ قدس سرہ کا بریلی شریف میں وصال پر ملال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
آپ کی شخصیت اپنے علم وفضل، زہد وتقوی احسان وسلوک، فقہ وتفسیر، شعر وادب اور

زبان و بیان کے اعتبار سے پوری علمی دنیا میں احترام کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔آپ نے جامعہ منظر اسلام کی مسند تدریس پر بیٹھ کر جہاں ہزاروں تشنگان علوم نبویہ کی پیاس بجھائی وہیں ارشاد و ہدایت کی قالین کی زینت بن کر کروڑوں انسانوں کو عقیدہ کی سلامتی،فکر ونظر کی پاکیزگی اور اصلاح عمل کی ضیائیں عطا کیں۔

آپ کی نماز جنازہ میں پوری دنیا سے آئے ہوئے دیوانوں کا پر نور مجمع اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ ہر دل میں حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی محبت وعقیدت کا چراغ فروزاں ہے،علمی دنیا میں بھی آپ مقام رفیع پر فائز تھے،درس وتدریس کے ساتھ جملہ علوم قدیمہ وجدیدہ پر یکساں مہارت رکھتے تھے،اردو شاعری کے ساتھ عربی زبان وادب اور شعر گوئی پر بڑی اہم گرفت تھی،جس طرح عربی زبان میں بے تکان خطاب کرتے اسی طرح عربی میں فی البدیہہ شعر بھی کہتے تھے۔آپ شگفتہ خیال،اونچی فکر،سادہ دل اور حسن اخلاق کے مرقع تھے،آپ نے دنیا کے بیشتر ممالک میں دعوت وتبلیغ کے اہم فرائض انجام دیے۔

آپ کی تبلیغی کوششوں سے ہزاروں افراد کو ایمان کی دولت بے بہا نصیب ہوئی اور کروڑوں اشخاص کے دلوں میں عشق رسول انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شمعیں روشن ہوئیں،مختلف موضوعات پر اردو عربی اور انگریزی زبان میں کتابیں تحریر فرما کر علمی خزانوں میں اضافہ فرمایا، پوری زندگی سرکار مفتی اعظم علیہ الرحمہ کی جانشینی کا حق ادا کرتے رہے اور اعلی حضرت کے علوم کا وارث بن کر افق علم وادب پر چھائے رہے۔

اس زمانے میں علم کا ساگر علم کا دریا تاج الشریعہ کا نعرہ انہیں کی ذات کو زیب دیتا ہے دعا ہے کہ خدائے بزرگ وبرتر ان کی خدمات دینیہ کو قبول فرمائے اور ان کی تربت پر قیامت کی صبح تک اپنی رحمتوں کے پھول برسائے آمین بجاہ سید المرسلین صلوۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

مولانا محمد قمر الزماں مصباحی مظفر پوری، بہار

***

سرکارتاج شریعت رحمۃ اللہ علیہ اپنے عظیم وجلیل آباواجداد کے سچے اور بافیض وارث وامین تھے

مولانا محمد بلال انور رضوی، بہار

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب و طاہر گیا

مظہر اعلی حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، قاضی القضاۃ فی الہند، افتخار اہل سنت، سیدنا ومرشدنا سرکارتاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کی وفات حسرت آیات بلاشبہ عالم اسلام و سنیت کے لیے ناقابل تلافی سانحۂ عظیم ہے مولی تعالی مرشد کریم علیہ الرحمہ کے درجات بلند سے بلندتر فرمائے اور جملہ خلفاومریدین، متوسلین ومعتقدین کوحضرت والاشان کے فیوض وبرکات سے دونوں جہان میں شادکام وسرفرازفرمائے۔

اس حقیقت کا زمانہ معترف ہے کہ سرکارتاج شریعت رحمۃ اللہ علیہ اپنے عظیم وجلیل آباو اجدادرضی اللہ تعالی عنہم وارضاھم عنا کی علمی شوکتوں، اخلاقی عظمتوں، دینی رفعتوں، ایمانی برکتوں اوران کی بابرکت عزیمتوں کے سچے اور بافیض وارث وامین تھے،آپ کے انتقال پرملال سے علم و ادب، اخلاص و وفا،عشق وعرفان کا اک جہان اٹھ گیا! سچ ہے"موت العالم موت العالم" نادرالمثال تاریخی نماز جنازہ میں پیران طریقت،علمائے شریعت،مفتیان دین وملت ودیگرخواص و عوام اہل سنت کا فقیدالمثال ازدحام، پھرعالم اسلام کے مشاہیرکی طرف سے تعزیتی تحریرات و بیانات کا ناقابل فراموش دراز سلسلہ اور ملک وبیرون ملک پوری دنیاے سنیت میں محافل ایصال ثواب کی کثرت، اللہ اللہ یہ ساری ایمان افروز باتیں صالح دلوں کو پختہ یقین دلاتی ہیں کہ حضورتاج الشریعہ قدس سرہ کو اللہ عزوجل اوراس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم کی رفیع بارگاہ میں عظیم محبوبیت ومقبولیت حاصل ہے۔اورایسا کیوں نہ ہوکہ قرآن مجید میں ہے:

ان الذین آمنوا وعملوا الصلحٰت سیجعل لھم الرحمن ودًّا
(بیشک وہ جوایمان لائے اوراچھے کام کیےعنقریب ان کے لیے رحمن محبت کردے گا)

اور بخاری شریف میں ہے:عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: اذا احب اللہ العبد نادٰی جبریل ان اللہ یحب فلانا فاحببہ فیحبہ جبریل فینادی فی

اهل السماء ان الله یحب فلانا فاحبوہ فیحبہ اهل السماء ثم یوضع له القبول فی الارض

(جب اللہ تعالی کسی بندے کو اپنا محبوب بنا تا ہے تو حضرت جبریل کو ندا فرما تا ہے اے جبریل! فلاں بندہ اللہ کا محبوب ہو گیا ہے، تو بھی اس سے محبت کر، تو حضرت جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور اہل سما میں عام اعلان کرتے ہیں کہ فلاں بندہ اللہ کا محبوب ہے، تم سب بھی اس سے محبت کرو! تو جملہ اہل سما اس بندے سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ پھر اس بندۂ محبوب کی مقبولیت زمین میں عام کر دی جاتی ہے)

حضور تاج الشریعہ قدس سرہ کی منفرد مقبولیت و محبوبیت میں اسی آیت کریمہ اور حدیث پاک کے ایمان افروز جلوے ہیں، دینی علوم وفنون میں معتمد عبقریت اور ایمانی کردار و عمل میں آپکی قابل اتباع عزیمت ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور آپ کے مخلص متبعین ضرور دونوں جہان کی حقیقی عزتوں سے شاد کام و سرفراز ہوں گے۔

مولیٰ تعالیٰ شہزادۂ گرامی وقار، امید گاہ اہل سنت، جانشین حضور تاج الشریعہ مخدومنا الکریم حضرت علامہ عسجد رضا خاں صاحب قبلہ زید مجدہ کو روز افزوں برکتوں کے ساتھ مدتوں سلامت باکرامت رکھے اور آپ کی جانشینی کی برکتوں سے تمام سنیوں کو خوب خوب متمتع وفیض یاب فرمائے۔ اب جب کہ حضرت قدس سرہ العزیز کا عرس چہلم قریب سے قریب تر آتا جا رہا ہے اس موقع سے وفا شعار مریدین و معتقدین دنیاے سنیت کو دائمی طور پر مستفید و مستفیض رکھنے کے لیے حضرت کے متنوّع آثار و برکات کو حتی المقدور تحریری قلعوں میں محفوظ کرنے کی سعید کوششوں میں مصروف ہیں فالحمدللہ علی ذالك مولی تعالی تمام برادران خواجہ تاش زید مجدھم کی پرخلوص کوششیں قبول فرمائے اور سرکار تاج شریعت علیہ الرحمۃ والرضوان کے فیوض و برکات سے دونوں جہان میں شادکام و خوش انجام فرمائے۔ آمین آمین یارب العلمین بجاہ حبیبك الکریم علیہ وعلی آلہ وصحبہ افضل الصلوۃ واجمل التسلیم.

محمد بلال انور رضوی
مدرسہ جمیلیہ رضویہ کلیر ضلع ارول بہار

***

ایسا مرد جلیل زمانہ پھر اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکے گا

مولانا محمد عبدالرزاق پیکر

عبقری الشرق، وارث علوم رضا، جانشین مفتی اعظم، شیخ الاسلام والمسلمین، حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری رضی اللہ القوی کا وصال حسرت آیات رواں صدی کا عظیم ترین مذہبی سانحہ ہے، ایسا مرد جلیل زمانہ پھر اپنی آنکھوں سے دیکھ سکے، کہنا بہت مشکل ہے، لیکن خزانۂ قدرت میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے وہ چاہے تو ان کا نعم البدل مل سکتا ہے۔ ہمیں یہی دعا کرنی چاہئے کہ خداوند تعالیٰ علامہ عسجد رضا کو ان کا سچا جانشین بنائے۔ حضور تاج الشریعہ کی سب سے نمایاں کرامت استقامت فی الدین تھی آپ کے عہد مبارکہ میں ہزاروں خوفناک طوفان اٹھے لیکن آپ کوہ ہمالہ کی طرح راہ حق پر قائم رہے، ذرّہ برابر بھی پائے استقامت و استقلال میں جنبش نہیں ہوئی ۔ یہ راہ حق وہی پاکیزہ راستہ ہے جس کو قرون اولی میں "ما انا علیہ واصحابی یا جماعت اھل سنت والجماعت" کہا جاتا تھا اسی مذہب حقہ کو فی زمانہ "مسلک اعلی حضرت" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ حضور تاج الشریعہ کے دینی، علمی، روحانی، فلاحی اور تعمیراتی کارنامے اس قدر وسیع تر اور باوقار ہیں کہ اگر ان سب کو سمیٹنے کی کوشش کی جائے تو ایک طویل لائبریری تیار ہو سکتی ہے، ان کے وصال کے بعد ملک و بیرون ملک کے بیشتر مذہبی رسائل ضخیم نمبرات یا خصوصی گوشے نکال رہے ہیں، شعراء مناقب و مدائح کے انبار لگا رہے ہیں اور دیگر اصحاب لوح و قلم بھی کتابیں شائع کر رہے ہیں یہ بارگاہ خداوندی میں حضور تاج الشریعہ کی بے پناہ مقبولیت کی دلیلیں ہیں لیکن ہمیں اپنے ممدوح گرامی کے روشن کارناموں کو زندہ رکھنے اور انہیں فرزندان آدم کے لیے مفید و کارآمد بنانے کے لیے نہایت ہوش و حواس سے کام لینا چاہیے۔ سب سے پہلے ان کی مبسوط سوانح لکھنے کی ضرورت ہے جو تاریخی تقاضے کو کفیل ہو سکے، ان کی بعض اردو و عربی تصانیف کو مدارس و جامعات کے نصاب میں شامل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے نیز ان کے نام پر مکاتب و مدارس، جامعات و ہاسپیٹلس، ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ و دیگر علمی و فلاحی ادارے قائم کیے جائیں، جملہ اخلاف کو ان سب کو اخلاقی فرض سمجھتے ہوئے اسے ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ خداوند تعالیٰ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کو بلند سے بلند تر درجات عطا فرمائے اور ہم سب کو ان کے روحانی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لائق بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ التحیہ والتسلیم

والسلام

مولانا محمد عبدالرزاق پیکر

***

حضورتاج الشریعہ مختلف جہات ومیادین میں دین متین کی خدمت کرتے رہے

مولانا محمد صابر رضا رہبر مصباحی، پٹنہ

ماضی کی کئی عظیم تر شخصیتیں ایسی ہیں جنہوں نے تصنیف وتالیف کا معتدبہ حصہ چھوڑ امگر ان کے مریدین ومعتقدین نے انہیں صرف ایک ولی کامل اور صوفی کے طور پر پیش کیا اور آج دنیا انہیں صرف ایک بزرگ کی حیثیت سے جانتی ہے۔جنہیں ان کی تعلیمات سے کوئی غرض نہیں بس چادر پوشی، فاتحہ اور لنگر وجلوس کو ہی کافی سمجھا جاتا ہے۔ظاہری بات ہے اس کے لیے ہم صرف آج کے سجادہ نشیں اور مریدین ومعتقدین کو ہی قصوروار نہیں کہہ سکتے بلکہ ان کے اولین خلفا ومریدین اور اس وقت کے اہل علم کی ذمہ داری تھی کہ ان کے علمی ذخیرہ کی ترویج واشاعت میں اسی جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے جس طرح کی سرگرمی ان کے سلسلہ کو وسعت دینے میں دکھائی گئی مگر اس جانب سنجیدگی سے توجہ نہ دینے کا نتیجہ یہ ہوا کہ عوام ان کی علمی جہت سے ناواقف ہوتی گئی اور وہ صرف ایک بزرگ کے طور پر جانے پہنچانے گئے۔

اللہ بھلا کرے آپ نے اس روش اور جمود کو توڑا اور نئی جہت سے بنیادی کام پر توجہ دی۔ حضورتاج الشریعہ نے اَن گنت ملک وبیرون ملک دعوتی وتبلیغی ادوار کیے،درس وتدریس اور افتا وقضا کی ذمہ داریاں نبھائیں اس کے باوجود تصنیف وتالیف،حاشیہ نگاری اور ترجمہ کے میدان میں بھی قابل قدر کارنامے انجام دیے۔آپ کی چند تصانیف یہ ہیں:ہجرت رسول،آثار قیامت،،ٹائی کا مسئلہ،حضرت ابراہیم کے والد تارخ یا آزر(یہ کتاب عربی زبان میں بھی ہے، دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی کے ترجمان عربی مجلہ 'العلیم' میں یہ قسط وار شائع ہوا تھا،اسی وقت زمانہ طالب علمی میں احقر کو اس کے چند اقساط کے پڑھنے کا موقع نصیب ہوا تھا)،ٹی وی اور ویڈیو کا آپریشن مع شرعی حکم، شرح حدیث نیت،سنو چپ رہو،دفاع کنزالایمان(۲ جلد)،تین طلاقوں کا شرعی حکم،کیا دین کی مہم پوری ہو چکی؟،جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم،سفینہ بخشش(نعتیہ دیوان)،فضیلت نسب،تصویر کا مسئلہ،اسمائے سورۃ فاتحہ کی وجہ تسمیہ،القول الفائق بحکم الاقتداء بالفاسق،سعودی مظالم کی کہانی اختر رضا کی زبانی،العطایا الرضویہ فی فتاویٰ الازہریہ المعروف از ہر الفتاویٰ(زیر ترتیب)۔

عربی زبان میں آپ کی مندرجہ ذیل تخلیقات ہیں: الحق المبین، الصحابۃ نجوم الاھتداء،

شرح حدیث الاخلاص، نبذۃ حیاۃ الامام احمد رضا، سد المشارع، حاشیہ عصیدۃ الشہدہ شرح القصیدۃ البردہ، تعلیقاتِ زاہرہ علی صحیح البخاری، تحقیق اَن اَباسیدنا اِبراہیم (تارخ) لا (آزر)، مراۃ النجدیہ بجواب البریلویہ (۲ جلد)/نہایۃ الزین فی التخفیف عن أبی لھب یوم الإثنین اور الفردۃ فی شرح قصیدۃ البردۃ جب کہ آپ نے جن کتابوں کے ترجمے کیے ان میں انوار المنان فی توحید القرآن، المعتقد والمنتقد مع المعتمد المستند، الزلال النقی من بحر سبقۃ الاتقی، برکات الامداد لاہل استمداد، فقہ شہنشاہ، عطایا القدیر فی حکم التصویر، اہلاک الوہابین علی توہین قبور المسلمین، تیسیر الماعون للمسکن فی الطاعون، شمول الاسلام لاصول الرسول الکرام، قوارع القہار فی رد المجسمۃ الفجار، الہاد الکاف فی حکم الضعاف، الامن والعلی لناعتی المصطفیٰ بدافع البلاء، سبحان السبوح عن عیب کذب مقبوح اور حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلاتین شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے وصال سے جو علمی و روحانی خلا ہوا ہے اس کو غیب سے پر فرمائے اور آپ کے جانشین قبلہ علامہ عسجد رضا خان دامت برکاتہم العالیہ کو آپ کا سچا وارث بنائے، اور آپ کے ذریعے ہم سب پر فیضان تاج الشریعہ جاری رکھے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

مولانا محمد صابر رضا رہبر مصباحی

سب ایڈیٹر روزنامہ انقلاب پٹنہ

***

چرخ رضویت کا اختر کامل

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات، افکار، کتابیں، فتاوے ایمان و عقائد کے لیے رہبر و رہنما ہیں۔ انھیں کی اس زمانے میں کامل اور موثر ترجمانی ہمارے عظیم پیشوا، رہنما، رہبر، شیخ کامل، حضور تاج الشریعہ، قاضی القضاۃ فی الہند، حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ نے کی۔ آپ اعلیٰ حضرت کے علوم و فنون کے سچے عامل و وارث تھے۔ آپ سے نسبت کی برکتیں ساری دنیا دیکھ رہی ہے۔ اہلسنّت و جماعت کا گلشن حضور تاج الشریعہ کی برکتوں سے پُر بہار ہے۔ سُنیت کا وقار و آبرو تھے ہمارے حضور تاج الشریعہ۔ ان کے فیضانِ نظر سے ہم جمیع اہلسنّت نوازے جاتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ۔ ان کے علم و فضل سے فیضیابی کرنے والے مشائخ و علما کی برکتوں سے یقینی طور پر حضور تاج الشریعہ کی تعلیمات کی روشنی پھیلتی رہے گی۔

(شہزادۂ غوثِ اعظم، ابوالحسنین سید آل رسول عبدالقادر جیلانی قادری، ممبئی)

پیغامِ وصالِ تاج الشریعہ

مولانا محمد مجیب علی قادری رضوی، حیدرآباد

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کل نفس ذائقة الموت۔ صدق اللہ العظیم

ابھی ابھی مجھ فقیر کو جامعۃ الرضا کے طالبِ علم اویس رضا نے فون پر اطلاع دی کہ حضور تاج الشریعہ، بدرالطریقہ، دنیائے سنیت کی عبقری شخصیت، ہم تمام سنیوں کے رہبر و رہنما، ہم تمام سنیوں کی جان، ہم تمام سنیوں کی آبرو حضور سیدی تاج الشریعہ کا وصال ہو چکا ہے۔ کاش یہ خبر غلط ہوتی تو ہماری جان میں جان واپس آ سکتی لیکن کئی جگہ سے اطلاع ملی کہ حضور تشریف فرما نہیں اِس دنیا میں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اِس صدمۂ جانکاہ، جو اچانک صدمہ ہم کو پہنچا ہے کا مداوا فرمائے۔

حضور تاج الشریعہ کے احکامات اور آپ کی تعلیمات اور آپ کے نقوشِ قدوم دنیائے سنیت اپنے لیے حرزِ جاں بنا لے، اور زندگی بھر اُس پر عمل کرتی رہے تو حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں صحیح خراجِ عقیدت پیش ہوسکتا ہے۔ حضرت کے ایک ایک کلمے کو اپنے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنائے اور جو شریعت کے دائرے میں آپ نے احکامات جاری فرمائے یقیناً وہ ہم تمام سنیوں کے لیے ایک عظیم الشان مشعلِ راہ ہے۔ اور اس پر عمل کرنے میں ہم سب کی نجاتِ اُخروی اور دنیوی کامیابی بھی ہے۔

حضور سیدی شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا عسجد رضا صاحب قبلہ جانشینِ حضور تاج الشریعہ کی خدمت میں مَیں اپنی طرف سے پُرسہ دیتا ہوں اور صبرِ جمیل کی تلقین بھی کرتا ہوں اور دعائے خیر بھی کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اِس صدمے پر صبر کرنے کی توفیقِ رفیق عطا فرمائے اور تمام خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے افراد، اُن سب کی خدمت میں میں اپنی طرف سے پُرسہ پیش کرتا ہوں اور دعائے خیر کرتا ہوں کہ اللہ پاک آپ سب کو، ہم سب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

اِس وقت فقیر اپنی آنکھ کا آپریشن کرایا دو دن ہوئے۔ کوشش تو کر رہا ہوں کہ حضور سیدی تاج الشریعہ کے سفرِ آخرت میں شریک ہو جاؤں۔ بس اللہ تعالیٰ اسباب بنا دے اور حضور کا آخری دیدار نصیب ہو جائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین یارب العالمین والحمد للہ رب العالمین۔

شریکِ غم:

محمد مجیب علی قادری رضوی، حیدرآباد

***

حضور تاج الشریعہ نے کئی زاویوں سے اہل سنت کی خدمت فرمائی

مولانا انصار احمد جامی، برھان پور، ایم پی

شہزادۂ باوقار حضرت علامہ مولانا عسجد رضا خان صاحب قبلہ حفظہ اللہ تعالیٰ ورعاہ

السلام علیکم ورحمۃ تعالیٰ وبرکاتہ

آج پھولے نہ سمائیں گے کفن میں آسی

ہے شب گور تو اس گل سے ملاقات کی رات

نبیرۂ اعلیٰ حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، شہزادۂ مفسر اعظم ہند، تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا الشاہ مفتی محمد اختر رضا خان صاحب قبلہ قادری ازہری علیہ الرحمہ کا وصال پر ملال اہل سنت کے لیے سانحۂ عظیم ہے۔آپ نے کئی زاویوں سے اہل سنت کی خدمت فرمائی ہے۔ خصوصاً بعض تصنیفات اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی تعریب انتہائی اہم کاز ہے۔ اللہ پاک آپ کی خدمات کو قبول ومنظور فرمائے اور اجداد کرام علیہم الرضوان کے جوار میں جگہ عطا فرمائے۔آپ کے ایصال ثواب کے لیے الحمداللہ ہم غلامانِ رضا نے خبر وصال سے لے کر اب تک کئی بار قرآن خوانی، درود خوانی وغیرہ کا اہتمام کیا۔ اللہ کریم ان کے انوار وتجلیات سے حضرت والا کی مرقد کو بقعۂ نور بنائے، جنت کی مزید بہاریں عطا فرمائے، اور غلامانِ سلسلہ کو بھی اس سے مستفید فرمائے۔آمین

اللہ پاک اہل خانہ، حضرت شہزادۂ باوقار اور وابستگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔ اور دین حق اہل سنت و جماعت کی خدمت وحفاظت کے لیے آپ کے امثال پیدا فرمائے۔

فقط

انصار احمد جامی نوری

مہتمم: دارالعلوم نوریہ اہل سنت بدرالاسلام ۱۳۰/ ۳۴ نعمت پورہ جیستم وارڈ برہان پور (ایم۔پی)

محمد حسان ملک نوری خادم دارالعلوم نوریہ اہل سنت بدرالاسلام برہان پور

***

حضرت کی خدمات دینیہ سنیہ، حنفیہ سے ایک جہان واقف ہے

مولانا محمد رمضان حیدر قادری فردوسی، جھارکھنڈ

حضرت تاج الشریعہ، مرجع العلماء، امیر اہل سنت، مرشد خلافت، علامہ اختر رضا خان قادری ازہری رحمہ اللہ القوی کے وصال پر ملال سے نا قابل بیان افسوس ہوا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضرت کی دعوت، فقاہت، استقامت اور عزیمت موجودہ اکابرین میں اپنی مثال آپ ہے آپ کی تصنیفات، تخریجات، تعریبات اور تحاریر کی کائنات بہت وسیع ہے آپ کا زہد وتقوی، اخلاق و سادگی، جود ونوال، جاہ وجلال اور اس طرح کی بہت سی اچھائیاں وخوبیاں مستزاد، صرف آپ کی موجودگی ہی بہت سے فتن کے سد باب کے لیے کافی تھی مگر ع

موت سے کس کو رستگاری ہے

اب تک ملک وملت میں اضطراب ہے خلق خدا ہے کہ آپ سے منسوب ہر شئ کی قدر دانی میں لگی ہے فقیر فردوسی نے بھی اپنے سے متعلق مدارس، مساجد اور محافل میں دعاے خیر اور ایصال ثواب کا اہتمام کیا اور مزید کوشش جاری ہے۔

مولی تعالیٰ جملہ محبین کو صبر جمیل اور اس پر اجر عظیم عطا فرمائے، جماعت کو نعم البدل عطا کرے صاحب زادہ والا تبار علامہ عسجد رضا قادری کو صحیح معنوں میں جانشین بنائے اور قبلہ محترم عتیق الرحمن رضوی جیسے جیالوں کو حضرت کے مشن کی تکمیل کا ذریعہ بنائے۔ آمین یارب العلمین بحق طہ ویٰسین

فقیر فردوسی محمد رمضان حیدر قادری فردوسی

خانقاہ فردوسیہ جونکا شریف

ضلع صاحبگنج جھارکھنڈ

***

سخت ویراں ہے جہاں تیرے بعد

مفتی عبدالخبیر اشرفی مصباحی

وارث علوم اعلی حضرت، جانشین مفتی اعظم ہند، تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان علیہ الرحمہ کی شخصیت عالمی شہرت یافتہ تھی، آپ کے دنیا سے پردہ کر لینے سے پورے عالم اسلام کا خسارہ ہوا جس کی بھر پائی بہت مشکل ہے، انہوں نے پوری زندگی دین وسنیت اور مذہب و مسلک کی ترویج واشاعت میں صرف کردی۔

حضرت تاج الشریعہ کا تعلق مشہور علمی و روحانی خانوادہ، خانوادۂ رضا سے ہے۔ امام العلما علامہ رضا علی خان، رئیس المتکلمین علامہ نقی علی خان، اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام احمد رضا خان، مفتی اعظم ہند علامہ مصطفی رضا خان اور حجۃ الاسلام علامہ حامد رضا خان علیہم الرحمہ اسی خانوادہ کے علمی وروحانی سربراہ تھے اور اسی خانوادہ کے گل سرسبد حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ ہوئے جو ذکاوت طبع، قوت اتقان اور وسعت مطالعہ میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ کا علمی پہلو بہت مضبوط تھا، جن دنوں آپ دارالعلوم منظر اسلام میں تعلیم حاصل کررہے تھے، اردو اخبارات کا عربی میں ترجمہ کر کے مصری عالم مولانا عبدالتواب کو دکھایا کرتے تھے اور ان کے ساتھ عربی میں کلام کرتے تھے۔ ان ہی کے اشارہ پر آپ کو جامعہ ازہر بھیجا گیا، جامعہ ازہر کی تعلیم نے آپ کو ماہر علوم دینیہ کے ساتھ سہ لسانی صاحب اسلوب ادیب بنا دیا۔ علوم دینیہ مثلاً تفسیر وحدیث، فقہ و اصول فقہ، افتا وقضا اور قرأت وتجوید میں آپ کو ید طولیٰ حاصل تھا۔ چالیس سالوں سے زائد عرصے تک مسند افتا نے آپ سے رونق پائی۔ علوم عقلیہ مثلاً منطق وفلسفہ، ریاضی وجفر اور تکسیر وتوقیت میں بھی آپ نے کمال حاصل کیا تھا۔ نثر ونظم دونوں اقسام میں آپ کے علمی آثار موجود ہیں۔

حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ سہ لسانی شاعر بھی تھے اور خطیب بھی، ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش میں آپ کا خطاب اردو میں ہوتا تھا، عرب ممالک میں عربی اور یورپین وامریکن ممالک میں انگریزی میں خطاب کرتے تھے۔ اردو عربی زبانوں میں آپ کو ملکہ حاصل تھا، ان دونوں زبانوں میں آپ کی برجستہ گوئی اس پر شاہد عدل ہے۔ آپ کی شاعری میں فصاحت و بلاغت، ندرت خیال اور حسن ترتیب دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ آپ ان زبانوں کے قدیم وجدید اسلوب سے واقف تھے۔

حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے مریدین تقریباً تمام براعظم میں پائے جاتے ہیں۔ یورپ وامریکہ کی بہ نسبت ایشیائی ممالک میں مریدین کی تعداد زیادہ ہے، مریدین میں ہر قسم کے لوگ شامل ہیں، علما ومشائخ، صلحا وصوفیا، شعرا وادبا، طلبا وریسرچ اسکالرز، پروفیسر ولکچررز، قائدین ومفکرین، مصنفین ومحققین اور عوام سبھی آپ کے دامن کرم سے وابستہ ہیں۔ زمرۂ مریدین میں اہل علم ودانش کی شمولیت اور اہل علم وفضل کی آپ سے قربت کی بنا پر آپ کے خلفا کی تعداد بھی کثیر ہے۔

حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ ایک مضبوط و بے باک دل کے مالک تھے، صداقت و حقانیت پر استحکام کے ساتھ قائم رہتے تھے، کسی لیڈر وحکومتی اہل کار سے کبھی خوف نہیں کھاتے تھے، چنانچہ ۱۹۸۴ مطابق ۱۴۰۵ھ میں جب آپ نے دوسرا حج کیا، سعودی حکومت نے آپ کو قیام گاہ سے گرفتار کرلیا، سی آئی ڈی کے انٹرویو میں آپ نے بلاخوف وخطر اہل سنت و جماعت کے عقائد بیان کیے اور وہابیوں اور قادیانیوں کی تردید کی اور یہ ثابت کردیا کہ بریلوی کوئی فرقہ نہیں ہے، ہمیں بریلوی وہی لوگ کہتے ہیں جسے یہ وہم ہوتا ہے کہ بریلوی کوئی نیا فرقہ ہے، ہم اہل سنت وجماعت ہیں اور اہل سنت و جماعت کہلوانا ہی پسند کرتے ہیں۔ اسی طرح ۱۹۷۵ء میں جب ہندوستان میں ایمرجنسی نافذ ہوئی اور نس بندی کی مہم چلی تو آپ نے اس کے خلاف علمی وعملی تحریک چلائی۔

یہ غالباً ۱۹۹۴ کی بات تھی جب حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کو میں نے پہلی بار دیکھا تھا، حضرت کی آمد مالیگاؤں مہاراشٹر میں ہوئی تھی، جس گھر میں حضرت کا قیام تھا اس میں اس کمترین بندہ کا بھی آنا جانا تھا، الحمدللہ مسلسل تین روز تک خدمت کا موقع میسر آیا تھا، واہ! کیا ذات تھی، سادہ طرز زندگی تھی، حسنِ اخلاق اور لطف وکرم کے پیکر جمیل تھے، وقت رخصتی دعائیں دیں، سر پہ ہاتھ رکھا، آج بھی ان نرم گداز ہاتھوں کے لمس کا احساس ہورہا ہے۔ ؎

ان کے جاتے ہی یہ کیا ہوگئی گھر کی صورت
نہ وہ دیوار کی صورت ہے نہ در کی صورت

علامہ مفتی عبدالخبیر اشرفی مصباحی
صدر المدرسین، مدرسہ منظر اسلام، التفات گنج، امبیڈکر نگر، یوپی

***

تعزیت نامہ

تیری فرقت خون کے آنسو رلاتی ہے مجھے

مفتی مقصود عالم فرحت ضیائی، کرناٹک

مؤرخہ ۷ / ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ بمطابق ۲۰ / جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ بوقت اذان مغرب بمقام کاشانۂ حضور تاج الشریعہ دنیائے اسلام کی سب سے عظیم و برتر ہستی شیخ الاسلام والمسلمین، معین الملت والدین، امام الفقہاء والمحدثین، عماد المفسرین والمتکلمین، برہان العارفین، حجۃ السالکین، فارق الحق والباطل، قائد المشارق والمغارب، سلطان الدرس والتدریس، صاحب الزہد والتقویٰ، حَبر العلم و الادب، سماء اللوح والقلم، مرجع العرب والعجم، ماہر اللسان والبیان، بحر شعر وسخن، شمس التصنیف و التالیف، نیر التقریر والتحریر، جامع العلوم والفنون، مرجع الحکیم و الادیب، کوکب المعرفۃ والحقیقۃ، صاحب الرشد والھدایۃ، واقف الرموز والاسرار، ملک الخلوۃ والجلوۃ، دافع البدعۃ والضلالۃ، رافع المذھب والسنۃ، فنا فی اللہ والرسول، مظہر الغوث الاعظم، وارث علوم اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حجۃ الاسلام، جانشین مفتی اعظم ہند، ابن مفسر اعظم ہند، قدوۃ المحققین، زبدۃ المدبرین، قاضی القضاۃ فی الھند، غسال کعبہ، فخر ازہر، شیخ اکبر، مخدوم العلماء، سید الفضلاء، تاج الشریعۃ، بدر الطریقۃ، شیخنا المکرم حضرت علامہ فہامہ، مفتی محمد اسماعیل رضا خان المعروف محمد اختر رضا خان، الملقب بہ ازہری میاں علیہ الرحمۃ والرضوان "کل نفس ذائقۃ الموت" کے تحت تقریباً ۷۶ سال کی حیات مستعار پا کر دنیائے فانی سے دار البقا کو کوچ کر گئے۔ "موت العالِم موت العالَم" کے تحت عالم اسلام کو سوگوار کرتے ہوئے یتیمی ویسیری۔ درد والم اور محن کا داغ دے گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

چھوڑ کر اہل چمن کو فخر ازھر چل بسے — غم زدہ کر کے زمن کو فخر ازھر چل بسے
ان سے قائم تھا جہان علم میں باغ و بہار — کر کے سونا انجمن کو فخر ازہر چل بسے

ان کے وصال پر ملال پر اپنے تو اپنے اغیار بھی خون کے آنسو بہا رہے ہیں۔ اس کی وجہ آپ کا استقامت فی الدین ہے۔ جب بھی صلح کلیت کا بدتمیز طوفان اٹھا۔ ضلالت و گمراہیت کی کالی گھٹاؤں نے اپنا پر پھیلایا۔ بے ادبی و گستاخی کی بجلیاں کڑکیں۔ بے راہ روی کے شب دیجور نے اٹھکھیلیاں کیں، تو اس مرد قلندر نے بے باکی کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا اور اسے کیفر کردار تک پہنچا دیا اپنے عزم وحوصلہ میں ذرہ برابر تزلزل پیدا نہ ہونے دیا جن پر آپ کی شش جہات خدمات شاہد

عدل ہیں حقیقت تو یہ ہے کہ روحانیت کے اعتبار سے شیخنا المکرم اب بھی ہمارے درمیان موجود ہیں۔اور اپنے جانشین حضرت علامہ مفتی محمد عسجد رضا خان دام ظلہ النورانی کی شکل میں ایک عظیم و مضبوط و مستحکم سہارا ہمیں دے رکھا ہے اللہ تعالیٰ اس عظیم قلعہ کو ہر اعتبار سے فیوض و برکات کا منبع و مصدر بنادے مسلک حق کی اشاعت و ترویج کے لیے بے باک مجاہد اور کمانڈر انچیف کی حیثیت میں مزید تابناکیاں عطا فرمادے حضور تاج الشریعہ کا کامل و اکمل مظہر و نمونہ بنادے آمین۔

غلامانِ تاج الشریعۃ یاد رکھیں اس وقت آپ کی ذمہ داریاں مزید بڑھ چکی ہیں۔ہمیں اسی طرح اپنے مسلک پر ڈٹے رہنا ہے جس طرح حضور تاج الشریعہ کے حیات ظاہری میں ڈٹے ہوئے تھے اور اپنے مرکز عقیدت سے چمٹے رہنا ہے اور دنیا کو یہ بتا دینا ہے کہ صبح قیامت تک بریلی ہی ہمارا مرکز رہے گا۔یہی عشق کا تقاضہ ہے۔شیخنا المکرم کا فیضان کل بھی جاری تھا آج بھی جاری ہے اور صبح قیامت تک جاری رہے گا۔رب قدیر اہل خانہ۔جملہ متوسلین و معتقدین و جملہ اہلِ سُنّت مسلک اعلی حضرت کے پیروکاروں کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور استقامت فی المسلک کی دولت لازوال سے بہرہ مند فرمائے، آمین۔

محمد مقصود عالم فرحت ضیائی
ناظم نشر و اشاعت: آل کرناٹکا سنی علماء بورڈ

***

نسبت حضور تاج الشریعہ کا تقاضا

اپنی نسبت کے استحکام کے لیے ہمیں حضور تاج الشریعہ کے فتاویٰ، ان کی شرعی ہدایات و فیصلوں پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔غیر شرعی معاملات سے بچیں تا کہ مرشدِ برحق کا فیضان ملتا رہے۔جھوٹ، غیبت، بدمذہب کی صحبت اور تمام خلافِ شریعت امور سے مکمل اجتناب کریں۔اپنی مبارک زندگی میں ہر ہر لمحہ حضور تاج الشریعہ نے اتباعِ سنّت مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں گزارا۔اور اپنے مبارک عمل سے یہ مشن دے دیا کہ

زندگی یہ نہیں ہے کسی کے لیے — زندگی ہے نبی کی نبی کے لیے
ناسمجھ مرتے ہیں زندگی کے لیے — جینا مرنا ہے سب کچھ نبی کے لیے

(حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ)

(شہزادۂ غوثِ اعظم، ابوالحسنین سید آل رسول عبدالقادر جیلانی قادری، ممبئی)

غموں کی شام آئی

مفتی محمد راحت خان قادری، بریلی شریف

۶/ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ/ ۲۰/جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ کو حضرت علامہ محمد رحمت اللہ صدیقی، مدیر اعلیٰ پیغام رضا ممبئی ہمارے یہاں مہمان تھے، گزرے ہوئے کل (جمعرات کے دن) ظہر کے بعد سے لے کر ہم لوگ (حضرت علامہ محمد رحمت اللہ صدیقی، مدیر اعلیٰ پیغام رضا ممبئی، حضرت علامہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نجم القادری، جامعہ رضویہ پٹنہ اور راقم محمد راحت خاں قادری) رات کو ساڑھے گیارہ بجے تک رضا نگر سودا گران مرشد کی گلیوں میں ایک ساتھ رہے اس دن حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی طبیعت میں افاقہ تھا اور عین مغرب کی اذان کے وقت حضرت اسپتال سے گھر تشریف لا چکے تھے۔ جانشین حضور تاج الشریعہ حضرت مفتی محمد عسجد رضا خان قادری دامت برکاتہم العالیہ سے ہم لوگوں کی تین ملاقاتیں مرکزی دارالافتا میں ہوئیں اور مختلف مسائل پر گفتگو بھی ہوئی تھی ہم لوگ وہاں سے کل کو دوبارہ حاضر ہونے کے قصد سے رخصت ہو گئے۔

سیدالایام جمعہ کا مبارک دن تھا جو معمول کے مطابق گزر چکا تھا، مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد فوراً دیار مرشد میں حاضر ہونے کا پہلے سے ہی قصد تھا بعد عصر تقریباً مغرب سے آدھا گھنٹہ قبل مولانا محمد رحمت اللہ صدیقی صاحب نے حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم نشتر فاروقی ایڈیٹر ماہ ''نامہ سنی دنیا'' بریلی شریف کو فون کر کے خیریت معلوم کی اور بعد مغرب اپنے حاضر ہونے کی خبر دی انھوں نے سب کی خیریت بتائی اور کہا تشریف لائیں ہم منتظر ہیں۔ لیکن ہمیں کیا معلوم تھا کہ آج کی شام ہمارے لیے دوسری شاموں کی طرح نہیں ہے بلکہ آج کی شام تو رنج و غم کی شام تھی، جی ہاں! کسی کو خبر نہیں تھی کہ آج کی شام عالم اسلام پر غموں کا ایسا سیلاب آجائے گا۔

ہم لوگوں نے نماز مغرب باجماعت ادا کی جیسے ہی نماز پڑھ کر اپنے کمرے میں داخل ہوئے تو سب سے پہلا فون ''محترم محمد امین رضا خاں تحسینی'' کا آیا جو مجھ سے یہ کہہ رہے تھے کہ ''لوگ حضور تاج الشریعہ دام ظلہ کے متعلق جھوٹی خبریں بہت اڑا رہے ہیں جس سے مریدین و معتقدین ڈر جاتے ہیں حضور عسجد میاں صاحب سے عرض کر کے اس متعلق سوشل میڈیا پر اعلان جاری کروا دیجیے تا کہ لوگ افواہوں سے پریشان نہ ہوں''۔ میں نے کہا ہم لوگ تو دیار مرشد میں جا ہی رہے ہیں حضرت سے عرض کر دیں گے ابھی ان کا فون کٹ نہیں پایا تھا کہ فونوں کا نہ رکنے والا سلسلہ شروع ہو گیا ابتداء میں تو دو چار لوگوں کو سختی

سے منع کیا جب فون آنے کی کثرت ہوئی تو راقم (محمد راحت خاں قادری) مولانا محمد رحمت اللہ صدیقی کے ساتھ فوراً حضرت کے دولت کدہ کا قصد کرکے نکلا اب دل کی دھڑکنیں تیز ہوچکی تھیں طرح طرح کے خیالات آرہے تھے لیکن ان تمام باتوں کو جھوٹی افواہیں سمجھ کر نظر انداز کر رہا تھا کچھ آگے بڑھے تو روڈوں پر ٹوپی والے لوگوں کی کثرت نظر آنے لگی جس سے تشویش میں اور اضافہ ہوا یہاں تک کے جب ہم بڑے بازار قطب خانہ روڈ پر پہنچے تو روڈ جام کی کیفیت اختیار کرچکا تھا حضرت کے گھر سے کافی دور بائک کھڑی کرکے حضرت کے دروازے پر پہنچے تو اب پوچھنے کی ضرورت ہی نہیں تھی ہر ایک کے غم گین اور مرجھائے ہوئے چہرے کسی عظیم حادثہ کی خبر دے رہے تھے وہاں سے ایک دو افراد سے تصدیق کے بعد فوراً واپسی کا قصد کیا، اب تو روڈ سے پیدل چلنا بھی دشوار تھا بہر حال دیکھتے ہی دیکھتے حضرت کے مریدین و معتقدین، اعزا و اقربا اور خلفا و تلامذہ سے بریلی کی گلیاں اور سڑکیں بھر گئیں حضرت تو اس شعر کا مصداق بن کر ؎

اختر قادری خلد میں چل دیا
خلد واہے ہر اک قادری کے لیے

اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اور ہم غلاموں کو روتا بلکتا غمگین چھوڑ گئے۔

''مغرب سے قبل حضرت نے دلائل الخیرات شریف سنی اور پڑھی، چائے نوش فرمائی، حاجت سے فارغ ہوئے، خادمان کو وضو کروانے کا حکم دیا ان تمام چیزوں سے فارغ ہونے کے بعد بستر پر لیٹ گئے اپنے ہاتھ، پیروں کو سیدھا کیا مؤذن نے مغرب کی اذان پڑھنا شروع کی حضرت نے بھی اللہ اکبر اور اللہ، اللہ کی صدائیں بلند فرمائیں اور روح مبارک قفس عنصری سے پرواز کرگئی''۔ (بروایت شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت مفتی عسجد رضا خاں قادری، حضرت مفتی عبد الرحیم نشتر فاروقی)

جمعہ کے دن ۶/ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ ۲۰/جولائی ۲۰۱۸ء تاریخ تھی حضرت کا انتقال چوں کہ جمعہ کا دن گزار کر غروب آفتاب کے بعد ہوا ہے اور چاند کی تاریخ غروب آفتاب کے بعد بدل جاتی ہے اس لحاظ سے حضرت کے وصال پر ملال کی تاریخ ۷/ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ تھی۔ اس حادثہ سے مریدین و معتقدین غم سے نڈھال رہے تو شہزادۂ تاج الشریعہ دام ظلہ کا کیا حال ہوگا۔ اللہ تعالیٰ حضرت کے جملہ پس ماندگان مریدین و معتقدین و محبین خلفا و تلامذہ، احبا و اقربا کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے حضرت کے درجات کو بلند فرمائے۔

از: محمد راحت خاں قادری
دار العلوم فیضان تاج الشریعہ، بریلی شریف

***

چل دیے تم آنکھوں میں اشکوں کا دریا چھوڑ کر

تاج الشریعہ کا وصال ملت اسلامیہ کا بڑا خسارہ

مولانا غلام مصطفیٰ نعیمی۔ دہلی

دیار ساؤتھ افریقہ میں نماز عصر پڑھ کر گھر پر پہنچا تھا کہ ہمارے عزیز محترم عمران رضوی صاحب گاڑی سے پہنچے اور رندھے ہوئے گلے سے کہا کہ حضرت! بریلی سے رابطہ کریں اور تاج الشریعہ کی طبیعت کا معلوم کریں۔ آپ کی وصال کی خبریں چل رہی ہے۔ یہ سن کر جلدی سے گھر میں داخل ہوا اور موبائل اٹھایا تو بس دل پر ایک سخت دھکا سا لگا اور دل بیٹھ گیا۔ بے اختیار اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔

دیار ہند میں تاج الشریعہ کی ذات عزیمت واستقامت کا کوہ ہمالہ تھی۔ ان کی علمیت کا اعتراف بیگانے بھی کرتے تھے۔ ان کی پرہیز گاری مسلم تھی۔ آج کے چمک دمک اور پرآشوب زمانے میں بھی آپ کی سادگی، انکساری، علما نوازی اور سادات کرام سے بے لوث محبت قابل دید تھی۔

نمازوں کی پابندی: سفر ہو یا حضر، نمازوں کی پابندی کا اعلیٰ درجے پر اہتمام فرماتے۔ عمر کے آخری پڑاؤ پر بھی مسجد رضا بریلی شریف میں امامت کے فرائض انجام دیتے۔ اکابر علما کو ملاقات پر نذریں پیش کرتے۔ سادات کرام کی دست بوسی فرماتے۔

پیکر عزیمت: آج کے پرآشوب زمانے میں آپ کی ذات عزیمت واستقامت کی پیکر تھی۔ کسی بھی مسئلے پر اپنے علم وفن کی روشنی میں جو رائے قائم فرماتے اپنے عمل سے اس پر استقامت کا پہاڑ بن کر نظر آتے۔ آپ کی اس خوبی کا اعتراف اپنوں، بیگانوں سبھی کو تھا۔

سراپا مفتی اعظم: مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کو دیکھنے والے بیان کرتے ہیں کہ حضور تاج الشریعہ چڑھتی عمر میں بالکل مفتی اعظم کے عکس جمیل بن کر سامنے آئے۔ ویسا ہی تقویٰ، ویسی ہی عزیمت، ویسا ہی مرتبہ!!

یوں کہہ لیں کہ مکمل شبیہ مفتی اعظم بن گئے تھے

آج اس رنج وغم کی گھڑی میں کس سے اپنا غم کہیں اور کسے روئیں۔ بس!! خود ہی رونا اور خود ہی تسلی دینا ہے۔ کیوں ہر آنکھ اشکبار، ہر دل رنجور، ہر شخص تصویر غم بن گیا ہے۔ مشفق ومہربان

علامہ سید ارشد اقبال خلیفہ تاج الشریعہ کو فون کیا تو ہیلو کی جگہ زار و قطار رونے کی آواز سنائی دی۔ سوچا تو ان سے کچھ بات کر کے غم ہلکا کرلوں گا لیکن وہ تو پہلے ہی آنسوؤں میں ڈوبے ہوئے تھے۔

ہر جگہ ہر مقام پر یہی حال ہے۔ دل کہتا ہے کاش کوئی کہہ دے کہ یہ خبر غلط ہے۔ مگر! قضاے الٰہی میں کسے چارہ ہے؟ میرے تاج الشریعہ کی حیات درخشاں کا ہر لمحہ ادائے شریعت کا نمونہ تھا اور ان کا وصال ملت اسلامیہ کے لیے باعث رنج تو ضرور ہے لیکن ان کا فیضان جاری رہے گا ؎

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزہ نورستہ اس در کی نگہبانی کرے

سوگوار: غلام مصطفیٰ نعیمی، دہلی
نزیل حال: ساؤتھ افریقہ

***

حضور تاج الشریعہ کا وصال: عالم سُنّیت کے لیے ایک عظیم سانحہ

مفتی ذوالفقار خان نعیمی، ککرالہ، جھارکھنڈ

اخترؔ قادری خلد میں چل دیا
خلد وا ہے ہر اک قادری کے لیے

آج مؤرخہ ۷ ؍ذوالقعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۰ ؍جولائی بروز جمعہ بوقت مغرب، مرشد برحق، فقیہ اعظم، نبیرۂ اعلیٰ حضرت، جانشین مفتی اعظم عالم حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان قادری ازہری ملقب بہ تاج الشریعہ معروف بہ ازہری میاں، قاضی القضاۃ فی الہند قدس سرہ اس دار فانی سے رخصت ہو کر ملک بقا کی طرف تشریف لے گئے۔ حضرت کا وصال عالم سنیت کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے۔ حضرت، عالم سنیت میں ہر حیثیت سے ممتاز و نمایاں مقام کے حامل تھے۔ آپ کے مریدین، معتقدین، متوسلین، محبین کی تعداد کروڑوں کے حساب سے ہے۔ پوری دنیا میں بلا مبالغہ آپ سے زیادہ کسی کے مرید نہیں پائے جاتے۔ آپ کی خوبیوں کا شمار اختر شماری کے مترادف ہے۔ تفقہ فی الدین، تصلب فی الدین والمسلک، آپ کا وطیرہ خاص رہا۔ فقہ، حدیث، تفسیر،

منطق، فلسفہ، توقیت، جفر، ہیئت، اور بہت سے علوم مروجہ وغیر مروجہ میں کامل دسترس حاصل تھی۔ پچاسیوں کتابیں قوم کو بطور وراثت عطا فرمائیں۔ اللہ پاک حضرت کو غریق رحمت فرمائے اور حضرت کے درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ اور سبھی غلاموں کو حضرت کے فیوض وبرکات سے مالامال فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم علیہ الصلاۃ والتسلیم۔

یکے از خدامان تاج الشریعہ،
احقر العباد محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی غفرلہ
نوری دارالافتاء مدینہ، کاشی پور اتراکھنڈ

***

دنیاے اسلام کی عظیم و بے مثال شخصیت

مفتی محمد نظام الدین رضوی، چاٹگام، بنگلہ دیش

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ اختر رضا خاں قادری برکاتی ازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دنیاے سنیت کی عظیم و بے مثال شخصیت تھے ایسی شخصیات زمانہ کو دیکھنے میں برسہابرس گزر جاتے ہیں۔ آپ کا انتقال پر ملال عالم اسلام بالخصوص سنی دنیا کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ حضرت کی رحلت کی وجہ پورے ہندستان میں رنج وغم کا ماحول ہے یہاں تک ہندستان کے تمام مشہور سنی علما نے اپنے اپنے تعزیت نامہ سوشل میڈیا سے عام کیے، سیاسی لیڈروں نے اظہار افسوس کیا بلکہ کثیر تعداد میں دیوبندیوں اور وہابیوں نے بھی تعزیتی نشستیں منعقد کیں۔

دیگر ممالک میں بھی حضرت کے انتقال کی وجہ سے لوگوں پر غموں کا گہرا اثر ہے پوری دنیا میں ہزاروں تعزیتی مجالس منعقد ہوئیں ہمارے ملک بنگلہ دیش میں اکثر سنی مدارس و خانقاہ اور مساجد میں تعزیتی محافل ہوئیں اور تنظیموں کے ذمہ داران نے اظہار تعزیت کیا۔ جن میں بنگلہ دیش کے کچھ مشہور اداروں، خانقاہوں اور تنظیموں کے نام اس طرح ہیں:

جامعہ احمدیہ سنیہ عالیہ، چاٹگام۔ مدرسہ قادریہ طیبیہ عالیہ، ڈھاکہ۔ الامین باریہ درس نظامی مدرسہ، چاٹگام۔ الامین باریہ کامل ماڈل مدرسہ، چاٹگام۔ مدرسہ طیبیہ اسلامیہ سنیہ، چاٹگام۔ مدرسہ غوثیہ

عزیزیہ، ہاٹ ہزاری۔مدرسہ منظر اسلام، پابنہ۔خانقاہ عالیہ قادریہ سریکوٹہ چاٹگام۔خانقاہ رضویہ نوریہ، چاٹگام۔خانقاہ رضویہ سجانیہ، بھیرپ کشورگنج۔ اسلامک ریسرچ سینٹر، دیناج پور۔اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن، بنگلہ دیش۔غوث الاعظم و اعلیٰ حضرت ریسرچ سینٹر، ڈھاکہ۔اعلیٰ حضرت ریسرچ سینٹر،پٹیہ ،چاٹگام۔

حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ علم وعمل کے پیکر اور شریعت وطریقت کے سنگم تھے۔ اسلامی تاریخ میں اسلاف کرام اور بزرگان دین رحمہم اللہ کے جو حالات و واقعات ،تقوی و پرہیزگاری، دنیا سے بیزاری کی داستانیں کتابوں میں پڑھی تھیں آج کل ان کے موجودہ نام لیوا سجادگان ومجاورین میں سے اکثر کو (الا ماشاءاللہ) اس کے برعکس پایا۔اس سے دل کے اندر اسلاف بیزاری کا وسوسہ شیطان کی جانب سے شروع ہوا جو دھیرے دھیرے اپنی جگہ بنانے کی کوشش کر رہا تھا اسی اثنا میں مرشدِ برحق وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، نائب مفتی اعظم ہند،حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج محمد اختر رضا خاں قادری قاضی القضاۃ فی الہند علیہ الرحمہ کے سیرت و کردار،علمی وجاہت اور ایمانی رعب وغیرہ کا مشاہدہ کیا تو دل کو اطمینان کلی حاصل ہوگیا کہ یقیناً اللہ والے دلوں کی دنیا بدل دیتے ہیں۔

شہزادۂ حضور تاج الشریعہ قائد ملت حضرت علامہ مولانا محمد عسجد رضا خاں قادری دام ظلہ العالی کی بارگاہ میں ہم تعزیت پیش کرتے ہیں اور ہم ہر وقت مسلک و مذہب، دین وسنیت کی خدمات کے لیے حضرت کے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ آپ کے بازوں میں مزید قوت اور حوصلوں میں مضبوطی عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ حضرت کے جملہ پس ماندگان عزیز و اقارب،مریدین وخلفا اور معتقدین وتلامذہ کو صبر جمیل کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔

مریدِ تاج الشریعہ محمد نظام الدین رضوی

ناظم اعلیٰ: الامین باریہ درس نظامی مدرسہ، چاٹگام

نائب صدر: اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن بنگلہ دیش

***

اہل سنت کے روح رواں چل دیے

مولانا محمد شاکر القادری فیضی

۶ رذی قعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۰ رجولائی ۲۰۱۸ء کو بعد مغرب فون پر کال آنی شروع ہوئی۔ نماز سے فارغ ہوکر فون اٹھایا تو دردبھری آواز مرکز اہل سنت بریلی شریف سے ہی تھی کہ امام زماں، عاشق شہ کون ومکاں، پیشوائے اہل سنت، وارث علوم اعلیٰ حضرت، پرتو حجۃ الاسلام، جانشین مفتی اعظم، شہزادۂ مفسر اعظم، قاضی القضاۃ، محقق دوراں، سند الفقہاء، استاذ العلماء والشعراء، امام المشائخ، قطب الارشاد حضور سیدی سندی تاج الشریعہ علیہ الرحمہ وصال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اس خبر سے دل وجاں پہ ایسی بجلی گری جو بیان سے باہر ہے، آہ! وہ ہم غربائے اہل سنت کو چھوڑ کر چلے گئے جو خاندان اعلیٰ حضرت کی علمی وروحانی امانتوں کے حقیقی وارث وامین تھے۔ ع

ہزاروں رحمتیں ہوں اے امیر کارواں آپ پر

حضور تاج الشریعہ بدر الطریقہ علیہ الرحمہ کا وصال دینی وعلمی، ملی وفلاحی حلقوں کا عظیم خسارہ ہے اور نہ پُر ہونے والا خلا ہے، آپ اہل سنت وجماعت کے روح رواں، مسلک کے سرخیل، حق والوں کے دلوں کی دھڑکن تھے۔ ہندوستان ہی نہیں بلکہ عالمی سطح کی علمی وباوقار، پر اثر شخصیت تھے۔ اس قحط الرجال کے دور میں ایسی عظیم المرتبت تاریخ ساز شخصیت ناپید ہے۔ آپ کا وصال ہونا پوری امت مسلمہ کے لیے عظیم خسارہ ہے۔ آپ کی جدائی سے پورا عالم اسلام سوگوار ہے۔ آپ کی ظاہری زندگی دین اسلام کی خدمت، شریعت کی اشاعت، مسلک کے نشر کے لیے وقف تھی اوروں کی موت، موت ہے مگر حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی موت بھی ایک ہمہ گیر زندگی ہے جو کئی جہات سے اوروں پہ ممتاز دکھتی ہے۔ آج سنیت سکتے میں ہے کہ ہمارا قائد نہ رہا لیکن تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے دنیا سے تشریف لے جاتے وقت ہم سب کی قیادت کے لیے اپنا جانشین قائد ملت علامہ مفتی عسجد رضا مدظلہ کی شکل میں عطا فرمایا۔ ہمارا لازمی کام یہ ہونا چاہیے کہ ہم سب قائد ملت مدظلہ کے دست وبازو بن کر ان کی ہمت بڑھائیں اور مرکز ومسلک کی اشاعت میں اور مضبوطی کے ساتھ لگ جائیں۔ اور ہر فتنہ کا جواب حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے کام اور ارشادات وفرمودات سے

دیں۔ اخیر میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ امام المشائخ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے درجات کو بلند فرمائے اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑوس نصیب فرمائے اور پسماندگان بالخصوص قائد ملت وارث علوم تاج الشریعہ حضرت العلام مفتی عسجد رضا خاں قادری مدظلہ واہل خاندان اور لواحقین کو صبر جمیل، اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گدا اپنے کریم کا

(خلیفہ تاج الشریعہ) محمد شاکر القادری فیضی

دار العلوم فیضان تاج الشریعہ رضائے مرشد از ہری نگر

مفتی اعظم روڈ سوینہ اودے پور (راج)

***

حضور تاج الشریعہ نے کروڑوں دلوں کو عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خزینہ بنایا

مولانا محمد اجمل رضا قادری، پاکستان

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!....بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج نماز مغرب کے وقت شیخ الاسلام والمسلمین، تاج الشریعہ، بدر الطریقہ، جانشین اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ میرے پیر ومرشد سیدی ومرشدی حضرت مفتی محمد اختر رضا خان صاحب قبلہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بریلی شریف میں انتقال فرما گئے۔ امت مسلمہ کے لیے یہ آج بہت بڑا سانحہ اور حادثہ ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت کے درجات کو بلند فرمائے۔ آپ نے عمر بھر خدمت دین متین میں گذاری۔ لاکھوں اور کروڑوں دلوں کو عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا خزینہ بنایا۔ مجھے یقین ہے کل تمام مدارس اہل سنت میں، مساجد میں حضرت کی بلندیِ درجات کے لیے دعا بھی کی جائے، اور آپ کی خدماتِ جلیلہ کو خراج تحسین بھی پیش کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ غلامانِ حضور تاج الشریعہ کو صبر بھی عطا فرمائے اور آپ کے مشن کا وارث بھی بنائے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد معدن الجود و الکرم و آلہ و بارك وسلم

اے اللہ! حضرت کی خدمات کو قبول فرما۔ ان کے درجات کو بلند فرما۔ ہمیں اس صدمے

کو برداشت کرنے کی ہمت عطا فرما۔ ہمیں ان کے مشن کا وارث فرما۔ خداوندا! اُس شخص نے لمحہ لمحہ تیرے اور تیرے محبوب کی رضا کے لیے وقف کیا۔ خداوندا! تو اتنی ہی رحمتیں، کروڑوں برکتیں، آخرت کی بے حساب عزتیں؛ خداوندا! ہر کرم ہر فضل ان کے شامل حال فرما۔ ان پہ اپنی رحمت فرما۔ ان پہ خاص کرم فرما۔ ان کے درجات میں اور بلندیاں فرما۔ رب اغفر و ارحم و انت خیر الراحمین۔ وصلی اللہ تعالی علی حبیبہ سیدنا و مولانا محمد وبارك وسلم!

تعزیت گذار (بیان):

حضرت مولانا پیر محمد اجمل رضا قادری، امیر تحریک اصلاح معاشرہ پاکستان)

(مرتب: محمد سعید رضا، نوری مشن مالیگاؤں، ہند)

***

سیل اشک

مولانا سلمان رضا فریدی مصباحی، مسقط، عمان

وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، حضور تاج الشریعہ کے وصال کو کئی دن گذر چکے ہیں، مگر اب بھی عالم اسلام وسنیت پر رنج وغم کی کیفیت ہے، اہل محبت تڑپ رہے ہیں، دنیا بھر کی مقتدر شخصیات، مختلف تنظیموں کی جانب سے تعزیتی پیغامات نشر ہو رہے ہیں۔

یہاں سلطنتِ عمان میں بھی جملہ اہل حق غمزدہ ہیں تعزیتی محافل کا سلسلہ جاری ہے، یہاں مرکز اہلِ سنت، نوری جامع مسجد مسقط میں، میں نے بھی ایک عظیم الشان جلسۂ تعزیت کا انعقاد کیا، جس میں شہر اور قرب و جوار کے ارباب حق، اور ہند، پاک، بنگلہ دیش کے کئی علما، خطبا، وائمہ شامل ہوئے، حضرت کے وصال نے اہل سنت کے ہر طبقے کو رنجیدہ کیا، مگر خاص طور سے شعرا اور قلم کاروں نے اس غم کو مزید شدت سے محسوس کیا، ان کے حواس ایسے ہوتے ہیں کہ منظر کے ساتھ پسِ منظر بھی انہیں نظر آجاتا ہے، دھیمی ہوا اور ہلکی صدا سے بھی ان کا پردۂ فکر مُرتعش ہو جاتا ہے۔

رحلت کی خبر سے ہی میرا وجود بھی ٹوٹ کر بکھر گیا، عالم رنگ و بو کے سارے مناظر پھیکے

پڑ گئے، مسرتیں، آہ وفغاں میں تبدیل ہو گئیں، ذہن وفکر میں حضور تاج الشریعہ کی یاد اور ان کی بارگاہ میں گذرے ہوئے لمحات گردش کرنے لگے، ایسا محسوس ہوا کہ غم والم کا ایک سمندر ہے جس میں دَم سادھے، بہتا جارہا ہوں، منظوم تعزیتی خراج پیش کرنے کے لیے جب قلم اٹھایا تو ہر خیال ایک مصرعے کی صورت میں نمودار ہو رہا تھا، دو دنوں میں گیارہ کلاموں کے مسوّدے تیار ہو گئے، ایسا لگتا ہے کہ آنسو اشعار بن گئے ہوں۔

اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا ہے کہ حضرت کے درجات میں ترقی ہو، جانشین حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ عسجد رضا خان مدظلہ العالی، رفیق گرامی حضرت علامہ مفتی عاشق حسین صاحب وجملہ اہلِ خانہ اور عقیدت مندوں کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ؎

نام اختر تھا، وہ سورج بھی تھا مہتاب بھی تھا، اس نے دکھلا دیا ہستی کو کرشمہ کر کے
اے فریدیؔ وہ تھا کردار کا معمار ایسا لے لیا کام حَجَر جیسوں کو ہیرا کر کے

از: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی بارہ بنکوی
نوری مسجد مسقط، سلطنت آف عمان
۲۵، جولائی ۲۰۱۸ء- بروز چہار شنبہ

***

ایک عالِم کی موت تمام عالَم کی موت ہوتی ہے

ڈاکٹر عامر علی دبیر، سلجوق یونیورسٹی، قونیہ، ترکی

برصغیر پاک وہند کے مشہور علمی و دینی خاندان کی عظیم علمی شخصیت، جانشین اعلیٰ حضرت تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی اختر رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن چند روز قبل بروز جمعہ بعد از نماز مغرب اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

پہلے سے ہی قحط الرجال کا شکار عالم اسلام کہ جس میں اب حضرت کی وفات سے پیدا ہونے والے علمی شگاف کو پورا کرنا یقیناً ممکن نہ ہو سکے گا۔ حضور تاج الشریعہ کا وصال ملتِ اسلامیہ اور سوادِ اعظم اہل سنت و جماعت کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان ہوگا۔

اہل اللہ کی جماعت رختِ سفر باندھ کر یکے بعد دیگرے کوچ کر رہی ہے۔ میرے خیال میں اس علمی خانوادہ کی سب سے خاص بات یہ رہی ہے کہ بڑے ہونے کے باوجود ان میں بڑائی کا کوئی شائبہ نہیں۔ تواضع، انکساری، للّٰہیت، فکرِ آخرت اور دین کا درد پورے خانوادے میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ یہ وہ عشاق ہیں جو دنیا سے حقیقی چیز کما کر لے جا رہے ہیں۔ ع

اب انہیں ڈھونڈ چراغِ رخِ زیبا لے کر!

میں شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا عسجد رضا خان قادری صاحب اور جملہ خاندانِ اعلیٰ حضرت سمیت عالمِ اسلام کو اس عظیم علمی شخصیت کی وفات پر تعزیت پیش کرتا ہوں۔ میں دعا گو ہوں کہ ربِ کریم حضور تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے درجات کو بلند فرمائے اور ان کی تربت پر رحمت وانوار کی بارش فرمائے کہ جن کی وفات کا صدمہ اہل علم واہل اللہ کو ہمیشہ رہے گا۔ ؎

میں وہ رونے والا جہاں سے چلا ہوں
جسے ابر ہر سال روتا رہے گا

شریک غم: عامر علی دبیر،
مترجم حدائق بخشش بزبانِ ترکی، پی-ایچ-ڈی اسکالر
سلجوق یونیورسٹی، قونیہ، ترکی

***

چل دیے قاضیِ ملت (۱۴۳۹ھ)

الحاج محمد اویس رضا قادری، کراچی پاکستان

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ابھی ابھی اطلاع ملی ہے کہ قبلہ تاج الشریعہ حضور مفتی اختر رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ تعالی علیہ وصال فرما گئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اللہ تعالی حضرت کے درجات کو بلند فرمائے ان کے گھر والوں کو، ان کے لواحقین کو، ان کے مریدین، معتقدین، محبین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اس پر اجر عظیم عطا فرمائے۔ بے شک عالم کی موت عالَم کی موت ہوا کرتی ہے، اور قبلہ حضور تاج الشریعہ نہ صرف ایک عظیم علمی شخصیت تھی بلکہ

ایک عظیم روحانی شخصیت بھی تھی اور ان کا خلا پُر ہونا یہ بظاہر آسان نظر نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بس اللہ تعالی اس نقصان عظیم پر ہمیں اس کا بہترین نعم البدل عطا فرمائے، ہم تمام سنیوں کو آپس میں متحد رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میں تمام چاہنے والوں سے یہ گزارش کروں گا کہ حضرت کے درجات کی بلندی کے لیے خوب خوب محافل کا اہتمام کریں، قرآن شریف کے ختم کا اہتمام کریں، درود شریف کثرت سے پڑھیں اور ان کا ثواب حضور تاج الشریعہ کو پیش فرمائیں اور نہ صرف آج، کل، پرسوں، بلکہ ہمیشہ ان کے لیے دعائیں کرتے رہیں، اللہ ان کے اور درجات بلند فرمائے، اللہ تعالیٰ ان کے تمام لواحقین کو، گھر والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تعزیت گزار: عبید رضا محمد اویس رضا قادری، پاکستان

(مرتب: فرید رضوی نوری مشن مالیگاؤں انڈیا)

منقبت در شانِ حضور تاج الشریعہ بعنوان: چل دیے قاضیِ ملت (۱۴۳۹ھ)

رہبر و پیر طریقت اخترِ ملّت چلے — پیکرِ لُطف و عنایت اخترِ ملّت چلے
یادگارِ اعلیٰ حضرت اخترِ ملّت چلے — ہم ہوئے محرومِ نعمت اخترِ ملت چلے
الوداع حامیٔ سنّت اخترِ ملت چلے — حسرتا ماحیٔ بدعت اخترِ ملت چلے
مصطفیٰ کی کر کے مدحت اخترِ ملت چلے — ڈھا کے باطل پر قیامت اخترِ ملت چلے
متّقی و پارسا ڈھونڈے کہاں ان سا کوئی — وہ وقارِ اہلِ سنّت اخترِ ملت چلے
دیکھ کر حضرت کا چہرہ یاد آتا تھا خدا — خوبصورت نیک سیرت اخترِ ملت چلے
حق و باطل میں تمیز ان کا جنازہ کر گیا — اس قدر آئی تھی خِلقت اخترِ ملت چلے
عالمِ روحانیت میں شادمانی کا سماں — عالمِ فانی پہ رقّت اخترِ ملت چلے
آج ہر سُنی کا سینہ ہجر سے ہے چاک چاک — آہ! دے کر داغِ فُرقت اخترِ ملت چلے

عرش پر دھومیں مچی ہے مرحبا کی اے عُبیدؔ
فرش ہے غمگیں بہ رحلت اخترِ ملت چلے

***

اللہ عزوجل حضور تاج الشریعہ کی برکتیں ہم سب کو عطا فرمائے

مولانا محمد الیاس قادری، کراچی، پاکستان

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ النبی الکریم

نہایت غمناک خبر ملی ہے کہ حضور تاج الشریعہ جانشینِ سرکار مفتیِ اعظمِ ہند حضرت مولانا اختر رضا خان صاحب ازہری کا انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

یا اللہ پیارے نبیِ رحمت ﷺ کا واسطہ حضرت کو غریقِ رحمت فرما، الہٰ العالمین حضرت کے درجات کو بلند فرما، پرودگار اِن کی تربت پر انوار وتجلیات کی بارشیں فرما، اے اللہ اِن کی تربت کو نورِ مصطفیٰ ﷺ کے صدقے روشن فرما، یا اللہ حضور تاج الشریعہ کو بے حساب مغفرت سے مشرف فرما کر جنت الفردوس میں اپنے پیارے حبیب ﷺ کا پڑوس نصیب فرما۔ یارب المصطفیٰ جل جلالہ وﷺ حضرت کے مریدین، متوسلین اور تمام معتقدین اور خصوصاً آپ کی آل بالخصوص مولانا منان رضا خان المعروف منانی میاں اور آپ کی اولاد سب کو صبرِ جمیل اور صبر جمیل پر اجرِ جزیل مرحمت فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔ صلو ا علی الحبیب۔ صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

میں حضرت قبلہ منانی میاں اور تمام آل اولاد اور تمام معتقدین، مریدین سبھی سے تعزیت کرتا ہوں۔

دعوت اسلامی کے پاک وہند کے، بلکہ تمام دنیا کے جامعات المدینہ اور مدارس المدینہ میں ۲۱/ جولائی ۲۰۱۸، قرآن خوانی کی جائے اور حضور تاج الشریعہ کے ایصالِ ثواب کے لیے محفلیں کی جائیں۔ اسی طرح تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں جہاں جہاں دنیا میں میرا پیغام پہنچے سب کے سب حضور تاج الشریعہ کو خوب خوب ایصالِ ثواب کریں۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی برکتیں ہم کو نصیب فرمائے اور حضرت کی اسلامی خدمات، مسلکِ اعلیٰ حضرت کی خدمات قبول فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔ صلو ا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

مولانا محمد الیاس قادری

(امیر دعوت اسلامی، کراچی، پاکستان)

***

افسوس افسوس صد افسوس

مولانا جیش محمد صدیقی نیپالی

تاج الشریعہ، قاضی القضاۃ فی الہند نبیرۂ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کا انتقال بلا شبہ موت العالِم موت العالَم کا مصداق ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے پس ماندگان کو صبر جمیل سے نوازے، آمین آمین آمین بجاہ سید المرسلین وآلہ اجمعین۔

دعا ہے کہ حضرت علامہ عسجد میاں کو خداوند کریم آپ کا سچا جانشین بنائے۔ والحمدللہ رب العالمین

اسیر غم:

گدائے برکات جیش محمد صدیقی برکاتی

برکات نگر، لہنہ شریف، نیپال

بروز پیر، ۸، ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ

***

آہ میرے مرشد الوداع

مولانا محمد صادق اشرف رضوی، کراچی، پاکستان

۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء، ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ بروز جمعۃ المبارکہ مغرب کی نماز پڑھا کر گھر میں آیا طبیعت مضمحل تھی موبائل دیکھا تو عربی میں میسج تھا کہ مرشد برحق سیدنا تاج الشریعہ نے وصل مولا کو پسند فرمالیا، اس کے بعد میری کیفیت کیا ہوئی لا یخفی من اھل بیتی ----

اللہ عزوجل کا واسطہ دے کر میں اپنے مرشد کے حضور عرض گزار ہوں مجھ پر پہلے سے زیادہ نظر رکھیے گا۔

اپنے برادرانِ طریقت سے بالعموم، عوام وعلمائے اہل سنت سے بالخصوص جھولی پھیلا کر اس عزم کی بھیک مانگتا ہوں ''لوگ تو تعزیت کر کے مصروف ہوجائیں گے، ہم غلاموں پر یہ اخلاقی

فرض ہے کہ ہم اپنے آقا ومولا حضور تاج الشریعہ کے مشن کو، ان کے پیغامات کو ان کی ہدایات کو گھر گھر پہنچائیں گے، شریعت مطہرہ کی روشنی جدید ذرائع کے استعمال کو مرشد کے مشن کی ترسیل کا سبب بنالیں، جو کام حضور پرنور تاج الشریعہ دام ظلہ علینا کے حضور نہ کر پاتے تھے اب بھی نہ کریں، روزانہ کچھ دیر ''تصور شیخ'' کر کے اپنے پیر ومرشد کے حضور حاضری دیا کریں۔

نیکیاں کر کے گناہوں سے بچ کر قبر انور میں اپنے مرشد کو فرح وسرور پہنچائیں اور خبردار یاد مرشد کبھی نہ جدا ہو کہ میرے اور آپ کے پیر ومرشد کا نام اب بھی دافع آلام ہے حل المشکلات ہے بس مرشد سے سچی وابستگی شرط ؎

یاد کرتا ہوں مصیبت کی گھڑی میں اس لیے
نام تیرا دافع آلام ہے اختر رضا

آہ مرشد کریم، میرے پیر ومرشد، ہادی ورہبر، حضور پرنور تاج الشریعہ، سیدنا مفتی محمد اختر رضا خان الازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو وصل مولیٰ سے سرشار ہوئے ایک ہفتہ ہو گیا۔

آہ! وہ پرنور چاند سا چمکتا چہرہ، شریعت مطہرہ پر قائم رہنے کا وعدہ لینا، دونوں بھنوؤں پر ہاتھ رکھ کر غور سے دیکھنا، اپنے مرشد برحق کے نعلین مقدس کو چوم کر سر پر رکھنا، عمامہ شریف کو کھول کر اپنے مرشد کے نعلین کا مسند بنانا، یہ وہ یادیں ہیں جو مرشد برحق کا تلفظ ادا کرتے ہی آنکھوں میں گھومنے لگتا ہے، آہ! ہم تو منتظر دید تھے مگر آہ! مرضی مولا ؎

اب دل تصور سے نہیں بھرتا مرا
دید کا ارمان ہے اختر رضا

کلیب الغوث والرضا
گرد نعلین حضور تاج الشریعہ الفقیر محمد صادق اشرف رضوی
(حلقہ رضویہ، کراچی، پاکستان)

***

حضور تاج الشریعہ: علم و عمل کے پیکر اور شریعت و طریقت کا سنگم

مفتی محمد اکمل عطا قادری، کراچی، پاکستان

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين اما بعد فاعوذ بالله من الشيطن الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کے ازلی فیصلے کے تحت جیسے کہ آپ کو معلوم ہے کہ تاج الشریعہ حضرت علامہ اختر رضا خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصالِ پُر ملال ہوا، یہ یقیناً اہل سنت کے لیے ایک عظیم نقصان ہے۔ کیوں کہ مشہور مقولہ ہے کہ موت العالِم موت العالَم۔ ایک عالم کی موت ایک عالَم کی موت ہوتی ہے۔ کیوں کہ اُس کا فیض زیادہ ہے، اُس کا علم وسیع پیمانے پر حاصل کیا جارہا ہے تو پھر اتنے ہی بڑے پیمانے پر نقصان ہوتا ہے اور لوگ اُس کے فیض سے محروم ہوتے ہیں۔ ایسی شخصیات بہت مشکل سے تیار ہوتی ہیں کہ جو عالم بھی ہوں، مفتی بھی ہوں، پھر اُن میں اللہ تعالیٰ نے وصفِ اجتہاد بھی رکھا ہو، جدید مسائل، قدیم مسائل پر گہری نظر ہو اور پھر ضروریاتِ زمانہ کے اعتبار سے، تغیر و تبدلِ زمانہ کے اعتبار سے مسائل کی تبدیلی پر گہری نظر رکھتے ہوں، ایسے افراد بہت ہی مشکل سے تیار ہوتے ہیں اور پھر ایسے افراد جو اِس طرح کے افراد کو تیار کرنے والے ہوں وہ دنیا سے رخصت ہو جائیں تو پھر یقیناً بہت بڑا نقصان ہے۔ میں اپنے تمام متبعین اور معتقدین اور جتنے محبت کرنے والے ہیں سب سے گزارش کرتا ہوں کہ حضرت کے ایصالِ ثواب کے لیے کثرت سے اہتمام کریں اور کوشش کریں کہ اِن کے ثوابِ جاریہ کے لیے کوئی ایسا عمل کریں کہ اِن کو ثواب ملتا رہے اور اپنی دعاؤں میں اُن کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ ہم بھی آپ کے لیے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی بخشش و مغفرت فرمائے، اُن کے درجات کو مزید بلند فرمائے، اُن کی قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنائے، تا حد نگاہ وسیع فرمائے، منکر نکیر کے سوالات کے جوابات میں ثابت قدمی عطا فرمائے اور اُنہیں بھی اور ہمیں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدارِ خوشبودار بار بار نصیب فرمائے۔ اُن کے جو متعلقین ہیں اُن سے بھی ہم تعزیت کے الفاظ ادا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُنہیں بھی صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور صرف اُنہیں ہی نہیں ہمیں بھی کوشش کرنی چاہیے کہ جب ایسے اکابرین دنیا سے پردہ فرمائیں تو اُن کے متبادل تیار کرنے کے لیے ہمہ وقت اور ہر وقت کوشاں رہیں، کوشش

کریں کہ اُن کی جگہ لینے والے بہت سارے افراد پیدا ہوں، اگرچہ بہت مشکل ہوتا ہے کہ اُن جیسے ہوں لیکن بہرحال اگر ہم اپنی مخلصانہ کوششوں سے ایسے افراد تیار نہیں کریں گے تو پھر وہ بزرگوں کی جگہ خالی ہوجاتی ہے اور اُسے پُر کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اُن کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اُن سے فیض حاصل کرتے ہوئے اُن کے فیض کو عام کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین۔

محمد اکمل عطا قادری، کراچی، پاکستان

***

اعلیٰ حضرت کی ایک جھلک حضور تاج الشریعہ میں نظر آتی تھی

مفتی علی اصغر عطاری، کراچی، پاکستان

اُن کے در پہ اختر کی حسرتیں ہوئیں پوری
سائلِ درِ اقدس کیسے منفعل جاتا

منفعل یعنی ناکام جاتا، ادھورا کام جاتا۔ اور یہ ہو نہیں سکتا کہ سرکار کا غلام سرکار کے در سے ادھورا جائے اور اُس کا کام نہ بنے۔ یہ تو وہ در ہے جہاں پر سب کی بگڑی بنتی ہے۔ الحمدللہ

یہ عقیدہ بھی سکھا رہے ہیں، عشق بھی سکھا رہے ہیں، عمل بھی سکھا رہے ہیں، محبت بھی سکھا رہے ہیں۔ اور یہ ہے خاندانِ اعلیٰ حضرت کا وہ چشم و چراغ جو ہر طرح سے تعلیم دے رہا ہے۔ چاہے اُس کا فتویٰ ہو چاہے اُس کا تقویٰ ہو چاہے اُس کی شاعری ہو۔ اور مفتی اختر رضا خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی یقیناً بڑی ہستی تھے، بڑے کام آپ نے کیے۔ اور یہ جو کلام ہم نے سنا خود ایک سے بڑھ کر اِس کا ایک ایک شعر الحمدللہ خاندانِ اعلیٰ حضرت کے عشقِ رسول کی ایک زبردست دلیل ہے۔ اور میرے مفتی اختر رضا خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یہ اعلیٰ حضرت کے شہزادوں میں سے ہیں، پوتوں میں سے ہیں تو یقیناً کیوں نہ آپ میں بھی عشقِ رسول کی جھلک اور وہ رَمَق اور وہ روشنی پائی جاتی ہے اور نظر آتی ہے۔ کیوں نہ ہو کیوں کہ آپ کے دادا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں۔ اور جب باپ نیک ہوتا ہے تو عام طور پر اُس کی اولاد کو بھی اُس کے بچوں کو بھی اُس کی نیکی سے حصہ ملتا ہے۔ آپ کو یاد ہوگا اگر قرآن مجید

پڑھا ہے تو۔ حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے واقعے میں ایک دیوار کو حضرت خضر علیہ السلام نے سیدھا کیا تھا اور اُس دیوار کے نیچے خزانہ تھا جو یتیم بچوں کا تھا اور اُس کو پروٹیکٹ کیا تھا اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور قرآن مجید فرقان حمید نے اِس واقعے کو بیان کرتے ہوئے مزید یہ بھی فرمایا ہے کہ وَكَانَ اَبُوهُما صَالِحًا۔ جن بچوں کی دیوار کو درست کیا گیا تھا اُس خزانے کے مالک، بچوں کا جو باپ تھا وہ نیک آدمی تھا۔ اَبُوهُما صَالِحًا۔ اُن کا باپ نیک آدمی تھا۔ مفسرین کرام نے یہاں پر یہ بھی لکھا ہے تفسیر میں کہ آٹھویں نسل کا جو باپ تھا وہ بڑا نیک آدمی تھا، بڑا ہی پرہیز گار تھا۔ اُس آٹھویں نسل کے نیک آدمی کی وجہ سے آٹھوں نسلوں کو جو ہے اُس کی نیکی سے فائدہ پہنچا اور ان بچوں کو بھی فائدہ پہنچا کہ ان کے کام کو بنانے کے لیے اللہ پاک نے حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا اور انہوں نے اِن بچوں کا کام کیا۔ تو اب نیک باپ جو ہوتا ہے تو اُس کی نیکی سے اولاد کو بھی حصہ ملتا ہے۔ دیکھ لیجیے کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے جو شہزادے ہیں حضرت مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، اُن کے شہزادے مفتی ابراہیم رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، اُن کے شہزادے تھے مفتی اختر رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ اور کیسی نیک شخصیت تھے، یقیناً دنیا اِن کے رتبے کا خطبہ پڑھتی ہے اور اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ایک جھلک آپ میں نظر آتی تھی۔ آپ کے فتوے ہوں یا آپ کے تقوے کی مثالیں ہوں یا آپ کی شاعری کو آپ دیکھ لیجیے۔

(تعزیتی تقریر سے اقتباس)

***

عطائے مصطفیٰ اختر رضا

مولانا محمد شاکر علی نوری مجیبی

وارث علوم اعلیٰ حضرت جانشین حضور مفتی اعظم ہند تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خاں ازہری علیہ الرحمہ کا وصال دنیائے سنیت کا ایک عظیم نقصان ہے جس کی تلافی بظاہر ممکن نظر نہیں آتی۔ بس اللہ عزوجل، آقائے کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے صدقے و وسیلے غیب سے ہم اہل سنت کی مدد فرمائے۔ حضرت کا وصال یقینا موتُ العالِم موتُ العالَم کا سچا مصداق ہے۔ اللہ رب العزت حضرت کو جنت الفردوس میں اعلیٰ

مقام عطا فرمائے اوران کے درجات بلند فرمائے ۔اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت کے وصال سے تمام اہل سنت اوراہل خانوادہ کو یقیناعظیم صدمہ پہنچا ہے۔راقم السطور،مفکر اسلام خطیب اعظم حضرت علامہ قمرالزماں خاں اعظمی دام ظلہ العالی اور جملہ مبلغین وارا کین سنی دعوت اسلامی خانوادہ رضویہ کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل سب کوصبر جمیل عطا فرمائے ۔حضرت کی رحلت کسی فرد یا خاندان کا نقصان نہیں ہے بلکہ پوری جماعت کا نقصان ہے اورسبھوں کے لیے باعث غم، کیوں کہ حضرت کی شخصیت سبھی کے لیے تھی اوروہ سبھی کے لیے مینارۂ نور تھے ۔

حضرت تاج الشریعہ بلاشبہہ علوم اعلیٰ حضرت کے وارث تھے۔اس پر آپ کے فتاویٰ اور تقریباچار درجن کتب ورسائل شاہد ہیں ۔آپ مفتی اعظم حضرت علامہ مصطفیٰ رضاخاں علیہ الرحمہ کے زہدوتقوی اورصبروعزیمت کے عکس جمیل بھی تھے۔بڑے بڑے علما،فقہا اورمشائخ عظام آپ سے ملاقات، دست بوسی اورکسب فیض کواپنی سعادت تصور کرتے تھے۔علمی وفکری گہرائی اور گیرائی میں انہیں ایک خاص ملکہ ودیعت کیا گیا تھا۔ان کی نعتیں عشق رسول کی منہ بولتی تصویریں ہیں۔ بعض نعتوں کواس قدرقبول عام حاصل ہوا کہ وہ زبانوں پر چڑھ گئیں اورآج جہاں جہاں اردو بولنے والے اورعشق رسول سے وابستگی رکھنے والے مسلمان بستے ہیں وہاں وہاں ان کی یہ نعتیں بڑے ہی شوق ،وارفتگی اورعقیدت سے پڑھی اورسنی جاتی ہیں ۔اس اعتبار سے دیکھا جائے تو وہ علم وفضل اورکرامت وسعادت میں اعلیٰ حضرت امام احمدرضااورحضورمفتی اعظم ہندعلیہما الرحمۃ و الرضوان کاحسین تسلسل تھے۔میری دعاہے کہ اللہ پاک اس تسلسل کوقائم ودائم رکھے۔

وابستگان سلسلہ اورمریدین کی یہ ذمے داری ہے کہ وہ حضرت کے ایصال ثواب اوررفع درجات کے لیےٹھوس،تعمیری اورمثبت کام کریں ۔حضرت کے نام پردینی وعصری ادارے کھولے جائیں،غریبوں اورمریضوں کے مفت علاج کا اہتمام کیاجائے اورتعلیم حاصل کرنے والے غریب بچوں کی فیس وغیرہ کانظم کیاجائے ۔ہم کواس موقع پر یہ بھی عہدکرنا ہوگا کہ ہم نمازوں کی پابندی میں کوئی غفلت نہیں کریں گےاورنہ ہی حقوق العبادکی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی۔

حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کے وصال کی خبر سن کر سنی دعوت اسلامی کے ملک و بیرون ملک پھیلے ہوئے تمام تعلیمی وتربیتی اداروں میں تعلیمی سلسلہ موقوف کر کے قرآن خوانی و ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا، مرکز سنی دعوت اسلامی کے ہفتہ واری اجتماع کو حضرت سے موسوم کر کے قرآن خوانی کی گئی اور حضرت کی حیات وخدمات پر مبلغین سنی دعوت اسلامی کے بیانات بھی ہوئے۔ ۲۹ جولائی بروز اتوار کو شہر بھیونڈی میں **"مدرسہ فیضان تاج الشریعہ"** کا قیام وافتتاح عمل میں لایا گیا۔ علاوہ ازیں ترجمہ قرآن کنز الایمان تصحیح شدہ (مطبوعہ ادارہ نشان اختر ممبئی) جلد ہی ایک ہزار کی تعداد میں حضور تاج الشریعہ کے ایصال ثواب کے لیے شائع کر کے عام کیا جائے گا اور یہ شمارہ بھی حضرت کی بارگاہ میں خراج عقیدت ہے، اللہ پاک قبول فرمائے۔

از: مولانا محمد شاکر نوری
(امیر سنی دعوت اسلامی، ممبئی)

***

عالم اسلام کا بہت بڑا خسارہ ہوا

مولانا عطیف قادری بدایونی، بدایوں شریف

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

افضل بھائی میں عطیف قادری عرض کر رہا ہوں۔ بے حد افسوس ہوا جب یہ خبر ملی کہ حضور تاج الشریعہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں آپ سے تعزیت کروں اور آپ کے غم میں مَیں برابر کا شریک ہوں۔ بے حد افسوس ناک خبر ہے، اللہ تعالیٰ آپ سب کو، تمام معتقدین کو، مریدین کو متوسلین کو، اہلِ خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

میرے پاس کسی اور کا نمبر نہیں تھا صرف آپ کا اور ندیم بھائی کا تھا تو میں نے سوچا آپ دونوں حضرات سے تعزیت کر لوں۔ بے حد افسوس ہوا، خانقاہ قادریہ بدایوں آپ کے غم میں برابر کی شریک ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے اور آپ سب کو صبر جمیل عطا فرمائے، دنیا فانی ہے، جو آیا ہے اُس کو جانا ہے اور یہ ہے کہ جس سے عقیدت ومحبت ہوتی ہے اُس کے جانے

کا بے حد افسوس ہوتا ہے مگر اللہ صبر دینے والا ہے۔اللہ تعالیٰ اُن کے جانشین کو اُن سے اور سِوا شہرت، ترقی، علم وعمل میں برکتیں، علم وفضل عطاء فرمائے، اُن کے درجات بلند کرے، عسجد میاں سے آپ کی بات ہو میرا اسلام کہیے گا اور میری طرف سے تعزیت کیجئے گا، میرے پاس نمبر نہیں ہے عسجد میاں کا تو آپ میرا اسلام پیش کر دیں اور میری طرف سے تعزیت کر لیں اور ایک بار پھر میں تعزیت کر رہا ہوں کہ میں بہت افسردہ ہوں، بے حد افسوس ہوا۔اہل سنت و جماعت کی ایک بہت بڑی شخصیت ہم سے جدا ہوگئی، بڑا خسارہ بڑا نقصان ہوا اہل سنت والجماعت کا، پوری دنیا میں اُن کے ماننے والے تھے اور اُن کے چاہنے والے تھے، اور اللہ تبارک وتعالیٰ تمام محبین کو، چاہنے والوں کو، محبت کرنے والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے، آپ کے ساتھ ہم لوگ پورے برابر کے شریک ہیں اِس غم میں اور اللہ تعالیٰ آپ کو صبر جمیل عطا فرمائے، آپ اپنے آپ کو اکیلا نہ سمجھیں ہم سب لوگ آپ کے ساتھ ہیں اور ہر غم میں خوشی میں آپ کے ساتھ ہیں، غم کا موقع ہے اس غم میں بھی آپ کے ساتھ ہیں اہل سنت و جماعت کا، عالم اسلام کا بہت بڑا خسارہ ہوا بہت بڑا نقصان ہوا حضرت کے تشریف لے جانے سے، آپ سب کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔السلام علیکم

محمد عطیف قادری بدایونی

خانقاہ قادریہ بدایوں شریف

***

ملک وملت اور سواد اعظم اہل سنت و جماعت کا نقصانِ عظیم

مولانا محمد حبیب الرحمٰن قادری برکاتی رضوی، اگیار شریف خانقاہ عالیہ قادریہ برکاتیہ نوریہ رضویہ نظامیہ

عالم اسلام کی معروف ومقبول، دینی وعلمی شخصیت نبیرۂ اعلیٰ حضرت جانشین مفتی اعظم ہند تاج الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا خان قادری برکاتی نور اللہ مرقدہ کا جمعہ مبارکہ کی شام بعد نماز مغرب وصال ہوگیا۔اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضور تاج الشریعہ خانوادہ رضا میں افکار رضا، علوم رضا اور کردار رضا کے امین و پاسبان تھے، حضور تاج الشریعہ کا وصال ملک وملت اور سواد اعظم اہل سنت و جماعت کے لیے نا قابل تلافی نقصانِ عظیم ہے۔

میں شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا عسجد رضا خان قادری صاحب اور جملہ اہل خاندان کو بالخصوص اور پوری دنیاے سنیت کو بالعموم تعزیت پیش کرتا ہوں۔

حضرت کے وصال کی خبر ملتے ہی خانقاہ قادریہ برکاتیہ رضویہ نظامیہ اگیا شریف اور جامعہ برکاتیہ حضرت صوفی نظام الدین لہرولی میں اظہار تعزیت اور دعاے مغفرت کی محفل منعقد ہوئی۔

رب کریم حضور تاج الشریعہ کی وجہ سے جو کمی ہوئی جماعت کے لیے اس کی تلافی فرمائے، بظاہر ایسا ہی ہے کہ جو لوگ جا رہے ہیں ان کے پیچھے ان کی کمی کو دور کرنے والے لوگ پیدا نہیں ہو رہے ہیں اور قیامت کے آثار ظاہر سے ظاہر تر ہوتے جا رہے ہیں مگر رب تعالیٰ کے لیے یہ کوئی بعید نہیں کہ اس کمی کی تلافی فرما دے۔

رب کریم حضور تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے درجات کو بلند سے بلند تر فرمائے، ان کی تربت پر رحمت وانوار کی بارش فرمائے اور ہم سب کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین۔

شریک غم

فقیر محمد حبیب الرحمٰن قادری برکاتی رضوی نظامی عفی عنہ

سجادہ نشین: خانقاہ عالیہ قادریہ برکاتیہ نوریہ رضویہ نظامیہ اگیا شریف

***

عالم اسلام کے لیے دردناک حادثہ

مولانا شایان رضا زیدی حشمتی، پیلی بھیت شریف

موت العالِم موت العالَم

وارثِ علوم امام احمد رضا، جانشینِ حضور مفتیِ اعظم ہند، تاج الاسلام والمسلمین، قاضی القضاۃ، حضور تاج الشریعہ، حضرت العلام مولانا مفتی اختر رضا خان قادری برکاتی رضوی مدظلہ النورانی کا بروز جمعہ مبارکہ مغرب کے قریب انتقال پُرملال ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

حضرت تاج الشریعہ کا انتقال اہل سنت و جماعت کے لیے خصوصاً اور تمام عالم اسلام

کے لیے عموماً دردناک حادثہ ہے۔ رب کریم ہم سب کو صبر عطا فرمائے اور خصوصاً شہزادۂ مخدوم گرامی علامہ عسجد میاں کو اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔ ہمارے بریلی شریف کو آپ علیہ الرحمۃ والرضوان کا نعم البدل عطا فرمائے۔

فقیر سنیچر کے روز صبح کو ہی بریلی شریف کے لیے روانہ ہوگیا۔ پیلی بھیت شریف دادا جان حضور شیر بیشۂ اہل سنت علیہ الرحمۃ والرضوان کے مزار پاک پر حاضری دیتے ہوئے رات گیارہ بجے بریلی شریف حاضر ہوا۔ مولانا فیض میاں دام ظلہ کی وساطت سے تاج الشریعہ کے سرہانے حاضر ہوا اور اوراد و وظائف پڑھتا رہا، پھر واپس آیا اور نماز جنازہ میں شمولیت کی تیاری کرنے لگا۔ دس بجے کے آس پاس نماز جنازہ سے فارغ ہوا پھر حضور تاج الشریعہ کی مرقد پاک پر واپس آیا اور شہزادۂ مخدوم گرامی عسجد میاں کے ہمراہ ازہری گیسٹ ہاؤس میں داخل ہوا اور تدفین کے امور میں شامل رہا۔ رب کریم حضور تاج الشریعہ کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے۔ آمین

فقیر محمد شایان رضا قادری برکاتی رضوی حشمتی اپنے دادا جان حضور شیر بیشۂ اہل سنت اور ان کی خانقاہ شریف اپنے والد مشہود ملت اور ان کی خانقاہ دونوں کی جانب سے مخدوم گرامی عسجد میاں کو تعزیت پیش کرتا ہے اور ان کے غم میں مکمل شریک ہے۔

رب کریم حضور تاج الشریعہ کے پسماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوۃ والتسلیم

العبد المسکین

ابوالفضل محمد شایان رضا قادری برکاتی رضوی حشمتی

۲۴/جولائی ۲۰۱۸ء

حضرت شیر بیشہ اہل سنت کی خانقاہ ضویہ حشمتیہ پیلی بھیت شریف/خانقاہ مشہودیہ جلالیہ، سدھارتھ نگر

***

یا الٰہی مسلک احمد رضا خاں زندہ باد
حفظِ ناموس رسالت کا جو ذمہ دار ہے
(حضور سید العلماء مارہروی علیہ الرحمۃ)

حضور تاج الشریعہ کی رحلت سے پوری دنیاے سنیت مغموم وافسردہ ہے

مولانا ابو محامد غزالی، ناگپور

سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز وسرکار مفتیِ اعظم ہند نور اللہ مرقدہ کے سچے وارث کی ۲۵ رفروری ۱۹۴۲ء کو بریلی شریف میں ولادت باسعادت ہوئی جن کا اسم گرامی محمد اسمعیل رضا عرف اختر رضا تجویز فرمایا گیا، جو بعد میں اپنے علم وفضل زہد وتقویٰ اخلاص وایثار توکل وقناعت صبر و استقامت تدین وتفقہ فی الدین جیسی خوبیوں کی وجہ سے عالم اسلام میں تاج الشریعہ وارث علوم اعلیٰ حضرت جانشین مفتیِ اعظم قاضی القضاۃ فی الہند جیسے القابات سے معروف ومشہور ہوئے، سرکار تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے ابتدائی تعلیم اپنے آبائے کرام کی تربیت میں حاصل کی، پھر دار العلوم منظر اسلام میں داخلہ لے کر درسی تعلیم کے مراحل کو طے کیا، پھر آپ جامعہ ازہر قاہرہ مصر تشریف لے گئے۔ جہاں آپ مسلسل تین سال رہ کر حصول علم میں ہمہ وقت مصروف رہے۔ تیسرے سال کے امتحان میں آپ نے شرکت کی اور پورے جامعہ ازہر قاہرہ میں اول نمبر سے پاس ہوئے۔ تو آپ کو جامعہ قاہرہ کی مقتدر شخصیات نے بطور انعام جامعہ ازہر ایوارڈ پیش کیا اور ساتھ ہی ساتھ سند فراغت وتحصیل علوم اسلامیہ سے بھی نوازا۔ جب جانشین مفتیِ اعظم سرکار تاج الشریعہ جامعہ ازہر مصر سے فارغ التحصیل ہوکر ۱۷ رنومبر ۱۹۶۶ء کی صبح کو بریلی شریف تشریف لائے تو بریلی کے اسٹیشن پر متعلقین و متوسلین اہل خاندان علماے کرام طلباے عظام کے علاوہ بیشمار معتقدین کا جم غفیر تھا جنھوں نے سرکار مفتی اعظم ہند کی سرپرستی میں اپنے والہانہ جذبات وخلوص عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے ہدیۂ تبریک وتہنیت پیش کیا۔ اور سرکار مفتی اعظم ہند نے آپ کے جبینِ مبارک کو بوسہ دے کر دعاؤں سے نوازا اور پھر آپ کی صلاحیتوں کو دیکھ کر آپ کو ۶ رمحرم الحرام ۱۹۹۶ء کو اپنا جانشین، نائب بناتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ”اختر میاں اب گھر میں بیٹھنے کا وقت نہیں یہ لوگ جن کی بھیڑ لگی ہوئی ہے کبھی سکون سے بیٹھنے نہیں دیتے اب تم اس کام کو انجام دو، میں دار الافتاء تمہارے سپرد کرتا ہوں“ اور پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر ارشاد فرمایا ”اب اختر میاں سلمہ سے رجوع کریں انھیں کو میرا قائم مقام اور جانشین جانیں“ آپ نے اپنے فرض منصبی کو بخوبی انجام دیتے ہوئے دنیاے سنیت کے افراد کی حفاظت و صیانت فرمائی جب ہر طرف سے شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شر پسند عناصر لوگ حملہ آور ہوئے تو آپ نے

سینہ سپر رہ کر ملت بیضاء کے تبلیغ فرمائی ۔رب متعال عزاسمہ نے آپ کو کئی زبانوں پر ملکہ عطا فرمایا تھا عربی اردو انگریزی، جامع ازہر مصر کے دور تحصیل علم میں جب وہاں کے شیوخ آپ کے عربی کلام کو سنتے تو کلام کی سلاست ونزاکت اور حسن ترتیب وتزئین پر جھوم اٹھتے اور کہتے کہ یہ ایسی ذات ہم نے آج تک نہ دیکھی جو عجمی النسل ہو کر اسقدر فصیح وبلیغ عربی زبان میں گفتگو کرے ۔یہاں تک کہ جامعہ ازہر قاہرہ مصر کے شیخ نے اپنی کتاب الانصاف الامام میں تحریر کیا۔

" نظرت الیٰ وجه الشیخ الکبیر محمد اختر والبهاء یکسوه والسکینة والوقار یجللانه واستمعت الیٰ کلماته بلغة عربیة صحیحة تخرج من فمه فی قوة وثقة تصدح بالحق المبین فوجدتنی اقول سبحان اللہ ذریة بعضها من بعض "

میں نے شیخ کبیر اختر رضا کے چہرے کی طرف دیکھا اس حال میں کہ حسن و جمال ان کو گھیرے ہوئے ہیں سکینہ ووقار ان پر غالب ہے میں نے صحیح عربی زبان میں ان کے کلمات سنے جو حق مبین کو بلند کرتے ہوئے ان کے منہ سے قوت وثقاہت کے ساتھ نکل رہے ہیں تو میں نے خود کو پایا کہ میں کہہ رہا ہوں سبحان اللہ بعض بعض کی ذریۃ سے ہیں (یعنی سرکار تاج الشریعہ علیہ الرحمہ اپنے اجداد سرکار اعلیٰ حضرت ومفتی اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مظہر ہیں)۔

سرکار تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کو انگریزی ،عربی زبان پر کلاسیکی اسلوب پر عبور حاصل تھا یہی وجہ تھی جب سرکار تاج الشریعہ بیرون ممالک کا دورہ کرتے انگلینڈ، افریقہ، امریکہ، زمبابوے، عربستان، ترکستان وغیرہ تو وہاں برجستہ انگریزی زبان میں تقریر ووعظ فرماتے تھے۔غرض کہ حضور تاج الشریعہ کی ہر باتیں دلائل سے مزین براہین سے مبرہن دقت معانی پر مشتمل جامعیت سے لبریز ہوا کرتی تھی ۔حضرت کو بہت سے علوم وفنون کا علم تھا۔علم تفسیر، علم فقہ، علم حدیث، علم کلام، علم تصوف، علم لغت، علم بلاغت، علم نحو وصرف ،عربی ادب ،علم منطق وفلسفہ، علم جفر علم ریاضی ،وغیرہ وغیرہ یہی وجہ تھی کہ وہ ہمارے قائد تھے قاضی القضاۃ فی الہند تھے مرجع علما تھے۔

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی کن کن خوبیوں کو بیان کریں، غرض کہ حضور تاج الشریعہ ایک سچے ولی کامل کا نام تھا جو بحر العلوم العربیہ بھی تھے، نہر الطریقة المنهجیة بھی تھے جو اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے علم کے وارث بھی تھے مفتی اعظم ہند کے جانشین بھی تھے۔جن میں احقاق

حق ابطال باطل کا جذبہ بھی تھا جن میں احیاء دین متین کا مقصد حیات بھی تھا جو بے شمار صفات حمیدہ فضائل محمودہ کے حامل تھے۔

سرکار تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ جس سرزمین پر تشریف لے جاتے وہاں لاکھوں کا ہجوم لگ جاتا تھا، عوام تو عوام علماے کرام آپ کے چہرہ انور کی زیارت کے لیے بیتاب ہوجاتے ۔وہ سرزمین حضرت کے قدم میمنت سے نور ونکہت سے منور ہوجاتی، ہم خوش نصیب ہیں کہ سرکار تاج الاولیاء کی نگری ناگپور واطراف ناگپور میں والد گرامی حضور حکیم الملت مفتی ناظر اشرف قادری صاحب مدظلہ کی دعوت پر حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ تقریباً ۱۱/ مرتبہ تشریف لائے اور ہمدردقوم وملت الحاج جمیل احمد خاں صاحب العرفات حج وعمرہ ٹورس کے دولت کدہ پر اکثر قیام فرمایا اور لاکھوں لوگوں کو اپنے سلسلہ میں داخل فرمایا ۔اور والد گرامی حضور حکیم الملت مناظر اہل سنت محقق عصر حضرت مفتی ناظر اشرف صاحب دامت برکاتہم القدسیہ کو ۲۰/جنوری ۱۹۹۰ء میں مسلم فٹبال گروائنڈ مومن پورہ، ناگپور میں اپنے مقدس ہاتھوں سے سر پر خلافت قادریہ وغیرہ عطا فرما کر عمامہ باندھا جس موقع پر مجاہد دوراں سید مظفر حسین کچھوچھوی علیہ الرحمہ، امین شریعت حضرت سبطین میاں علیہ الرحمہ، شہزادۂ محبوب ملت مولانا منصور علی خاں صاحب علیہ الرحمہ ممبئی، ایڈیٹر استقامت حضرت ظہیر الدین صاحب علیہ الرحمہ کانپور، حضرت ڈاکٹر حسن رضا خاں صاحب پی ایچ ڈی پٹنہ اور مقامی وبیرونی بے شمار مفتیان کرام رونق اسٹیج تھے۔

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی رحلت سے پوری دنیاے سنیت مغموم وافسردہ ہے۔کیوں کہ ایسا مرد مجاہد جنہوں نے اپنی پوری حیات طیبہ دین حنیف کی آبیاری کے لیے وقف کر دیا ہو، حضرت کے رحلت سے اہل سنت و جماعت میں جو خلا واقع ہوا ہے اس کا پر ہونا مشکل ہے۔

بس رب تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا کوئی نعم البدل عطا فرمائے اور حضرت کے فیوض وبرکات سے ہم سب کو مالا مال فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوات والتسلیم

ابو محامد غزالی
دار العلوم اعلیٰ حضرت رضا نگر کلمنا ناگپور مہاراشٹر

***

سنیت یتیم ہوگئی

محمد حیات رضوی قادری، مکرانہ، راجستھان

یادگارِ اعلیٰ حضرت ،حضرت اختر چلے
ہم ہوئے محروم نعمت،حضرت اختر چلے

قابل صد احترام جانشینِ تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا محمد عسجد رضا خاں صاحب قبلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

میرے پیر ومرشد، ولیٔ کامل، وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت، قائم مقام حضور مفتیِ اعظم ہند، سرکار تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا الشاہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری ''علامہ ازہری میاں صاحب قبلہ'' نور اللہ تعالیٰ مرقدہ کا وصال دین وسنیت کے لیے عظیم نقصان ہے۔جس کا پُر ہونا اس دور میں ناممکن سا نظر آتا ہے اور یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ''سنیت یتیم ہوگئی''۔حضرت کے نام کا ایک رعب تھا جس سے اغیار بھی کانپتے تھے۔حضرت کے نورانی چہرے میں وہ کشش تھی کہ خلقِ خدا کے دل حضرت کی جانب کھنچے چلے آتے تھے اور بہت سے غیر مسلموں نے آپ کو دیکھ کر اسلام بھی قبول کیا۔

اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حضرت تاج الشریعہ کے درجات بلند فرمائے اور تمام اہلِ سنت بالخصوص حضرت علامہ عسجد رضا خاں صاحب قبلہ وخانوادۂ اعلیٰ حضرت کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

شریکِ غم

فقیرِ قادری وسگِ اختر محمد حیات رضوی قادری

(بانی مرکزِ اعلیٰ حضرت رضائے برکات، مکرانہ)

و سگِ اختر محمد شعیب رضوی، محمد اعجاز رضوی، مکرانہ (راجستھان)

***

اختؔر قادری خلد میں چل دیا

مولانا محمد اشرف رضا قادری، رائے پور

بریلی شریف ۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء غم و اندوہ کی گھڑی ہے۔ اس لیے کہ اہلِ سُنّت و جماعت کے مرکزی قائد و پیشوا، دار الافتاء بریلی شریف کی آبرو حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خان قادری ازہری ہم سے رخصت ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

بے شک یہ لمحہ نہ صرف خانوادۂ رضویہ بلکہ سارے عالم کے لیے کرب ناک ہے، ہر سنی مسلمان اس دردناک سانحہ سے خود کو یتیم محسوس کر رہا ہے۔ فقیر خادم حضور امین شریعت محمد اشرف رضا قادری اور ارکان حضور امین شریعت اکیڈمی کی طرف سے جانشین تاج الشریعہ، حضور علامہ عسجد رضا خاں صاحب قبلہ و نبیرہ استاذ زمن علامہ سلمان رضا خاں قادری دام ظلہما السامی کو تعزیت کرتے ہیں، اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی ہم سب کو صبر و استقامت عطا کرے۔ اور حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے درجات میں روز افزوں بلندیاں عطا فرمائے، اور آپ کے صدقے ہم سب کی بخشش و مغفرت فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوۃ و التسلیم

محمد اشرف رضا قادری

خادم امین شریعت، رائے پور ۲۱ جولائی ۲۰۱۸ بروز سنیچر

***

آہ... تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا ازہری

آپ کا خاتمہ ایک عہد و تحقیق کا خاتمہ

مولانا عدنان غوثی مصباحی

ابھی اچانک کشمیر سے مولانا دانش رضا مصباحی نے فون کیا جس کو میں نے افواہ سمجھ کر مسترد کر دیا، پھر مولانا جعفر رضا مصباحی نے فون کیا اور پھر پے در پے جاں افسردہ خبروں کا ایک سلسلہ چل پڑا ادھر حضرت مفتی اسلم رضا شیوانی میمنی (پاکستان) اور محترم بشارت صدیقی اشرفی (جدہ) نے بھی واٹس ایپ پر پیغام بھیج کر قلب و جگر کو تر سندہ بنا دیا۔

کیا واقعی ایسا ہو گیا، یقین نہیں آ رہا، کاش کوئی ابھی فون کر دیتا، واٹس ایپ میسج بھیج دیتا کہ یہ جھوٹی خبر ہے افواہ ہے۔

آہ... آہ... آہ... آہ... یہ سب کیا ہو گیا۔ یہ سچ ہے کہ بعض اختلافی مسائل میں بعض حضرات نے انہیں مطعون کیا، مگر اس کا بھی اعتراف ہر ایک کو ہے کہ آپ پیکر صبر و استقامت کے جبل مستحکم اور اعلی حضرت امام احمد رضا محقق بریلوی کے علمی اور عملی جانشین کی حیثیت سے خدمت دین متین میں لگے ہوئے تھے، آپ کا خاتمہ ایک عہد و تحقیق کا خاتمہ ہے۔

جانشین مفتی اعظم حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خاں ازہری بریلوی علیہ الرحمہ نے افتاء وقضا، کثیر تبلیغی اسفار اور دیگر بے تحاشہ مصروفیات کے باوجود تصنیف و تالیف کا سلسلہ بھی جاری رکھا، یہاں تک کہ سفر میں بھی یہ کام جاری رہا، آپ کے بعد خانوادہ رضویہ میں اس قدر تحقیقی، علمی اور فقہی حیثیت کا مالک اب کوئی اور نظر نہیں آتا۔ اتنی مصروفیت کے باوجود آپ کی کئی ساری تصانیف منظر عام پہ آجانا بھی کسی حیرت انگیزی سے کم نہیں۔ آپ کی تصانیف کی ایک فہرست درج ذیل ہے:

حضرت تاج الشریعہ کی اردو تصانیف:

ہجرت رسول، آثار قیامت، ٹائی کا مسئلہ، حضرت ابراہیم کے والد تارخ یا آزر، ٹی وی اور ویڈیو کا آپریشن مع شرعی حکم، شرح حدیث نیت، سنو چپ رہو، دفاع کنز الایمان (2 جلد)، الحق المبین، تین طلاقوں کا شرعی حکم، کیا دین کی مہم پوری ہو چکی؟، جشن عید میلاد النبی، سفینہ بخشش (نعتیہ دیوان)، فضیلت نسب، تصویر کا مسئلہ، اسمائے سورۃ فاتحہ کی وجہ تسمیہ، القول الفائق بحکم الاقتداء بالفاسق، سعودی مظالم کی کہانی اختر رضا کی زبانی، العطایا الرضویہ فی فتاوی الازہریہ المعروف ازہر الفتاوی (زیر ترتیب 5 جلد)۔

حضرت تاج الشریعہ کی عربی تصانیف:

الحق المبین، الصحابة نجوم الاهتداء، شرح حدیث الاخلاص، نبذة حیاة الامام احمد رضا، سد المشارع، حاشیه عصیدة الشهدة شرح القصیدة البردة، تعلیقاتِ الازهری علی صحیح البخاری، تحقیق أن أباسیدنا إبراهیم (تارح)لا(آزر)، مراة النجدیه بجواب البریلویه (2جلد)، نهایة الزین فی التخفیف عن أبی لهب یوم الإثنین، الفردة فی شرح قصیدة البردة۔

عربی زبان سے اردو زبان میں اعلیٰ حضرت کی کتابوں کے ترجمے:

انوار المنان فی توحید القرآن، المعتقد والمنتقد مع المعتمد المستند، الزلال النقیٰ من بحر سبقة الاتقی۔

تعاریب (یعنی اعلیٰ حضرت کی اردو کتب کا عربی زبان میں ترجمے)

برکات الامداد لاهل استمداد، فقه شهنشاه، عطایا القدیر فی حکم التصویر، اهلاك الوهابین علی توهین القبور المسلمین، تیسیر الماعون لسکن فی الطاعون، شمول الاسلام لاصول الرسول الکرام، قوارع القهار علی المجسمة الفجار، الهاد الکاف فی حکم الضعاف،الامن والعلی لناعتی المصطفی بدافع البلاء، سبحان السبوح عن عیب کذب المقبوح، حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلاتین۔

اللہ تعالیٰ اہل سنت کو آپ کا نعم البدل عطا فرمائے۔

سوگوار
عدنان غوثی مصباحی
۲۰/ جولائی ۲۰۱۸ء

***

ہمارا ماوی وملجا ہمیں چھوڑ کر چلا گیا

علامہ بدرالدین احمد خان رضوی، کرناٹک

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (سورۃ الانبیاء: ۳۵)

چند سالوں قبل ایک مرد قلندر مقرب بارگاہ الٰہی جل وعلا ومقبول بارگاہ حبیب دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم وبارگاہ غوث وخواجہ نے ایک شعر کہا تھا ؎

دیکھنے والوں جی بھر کے دیکھو ہمیں
پھر نہ کہنا کہ اختؔر میاں چل دیے

اس ذات مقدس کو دنیا تاج دار سنیت، وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، تاج

الشریعہ، قاضی القضاۃ فی الہند، امام المتکلمین، سند المحققین، سید الفقہاء والمحدثین، شیخ الاسلام و المسلمین، مرجع علماے عرب وعجم حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان قادری برکاتی رضوی بریلوی رضی اللہ عنہ کہتی ہے بروز جمعہ ۲۰ جولائی بعد مغرب اس بے مثال درخشاں ستارے کے اس دار فانی سے حیات جاودانی کی طرف رحلت کی خبر ملی اس خبر نے قلوب واذہان پر ایک بجلی سی گرادی ایسا لگا کہ دنیا جہاں تھی وہیں سکتے میں ٹھہر گئی آنسو تھے کہ رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے آہ ہم تو یتیم ہو گئے ہمارا ماوی وملجا ہمیں چھوڑ کر چلا گیا۔

کیا پتا تھا چند سالوں قبل ایک ولی کے نوک قلم سے نکلا ہوا شعر ہمیں دعوت دیدار دے رہا تھا کہ اس پرنور چہرے کے دیدار سے اپنی آنکھوں کو پرنور کرلو تشنگی رہ نہ جائے سیرابی کرلو۔ پر وائے رے محرومی، حرماں نصیبی پیاسی آنکھوں کو رحمتوں برکتوں سے سیرابی کہاں ملنے والی۔ ہر لمحہ العطش العطش کی صدا آتی رہی۔

اللہ عزوجل اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کے روحانی فیوض وبرکات سے ہم غلاموں کو سیراب فرمائے۔

حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کی رحلت سے جماعت اہل سنت کو نا تلافی نقصان ہوا ہے یہ ایسا خلا ہے جو پر نہیں کیا جاسکتا۔

اللہ رب العزت ہم گنہگاروں کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور حضور تاج الشریعہ کا بدل عطا فرمائے۔ مولیٰ تو قادر ہے مسلک حق کی حفاظت کے لیے نعم البدل عطا فرما۔ اور شہزادۂ تاج الشریعہ علامہ مفتی عسجد رضا خان قادری برکاتی رضوی بریلوی کو صبر جمیل اور اجر عظیم عطا فرمائے اور سچا جانشین بنائے (آمین)

فقیر قادری گدائے نظامی بدر الدین احمد خان رضوی
(پرنسپل) سنی دار العلوم محمدیہ کوٹے باگل موڈ بدری منگلور کرناٹک

* * *

تاج الشریعہ کی رحلت تمام اہل سنت کے لیے عظیم خسارہ ہے

مولانا مجتبیٰ شریف خان مصباحی اشہری، ناگپور

مخدوم گرامی وقار حضرت علامہ مولانا عسجد رضا خان صاحب قبلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔۔۔ اللھم اغفرلنا والاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین اٰمنوا ربنا انک رؤف رحیم۔

قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رسول اللہ کی

نبیرۂ اعلیٰ حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا الشاہ مفتی اختر رضا خان صاحب قبلہ نور اللہ مرقدہ کی رحلت تمام اہل سنت کے لیے عظیم خسارہ ہے۔

خدائے کریم اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے حضرت کے درجات کو بلند فرمائے اور تمام اہل سنت بالخصوص خانوادہ اعلیٰ حضرت اور حضرت عالی جاہ کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

فقیر گدائے اشہر
مجتبیٰ شریف خان اشہری مصباحی
صدالمدرسین: الجامعۃ الرضویہ دار العلوم امجدیہ ناگپور
سکریٹری معظّمہ فلاحیہ

***

حلال وحرام کی تمیز سے لاپرواہی نے ہمیں بربادی کے دہانے لا کھڑا کر دیا ہے۔ ہمیں شکایت ہوتی ہے کہ ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہو رہی؟ ہماری پریشانیاں کیوں ختم نہیں ہوتی؟ ہم نے کبھی غور کیا کہ ہم جو لقمے کھا رہے ہیں کہیں وہ دعاؤں، عبادتوں، ریاضتوں، رحمتوں اور برکتوں کے مانع تو نہیں؟؟؟

(شہزادہ غوث اعظم، ابوالحسنین سید آل رسول عبدالقادر جیلانی قادری، ممبئی)

تعزیت نامہ

مولانا اکمل حسین رضوی مصباحی

۲۰ جولائی ۲۰۱۸ء مطابق ۷ ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ بعد نماز مغرب چند احباب کے ذریعہ یہ المناک خبر موصول ہوئی کہ شہزادۂ اعلیٰ حضرت، جانشین مفتیِ اعظم ہند، علم و ادب کا کوہ ہمالہ، فخر ازہر، تاج شریعت، رہبر قوم وملت مفتی اختر رضا خاں قادری ازہری علیہ الرحمہ اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

یہ امر واقعی ہے کہ ہر مخلوق کو موت آنی ہے اس سے کسی کو رستگاری نہیں تاہم کچھ نفوس قدسیہ ایسی ہوتی ہیں جن کے جانے سے امت کو بڑا نقصان ہوتا ہے۔ بلا شبہ تاج الشریعہ کی ذات انہیں میں سے تھی جن کے وصال سے علمی، ادبی، روحانی حلقہ میں ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا جس کی بھر پائی مستقبل قریب میں نظر نہیں آتی۔

آپ علوم اعلیٰ حضرت کے سچے وارث اور مفتی اعظم ہند کے لائق جانشین تھے۔ آپ کے فتوے سے جس قدر اعلیٰ حضرت کا تفقہ ٹپکتا تھا اسی قدر آپ کے تقوے میں بھی مفتیِ اعظم ہند کے تقوے کا رنگ نمایا نظر آتا تھا، آپ اپنے مریدین، محبین، متوسلین اور عوام الناس میں کس قدر مقبول تھے اس کا اندازہ آپ کی نماز جنازہ میں عاشقوں کے سیلابی ہجوم سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ شیخ سعدی علیہ الرحمہ نے خوب ہی فرمایا: ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست　　تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

واقعی لاکھوں انسانوں کے دل میں اس قدر محبت پیدا کر دینا کسی انسان کے بس میں نہیں یہ تو من جانب اللہ ہوتا ہے، یہ ایک خاص نعمت ہے جو اللہ رب العزت اپنے محبوب بندوں کو عطا کرتا ہے اور بلا شبہ حضور تاج الشریعہ اللہ کے محبوب بندے اور ولی تھے۔ قوم وملت کی اصلاح اور فلاح و بہبود کی خاطر جو خدمات آپ نے پیش کی نا قابل فراموش ہے علم وادب کا یہ روشن تابناک سورج اگر چہ روپوش ہو گیا مگر امت مسلمہ رہتی دنیا تک روحانی فیض حاصل کرتی رہے گی۔ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا گو ہوں رب تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے حضرت کے درجات

بلند فرمائے اور آپ کے جملہ مریدین، متوسلین، محبین، اہل خانہ اور بالخصوص علامہ عسجد صاحب قبلہ کو صبر جمیل و اجر جزیل عطا فرمائے، آمین

گدائے رضا

اکمل حسین رضوی مصباحی

من جانب: جامعہ فاروق اعظم مالیگاں، ناسک، مہاراسٹرا

***

انھیں بھولنے میں زمانے لگیں گے

مولانا مبارک علی خان، جلگاؤں

فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

"موت العَالِم مَوت العَالَم" عالم کی موت عالَم کی موت ہے۔

حضرت سیدنا عبدالعزیز دباغ علیہ الرحمہ نے فرمایا اگر علما کا مقام عوام سمجھ لے تو اس کی پالکی اٹھانے کے لیے لوگ باریاں مقرر کرلیں۔ ۶، ذیقعدہ یوم جمعہ وقت مغرب عالم اسلام پہ غموں کا جو پہاڑ ٹوٹا یہ بھول جانے والا واقعہ نہیں مرضی مولا از ہمہ اولیٰ کے تحت آنسوؤں کے سائے میں بارگاہ رب العزت میں عرض گزار ہیں اللہ حضور تاج الشریعہ کے درجات بلند فرمائے اور ان کا فیضان ہماری نسلوں تک جاری وساری فرمائے۔

حضور تاج الشریعہ کی ذات محتاج تعارف نہیں عالم اسلام میں کسی اور کو جانا جائے یا نہ جانا جائے مگر تاج الشریعہ عوام وخواص کے دل کی دھڑکن بن چکے ہیں، مزار بریلی میں ہے بہار ساری دنیا میں۔ ان کے لیے نہ آنسوؤں کے ہار کم پڑے ہیں نہ عقیدتوں کے گلاب مہنگے ہوئے ہیں۔ آپ کے وصال پہ سارے عالم کا ہائے ہائے کرنا، مسائل میں اختلاف کرنے والوں کے چہرے کا رنگ اڑ جانا، حد تو یہ ہے جس کی زباں پہ کبھی تاج الشریعہ نام آیا ہی نہیں اس کی آنکھوں سے بھی آنسوؤں کا چھلکنا اور تاج الشریعہ تاج الشریعہ کرنا یہ سوچنے پہ مجبور کررہا ہے ؎

اب انھیں چین کیوں نہیں پڑتا ایک ہی شخص تھا جہان میں کیا؟

ہم جیسا اس علمی وروحانی ذات کے بارے میں کیا لکھے جسے قلم پکڑنے کی تمیز نہیں۔تاج الشریعہ اس مینارۂ نور کا نام ہے جسے دیکھنے کے لیے بڑے بڑوں کی پگڑیاں گر گئیں۔آج کنوئیں کے مینڈک تاج الشریعہ پہ جہالت کا پاؤڈر اڑانا چاہتے ہیں لیکن انہیں معلوم ہونا چاہیے ولی کامل کے منہ سے نکلا ہوا جملہ بڑا تاثیر رکھتا ہے،آپ کے والد گرامی نے اُس موقع پہ فرمایا تھا جب آپ الجامعۃ الازھر میں ایک نمبر پوزیشن حاصل کر کے عربیوں سے بھی منوالیا ع

ستاروں کے آگے جہاں اور بھی ہیں

آپ کے والد گرامی مفسر اعظم نے کہا تھا:

''میں غروب ہو رہا ہوں لیکن میرا اختر طلوع ہو رہا ہے، زمانہ دیکھے گا اسکی کرنیں کہاں کہاں ہیں۔''

ہم دعویٰ سے کہہ سکتے ہیں اس ستارہ کے طلوع ہوتے ہی عالم قصیدہ پڑھنے پہ مجبور ہوا،محدث مکہ سید محمد علوی عباسی آپ کو''محدث حنفی،محدث عظیم،عالم کبیر'' کہہ رہے ہیں۔محدث فلسطین شیخ جمیل حسینی شافعی'' شیخ الاسلام والمسلمین،شیخ الکامل،عارف باللہ'' کہہ کر فرمایا''ان کے وسیلے دعا مانگو اللہ ضرور قبول فرمائے گا۔'' خطیب دمشق اولا دغوث اعظم عبد العزیز صاحب قبلہ فرماتے ہیں ''الامام الشیخ اختر رضا صاحب قبلہ کا فیضان ہمارے اوپر جاری ہے۔'' پیر سید علاؤالدین گیلانی علیہ الرحمہ پاکستان بلاتے ہیں توے،توپوں کے ذریعہ صدر مملکت کے جیسا استقبال ہوتا ہے اور مفتی اعظم کی سیرت کا آئینہ دار جب میزبان کا دل رکھنے کے لیے کرسی پہ بھی سنت کے مطابق بیٹھ کے کھانا تناول فرماتا ہے تو دوسری طرف'' بریلی کا تقوی زندہ باد'' کے نعرے لگتے ہیں۔سید تراب الحق علیہ الرحمہ مرکزی ذات بتا کر اور ریجنل نعلین پاک تحفہ میں دیتے ہیں۔اولا دسرکار موسی کاظم الشیخ الصباح کو جہاں تاج الشریعہ قدم رکھ دیں نور برستا نظر آتا ہے۔مارہرہ کے سرکار خلافت دیتے ہیں تو قائم مقام مفتی اعظم کا نعرہ لگا کے دیتے ہیں،حضور مدنی میاں صاحب قبلہ گویا ہیں تاج الشریعہ کے بعد جو علمی روحانی دنیا میں خلا پیدا ہوا اس کی تکمیل مستقبل قریب میں ممکن نہیں،سربراہ اعلی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے جملے ہیں اے اللہ ہمیں ہمارے ان بچوں کو تاج الشریعہ کے نقش قدم

پہ چلا دے، یہ فضل والے ہیں جو فضل والے کا قصیدہ پڑھ رہے ہیں چند حسد کا کینسر رکھنے والے اگر سکرات میں پہونچ جائیں تو انھیں گرم گھر میں جانے سے ہم کون ہوتے روکنے والے؟

بہت ساری شخصیات کے نام درج کیے جاسکتے ہیں یہ وہ عظیم لوگ ہیں جن کی علمی ہائٹ خود آسمان سے باتیں کرتی ہیں اتنے بڑے لوگ تاج الشریعہ کو اپنا بڑا کہتے ہیں آپ نے عربی میں لکھا کلام خطیب دمشق کو سنایا جب مقطع پڑھا ؎

هذا اخترؔ ادنا كم

ربی احسن مثواه

تو خطیب دمشق پکار اٹھے ''اخترنا سیدنا و ابن سیدنا''۔اب آپ اندازہ لگائیں کون ہیں تاج الشریعہ جب سردار خود اپنا سردار کہہ رہے ہیں، ان کے بارے میں ہم جیسا کوئی کیا بولے۔ جس کی ٹھوکر کا اشارہ ہو تو مردہ بولے۔

جتنی مخالفت حضور تاج الشریعہ کہ کی گئی میرا خیال ہے اگر کسی اور پیر کی کردی جاتی تو اس کے مرنے کے لیے وہی کافی تھا، لیکن واہ رے روح سنیت مخالفین سکڑتے گئے آپ نکھرتے چلے گئے۔آج ایک بڑی کانفرنس کر کے پوسٹر بازی کر کے اعلان کر کے بھی کئی مہینوں پہلے سے محنت کرنے پہ بھی ایک لاکھ عوام جمع کرنا مشکل ہوتا ہے مگر حضور تاج الشریعہ نے تیس سے چالیس گھنٹے کے اندر عالمی ریکارڈ قائم کیا کروڑوں دیوانے بریلی کی زمین پہ اپنا دل لے کے حاضر تھے جاتے جاتے بتا دیا تم آفتاب میں کیڑے تلاش کرو اکیلا کرنے والے اکیلے رہ گئے اور جو (تمہاری دانست میں) اکیلا تھا اس کے ساتھ زمانہ ہو گیا۔ ؎

اخترؔ قادری خلد میں چل دیا

خلد وا ہے ہر ایک قادری کے لیے

فقیر قادری مبارک علی خان، جلگاؤں، مہاراشٹر

***

موت اس کی ہے کرے جس کا زمانہ افسوس

مولانا طارق رضا نجمی

کچھ جانے والے اس طرح اس دنیاے رنگ وبو سے جاتے ہیں کہ وہ تو چلے جاتے ہیں مگر ان کی باتیں اوران کی باتوں سے پھوٹنے والی نوری کرن یادرہتی ہے۔ وہ تو چلے جاتے ہیں مگران کے چھوڑے ہوئے نقوش افکار،علوم وآگہی کی مانگ کا افشاں بن کرظلمت شب میں جگمگ کرتے رہتے ہیں،جس سے گم گشتان راہ کومنزل کا سراغ ملتا رہتا ہے۔حضورتاج الشریعہ بدرالطریقہ بھی انہیں جانے والوں میں ہیں جن کے جانے کے بعداب ان کے افکار ونظریات کے بکھرے موتیوں کو ہرطرف سمیٹنے کی محمود کوشش ہورہی ہے۔ان کے کاموں کی عظمت سے حوصلوں کا چراغ جلانے کے لیے جلسہ تعزیت کی دھوم مچی ہوئی ہے۔ان کے رخصت ہونے کے بعدزندگی کے یہ علائم ہمیں حدیث مصطفیٰ کی یاددلاتے ہیں۔نبی محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاارشادگرامی ہے:

''من صار بالعلم حیا لم یمت ابدا''

جوعلم سے زندہ ہوجاتا ہے وہ کبھی نہیں مرتا۔

حضورتاج الشریعہ نے اپنے علمی استحضار،فکری صلابت اورفقہی آگہی سے جس طرح بنجر زمین میں پھول کھلائے ہیں ان پھولوں کی خوشبوایک لمبی مدت تک زمانے کومہکاتی رہے گی۔ان کے افکار نابغہ کی کاشت سے اجڑی کھیتیاں شاداب ہوتی رہیں گی۔ان کے جلائے ہوئے چراغ سے شبستان سنیت میں چراغاں ہوتا رہے گا۔ایک مرید اپنے پیر کی دائمی جدائی پر چندٹوٹے پھوٹے جملوں کے سوااور کیا خراج عقیدت پیش کرسکتا ہے؟ بس تمنا ہے کہ حضرت کی روحانی سرپرستی آزاد خیالی کے طوفان سے ہم سب کی حفاظت فرماتی رہے۔

رب قدیر ان کی انتھک، بے لوث، بے ریا اورمخلص خدمات کوقبول فرمائے اورہم لوگوں کے دلوں میں بھی استقامت علی الشریعہ کاوہی جوہرودیعت فرمائے۔آمین

غمزدہ

طارق رضا نجمی

بریدہ-القصیم،سعودیہ عربیہ

***

پورا عالم اسلام، اعلم دنیاے اسلام سے محروم ہوگیا

مولانا رحمت علی تیغی مصباحی کولکاتا

عالم اسلام کی موجودہ سب سے بڑی شخصیت فخر ازہر حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں نوری رضوی برکاتی، بریلی شریف اب دنیا میں نہ رہے۔ یہ افسوس ناک خبر سن کر میرے دل کو ایسا لگا کہ بجلی گر گئی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیاے سنیت ہی نہیں بلکہ پورا عالم اسلام، اعلم دنیاے اسلام سے محروم ہوگیا۔

رب قدیر عزوجل جملہ خانوادۂ حضور تاج الشریعہ کو خصوصاً اور پوری دنیا کے سنّی مسلمانوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور حضرت کے درجات و مراتب میں بے پناہ بلندیاں عطا فرمائے۔ جامعہ عبداللہ بن مسعود کولکاتا اور اس کے تمام ضمنی مدارس کے ارباب حل وعقد سوگوار ہیں۔

فقط: محمد رحمت علی تیغی مصباحی

۷، ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ/ ۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء

***

حضور تاج الشریعہ: ایک مکمل انجمن تھے، ایک ملت، ایک عظیم رہنما تھے

مولانا ازہر الاسلام نعمانی، چریاکوٹ

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب وطاہر گیا

یقیناً حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا ازہری علیہ الرحمہ والرضوان (متوفی ۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء) اس شعر کے مصداق ہیں، بلکہ آپ کے جد امجد اعلیٰ حضرت نے یہ شعر ایسے ہی نیک اور صالح مومن کے لیے کہا تھا، جس کا جلوہ ہم نے آپ کے جنازے میں دیکھا، آپ مختلف علوم وفنون میں مہارت رکھتے تھے، خاص کر فارسی، اردو، عربی اور انگریزی پر

یکساں عبور حاصل تھا، کیوں کہ علم تو اجداد سے وراثت میں ملا تھا، آپ اگر یورپی ممالک میں جاتے تو وہاں انگریزی میں روانی کے ساتھ عوام سے خطاب فرماتے، آپ انگریزی زبان میں داخل سلسلہ کیا کرتے تھے، ایسی روانی کے ساتھ انگریزی بولتے گویا کوئی انگریزی نژاد ہندی گفتگو کر رہا ہے، یہی وجہ تھی کہ ملک اور بیرون میں آپ کے مریدین کی تعداد بے شمار ہے، فقہ میں آپ کے علم کا یہ عالم تھا کہ جزئیات فقہ نوک زبان پر رہا کرتے تھے، ادھر سوال ہوتا فوراً جواب ارشاد فرماتے، ساتھ میں اصاغر نواز بھی تھے کہ ایک بار اگر کوئی عالم تربیت میں ہے یا کسی کتاب کے سلسلے میں آیا ہے تو اسے کتاب کی فراہمی کے ساتھ ساتھ قیام وطعام کا بھی انتظام کرتے اور پوچھتے رہتے کوئی ضرورت نہیں کام کتنا ہوا، کیسا چل رہا ہے، حضور تاج الشریعہ اخیر سالوں میں بھی کتابیں اور تراجم کتب کا دارالافتاء میں موجود علماے کرام سے املا کرایا کرتے تھے، قیام گاہ پر ملاقات کرنے والوں کی بھیڑ لگی رہتی تھی، لوگوں کی موجودگی میں بھی املا کا کام جاری رہتا، آپ نے اعلیٰ حضرت کی کتابوں کا ترجمہ کیا، اور بعض کو معرب کیا، آپ بہت خصوصیات کے مالک تھے، ذہانت میں جواب نہیں تھا، تقویٰ و پارسائی اپنے اجداد سے حصے میں پائی تھی، آپ صرف ایک شخصیت نہیں تھے، ایک مکمل انجمن تھے، ایک ملت، ایک عظیم رہنما تھے، اب آپ نہیں ہیں لیکن آپ کی شخصیت ابھی بھی معتقدین ومتوسلین کے لیے منارۂ نور ہے جس کی روشنی سے گم کشتگانِ راہ کو اپنی منزل کا پتا ملتا رہے گا، آپ ایک مومن صالح تھے، آپ کے وصال سے دنیاے علم وفن پر جو بیتی وہ آپ کے جنازے میں سروں کے بے کراں سمندر سے عیاں تھی۔ ملک وبیرون ملک سے اکابرین کے بے شمار تعزیت نامے آئے۔ سب نے آپ کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔

ازہرالاسلام نعمانی، چریاکوٹ

***

ایک عظیم نابغہ روزگار، علمی اور فکری شخصیت داغ مفارقت دے گئی

مولانا مفتی حنیف قریشی، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مولای صل وسلم دائما ابداً۔علیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

میرا دل اس وقت سخت پریشان ہے اور صرف میرا ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے عاشقانِ رسول ﷺ اس وقت بہت رنجیدہ ہیں غمزدہ ہیں کیوں کہ عالم اسلام کی ایک عظیم نابغہ روزگار علمی اور فکری شخصیت ہم سب اہل سنت و جماعت کو داغِ مفارقت دے کر دنیاے فانی سے عالم بقا کی جانب عازم سفر ہو چکے ہیں یقیناً اس وقت خانوادہ اعلیٰ حضرت پر ایک بہت غم کی کیفیت طاری ہے، اور بریلی شریف، اور بریلی شریف سے تعلق رکھنے والی وہ تمام جماعتیں اور تمام افراد اس وقت شدید پریشانی کا شکار ہیں، کیوں کہ حضور تاج الشریعہ کا وصال یہ عظیم سانحہ ہے۔ میں اپنی طرف سے اپنے تمام متعلقین متوسلین دوست احباب اور اپنے تمام تنظیمی کارکنان کی طرف سے خانوادۂ اعلیٰ حضرت اور حضور تاج الشریعہ کے تمام مریدین، متوسلین سے تعزیت کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ کے درجات کو بلند فرمائے، اور اس کے ساتھ امام احمد بن حنبل کا وہ قول میں پھر ایک دفعہ بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا تھا کہ جب ہم دنیا سے جائیں گے تو ہمارے جنازے ہماری حقانیت کی گواہی دیں گے۔ آج بریلی شریف کے اندر لاکھوں عاشقانِ رسول نے جس پروٹوکول کے ساتھ حضور تاج الشریعہ کو الوداع کیا ہے میں سمجھتا ہوں یہ صرف عاشقان رسول کو ہی یہ پروٹوکول میسر آسکتا ہے۔ پاکستان میں ہم نے عظمتوں اور محبتوں کا یہ بے لوث مظاہرہ غازی اسلام عاشق رسول ملک ممتاز حسین قادری کے جنازے میں دیکھا تھا، اور اس کے بعد آج ہمیں تاج الشریعہ کے جنازے میں یہ محبتوں کا انداز نظر آیا۔ ایک بار پھر حضور تاج الشریعہ کے پورے خانوادے کو، ان کے مریدین، ان کے شاگرد اور جتنے بھی ان کے متعلقین ہیں میں ان تمام لوگوں کے ساتھ دل کی گہرائیوں سے تعزیت کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد حنیف قریشی، لاہور

بروز اتوار، ۲۲، جولائی ۲۰۱۸ء

***

ایک اور آفتاب غروب ہوگیا

مولانا شہزاد احمد مجددی

موت العالِم موت العالَم

آہ صد آہ! آج علم وعمل کا ایک اور آفتاب بریلی شریف میں غروب ہوگیا۔ ابھی ابھی بریلی شریف سے مصدقہ خبر ملی ہے کہ نبیرۂ اعلیٰ حضرت، جانشین مفتی اعظم ہند، تاج الشریعۃ مفتی اختر رضا خان قادری الازہری پردہ فرما گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

حضرت تاج الشریعہ نے اپنے پردادا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی نور اللہ مرقدہٗ کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے بہت سارا علمی کام یادگار چھوڑا ہے جس میں شرح صحیح بخاری اور آپ کا فتاویٰ شامل ہے۔ اس کے علاوہ اعلیٰ حضرت کی متعدد کتب کو عربی زبان میں منتقل کرنے کا کام بھی آپ نے کیا۔

آپ کے وصال سے جو خلا پیدا ہوگیا ہے وہ شاید برسوں تک پورا نہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین

شہزاد احمد مجددی، پاکستان

***

ملت کا عظیم ترین خسارہ

مولانا ڈاکٹر غلام زرقانی، امریکہ

جانشین حضور مفتی اعظم ہند تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا انتقال پر ملال نہایت ہی افسوسناک ہے۔ میری روح اداس ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پس ماندگان کے ساتھ ساتھ ہم سبھوں کو صبر جمیل۔

اسیر غم غلام زرقانی قادری
(شہزادہ رئیس القلم، مقیم حال امریکہ)

***

خبرِ غم واظہارِ تعزیت

وارث علوم اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حجۃ الاسلام، تاج الشریعہ، شیخ الحدیث والتفسیر، حضرت علامہ مولانا مفتی اختر رضا خان الازہری رحمۃ اللہ علیہ قضاے الٰہی سے انتقال کر چکے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ہماری دعا ہے کہ اللہ کریم انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل سنت کو ان کا بہت نعم البدل عطا فرماتے ہوئے متوسلین و متعلقین کو ان کے جاری کردہ اداروں، تصنیفی و تحقیقی کاموں اور ملی و مسلکی خدمات کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رب العزت ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے عظیم مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق فرمائے۔

من جانب:

ابوالخیر سید حسین الدین شاہ، پروفیسر مفتی منیب الرحمٰن ہزاروی، محمد عبد المصطفیٰ ہزاروی، علامہ غلام محمد سیالوی، جملہ ممبران مجلس عاملہ و مجلس شوریٰ تنظیم المدارس اہلِ سنت پاکستان خانوادہ اعلیٰ حضرت کے غم اور صدمے کے ان لمحات میں شریک ہیں۔

***

آنکھ حیران ہے کیا شخص زمانے سے اٹھا

مولانا محمد شمیم ریاض مصباحی

۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ ہندوستانی وقت کے حساب سے شام کو سرزمین بریلی شریف سے ایک ایسی اندوہناک خبر پھیلی جس نے عالم اسلام کو سوگوار کر دیا۔ اور ہر طرف غم کی لہر دوڑ گئی۔ یقیناً وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، جانشین حضور مفتیِ اعظم ہند، فرزند حضور مفسر اعظم ہند، تاج الشریعہ حضور اختر رضا خان ازہری علیہ الرحمۃ والرضوان کی رحلت دنیاے اسلام کے لیے عظیم خسارہ ہے جس کی تلافی مشکل ضرور نظر آتی ہے۔ بلا شبہ آپ کا وصال علم و عمل اور شہرت و مقبولیت کے ایک جہان کا اٹھ جانا ہے۔ آپ خانوادۂ رضا کے دینی و علمی چشم و چراغ، عالم اسلام کے علماے کرام و مشائخ عظام کے علمی و روحانی پیشوا، سوادِ اعظم اہل سنت و جماعت کے مقتدا و رہنما اور افکار رضا و علوم رضا کے محافظ و پاسبان تھے۔

اس المناک خبر سے جہاں دنیاے اسلام یتیمی کا کرب محسوس کررہی تھی وہیں افریقہ کے مشرقی خطہ ماریشس میں بھی لوگ اشک بار ہوگئے۔ بعدنماز عشا ایک تعزیتی مجلس منعقد کر کے قرآن خوانی اور ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں حضرت کی زندگی کے چند گوشوں پر مختصر روشنی ڈالی گئی اور حاضرین نے نم آنکھوں کے ساتھ حضرت کے حق میں بلندی درجات کی دعا کی۔

اللہ عزوجل حضور تاج الشریعہ کے درجات بلند فرمائے اور جملہ اہل خانہ، خانوادہ اعلیٰ حضرت کے جملہ مخدومین، مریدین، متعلقین، متوسلین، معتقدین ومومنین کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوگوار:

محمد شمیم ریاض مصباحی

خطیب وامام مسجد اہل بیت، ماریشس (افریقہ)

۲۱، جولائی ۲۰۱۸ء

***

حضور تاج الشریعہ جامع کمالات وعالم گیر شخصیت

مولانا قیصر علی رضوی مصباحی

اب گل سے نظر ملتی ہی نہیں
اب دل کی کلی کھلتی ہی نہیں

اس رزم گاہ موت وحیات میں جو آیا ہے، ایک نہ ایک دن موت کے ہاتھوں بازی ہارنا ہے اور اپنی متاع حیات کو اس کے قدموں میں پیش کرنا ہی کرنا ہے۔ جو یہاں آیا ہے اسے یہاں سے جانا ہے۔ ایک دن یوں ہی بزم کائنات بھی برخاست ہوجائے گی۔ مگر جانے والے بھی کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ کسی کے جانے پر نہ آنکھیں نم ہوتی ہیں نہ دل بے قرار، نہ فضا سوگوار ہوتی ہے نہ کوئی خلا محسوس ہوتا ہے نہ کوئی رنج وغم کی محفل سجتی ہے نہ صفِ ماتم بچھتی ہے۔ گویا وہ ہوا کا ایک جھونکا تھا جو گذر گیا، پانی کی ایک لہر تھی جو ٹوٹ گئی۔

بعض جانے والوں کا عجب حال ہوتا ہے، جب وہ جاتے ہیں تو ان کی یادیں زندگی کے ہر گام پر خون کے آنسو رلاتی ہیں، ان کی ہر ادا، اُن کا انداز تکلم، اُن کا طور طریقہ، ان کی آبدار سیرت، اخلاق حمیدہ، خصائل فاضلہ اور اوصاف جمیلہ کی بھینی بھینی خوشبو ہمیشہ تڑپاتی رہتی ہے۔ وہ عزم وحوصلہ، ہمت و جرأت، تقویٰ وطہارت اور استقلال و استقامت وثبات قدمی کے ایسے انمٹ نقوش چھوڑ جاتے ہیں جو کارزار حیات میں کامیابی و کامرانی، سرخروئی اور رعنائی وزیبائی کے موجب ہوتے ہیں۔

وارث علوم اعلیٰ حضرت، تاج الاسلام، تاج الاذکیاء، تاج الشریعہ، قطب وقت، ولی کامل، مرشد کامل، سیدی وسندی آقائی ومولائی حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی محمد اختر رضا خاں ازہری علیہ الرحمۃ والرضوان انہیں نفوس قدسیہ میں سے تھے۔ جن کی زندگی کا لمحہ لمحہ عزم وہمت، جرأت و بے باکی، خود آگہی و خدا آگاہی، مردم شناسی اور مقتضیات زمانہ کی نباضی، عمل پیہم، سعی متواتر، محنت وجانفشانی، خلوص وللّٰہیت، خدمتِ مسلک وملت، ایثار وقربانی اور مسلک حقہ مسلک اعلیٰ حضرت کی فلاح و بہبود میں تفکر و تدبر کا آئینہ دار تھا۔ مگر افسوس صد افسوس وہ اب ہم میں نہیں رہے۔ جانے والے تو چلے گئے مگر کرب آلود سکوت اور غمناک سناٹے نے دنیائے سنیت میں صفِ ماتم بچھادی ہے۔

اب گل سے نظر ملتی ہی نہیں
اب دل کی کلی کھلتی ہی نہیں

کون حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ؟ وہی جن کو رب کائنات نے بڑی خوبیوں اور بڑی خصوصیات سے نوازا تھا۔ جن کی شخصیت بڑی پہلو دار تھی۔ جو علوم اعلیٰ حضرت کے سچے وارث تھے۔ جو مسلکِ اعلیٰ حضرت کے وفادار اور اس کی آبرو تھے۔ عالم گیر شخصیت کے مالک اور مفتیِ اعظم ہند کی کرامت تھے۔ عظمت وتواضع کا مادہ اجتماع تھے۔ جامع کمالات اور حضور مفتیِ اعظم کی نوری کرن تھے۔ دنیائے تدریس کے بے تاج بادشاہ اور تفہیم کے تاجور تھے۔ فقہی بصیرت کے حامل اور فقیہہ باکمال تھے۔ پورے فتاویٰ رضویہ کی تفہیم کے تنہا مالک تھے۔ اعلیٰ حضرت کے علمی جانشین اور عرفان رضا کے عظیم امین تھے۔ زبان وادب

کے سلطان اور علم وعمل کے گلستاں تھے۔ وہ اپنی ان عظیم خصوصیات کی بنیاد پر بلا شبہ عالم اسلام کے لیے ایک تحفۂ نایاب تھے۔ ملت اسلامیہ اور مسلک اعلیٰ حضرت کا دھڑکتا ہوا دل تھے۔ نہایت ذہین، بڑے مدبر ومفکر، محقق ومحدث، صاحبِ بصیرت، صاحبِ فضل وکمال، صاحب کردار، حامل قرآن، عاشق رسول اور عظیم مفتیِ اسلام تھے۔ مختصر یہ کہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ جنہوں نے براعظم ایشیاء وافریقہ سے لے کر یورپ وامریکہ تک کے بے شمار ظلمت کدوں کو اسلام کی تعلیمات اور مسلک اعلیٰ حضرت کی حقانیت سے بقعۂ نور بنا دیا اور ہزاروں گم گشتہ راہوں کو صراط مستقیم پر لگا دیا۔ فی زمانہ عرب وعجم کے علمائے حق کے آپ سچے قائد اور عظیم پیشوا تھے۔ اور زندگی بھر حضور مفتیِ اعظم علیہ الرحمۃ کی سچی نیابت فرماتے رہے۔ خلاصہ یہ کہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کا لمحہ لمحہ تبلیغ مسلک اعلیٰ حضرت اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر سے عبارت ہے۔ آپ کے غیر معمولی کارہائے تابندہ آپ کی پُر خلوص دعوت وتبلیغ اور فریضۂ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی کما حقہٗ ادائیگی پر شاہد عدل ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ ان کی حیات اور روشن کارناموں کو اپنے لیے مشعل راہ بنائیں اور حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کی روحانیت سے اکتساب فیض کرتے ہوئے ان کے نقش قدم پر چلنے کی بھرپور کوشش کریں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ حضرت کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ان کا فیضان کرم ہم سب کے لیے عام وتام فرمائے۔

ابر رحمت ان کی تربت پر گہر باری کرے
حشر تک شانِ کریمی ناز برداری کرے

طالبِ دعا
ابو مدنی محمد قیصر علی رضوی مصباحی
امام وخطیب مسجد خالد جیسور تھ ڈربن
ساؤتھ افریقہ

***

حضور تاج الشریعہ کی فقہی بصیرت

مولانا اشفاق رضوی، یوکے

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کو اللہ رب العزت نے بے شمار کمالات سے سرفراز فرمایا تھا۔آپ نے اس علمی خاندان میں آنکھ کھولی تھی جو دوسو سال سے عالم اسلام کے لیے فقہ وافتاء کے ایک عظیم مرکز کی حیثیت سے متعارف ومسلم ہے۔ایک فقیہ کو جس ژرف نگاری، ذہن رسانی، دقت نظر اور بحث وتحقیق کی اعلیٰ بصیرت کی ضرورت درپیش ہوتی ہے آپ کے فتاویٰ اس کی منہ بولتی تصویر نظر آتے ہیں۔فقہی جزئیات پر آپ کی گہری نظر کا اندازہ مندرجہ ذیل واقعہ سے لگائیں۔

ایک مرتبہ فقہی سیمینار بورڈ دہلی میں یہ مسئلہ زیر بحث آیا کہ عورت کی آواز عورت ہے یا نہیں۔اس سلسلہ میں اکثر مندوبین فرمارہے تھے کہ عورت کی آواز مطلق آواز عورت نہیں بلکہ جس میں نغمگی پائی جائے وہ آواز عورت ہے۔ ان کا استدلال یہ تھا کہ فقہائے کرام نے فرمایا ہے ''نغمة المرءة عورة''۔مختلف اقوال سامنے آئے اور بحث مکمل نہ ہوسکی۔ایک مفتی صاحب جو شریک سیمینار تھے بریلی شریف حاضر ہوئے،حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کی زیارت سے مشرف ہوکر سیمینار میں ہوئی نامکمل بحث کا خلاصہ پیش کیا۔آپ نے سنتے ہی فرمایا: نغمة المرءة عورة میں خوش الحانی اور نغمگی مراد نہیں بلکہ مطلق آواز مراد ہے۔فتاویٰ عالمگیری کتاب الشھادۃ میں ہے ''اذا لنغمة تشبه النغمة'' یہاں نغمۃ سے مطلق آواز مراد ہے۔

جب ہم تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی فقہی کاوشوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم اس نتیجہ تک پہنچے بغیر نہیں رہتے کہ موصوف کی نوک قلم پر اعلیٰ حضرت کا علمی فیضان تھا۔اللہ رب العزت آپ کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب پر آپ کا روحانی فیضان عام کرے۔آمین۔

محمد اشفاق رضوی مصباحی

خطیب وامام مسجد رضا، بلیک برن، یوکے

***

حضور تاج الشریعہ کی رحلت ملت اسلامیہ کے لیے عظیم خسارہ

مولانا محمد اشرف رضا قادری مدھوا پوری

وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان ازہری رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت عالم اسلام کے لیے عظیم خسارہ ہے آپ دنیاے سنیت کے عظیم رہنما اور افکار رضا کے امین و پاسبان تھے، ملک نیپال کے عظیم الشان دینی عصری ادارہ دارالعلوم قادریہ برکاتیہ آپ کی وفات کے غم میں شریک ہے۔ فخر ازہر تاج الشریعہ کے وصالِ پُر ملال کی خبر سنتے ہی پورے دارالعلوم میں ایک خاموشی چھا گئی اساتذہ طلبہ سبھی رنج والم کے ماحول میں ڈوب گئے۔ آپ اچھے اخلاق اور مسلک اعلیٰ حضرت کے سچے علمبردار تھے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جماعت اہل سُنّت کو آپ کے فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے، آمین یارب العٰلمین بجاہ سید المرسلین

سوگوار: محمد اشرف رضا قادری مدھوا پوری

خادم مدرسہ قادریہ برکاتیہ لہنہ شریف، نیپال

۸، ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ

***

اب انہیں ڈھونڈو چراغِ رخِ زیبا لے کر

محمد سعید نوری مجیبی

۲۰، جولائی کی شام تھی سورج قریب بہ غروب تھا کہ بریلی شریف سے یہ روح فرسا، جان سوز خبر موصول ہوئی کہ ہم سنیوں کی شان، بریلی کی آن، خانوادہ اعلیٰ حضرت کی پہچان، جانشین سرکار مصطفیٰ رضا خان، عکس جمال علامہ حامد رضا خان، جگر گوشہ مفسر اعظم علامہ ابراہیم رضا خان، تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خان قادری ازہری ہم سب کو داغ مفارقت دے کر خلد بریں چل دیے ؎

اختؔر قادری خلد میں چل دیا
خلد وا ہے ہر اک قادری کے لیے

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ اعلیٰ حضرت کے علوم وفنون کے وارث و جانشین تھے۔

آپ کی تحقیقات علمیہ تا دیر یاد رکھی جائیں گی، آپ نے اعلیٰ حضرت کی متعدد تحریروں کو عربی کر کے اہل سنت خصوصاً رضویات میں ایک اہم علمی اضافہ کیا جن کی مقبولیت عرب دنیا میں آج بھی ہے، ان کے علاوہ ان کی اپنی متعدد عربی کتابیں بھی عربی مکاتب شائع کر رہے ہیں۔

آپ کی رحلت سے جو علمی و روحانی خلا پیدا ہوا ہے، یقیناً اس کا پُر ہونا ایک مشکل امر ہے، ہم نے آپ کی ذات میں حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے تقویٰ کی جھلک دیکھی ہے وہ صرف لقب کے لحاظ سے جانشین مفتی اعظم نہ تھے بلکہ ساری زندگی ان کی نیابت و جانشینی میں گزار کر بے لوث دینی خدمات سے ایک جہان کو روشن و منور کر دیا، جس کا ثبوت آپ کے وصال پر دنیا بھر سے آئے تعزیتی پیغامات اور آپ کے جنازے میں شریک عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اژدحام ہے۔

اللہ پاک شہزادہ گرامی وقار علامہ مفتی عسجد رضا خان قادری صاحب قبلہ کو آپ کا سچا علمی جانشین بنائے اور آپ کی وساطت سے ہم پر فیضان تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی جھما جھم بارش نازل فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسیر مفتی اعظم

محمد سعید نوری، رضا اکیڈمی ممبئی

***

اردو، عربی، فارسی، انگریزی زبان کے بہترین نظم و نثر نگار ادیب و قلمکار تھے

پروفیسر ڈاکٹر عبد الحمید اکبر، گل برگہ

علامہ محمد اختر رضا خان ازہری رحمہ اللہ تعالی بڑی خوبیوں کے جامع اور بڑی شہرت و مقبولیت کے حامل تھے وہ اپنے علم اور شریعت پر استقامت کی خوبیوں کی بنیاد پر ہی ''تاج الشریعہ'' کے نام سے جانے اور پہچانے گئے۔ وہ ہر زاویے سے کامیاب رہے اس کامیابی میں جہاں ان کا امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی کے خانوادے کا ایک فرد ہونا تھا وہیں ان کی دینی، علمی، ادبی، تحقیقی خدمات بھی رہی ہیں۔

حیدرآباد میں منعقدہ ایک سہ روزہ کانفرنس میں انہیں بہت قریب سے دیکھا، سنا اور ان کی علمی و عملی زندگی اور ان کی ناصحانہ و داعیانہ باتوں سے استفادہ کیا اور گھنٹوں ان سے میری ملاقات اور

بات رہی ہے ان کی اقتداء میں نماز بھی ادا کی اور ان کے خطاب سے استفادہ کرنے کا موقع بھی ملا۔ سچ یہ ہے کہ وہ شخصی طور پر بہت پرکشش، سادہ مزاج اور نہایت شفیق وخلیق تھے بلکہ اللہ رب العزت نے انہیں ایسی خوبی عطا کی تھی کہ ہر فردان کی ذات میں ایک خاص کشش محسوس کرتا تھا۔

وہ اپنے دور کے جید اور ممتاز عالم دین، بڑے متقی ومحتاط شخص تھے اور اردو، عربی، فارسی، انگریزی زبان کے بہترین نظم ونثر نگار ادیب وقلمکار تھے جس پر مختلف زبانوں میں موجود ان کی کتابیں شاہد ہیں۔ وہ ایک بہترین مترجم بھی تھے اور اُردو زبان کی کئی کتابوں کو عربی میں اور متعدد عربی کتابوں کو اُردو میں منتقل کیا اور اہل زبان وادب سے خراج تحسین حاصل کی۔ ان ساری خوبیوں کے باوصف ان کی زندگی عشق رسالت مآب ﷺ سے عبارت تھی اور اسی خوبصورت جذبوں کے اظہار کے لیے انہوں نے شاعری کا سہارا لیا اور بڑے ہی خوبصورت نعتیہ کلام کہے جو فن کے اعتبار سے اعلیٰ اور فکری لحاظ سے مستحکم ہے جسے ان کے مجموعہ کلام ''سفینۂ بخشش'' میں دیکھا جاسکتا ہے۔ ان کے نعتیہ کلام اور چند اردو کتابیں پڑھنے اور اس سے استفادہ کرنے کا موقع بھی ملا بلکہ راقم کو ان کے نعتیہ کلام پر اپنی نگرانی میں گل برگہ یونی ورسیٹی، گل برگہ سے تحقیقی کام کرانے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ کی اکثر تصانیف کسی نہ کسی خاص داعیہ کے تحت ہی لکھی گئی ہیں جسے زبان وادب، فکر وفن، تحقیق وتنقید کا شہکار کہا جاسکتا ہے۔ ان کی بعض کتابیں علمیت اور ادبیت کے لحاظ سے بڑی متاثر کن ہیں بالخصوص ''کنز الایمان کا دفاع'' ''حضرت ابراہیم کے والد تارخ یا آزر'' ان کے زبان وبیان اور تحقیق وتنقید میں مہارت کا غماز ہے۔ ان دونوں کتابوں سے ان کی تحقیقی اور تنقیدی صلاحیتوں کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جس کی زبان بالکل سادہ اور سہل ہیں۔ اپنی بات کی پیشکش میں کہیں بھی ابہام پیدا نہیں کرتے بعض بلکہ اپنی بات کو واضح اور سادہ انداز میں رکھتے ہیں تاکہ اپنی بات عام قارئین تک پہنچائی جاسکے جو تحریر کے بنیادی مقاصد سے ہیں بلکہ ان کتابوں کو پڑھنے کے بعد کہا جاسکتا ہے کہ ایک محقق اور زباں داں سے جو امید لگائی جاسکتی ہے اس کا انہوں نے حق ادا کردیا ہے آپ کی طرز تحریر بھی بہت خوب ہے وہ کوئی بھی دعوی پیش کرتے ہیں تو اس کے مثبت اور منفی ہر پہلو پر کھل کر باتیں کرتے ہیں اپنے اکابرین کے آرا کو سامنے رکھتے ہوئے ایک حتمی رائے قائم کرتے ہیں اور پھر اسے دلائل وبراہین سے واضح ومبرہن کرتے ہیں ساتھ ہی اختلاف رائے رکھنے والے کو ان کے نزدیک معتبر اہل علم کے آرا سے بھی مسکت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اور ایسی جگہوں پر ان کی علمیت

وبردباری دیدنی ہوتی ہے کہ کہیں بھی زورِ قلم کے ذریعہ اپنے مخالفین کو ذہنی زک اور قلبی تکلیف پہنچانے کو بالکل روا نہیں رکھتے۔

ان کی انہیں دونوں کتابوں سے ان کی علمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وہ علم قرآن، تفسیر، حدیث، فقہ، لغت، تاریخ پر کس قدر دسترس رکھتے تھے۔ ارباب علم ودانش کو چاہیے کہ ان کی تصانیف کی طرف متوجہ ہوں اور خود بھی ان سے استفادہ کرتے ہوئے ان کے افکار ونظریات کو عام کریں۔

حضرت تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ایسا وصال ہے جس سے نہ صرف دینی حلقہ بلکہ دنیاے علم وادب میں بھی خلا محسوس کیا جارہا ہے، ہم قبلہ صاحبزادہ گرامی مولانا عسجد رضا خان مدظلہ العالی اور اہل خانوادہ کو تعزیت پیش کرتے ہیں، اللہ پاک ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

عزیز مکرم عتیق الرحمن رضوی (نوری مشن؛ مالیگاؤں) نے دنیا بھر سے آئے تعزیتی پیغامات کو یک جا کرکے ترتیب دیا، یقیناً یہ اپنے آپ میں ایک اہم کام ہے، اللہ تعالیٰ اس کام میں شریک سبھی افراد پر اپنا فضل فرمائے۔ اور فیضان حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ سے مستفیض فرمائے۔ آمین

عبدالحمید اکبر

سابق صدر شعبہ اردو فارسی گل برگہ یونیورسٹی۔ گل برگہ

***

مسلک اعلیٰ حضرت پہ قائم رہو

ہمارا مقصد حیات ہی ناموسِ رسالت ﷺ کا تحفظ ہونا چاہیے اور اس کا ایک تقاضا یہ ہے کہ تمام گستاخوں، بد مذہبوں، وہابیوں، دیوبندیوں، رافضیوں، صلح کلیوں سے ایمان وعقیدہ وعمل کی حفاظت کریں۔ ان کی صحبت سے ایمان کو سخت خطرہ لاحق ہے۔ حضور تاج الشریعہ کے فرامین کی روشنی میں رسول پاک ﷺ کی توہین کے مرتکب تمام فتنوں سے اپنی اور اپنے گھر والوں کی حفاظت کریں اور مسلکِ اعلیٰ حضرت پر سختی سے قائم رہیں۔ یہی ہماری ذمہ داری بھی ہے اور حضور تاج الشریعہ سے نسبت وتعلق کا تقاضا بھی۔

(شہزادہ غوثِ اعظم، ابوالحسنین سید آل رسول عبدالقادر جیلانی قادری، ممبئی)

حضور تاج الشریعہ کا وصال دینی وعلمی دنیا کا عظیم خسارہ اور نہ پُر ہونے والا خلا

مولانا محمد مجیب الرحمن صدیقی برکاتی، نیپال

آہ صد آہ۔ تاج الشریعہ بدر الطریقہ حضرت العلام المحدث مولانا الحاج اختر رضا خان ازہری میاں رحمۃ اللہ علیہ داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ آپ کا انتقال پر ملال دینی وعلمی دنیا کا عظیم خسارہ اور نہ پُر ہونے والا خلا ہے آپ اپنے وقت کے عظیم مفتی، بے باک قاضی، با کمال مدبر، بے مثال محقق، نامور خطیب، اور عالمی سطح کی علمی وروحانی شخصیت تھے دین وسنیت کی تبلیغ واشاعت کے لیے جو آپ کی کوششیں ہیں ناقابل فراموش ہیں۔

رب قدیر حضرت کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کے جانشین حضرت مولانا عسجد رضا خان کو صبر جمیل مرحمت فرمائے۔

گدائے حضور سید العلماء

محمد مجیب الرحمن الصدیقی البرکاتی

مہتمم جامعۃ البرکات الاسلامیہ، جنکپور نیپال

***

دنیائے سنیت کا علمی وفقہی و تبلیغی خلا

حافظ مبین اشرفی رضوی، انگلینڈ

بنی نوع انسانی کی تخلیق سے ہی موت وحیات کا سلسلہ جاری وساری ہے تا قیامت یہ سلسلہ جاری رہے گا مگر اس عالم رنگ وبو پہ نہ جانے کتنی شخصیات اپنی زندگی کے شب وروز گزار کر داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے رخصت ہوگئیں۔ مگر انہیں شخصیات میں سے ایک انتہائی پرکشش و عبقری شخصیت وارث علوم اعلیٰ حضرت، تاج دار علم وفن مخدومی ومرشدی حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ محمد مفتی اختر رضا خاں قادری ازہری قاضی القضاۃ فی الہند کی جو بتاریخ ۶ ذی القعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۰ جولائی ۲۰۱۸ء جمعۃ المبارک شام کو پیام اجل کو لبیک کہتے ہوئے اس دنیائے

فانی سے دار بقا کی طرف رخت سفر باندھ کر پورے عالم اسلام کو سوگوار چھوڑ کر اپنے معبود حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ کے وصال پر ملال سے دنیائے سنیت میں ایسا علمی و فقہی و تبلیغی خلا پیدا ہو گیا جس کا پر ہونا بظاہر مشکل نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ رب العزت آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائے اور آپ کا نعم البدل عطا فرمائے۔ اور آپ کے فرزند و جانشین حضرت علامہ مفتی محمد عسجد رضا قادری قبلہ و دیگر پسماندگان و خلفاء و مریدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

حافظ مبین اشرفی رضوی

اشفاقی مسجد غوثیہ رضویہ، انگلینڈ شہر امریکن

***

ایسے عظیم لوگ اٹھتے جاتے ہیں اور دنیا خالی ہوتی جاتی ہے

صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی، پاکستان

اللہ غنی!۔۔۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضرت قبلہ تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خاں کی رحلت بہت بڑا سانحہ ہے۔ آپ کی علمی و روحانی خدمات سب پر عیاں ہیں۔ پھر جس عظیم خانوادے سے آپ کا تعلق ہے، اس اعتبار سے آپ کا مقام اور نمایاں ہے۔ خالقِ حسن و جمال نے آپ کو کئی منفرد خصوصیات سے نوازا تھا۔ اللہ اکبر! ایسے عظیم لوگ اٹھتے جاتے ہیں اور دنیا خالی ہوتی جاتی ہے۔ ع

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے

مالک الملک جل شانہ، آپ کے درجات بلند فرمائے۔ اور جنت کی اعلیٰ بہاریں نصیب ہوں۔

اسیر غم

خاکسار ابوالحسن واحد رضوی

۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء

***

اللہ-حضرت کے روحانی فیوض و برکات سے ہمیں ہمیشہ مستفیض فرمائے

ڈاکٹر فیض احمد چشتی، پاکستان

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضور تاج الشریعہ بدر الطریقہ جانشین مفتی اعظم ہند کا وصال ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حضرت کے روحانی فیوض و برکات سے ہمیں ہمیشہ مستفیض فرمائے۔ حضرت کو بلندیِ درجات عطا فرمائے۔ اور بروز محشر ہمیں ان کے جلوں میں اٹھائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین۔

ڈاکٹر فیض احمد چشتی، پاکستان

***

تاج الشریعہ اپنا فرض ادا کر کے دنیا سے چلے گئے

مولانا یحییٰ انصاری اشرفی، احمد آباد

حضرت تاج الشریعہ کا سب سے بڑا کارنامہ میری نظر میں فتنہ طاہر القادری کا تعاقب ہے۔ آپ نے اپنے جد امجد امام احمد رضا علیہ الرحمہ کی طرح حق گوئی اور بے باکی کے ساتھ طاہر القادری کو بے نقاب کیا۔ جو اس زمانہ کا سب سے بڑا فتنہ ہے۔

آج بھی علما و مشائخ کی غالب اکثریت فتنہ طاہر القادری کے بارے میں گومگو کی حالت میں ہے مگر تاج الشریعہ اپنا فرض ادا کر کے دنیا سے چلے گئے۔

اللہ تعالیٰ بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین

یحییٰ انصاری اشرفی، حیدر آباد

***

حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کا سانحۂ رحلت قوم کا ناقابل تلافی نقصان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عالم اسلام کے عظیم رہنما، برصغیر میں اہل سنت کی آبرو، ہندوستان کے قاضی القضاۃ، وارث علوم اعلیٰ حضرت، پندرہویں صدی کی عظیم روحانی شخصیت، فخر ازہر، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، شیخ الاسلام والمسلمین، تاج الشریعہ، کنز الکرامۃ، جبل الاستقامۃ، حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں قادری برکاتی رضوی ازہری آج ہم سے ہمیشہ کے لیے رخصت ہوگئے، دنیاے سنیت یتیم ہو گئی، رحلت کی خبر احساسات پر بجلی بن کر گری اور پورے وجود کو متزلزل کر گئی، طبیعت اس خبر وحشت اثر کی صداقت پر یقین کرنے کے لیے بالکل تیار نہ تھی مگر اس کے سوا کوئی چارہ نہ تھا، قضاے الٰہی سب پر مقدم ہے اور ان کے رب بے نیاز نے جو چاہا وہی ہوا، جب چاہا ہمیں دیا، اور جب چاہا اپنے پاس بلا لیا، اس کے فیصلے پر تسلیم و رضا نشانِ سعادت ہے۔

لیکن اب ان کے بعد اس بھری دنیا میں بھی ایک تنہائی سی محسوس ہونے لگی ہے، دور دور تک تاریکی کا احساس ستانے لگا ہے، لگتا ہے قوم کی کشتی اچانک ناخدا سے محروم ہوگئی ہے، اب ایسا کہاں سے لائیں کہ ان سا کہیں جسے، کہاں سے وہ شخصیت لائیں جنھیں شریعت کی بے لاگ پاس داری کی ضمانت اور قوم کی آبرو سمجھیں، کون ہے جس کے چہرے کی ایک جھلک دیکھنے کو عامۃ الناس ہجوم کریں، اور جس کا علمی فیضان امام احمد رضا قدس سرہ العزیز کی حمایتِ حق کا آئینہ دار ہو۔

آج تاج الشریعہ ہمارے درمیان نہیں رہے، لیکن اسلامیانِ ہند کو مالا مال کر گئے ہیں، درجنوں تصانیف و حواشی، درجنوں تراجم، ہزاروں وعظ و بیانات، سیکڑوں فتاویٰ، اور لاکھوں مریدین و متوسلین ان کی یادگار ہیں، جامعۃ الرضا کی فلک بوس عمارتیں، شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف کی فقہی مجلس اور مرکزی دارالافتاء بریلی شریف ان کے فیوض و برکات کا سرچشمہ بن کر امت مسلمہ کو علم و معرفت کے باڑے بانٹتے رہیں گے۔

تاج الشریعہ کے وصال کے موقع پر مسلمانانِ ہند کے ساتھ سارا عالم اسلام سوگوار ہے، ہم ''ماہنامہ پیغامِ شریعت، دہلی'' کی ٹیم کی طرف سے حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کے پسماندگان، تمام خانوادۂ اعلیٰ حضرت خصوصاً جانشین تاج الشریعہ حضرت علامہ عسجد رضا صاحب قبلہ کی بارگاہ میں

تعزیت پیش کرتے ہیں، اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت کی روح پر فتوح کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے، اور حضرت کی رحلت سے اہل سنت و جماعت کے اندر جو عظیم خلا پیدا ہو گیا ہے اسے غیب سے پر کردے، آمین بحرمۃ سید المرسلین علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

فیضان المصطفیٰ قادری، سجاد عالم رضوی، محمد قاسم القادری، طارق انور مصباحی

و دیگر رفقائے کار و مجلس ادارت و مشاورت ''ماہ نامہ پیغامِ شریعت، دہلی''۔

***

عالم سنیت کا ایک اور ستارہ زیر گل چلا گیا

شیخ محمد ہلال، امیر تحریک سُنّی جمیعت طلبہ حنفیہ، جموں وکشمیر

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم... بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ۔ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ۔ رضیت باللہ ربا و بالإسلام دینا و بمحمد صلی اللہ علیہ وسلم نبیاً و رسولا۔

میری (امیر تحریک سنّی جمیعت طلبہ حنفیہ، کشمیر) اور جملہ کارکنانِ تحریک سنی جمیعت طلبہ حنفیہ کی طرف سے- السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ چوں کہ جملہ قارئین اس بات سے واقف ہوں گے کہ کل عالم سنیت کا ایک اور ستارہ زیر گل چلا گیا، جن کا نامِ نامی تاج الشریعہ، جانشینِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان شیخ الاسلام، مفتی عالم مفتی اختر رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان اس دنیاے فانی سے چلے گئے۔ ہم اپنی تحریک کی جانب سے تحریک سنی جمیعت طلبہ حنفیہ کی جانب سے خانوادۂ رضویہ کو بالخصوص، اور جملہ عوامِ اہل سنت کو ان کے انتقال و وصال پر ملال پر تعزیت کرتے ہوئے ان سے گزارش کرتے ہیں، چوں کہ غائبانہ نمازِ جنازہ اہل سنت خاص طور سے حنفیوں کے نزدیک جائز نہیں ہے، اور یہ حضور ﷺ کی خصوصیات میں شامل ہے، حنفی مسلک کا یہ ماننا ہے کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں شامل ہے کہ حبشی بادشاہ نجاشی کی خاطر جو جنازہ رسول رحمت ﷺ نے پڑھا تھا غائبانہ وہ حضور ﷺ کی خصوصیت میں شامل تھا، اور اس امت میں سنت باقیہ میں سے غائبانہ نماز جنازہ جائز نہ رہا۔ تاہم ایصال ثواب ہر جگہ ہر زمانے میں جائز

ہے، ختم قرآن ہو ذکر و اذکار ہو، دعا ہو، وہ مرحومین کو بخشا جائے، تو اس میں ہمارا اِجماع ہے، زندوں کی جانب سے میت کو ثواب پہنچتا ہے۔

اس سلسلے میں چوں کہ ہمارا حق ہے تاج الشریعہ کا، یا اس خاندان کا اسی حق کی ادائیگی کے لیے ہم اپنی طرف سے اپنی تحریک کی طرف سے جملہ عوامِ اہل سنت سے یہ گزارش کرتے ہیں کہ وہ ان کے ایصال ثواب کے لیے محافل آراستہ کریں، ختماتِ معظمات، ذکر و اذکار کی محافل آراستہ کریں، اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ کے علم و عرفان کا ہمیں جانشین عطا فرمائے۔ افسوس! ہم ان کے جنازے میں شرکت بھی نہیں کر سکتے ہیں کیوں کہ کل ان کا جنازہ ہے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ سے ان کی بلندی درجات کے لیے دعا گو ہیں، تحریک سنی جمیعت طلبہ حنفیہ کی طرف سے سارے خانوادۂ رضویہ کو ہم تعزیت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے، اور ان کا جانشین ہمیں عطا فرمائے۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔

شیخ محمد ہلال

امیر تحریک سُنّی جمیعت طلبہ حنفیہ، جموں و کشمیر

بروز ہفتہ؛ ۲۱، جولائی، ۲۰۱۸ء

***

خانقاہ برکاتیہ میں تعزیتی مجلس کا انعقاد

عالمی شہرت یافتہ خانقاہ، خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ شریف میں چلنے والا دینی ادارہ جامعہ احسن البرکات میں نبیرۂ اعلیٰ حضرت تاج الشریعہ حضرت علامہ اختر رضا خاں ازہری علیہ الرحمہ کے ایصال ثواب کے لیے ایک تعزیتی مجلس کا انعقاد ہوا جس کی سرپرستی حضور رفیقِ ملت حضرت سید شاہ نجیب حیدر میاں نوری مدظلہ العالی صاحب سجادہ مسندِ نوریہ آلِ احمدیہ نے فرمائی۔

مجلس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا اور نعت و منقبت کے بعد جامعہ کے استاد مولانا محمد عرفان ازہری نے حضرت تاج الشریعہ رحمۃ اللہ کی خداداد قوت حافظہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں مدینہ شریف میں آپ کی اس علمی مجلس میں حاضر تھا جس میں ایک عالم دین فتاوی رضویہ کے عربی

ترجمہ کا تقابل فتاوی رضویہ اردو سے کرتے، اس دوران حضرت ضمائر و اشارات کی غلطیوں کی برملا اصلاح فرماتے۔ مولانا اسلم نبیل ازہری نے حضرت کے دورۂ جامعہ ازہر کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ حضرت کے دورے سے پہلے علماے ازہر میں بریلویت کے حوالے سے بڑی بے چینی پائی جاتی تھی۔ علماے ازہر کے ساتھ آپ کے علمی مباحث نے ان بے چینیوں کا حتی الامکان سد باب کیا۔

جامعہ کے پرنسپل مولانا اقبال احمد نوری نے اپنے تعزیتی پیغام میں آپ کو عالم اسلام کی عبقری شخصیت کی حیثیت سے آپ کی رحلت کو علمی دنیا کا عظیم خسارہ قرار دیا۔

اخیر میں صاحب سجادہ حضور رفیق ملت مدظلہ العالی نے اپنے تعزیتی کلمات میں حضرت ازہری میاں رحمۃ اللہ سے اپنے قدیمی خاندانی تعلقات کا ذکر فرمایا اور دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے حضرت مرحوم کے اہل خانہ، مریدین ومتوسلین کے لیے صبر جمیل اور جماعت اہل سنت کے لیے ان کے نعم البدل کی دعا فرمائی۔ مجلس میں جامعہ کے جملہ اساتذہ وطلبہ اور خدام خانقاہ نے بھی شرکت کی۔ (21-07-2018)

***

حضور تاج الشریعہ کی رحلت پر عالم اسلام کے اکابرین نے تعزیتی پیغامات جاری فرمائے
ملک کی تاریخ کا ریکارڈ توڑ مجمع بریلی پہنچا: صاحبزادہ عسجد میاں نے نماز جنازہ پڑھائی
حضور تاج الشریعہ کی آفاقی شخصیت وخدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کا سلسلہ دراز

بریلی ۲۲ جولائی: وارث علوم اعلی حضرت قاضی القضاۃ فی الہند حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خان قادری ازہری کے وصال پر پورا عالم اسلام سوگوار ہے۔ آج صبح نماز جنازہ اسلامیہ انٹر کالج گراونڈ پر ادا کی گئی۔ اس موقع پر کئی کلومیٹر تک لوگ صف لگائے ہوئے تھے۔ سروں کا سمندر امڈ پڑا۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق 80 لاکھ کے لگ بھگ افراد شریک نماز جنازہ ہوئے۔ جن میں سادات، علما و مشائخ کرام ہزاروں کی تعداد میں موجود تھے۔ نماز جنازہ صاحبزادہ علامہ عسجد رضا خان قادری نے پڑھائی۔

ہزاروں بسیں اور دیگر سواریوں کے علاوہ فلائٹ وٹرین سے ملک وبیرون ملکوں سے وفود و قافلے بریلی شریف پہنچے۔ جب کہ بریلی شہر سے کئی کلومیٹر پہلے ہی سواریوں کو پارک کروایا گیا۔ حضور تاج الشریعہ کی رحلت پر پورا شہر مکمل بند تھا۔ اور تدفین مزار اعلی حضرت سے قریب عمل میں آئی۔ بیرونی زائرین کی آمد کا سلسلہ کئی روز تک جاری رہے گا۔

اطلاعات کے مطابق علمائے عالم اسلام نے تعزیتی پیغامات صاحبزادہ علامہ عسجد رضا خان قادری کے نام روانہ کیے ہیں۔ حضور محدث کبیر، شیخ الاسلام علامہ سید مدنی میاں کچھوچھوی، مفتی محمد مجیب اشرف، حضرت سید امین میاں برکاتی، سید نجیب میاں برکاتی نے بھی تعزیت کی اور ہزاروں علمائے ہند نے بھی۔ شیخ سید خالد الگیلانی دربار غوث الاعظم بغداد شریف نے تعزیتی پیغام دیا۔ پاکستان سے علامہ خادم حسین رضوی، مفتی سید مظفر شاہ قادری، ڈاکٹر مفتی اشرف آصف جلالی، پیر مولانا محمد اجمل قادری، صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری، پیرزادہ علامہ محمد رضا ثاقب مصطفائی، الحاج محمد اویس رضا قادری، پیر نورالعارفین، مولانا الیاس قادری، صاحبزادہ محمد ریحان امجد نعمانی نے تعزیت کی۔ بنگلہ دیش سے مفتی سید ارشاد بخاری، سری لنکا سے حافظ احسان اقبال کے علاوہ مصر، شام، یمن، لبنان، بیروت، ترکی، یوکرین، ملیشیا، چیچنیا، روس، موریطانیہ وعرب مملکتوں کے اکابرین نے اظہار رنج فرمایا ہے۔ اس ضمن میں مفتی عاشق حسین کشمیری و ڈاکٹر انوار احمد بغدادی نے ایسے پیغامات کا تذکرہ فرمایا۔ ورلڈ اسلامک مشن کے تعزیتی اجلاس انگلینڈ، امریکہ، بلجیم، ناروے، ہالینڈ، افریقہ، ماریشس اور کینیڈا میں منعقد ہوئے ہیں جس کی اطلاع علامہ قمرالزماں اعظمی نے دی۔ مفتی فیضان المصطفیٰ اعظمی نے بھی اماکن مغرب سے علما کے تعزیتی پیغامات کا ذکر کیا۔ جب کہ ملک و بیرون ملک کے مختلف اخبارات، میڈیا ذرائع نے نمایاں خبروں کی اشاعت کی۔ ملک کی نمایاں خانقاہوں میں مارہرہ شریف، کچھوچھہ شریف، بلگرام شریف، مسولی شریف، اجمیر شریف، خانقاہ سلطانیہ چشتیہ دیوا شریف، خانقاہ نقشبندیہ بالا پور سمیت دیگر خانقاہوں کے سجادگان وسادات کرام نے بھی اظہار تاسف کرتے ہوئے حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی رحلت کو قوم کا عظیم نقصان قرار دیا۔ اس ضمن میں نوری مشن مالیگاؤں نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم حضور تاج الشریعہ کی علمی وتحقیقی خدمات کو شائع کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ ملک کے اکثر مدارس، مساجد اور اداروں میں وصال کی اطلاع کے بعد سے اب تک قرآن خوانی، ایصال ثواب اور تعزیتی نشستوں کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے۔ نمایاں مدارس میں تعطیل دیدی گئی۔

حضور تاج الشریعہ کی منفرد ذات ہے کہ عرب وعجم میں اس قدر مقبولیت حاصل ہے کہ اس کی مثال اس صدی میں نہیں ملتی۔ بلاشبہ آپ کی ذات عہد ساز بھی ہے اور شخصیت ساز بھی۔ زائرین کی آنکھیں نم تھیں اور مزار حضور تاج الشریعہ پر اس قدر اژدحام ہے کہ پورا علاقہ منجمد دکھائی دیتا ہے۔ ایسی رپورٹ بریلی شریف سے غلام مصطفی رضوی، نوری مشن نے ارسال کی۔

***

جانشین خلیل العلماء مفتی اعظم سندھ حضرت مفتی احمد میاں برکاتی دام ظلہٗ کا تعزیتی پیغام

آج بتاریخ ۷ / ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۱ / جولائی ۲۰۱۸ء بروز ہفتہ مدرسہ اسلامیہ اہل سنت حشمت العلوم رامپور کٹرہ بارہ بنکی میں صبح ۸ / بجے سے ۱۱ / بجے تک جانشین سرکار حضور مفتی اعظم ہند، وارث علوم اعلیحضرت، قاضی القضاۃ فی الہند، مرجع العلماء، غواص شریعت وطریقت، قافلہ سالار سنیت، شیخ الاسلام والمسلمین، حضور تاج الشریعہ، الشاہ مفتی اختر رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان کے ایصال ثواب کی محفل منعقد کی گئی، اولاً مدرسہ کے طلبہ ومدرسین نے قرآن خوانی کی، بعدہ تلاوت قرآن پاک کے ساتھ نعت خوانی کا آغاز کیا گیا، مدرسہ کے کئی طلبہ نے مکمل جذبہ عقیدت ومحبت کے ساتھ نعت ومنقبت گنگنا کر وجد و کیف کا سماں پیدا کیا، صلاۃ وسلام کے بعد فاتحہ خوانی ہوئی اور خادم نے شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ پڑھ کر اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں ایصال ثواب و دعا کر کے محفل کا اختتام کیا۔ محفل کی صدارت صدر المدرسین مولانا خلیل اللہ نوری اور قیادت مولانا امام الدین صاحب شیخ الحدیث مدرسہٰذا نے فرمائی۔

***

مسجد نورالاسلام بولٹن یو کے میں تعزیتی اجلاس

مولانا محمد کلیم قادری

۲۶ جولائی بروز جمعرات بعد نماز عصر حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی اس دار فانی سے رحلت پر ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں کثیر تعداد میں علماے کرام عوام اہل سنت نے شرکت کی سعادت حاصل کی پہلے قرآن خوانی ہوئی پھر قاری اعجاز صاحب کی تلاوت سے جلسے کا آغاز ہوا مولانا محمد عابد صاحب نے تاج الشریعہ کا لکھا ہوا کلام پیش کیا اور اس کے بعد علماے کرام کے حضور تاج الشریعہ کی خدمات وحیات پر اردو اور انگریزی میں خطابات ہوئے۔ حضرت مولانا محمد کلیم صاحب قادری نے آپ کی کرامات پر مؤثر تقریر کی۔

حضرت مولانا حسین ابن علامہ اقبال مصباحی نے اپنی تقریر میں کہا کہ تاج الشریعہ مرجع علما اور افتخار اہل سنت تھے۔ مفکر اسلام حضرت علامہ قمر الزماں اعظمی صاحب قبلہ نے اپنے بیان میں آپ کے متعدد اوصاف وکمالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا حضور تاج الشریعہ تمام علوم وفنون میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ وہ اپنے دور کے عظیم محدث اور فقیہ اعظم تھے۔ جلسے میں بڑی تعداد میں علماے کرام موجود تھے۔

حضرت علامہ قمر الزماں صاحب قبلہ، حضرت سید عرفانی میاں، حضرت علامہ اقبال

مصباحی، حضرت علامہ نظام الدین مصباحی، مولانا ادریس قادری، مولانا محسن رضوی، مولانا حسین قادری، مولانا محمد کلیم صاحب، مولانا جمیل صاحب۔ صلوٰۃ وسلام اور دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

محمد کلیم قادری
خطیب وامام مسجد نورالاسلام، بولٹن (یو۔کے)

***

حضور علامہ اختر رضا ازہری کا وصال ملک وملت کے لیے عظیم خسارہ
عالم اسلام کی معروف ومقبول دینی وعلمی شخصیت تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کے وصال پر
جامعہ نعیمیہ میں قرآن خوانی کی محفل کا انعقاد

آج مورخہ ۲۲، جولائی بروز ہفتہ جامعہ نعیمیہ دیوان بازار مرادآباد میں حضور ازہری میاں علیہ الرحمہ کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کی محفل منعقد کی گئی۔

حضور مفتی محمد ایوب خان صاحب نعیمی نے بتایا کہ حضور ازہری میاں علیہ الرحمۃ کا وصال بڑے ہی غم کی بات ہے۔ اوران کی کمی اب شاید ہی پوری ہو سکے۔ کیوں کہ اس دنیا سے ہماری آنکھوں کے سامنے علم کا ایک خزانہ چلا گیا۔ جس کی کمی اب پوری نہیں کی جاسکتی۔ حضور کی مقبولیت کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ نہ صرف ہندوستان میں بلکہ پوری دنیا میں کروڑوں کی تعداد میں آپ کے مرید ہیں۔ اور آپ سے محبت کرنے والوں کی تعداد میں، دن بدن اضافہ ہوہوتا جارہا تھا۔

حضور مفتی محمد سلیمان صاحب نعیمی نے بتایا کہ ایک عالم ربانی کی موت عالَم کی موت ہے، جس کا مصداق حضور ازہری میاں علیہ الرحمہ تھے۔ ان کے وصال پر جامعہ نعیمیہ میں قرآن خوانی کے ساتھ ساتھ آپ کی سیرت کو طلبا کے سامنے پیش کر کے تعارف کرایا گیا، تاکہ مدارس کے طلبا آپ کی علمی خدمات کو صحیح طور سے جان سکیں۔ بعدہ صلوٰۃ وسلام ومفتی صاحب کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔

اس موقع پر حضرت علامہ محمد ہاشم صاحب، مولانا یامین صاحب، مہتمم جامعہ ہذا، مولانا خلیل الرحمن، مولانا رفیق احمد، مولانا غلام یٰسین، مولانا اکبر علی، مفتی کرامت علی، مولانا باقر علی نعیمی، حافظ مختار احمد، قاری گلزار، قاری رفیق، قاری جمشید عالم، قاری سجاد، قاری محمد اشراف، ماسٹر نظام علی خان، حاجی محمد اسلم، حاجی محمد اکرم، حاجی عبداللہ صاحبان وطلبۂ جامعہ کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

***

تاج الشریعہ کا سانحۂ ارتحال: عالم اسلام کے لیے ناقابل تلافی نقصان

عالم اسلام کی عظیم عبقری، روحانی شخصیت، وارثِ علوم اعلیٰ حضرت حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان قادری ازہری کی رحلت پر آج مورخہ ۲۴/ جولائی بروز منگل ۲۰۱۸ء طیبۃ العلما جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی میں شہزادہ حضور محدث کبیر حضرت مولانا علاء المصطفیٰ قادری (ناظم اعلیٰ) کی سرپرستی میں بعد نماز عصر محفل قرآن خوانی اور بعد نماز مغرب تعزیتی جلسے کا انعقاد کیا گیا جس میں جامعہ کے جمیع اساتذہ کرام وطلبہ کرام نے شرکت کی سعادت حاصل کی جلسے کا آغاز قاری نورالاسلام متعلم جامعہ ہٰذا کی تلاوت قرآن سے ہوا اس کے بعد جامعہ کے طلبہ نے بارگاہ حضور تاج الشریعہ میں خراج عقیدت پیش کیا بعدہ حضرت مولانا جمال مصطفیٰ صاحب پرنسپل جامعہ ہٰذا نے بارگاہِ تاج الشریعہ میں تاثراتی کلمات پیش کیے اور فرمایا کہ خانوادۂ رضویہ اور امجدیہ کے رشتے کل بھی مضبوط تھے آج بھی مضبوط ہیں اور ان شاء اللہ قیامت تک مضبوط رہیں گے، اس کے بعد حضرت مولانا مفتی ابوالحسن صاحب استاذ جامعہ ہذا نے فرمایا کہ تاج الشریعہ کسی ایک میدان کے ماہر نہیں تھے بلکہ آپ کو ہر میدان میں مہارت تامہ حاصل تھی۔ حضرت مفتی آل مصطفیٰ صاحب استاذ جامعہ ہٰذا نے فرمایا کہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کو ہر فن پر کمال حاصل تھا لیکن فقہ میں جو آپ کو کمال تھا وہ آپ کے معاصرین میں کسی کو حاصل نہیں تھا اور اخیر میں صلوٰۃ و سلام اور حضرت مولانا صدیق صاحب شیخ الحدیث جامعہ ہٰذا کی دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

اس موقع پر قاری مقری احمد جمال صاحب، حضرت مولانا نصیر الدین صاحب، مفتی خورشید صاحب، مولانا طیب صاحب، مولانا عارف صاحب، مولانا نعیم الدین صاحب، حافظ سمیع اللہ صاحب، مولانا عبدالحفیظ صاحب، حافظ احمد رضا صاحب، اساتذہ جامعہ ہٰذا خاص طور پر موجود رہے۔

من جانب:

اراکین طیبۃ العلما جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی، مؤ، یوپی

***

اے اللہ! **حضور تاج الشریعہ** رحمۃ اللہ علیہ کی تربت اطہر پر انوار و برکات کی بارش ہر آن نازل فرما۔ **حضرت عسجد میاں** صاحب قبلہ کے ذریعے آپ کا فیض خوب عام ہو۔ ان کا سایہ تادیر اہلسنّت پر قائم رہے۔

(دعا گو: شہزادہ غوثِ اعظم، ابوالحسنین سید آل رسول عبدالقادر جیلانی قادری ممبئی)

امام احمد رضا اکیڈمی کے ارکان کی جانب سے مجلس تعزیت

۲۱ر جولائی ۲۰۱۸ء کو اکیڈمی میں علماے کرام نے ایک تعزیتی مجلس کا انعقاد کیا جس میں شہزادۂ والا تبار حضرت مولانا عسجد رضا خاں صاحب کو تعزیت پیش کرتے ہوئے حضور تاج الشریعہ کے وصال کو اہل سنت کا ایک عظیم خسارہ قرار دیا۔ اکیڈمی کے ارکان میں مولانا محمد حنیف خاں رضوی بریلوی، مولانا عبد السلام صاحب رضوی اور مولانا صغیر اختر مصباحی وغیرہم اس مجلس میں شریک تھے۔ اور پھر اس کے بعد فوراً حضور تاج الشریعہ کی سیرت وسوانح اور حیات وکارناموں پر مشتمل اکیڈمی کے سالنامہ ''تجلیات رضا'' کا خصوصی نمبر شائع کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔

محمد عفیف رضا خاں برکاتی

***

آہ تاج الشریعہ - مانچسٹر تعزیتی اجلاس

۲۷، جولائی، ۲۰۱۸ء۔ بروز جمعہ بعد نماز عصر مانچسٹر برطانیہ میں اہل سنت کی سب سے بڑی مسجد جامع مسجد نارتھ مانچسٹر چیتھم ہل میں شہزادہ اعلیٰ حضرت جانشین مفتی اعظم تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان صاحب ازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وصال پر ملال وفات حسرت آیات پر تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت خطیب اعظم، مفکر اسلام علامہ قمر الزماں اعظمی دامت برکاتہم سربراہ ورلڈ اسلامک مشن لندن نے فرمائی اس تعزیتی اجلاس میں مفسر قرآن مناظر اہل سنت علامہ مفتی قاری محمد طیب نقشبندی، فاضل یگانہ علامہ مفتی محمد منور عتیق صاحب قادری - برمنگھم، علامہ محمد نظام الدین مصباحی، مولانا محمد محسن مصباحی رضوی، حامی اہل سنت علامہ محمد اقبال مصباحی، ادیب شہیر حامی مسلک اعلیٰ حضرت مولانا حافظ محمد میاں مالیگ، شہزادہ صدر العلماء میرٹھی علامہ سید عرفانی میاں صاحب قبلہ، مولانا محمد کلیم صاحب قادری، اور مانچسٹر کے اطراف وجوانب سے کثیر تعداد میں ائمہ مساجد اور مختلف تنظیمات کے منتخب افراد شریک ہوئے۔

تلاوت قرآن مجید سے محفل کا آغاز ہوا اس کے بعد نوجوان انگلش اسکالر اور قلمکار محمد اقدس رضوی قادری نے حضور تاج الشریعہ کی مشہور نعت اپنی خوب صورت آواز میں پیش فرمائی،

ان کے بعد راقم السطور ابوزہرہ رضوی نے حضور تاج الشریعہ کی حیات وخدمات پر ابتدائی گفتگو کی۔

خطیب اعظم مفکر اسلام علامہ اعظمی دامت برکاتہم نے اپنے تعزیتی خطاب میں حضور تاج الشریعہ کی وفات اور سانحہ ارتحال کو امت کا ناقابل تلافی نقصان قرار دیا، آپ نے فرمایا کہ رپورٹ کے مطابق حضرت کے جنازے میں ایک کروڑ افراد شریک ہوئے، جس میں اہل سنت کے تمام طبقات کی نمائندگی موجود تھی، تمام خانوادوں اور سلاسل کا اس طرح سے جمع ہوجانا یقیناً اہل سنت کی جماعتی زندگی میں خوش گوار اثر مرتب کرے گا اس حیثیت سے حضرت کی نماز جنازہ کا یہ اجتماع ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے، علامہ نے حضور تاج الشریعہ کی علمی وجاہت اور فقہی مقام و مرتبت کو زبردست خراج تحسین پیش فرمایا اور تفصیل سے بتایا کہ حضرت کی شخصیت کو جو قبولیت عامہ حاصل تھی، نہایت غیر معمولی تھی، اور درحقیقت یہ مفتی اعظم کی کرامت تھی۔ ۱۹۸۵ء میں لندن میں ہونے والی عالمی حجاز کانفرنس میں حضرت کی شرکت وشمولیت کا ذکر بھی فرمایا، اسٹیج پر انہوں نے پہلے جس طرح تمام کیمرے بند کروانے کا حکم دیا تھا اس کانفرنس میں موجود یورپ بھر سے آئے ہوئے بیسیوں ہزار افراد وعوام نے دیکھا وہاں پر موجود جرائد، انگلش وعربی اخبارات کے درجنوں نمائندے اور عالمی خبر رساں، چینلز کے کارندوں نے بھی دیکھا سب کے سب دم بخود اور حیران تھے کہ یا اللہ یہ کون سی شخصیت ہے آپ کے تقویٰ وتیقن اور عزم واحتیاط کا یہ واقعہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا آپ کے اس ایک عمل نے پورے برطانیہ میں اپنی عظمت وجلالت کے پرچم گاڑ دیے۔

مولانا محمد کلیم قادری نے انگلش زبان کے مختصر خطاب میں حضرت کے سانحۂ ارتحال کو دین وسنیت کا عظیم نقصان قرار دیا انہوں نے مختلف حیثیات سے حضرت کی علمی خدمات فقہی فتوحات اور تصنیفی کارناموں کا ایک سرسری جائزہ بھی پیش کیا ان کے بعد صدر العلماء میرٹھی کے خلف اصغر سید عرفانی میاں نے منظوم نذرانہ عقیدت ومحبت پیش کیا نیز فرمایا کہ حضرت کی ذات مرکز اور مرجع کی حیثیت رکھتی تھی آپ اعلیٰ حضرت کے علوم کے وارث اور مفتی اعظم کے صحیح جانشین تھے۔

اس اجلاس میں برمنگھم سے علامہ مفتی منور عتیق صاحب رضوی خصوصی طور شرکت کے لیے تشریف لائے تھے، انہوں نے اپنی تحقیق وریسرچ کے دوران پیش آنے والے علمی اشکالات کا ذکر کیا جس میں حضور تاج الشریعہ نے ان کی رہنمائی دستگیری فرمائی تھی اور ان کے پیچیدہ علمی سوالات کے برجستہ واضح اور برمحل جوابات عطا فرما کر ان کو حل فرمادیا تھا، انہوں نے مزید بتایا کہ میں نے حج

کے دوران خود دیکھا، حضرت قصیدہ بردہ کی مبسوط شرح بغیر کسی کتاب کی مدد کے زبانی لکھواتے اور برجستہ املا فرمایا کرتے تھے اس کے علاوہ حضرت کی مختلف علمی افادات اور تخصصات کا بھی انہوں نے تفصیلی ذکر فرمایا۔ وقت کی تنگی کے پیشِ نظر بزم تعزیت میں شریک بہت سے علما کو وقت نہ دیا جا سکا، نماز مغرب کے بعد مفسر قرآن علامہ محمد طیب صاحب نقشبندی لاہور نے مختصر خطاب فرمایا، انہوں نے عالم اسلام کی عظیم ترین شخصیت کے انتقال پر پاکستانی میڈیا کی عدم توجہی کی بھرپور مذمت فرمائی اور ساتھ ہی بتایا کہ حضرت کی ذات ان شخصیات میں سے تھیں جو میڈیا یا اور اخبارات کی محتاج نہیں ہوا کرتیں، لیکن آج کے اخبارات و میڈیا پر سیاست کا رنگ ضرورت سے زیادہ چڑھا ہوا ہے، پاکستان جیسے اسلامی ملک کے میڈیا کو اپنا قبلہ درست کرنے کی ضرورت ہے۔

سید عرفانی میاں میرٹھی کی تحریک پر جلسہ تعزیت میں شریک سینکڑوں حضرات نے نئی تعمیر عظیم الشان جامع مسجد کے بلڈنگ فنڈ میں حضور تاج الشریعہ کے نام سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اخیر میں حضور مفکر اسلام نے ایصال ثواب کی فاتحہ و دعا فرمائی، حاضرین محفل کو لنگر و نیاز بھی پیش کیا گیا۔

رپورٹ: حافظ جمیل ابوزہرہ رضوی، یوکے

***

نورانی سینٹر پریسٹن، یوکے میں محفل ایصال ثواب

محمد ایوب نقشبندی، خطیب و امام نورانی، سینٹر، پریسٹن۔ یوکے

آنے والے آرہے ہیں جانے والے جارہے ہیں کسی کے آنے پر شادیانے بج رہے ہیں تو کسی کے جانے پر ماتم کیا جارہا ہے، ایک وہ ہے ان کا جانا ان کا جانا ہے اور ایک وہ ہے کہ ان کا جانا ان کا جانا نہیں، ایک عالم کا اٹھ جانا ہے۔ موت العالِم موت العالَم۔ قرب قیامت کی اک نشانی علم کا اٹھ جانا بھی ہے۔ یعنی اہلِ علم کا اٹھ جانا۔ آسمانِ علم و معرفت کے ستارے روپوش ہورہے ہیں، اور بزم اہل سنت سونی ہوتی جارہی ہے، چند برسوں میں کتنے صاحبان فضل و کمال ہماری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔ اللہ رحم فرمائے اوان کا نعم البدل عطا فرمائے، آمین علامہ تاج الشریعہ علیہ الرحمہ انہیں خاصان خدا میں سے تھے۔ تاج الشریعہ اہل سنت کے لیے رب کی بہت بڑی نعمت تھے۔ جن کا وصال ۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ بوقت مغرب ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضرت کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایصال ثواب کی محفل کا انعقاد نورانی سینٹر پریسٹن، یوکے کی سرزمین پر کیا گیا، جس میں محبان تاج الشریعہ نے کافی تعداد میں شرکت فرمائی اور علما وحفاظ کی بھی شرکت رہی۔ جناب حافظ سلیم عیسیٰ، حافظ محمد مولانا محمد ایوب، اور مولانا مؤذن اور حافظ سلیم ماسٹر نے شرکت فرمائی۔ اور عقیدت کے پھول نچھاور فرمائے۔ حافظ محمد نے حضرت کا تحریر کردہ کلام ؎

زندگی یہ نہیں ہے کسی کے لیے
زندگی ہے نبی کی نبی کے لیے

اپنی شان دار آواز میں پیش کیا، اور انگلش زبان میں حضرت کی زندگی پر روشنی ڈالی، اور جناب حافظ سلیم صاحب نے بھی جن کے یہاں دورہ برطانیہ میں حضرت کا قیام رہا۔ انہوں نے قریب سے جو حضرت کو دیکھا اس پر تبصرہ کیا، کہ آپ کا ظاہر و باطن ایک تھا۔ اللہ نے وہ علمی کمال عطا فرمایا تھا کہ آپ عربی دانی میں تو بے مثال تھے ہی مگر انگلش دانی میں بھی کمال رکھتے تھے، سلیم صاحب نے بیان میں فرمایا کہ میں قانون شریعت کا انگلش میں ترجمہ کر لیا تھا۔ حضرت کو دکھایا تو آپ کی نظر لفظ TOTAL پر پڑی آپ نے فرمایا یہ لفظ یہاں مناسب نہیں۔ اللہ کی ذات ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ تو یہ لفظ نامناسب ہے اندازہ لگائیں، حضرت کی انگلش دانی پر، اور خطیب وامام نے بھی آپ کے تعلق سے ذاتی تجربات بیان فرمائے کہ آپ کا ظاہر و باطن ایک تھا اور آپ نے حق بات پر عمل کے لیے کبھی کسی کی بات پر دھیان نہ دیا، بلکہ جو حق ہوتا وہ بیان فرما دیتے۔ آخر میں صلوٰۃ وسلام پر محفل کا اختتام ہوا اور لوگوں کو لنگر بھی کھلایا گیا۔ اور حضرت کے بلندی درجات کے لیے دعا بھی کی گئی۔

اللہ آپ کی جو دین کے لیے خدمت رہی قبول فرمائے، اور آپ کا فیض تا قیامت جاری و ساری فرمائے۔ آمین

دے رہے ہیں یہ صدا تمام اہل سنن
علم کا کوہ گراں تقویٰ کا دریا چل دیے
جن کا چہرہ دیکھ کر روتے ہوئے بھی ہنس پڑے

ہم کو تنہا کر کے ہمارے مہرباں رخصت ہوئے
دہر سے اختر رضا تاج الشریعہ چل دیے
سونپ کر آنکھوں کو وہ اشکوں کا دھارا چل دیے

مولانا محمد ایوب نقشبندی،
نورانی سینٹر، پریسٹن، یوکے

***

تعزیتی تاثر

مغرب کے بعد فون آیا کہ حضور تاج الشریعہ کا وصال ہو گیا خبر سن کر سکتے میں آ گیا حضرت کے طویل علالت اور کل من علیھا فان کے تحت یہ خیال تو تھا کہ یہ وقت بھی آنا ہے مگر اس کا انتظار تو نہیں تھا کیسے مان جاؤں کہ یہ حادثہ ہوا ہے بریلی فون کیا تو پورا شہر بریلی سوگوار غم میں ڈوبا رو رہا تھا کہ سیدی بے آسرا چھوڑ گئے بعدہٗ دار العلوم گلشنِ مصطفیٰ میں تعزیتی نشست اور قرآن خوانی اور ایصال ثواب کی مجلس منعقد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ حضرت کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو صبر کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین۔

شریکان غم: محمد یوسف رضا، سجاد حسین
دار العلوم گلشن مصطفی طیبہ بھکاری پور پیلی بھیت

***

تعزیتی پیغام

بخدمت اقدس مخدوم گرامی قدر حضرت علامہ الحاج محمد عسجد رضا خان صاحب قبلہ رضوی قادری مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، قاضی القضاۃ فی الھند، حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان کی سانحہ ارتحال کی خبر موصول ہوتے ہی دار العلوم کے تمام اساتذہ وطلبہ غم واندوہ میں ڈوب گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عشا کی نماز کے فوراً بعد مجلس ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا۔ سنیچر کو دن میں پھر تعزیتی مجلس اور ایصال ثواب کی محفل منعقد کی گئی، جس میں دار العلوم و فیضان اشرف سینٹر سکنڈری اسکول کے تمام اساتذہ وطلبہ نے بھرپور انداز میں شرکت کی علاوہ ازیں ادارہ کے اراکین وممبران اور گاؤں کے معزز لوگوں نے شریک محفل ہو کر خراج عقیدت پیش کیا۔ سرکار تاج الشریعہ کا سانحہ وصال ایک بہت بڑا خلا اور نا قابل تلافی نقصان ہے مگر مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ کے پیشِ نظر ہم اللہ رب العزت سے صبر جمیل کا سوال کرتے ہیں اور پروردگار عالم کی بارگاہ میں دست بہ دعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور

تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان، مریدین، محبین ومعتقدین کو صبر جمیل اور اس پر اجر جلیل عطا فرمائے اور اہل سُنّت والجماعت کو آپ کا نعم البدل عطا فرمائے۔

ہم جملہ اساتذہ وطلبہ آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اللہ تعالیٰ پورے خانوادۂ رضا کو صبر کی دولت عطا فرمائے۔آمین

دار العلوم اہلِ سُنّت فیضان اشرف
شکشن، سنستھان، باسنی، ناگور، راجستھان
۶، ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ

***

حضور سیدنا غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دیار پر انوار دار الخیر اجمیر شریف میں جلسۂ تعزیت برائے حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان

برادرانِ اہلِ سنّت! اس جہانِ فانی میں کچھ ایسے سانحات وحادثات رونما ہوتے ہیں، جو لاتعداد و بے شمار دلوں میں رنج وغم اور حزن وملال کا چراغ روشن کر دیتے ہیں، انہیں میں سے ایک سانحہ عظیم ۲۰ جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب آفتابِ علم وحکمت، ماہتابِ رشد و ہدایت، سرچشمہ مجد وشرافت، مرشد منہاج معرفت، قامع قصور بغاوت، وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، علوم ومعارف کے گنجینہ، رموز واسرار کے خزینہ، قدوۃ العلما، افقہ الفقہاء، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، حضور حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خان قادری رضوی ازہری المعروف بہ تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کے انتقال وارتحال کا ہے۔

یعنی کل نفس ذائقۃ الموت کے مطابق داعی الی اللہ کو لبیک کہتے ہوئے تقریباً ۷۶ سال کی عمر میں آپ دارِ فانی سے دارِ بقا کی طرف رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ بلاشبہ آپ کے وصال پر ملال نے کروڑوں افراد کو مغموم وافسردہ، ملول ورنجیدہ کر دیا۔

حضرات گرامی! حضرت ممدوح کا وصال ہو گیا لیکن آپ کے مذہبی وملی، علمی وفقہی، ادبی ومعاشی خدمات وکارنامے ہمارے لیے مشعل راہ ہیں خیال رہے کہ بدمذہبیت کی تیز وتند آندھیاں،

بے دینی کی گھٹا ٹوپ تاریکیاں اور بدعقیدگی کی کالی گھٹائیں حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کے قدم کو متزلزل نہ کرسکیں بلکہ ہر دور میں آپ استقامت فی الدین کا جبل عظیم بن کر حوادثِ زمانہ کا مقابلہ خندہ پیشانی کے ساتھ فرماتے رہے یعنی تاحینِ حیات حضرت ممدوح حضور سیدنا مفتیِ اعظم ہند ابوالبرکات محمد مصطفیٰ رضا خان نوری علیہ الرحمۃ والرضوان کی سچی نیابت و جانشینی کا حق ادا فرماتے رہے۔ مولیٰ تبارک و تعالیٰ آپ کے درجات و مراتب میں بلندی عطا فرمائے اور آپ کے مزارِ مقدس پر انوار و تجلیات کی پیہم موسلا دھار بارش فرمائے اور مرکز انوار عقیدت، مخزنِ خیر و برکت جانشین حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ عسجد رضا صاحب مدظلہ النورانی کے علم و عمل اور عمر میں خوب خوب برکت عطا فرمائے۔ لہٰذا ہم پر لازم و ضروری ہے کہ ہم اخلاص و محبت اور اتحاد و یگانگت کے اجالے میں شہرہ اہلِ سنت و جماعت یعنی مسلک اعلیٰ حضرت پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں تاکہ دارین میں بامراد و کامیاب ہوسکیں۔ مورخہ ۱۳، ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۷، جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ بعد نماز عشا مسجد مصاحب خان اندرون دہلی گیٹ دارالخیر اجمیر القدس میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد کیا گیا ہے جس میں کثیر افراد اپنے اپنے انداز میں اپنی عقیدتوں کا خراج پیش کریں گے۔ لہٰذا جملہ احباب اہل سنت سے پرخلوص گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر دارین کی برکتوں سے مالامال ہوں، شرکاے اجلاس کے لیے لنگر کا بھی اہتمام ہے۔

الداعی: محمد انوار احمد نعیمی

خلیفہ حضور تاج الشریعہ بانی و سربراہِ اعلیٰ دارالعلوم فیضان عطاے رسول

منجانب: جملہ اراکین دارالعلوم فیضان عطاے رسول، مسجد مصاحب خان اندرون دہلی گیٹ، اجمیر القدس (راجستھان)

***

قولِ مفکر

☆ ہر چھوٹے سے چھوٹے، بڑے سے بڑے، دینی اور دنیاوی معاملے میں مسلمان، مسلمان سے اِن ٹچ (In touch) رہے۔ ☆ آج قوم مسلم کو نقصان جو پہنچ رہا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے غیر مسلموں کو اپنا راز دار بنالیا ہے۔ اور انہوں نے اپنی کمیٹیاں۔

(حضور تاج الشریعہ کے روحِ پرور ارشاداتِ مبارکہ: مرتب؛ عتیق الرحمٰن رضوی، مطبوعہ نوری مشن، مالیگاؤں)

ابر رحمت ان کی مرقد پر گہر باری کرے

مورخہ ۲۱، جولائی ۲۰۱۸ء بروز ہفتہ بوقت صبح ۹، بجے مفتی اعظم سنبھل مفتی علاؤالدین اجملی صاحب کی سرپرستی میں مدرسہ ہذا کے وسیع وعریض ہال میں وارثِ علوم امام احمد رضا، اعلم العلماء مرشد اعظم حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں صاحب ازھری میاں علیہ الرحمہ کی یاد میں تعزیتی پروگرام منعقد ہوا جس میں علماے اہل سنت نے اپنے خیالات پیش کیے، اور اخیر میں مفتی اعظم سنبھل نے حضرت کے بارے میں فرمایا کہ حضور ازھری علیہ الرحمہ کی پوری زندگی مذہب حق کی ترویج واشاعت میں گزری آپ درجنوں کتابوں کے مصنف اور عظیم مدبر ومفکر تھے۔ مسائل شرعیہ میں آپ کا قول، قولِ فیصل ہوا کرتا تھا، اہلِ سنت کا ہر فرد اس حادثہ فاجعہ کی کسک اور دکھ کو اپنے دل میں محسوس کر رہا ہے، کوئی کہتا ہے کہ اہل سنت یتیم ہو گئے کوئی کہتا ہے کہ میرا مرشد داغ مفارقت دے گیا، کوئی کہتا ہے فخر ازھر انتقال کر گئے کوئی کہتا ہے شمع بزم مفتیانِ اہلِ سنت گل ہوگئی اور میں کہتا ہوں ؎

ابر رحمت ان کی مرقد پر گہر باری کرے

حشر تک شانِ کریمی ناز برداری کرے

اس پروگرام میں سنبھل اور اطراف سنبھل کے کثیر علما اور خواص نے شرکت کی۔ مفتی محمد اشفاق نعیمی، مولانا طالب حسین مصباحی، مولانا عبدالقیوم مصباحی، مولانا یعقوب خلیلی، مولانا ماہ عالم مصباحی، مولانا توحید عالم، قاری یوسف رضا خلیلی، مولانا توصیف رضا مصباحی، مولانا نفیس احمد، حاجی رفائض الاسلام، ماسٹر محفوظ وغیرہ نے اپنا اپنا تعاون پیش کیا، اخیر میں صلوٰۃ وسلام اور دعا پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

مولانا محمد فاضل مصباحی، مولانا محمد فرقان صاحب

الجامعۃ الاسلامیہ اہل سنت خلیل سنبھل، مرادآباد

***

آپ کا ثانی نہیں دیکھا زمانے میں کہیں

مسلک اعلیٰ حضرت امام احمد رضا زندہ باد زندہ باد۔حضور سیدنا شاہ عبدالرزاق گوہر پیا زندہ باد زندہ باد

قدیم مرکز اہل سُنّت، خانقاہ قادریہ رزاقیہ شاہ رزق اللہ جعفر آباد شریف کی جانب سے تمام مریدین ومحبین اور تمام اہل سنت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے تاجدار اہلِ سُنّت وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین حضور مفتیِ اعظم عالم، حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری صاحب قبلہ رحمۃ اللہ تعالی علیہ، پانچ ذیقعدہ ۱۴۳۹ ہجری جمعہ مطابق ۲۰ جولائی ۲۰۱۸ء بعد مغرب وصال فرما گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ساری دنیا چھوڑ کر سرکار اختر چل دیے آپ کا ثانی نہیں دیکھا زمانے میں کہیں

دور حاضر میں جو تھے وہ سب سے بہتر چل دیے

اسی خانقاہ قادریہ رزاقیہ شاہ رزق اللہ میں 100 سال پہلے کل جس طرح مجدد اعظم حضور اعلی حضرت امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالی عنہ کے تیجہ کے موقع پر قل شریف فاتحہ خوانی کا اہتمام رکھا گیا تھا اور اس کے بعد اسی خانقاہ قادریہ میں حضور مفتی اعظم عالم رضی اللہ تعالی عنہ کی تیجہ و چالیسواں کے موقع پر اجلاس منعقد کیے گئے تھے۔اسی طرح آج اسی خانقاہ قادریہ رزاقیہ شاہ رزق اللہ جعفر آباد شریف میں علامہ سید محمد آل مصطفی عرف دادا باپو صاحب قادری برکاتی کی جانب سے حضور اعلیٰ حضرت کے پوتے حضور مفسر اعظم ہند علامہ ابراہیم رضا خان صاحب کے شہزادۂ صدر بزم مفتیاں حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ ومولانا مفتی محمد اختر رضا خان صاحب ازہری رضی اللہ تعالی عنہم کے تیجہ کے موقع پر ایک عظیم الشان اجلاس منعقد کیا گیا ہے۔

کب؟؟؟ ۹۔ ذیقعدہ ۱۴۳۹ ہجری بروز منگل صبح ۱۰ بجے

کہاں۔؟؟ قدیم مرکز اہل سنت خانقاہ قادریہ رزاقیہ شاہ رزق اللہ جعفر آباد شریف گجرات

***

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی یاد رہتی دنیا لوگوں کے دلوں میں موجزن رہے گی

دار العلوم انوار رضا نوساری، گجرات میں آج مورخہ ۲۳ رجولائی ۲۰۱۸ء بروز پیر بعد نماز ظہر ادارۂ ہذا کے ناظم اعلیٰ بانی ومہتمم خلیفۂ حضور تاج الشریعہ وحضور اشرف الفقہاء عزیز العلماء حضرت علامہ غلام مصطفیٰ صاحب قبلہ قادری برکاتی کی صدارت میں حضور تاج الشریعہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے محفل منعقد ہوئی جس میں شعبۂ درس نظامی وحفظ وقرأت کے جملہ اساتذہ وطلبہ اور دیگر ذمہ داران ادارہ نیز علاقائی عوام نے شرکت کی سعادت حاصل کی۔

محفل کا آغاز عزیزم حافظ نفیس احمد سلمہ متعلم ادارہ ہذا نے تلاوت قرآن پاک سے کیا، اس کے بعد مولوی آفتاب متعلم ادارہ ہذا نے دلکش انداز میں کلام تاج الشریعہ علیہ الرحمہ پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔اس کے بعد ادارۂ ہذا کے شیخ الحدیث حضرت علامہ شاہد رضا صاحب ازہری کی ایک جامع اور پر مغز تقریر ہوئی، آپ نے دوران خطبہ طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا "جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو پسند فرمالیتا ہے تو فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ بھی اس سے محبت ومودت کا اظہار کریں، یہی نہیں بلکہ فرشتے بحکم الٰہی لوگوں کے درمیان یہ ندا دیتے ہیں کہ یہ اللہ کا محبوب ومقبول بندہ ہے لہٰذا تم بھی اس سے الفت وانسیت اور والہانہ عقیدت رکھو، مگر یہ آواز ہمارے کانوں میں نہیں بلکہ ہمارے دلوں میں ڈالی جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی تشریف آوری کے اعلان کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی بلکہ آپ علیہ الرحمہ جس بھی مقام کو قدوم میمنت لزوم سے سرفراز فرماتے وہاں انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر آپ کی طرف کھنچا چلا آتا" آپ نے مزید کہا کہ حضور تاج الشریعہ کو علم وتقوی کی بیش بہا اور لازوال دولت آپ کے اجداد کرام سے ورثہ میں ملی تھی، آپ اس قدر خدا ترس وپابند شریعت مصطفیٰ تھے۔آپ خواہ حضر میں ہوں یا سفر میں، شریعت محمدی کی پاسداری ہر حال میں ملحوظ خاطر رکھتے، آپ کی اس تقوی شعاری کو دیکھتے ہوئے ۱۹ رسال کی قلیل عمر میں ہی خلعت بیعت وخلافت سے نواز دیا گیا، اور اس کے بعد آپ کی علمی رسائی کو دیکھتے ہوئے حضور مفتیِ اعظم ہند علیہ الرحمہ نے فتوی نویسی کی ذمہ داری بھی آپ کے سپرد کر دیا۔آپ کے تبحر علمی کا اعتراف عرب وعجم کے جید اور باکمال علماء، فقہا اور محدثین نے کیا، آپ ایک عدیم المثال عالم ہونے کے ساتھ ساتھ سلوک وطریقت اور معرفت الٰہی میں ایک ممتاز حیثیت کے حامل تھے، حضور تاج الشریعہ کی یاد

رہتی دنیا تک لوگوں کے دلوں میں موجزن رہے گی۔"

اخیر میں ادارۂ ہذا کے ناظم اعلیٰ نے حضور تاج الشریعہ کے علمی وعملی فیضان پر ایک مختصر مگر جامع بیان دیا، آپ نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا:

"حضور تاج الشریعہ کا وصال امت کے لیے ایسا خسارہ ہے جس کی تلافی کی کوئی صورت فی الحال نظر نہیں آتی، اور تاریخ گواہ رہی ہے کہ ہر جانے والی عبقری شخصیت کا خلا پر نہیں ہو پاتا ہے۔" حضور تاج الشریعہ سے حاصل ہونے والی نوازشوں اور شفقتوں کا ذکر کرتے کرتے آپ آبدیدہ ہوگئے اور مجلس پر بھی وقت طاری ہوگئی، آپ نے سرکار اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان کا مشہور زمانہ شعر ؎

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب و طاہر گیا

پڑھا اور کہا کہ یہ شعر حضور تاج الشریعہ کی وفات کے بالکل برمحل ہے۔"

بعدہ علامہ قاری نوشاد صاحب نے قل شریف پڑھا اور ناظم اعلیٰ نے صلوٰۃ وسلام کے بعد حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی بلندی درجات، اور ساتھ ہی آپ کے اہل خانہ کے لیے صبر وتحمل کی دعائیں کیں، اور اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ ہمیں آپ کا نعم البدل عطا کرے۔

گدائے کوچۂ تاج الشریعہ
ملک عبد الرقیب نظامی
خادم التدریس دار العلوم انوار رضا نوساری گجرات

***

"رضا کے نور" کے مدھم پڑنے سے دار العلوم انوار رضا نوساری، گجرات کی فضا سوگوار

"حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی وفات قوم وملت کے لیے ایک ایسا خلا ہے جسے پر کیا جانا زمانہ قریب میں ممکن نہیں، آپ کی شخصیت علم ظاہری باطنی کے لیے مجمع البحرین کی حیثیت رکھتی تھی، آپ علمی وتحقیقی میدان میں بے مثیل، تقوی وورع میں بے نظیر، اصلاح قوم وملت اور سنیت کی فلاح و بہبود، غربا پروری، تذکیر واصلاح کے میدان میں بھی منفرد المثال شخصیت۔"

اس روحانی اور پر کیف محفل میں حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے فیض بے بہا سے مستفیض ہونے کے لیے دارالعلوم انوار رضا کے جملہ اساتذہ وصدر مدرس حضرت علامہ سرفراز احمد صاحب ازہری، شیخ الادب حضرت علامہ غلام یزدانی صاحب سعدی، حضرت علامہ شمیم صاحب سعدی، حضرت علامہ انصار احمد صاحب مصباحی، حضرت علامہ ملک عبدالرقیب صاحب سعدی، حضرت علامہ اشفاق احمد صاحب مصباحی، حضرت علامہ قاری نوشاد احمد صاحب ضیائی، حضرت علامہ محمد طاہر رضا صاحب رضوی، حضرت علامہ غلام مرتضیٰ صاحب، حضرت حافظ وقاری جمال الدین صاحب، حضرت حافظ و قاری سجاد صاحب، حضرت حافظ وقاری جنید صاحب ودیگر ذمہ داران ادارہ اور طلبہ شریک بزم رہے۔

نیز ادارہ کے دیگر اساتذہ حضرت علامہ عبدالقادر صاحب، حضرت علامہ مفتی شبیر عالم صاحب، حضرت علامہ نور سعید صاحب، حضرت علامہ قاری بہارالدین صاحب، حضرت قاری معین الدین صاحب، حضرت قاری سخاوت علی صاحب، حضرت قاری حسن منظر صاحب، وکثیر تعداد میں طلبہ جنازہ میں شرکت کے لیے عازم سفر ہوئے۔

اس سے قبل ۲۰/جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ شام یہ المناک خبر آئی کہ جانشین مفتیِ اعظم ہند وارث علوم اعلیٰ حضرت سیدی الشاہ حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان قادری رضوی بریلوی علیہ الرحمہ نے تقریباً ساڑھے چھ بجے داعیٔ اجل کو لبیک کہا (انا للہ وانا الیہ راجعون) اس افسوس کن خبر سے دارالعلوم انوار رضا نوساری گجرات کی فضا سوگوار ہوگئی آنکھیں نمناک اور قلوب بے چین و بے قرار ہوگئے ادارۂ ہذا کے ناظم اعلیٰ عزیز العلماء حضرت علامہ غلام مصطفیٰ صاحب قبلہ نے گہرے صدمے اور افسوس کے ساتھ تعطیل کا اعلان کیا نیز خبر موصول ہوتے ہی طلبہ کو بعد نماز مغرب وعشاء اور پھر اگلی صبح از فجر تا ظہر قرآن خوانی ومحفل وذکر واذکار منعقد کرنے کا حکم دیا ۲۱/جولائی ۲۰۱۸ء کو بعد نماز فجر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا اور یہی سلسلہ ۲۲/جولائی ۲۰۱۸ء کو بھی بعد فجر تا ظہر چلتا رہا۔

دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ کے اہل خانہ و جملہ مریدین ومتوسلین اور معتقدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کا سایۂ روحانی ہم پر قائم ودائم رکھے اور ہمیں آپ کے علم وعمل کا حقیقی جانشین عطا فرمائے۔

عطائے تاج الشریعہ کا خوگر

سرفراز احمد ازہری، صدر المدرسین دارالعلوم انوار رضا نوساری گجرات

***

صدمۂ جانکاہ

ہم تنظیم ابنائے دارالہدی اہل سنت کا عالمی شہرت یافتہ ادارہ دار الہدی اسلامک یونیورسٹی کیرالا کے فارغین کی دنیا بھر میں سرگرم عمل تنظیم (ھادیہ) یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سناتے ہیں کہ وارث علوم نبویہ، قاضی القضاۃ فی الہند، رہبر شریعت وطریقت علامہ مفتی تاج الشریعہ الشیخ اختر رضا خان الازہری علیہ الرحمہ (ازہری میاں) آج وصال فرما گئے آپ کا وصال پورے اہل سنت عوام وخواص سبھی کے لیے عظیم خسارے کے مانند ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور مسلمانوں کو آپ کا نعم البدل اور حقیقی جانشین عطا فرمائے۔

شرکائے غم

تنظیم ابنائے دارالہدی (ھادیہ) بھیونڈی مہاراشٹر

***

عالم اسلام کو شدید صدمہ پہنچا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور تاج الشریعہ کی وصال کی خبر ملتے ہی فقیر نے ایصال ثواب کا اہتمام کیا اور حضرت کے تعارف پر مشتمل خبر یہاں کے مشہور اخبار ''سیاست، سالار اور راشٹریہ سہارا'' میں شائع کرائی۔ جو درج ذیل ہے:

''حضور تاج الشریعہ عالم اسلام کی وہ عظیم شخصیت تھے جن کا سایہ پورے عالم اسلام پر تھا۔ مجدد دین وملت امام اہل سنت اعلیٰ حضرت کے خانوادے میں آپ ایک منفرد مقام کے حامل تھے۔ علوم اعلیٰ حضرت کا خصوصی حصہ آپ کو ملا تھا۔ آپ نے علم وقلم سے بڑے بڑے فتنوں کا جواب دیا اور پوری دنیا میں حق کے جھنڈے بلند کیا۔ آپ صرف رضویوں کے ہی نہیں بلکہ عالم اسلام کے عظیم پیشوا تھے۔ آپ نے پوری زندگی احقاق حق اور ابطال باطل میں بسر کی اور عالم اسلام کو اپنے

فیوض وبرکات سے فیض یاب فرمایا۔اس وقت آپ دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔لیکن زندگی بھر آپ نے جو عشق رسالت کی سوغات پوری دنیا کو تقسیم کی ہے اس کے چراغ ان شاء اللہ پوری عوام الناس کے سینے میں جلتے رہیں گے۔آپ نے جن آنکھوں میں سرمہ لگایا قرآن وسنت کے نور سے، یقیناً وہ آنکھیں اوروں کے لیے مرشد ورہنما کے کردار ادا کرتی رہیں گی۔اب آپ اس دار فانی سے رخصت ہوئے اس سے عالم اسلام کو شدید غم پہنچا اس موقع پر نوری فاؤنڈیشن بنگلور کے زیر اہتمام مسجد یارسول اللہ نیو گروپن پالیہ کراس بنگلور میں ۲۱، جولائی بروز ہفتہ بعد نماز عشاء تعزیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔نوری فاؤنڈیشن بنگلور بارگاہ رب العزت میں دعا گو ہے کہ رب تعالیٰ حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان ازہری رحمۃ اللہ علیہ کے درجات بلند فرماتے ہوئے ان کے صدقے ہماری مغفرت فرمائے اور اہل سنت کو حضرت کا نعم البدل عطا فرمائے۔"

مولانا محمد حیدر رضا علیمی بنگلور

مرسلہ: محمد حیدر رضا علیمی امام وخطیب مسجد یارسول اللہ نیو گروپن پالیہ بنگلور۔

***

حضور تاج الشریعہ کا سانحہ ارتحال عالم اسلام کا عظیم خسارہ

سنی علما کونسل اتر دیناج پور بنگال

عالم اسلام کی عبقری شخصیت، وارث علوم اعلیٰ حضرت، نبیرہ حجۃ الاسلام جانشین مفتی اعظم ہند، شہزادہ مفسر اعظم، قاضی القضاۃ فی الہند، فخرِ ازہر حضرت علامہ الشاہ مفتی اختر رضا المعروف بہ تاج الشریعہ نے ۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء جمعہ کی شب داعی اجل کو لبیک کہا اور عالم اسلام میں صف ماتم بچھ گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ کے وصال پر ملال کی خبر نے عالم اسلام میں غم واندوہ کی لہر پیدا کر دی اور عقیدت مندوں کو نڈھال کر دیا۔خبر پھیلتے ہی جنازے میں شرکت کے لیے ملک وبیرون ملک سے عقیدت مندوں کا سفر شروع ہو گیا۔سنی علما کونسل کے ارکان وممبران نے بھی رخت سفر باندھا۔دیکھتے ہی دیکھتے بے شمار مجمع شہر بریلی میں اکٹھا ہو گیا۔کیوں نہ ہو آپ کی شخصیت اتنی متاثر کن تھی کہ جو بھی

آپ پر ایک نظر ڈالتا شیدا و دیوانہ ہوجاتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ پوری دنیا میں آپ کے لاکھوں کروڑوں عقیدت مند پھیلے ہوئے تھے۔

آپ علم وعرفان کا سرچشمہ تھے، آپ کی تصنیفات وتحقیقات مختلف علوم وفنون پر مشتمل ہیں۔ احقاق حق ابطال باطل کا تحقیقی فن آپ کو اپنے جدامجد سے ورثہ میں ملا تھا۔ ہمیشہ کسی کا خیال کیے بغیر احقاق حق فرمایا اور حق کے علاوہ سب کچھ ٹھکرادیا۔ فروغ دین وملت کے لیے جو مساعی جمیلہ کی ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں۔ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ دین متین کی خدمت میں گزرا۔ آپ کی عظیم المرتبت شخصیت پوری دنیا میں مشہور تھی۔ آپ کی ذات امام احمد رضا علیہ الرحمہ کے علوم وفنون اور حضور مفتی اعظم کے زہد وتقوی کی وارث تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے شمار فضائل وکمالات عطا کیے۔ آپ کا مشن اعلیٰ حضرت کا مشن تھا جسے پوری ذمہ داری کے ساتھ فروغ دیا۔ مختلف زبانوں میں آپ نے دین کی تبلیغ کی۔ مادری زبان تو اردو تھی لیکن کئی زبانوں پر آپ کو عبور وکمال حاصل تھا۔ انگریزی زبان میں بھی خطاب کرتے پائے گئے۔ ملک وبیرون ملک میں بے شمار اداروں کے سربراہ اور سرپرست تھے۔ آج عالم اسلام کے لیے بڑے ہی قلق اور اضطراب کی بات ہے کہ آپ نہ رہے! اور عالم اسلام ایک عالمی سطح کی شخصیت سے محروم ہوگیا۔ آپ کے پردہ فرمانے کے بعد جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پر ہونا بہت مشکل ہے۔ مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے کہ عالم اسلام کو بدل عطا فرمائے اور خانوادہ کے جملہ افراد، تمام خلفا، مریدین ومتوسلین ومعتقدین بالخصوص شہزادہ تاج الشریعہ علامہ عسجد رضا صاحب قبلہ اور بالعموم امت مسلمہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور آپ کے فیوض وبرکات سے ہم سبھی کو مستفیض ومستنیر فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ابر رحمت تیری مرقد پہ گہر باری کرے　　حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے
فنا کے بعد بھی باقی ہے شان رہبری تیری　　خدا کی رحمتیں ہوں اے امیر کارواں تجھ پر

سنی علما کونسل کے جملہ ارکان وممبران شہزادۂ تاج الشریعہ اور خانوادہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

مرسلہ: مولانا محمد شعیب عالم قادری نعیمی
بانی وسیکریٹری سنی علما کونسل اتر دیناج پور بنگال۔

***

افسوس کہ اب تاج شریعت نہیں رہے

نگاہِ مفتی اعظم کی ہے یہ جلوہ گری
چمک رہا ہے جو اختؔر ہزار آنکھوں میں

الحمداللہ کل بروز جمعہ ۲۷/۷/۲۰۱۸ قصبہ ایچولی ضلع بارہ بنکی، اتر پردیش میں وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، قاضی القضاۃ فی الہند، تاج الشریعہ، حضرت علامہ و مولانا مفتی محمد اختر رضا خان، المعروف ازہری میاں علیہ الرحمہ، کی یاد میں ایک تعزیتی پروگرام رکھا گیا پروگرام کی تفصیل درج ذیل ہے:

''بعد نماز جمعہ قصبہ ایچولی کی حجن مسجد میں عاشقانِ حضور تاج الشریعہ نے قرآن خوانی کا اہتمام کیا، اور بعد نماز مغرب قل شریف کی محفل کا انعقاد ہوا، اور بعد نماز عشاء جلسہ منعقد ہوا، جس میں قصبہ ایچولی کے تمام عاشقانِ تاج الشریعہ نے شرکت کی، خصوصیت کے ساتھ جلسے پاک میں فدائے تاج الشریعہ مولانا ضیاء الرضا صاحب رضوی، مولانا محمد فیضان صاحب، مولانا آل احمد صاحب، محب العلماء سمے بھائی، بارہ بنکی، مولانا محمد ایاز صاحب، قاری ارشاد صاحب، قاری نور عالم صاحب، قاری سرتاج صاحب، قاری نور الدین صاحب، حافظ محمد قوسین صاحب، حافظ محمد ارمان صاحب، حافظ عبدالمجید صاحب، اور انکے علاوہ قصبہ ایچولی اور علاقہ کے، علماء، وحفاظ، و قراء، اور طالبانِ علوم نبویہ نے بھی شرکت کا شرف حاصل کیا۔ جلسے کی نظامت کے فرائض نقیب اہل سنت فدائے تاج الشریعہ حضرت حافظ وقاری محمد فرید رضا اسمٰعیلی صاحب قبلہ نے بخوبی انجام دیا۔

جلسے کا آغاز اللہ کے مقدس کلام سے ہوا، بعدہ نعت ومنقبت کے گلدستے پیش کیے گئے۔

اس کے بعد مقرر ذیشان فصیح اللسان حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری محمد علیم جامعی صاحب نے خطاب کرتے ہوئے حضور تاج الشریعہ کی زندگی کے ان گوشوں پر گفتگو فرمائی جن سے ہم واقف نہ تھے اس کے بعد میں مقرر خصوصی ناشر مسلک اعلی حضرت گدائے تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کلیم صاحب قبلہ نے خطاب فرمایا، اور تاج الشریعہ کی ذات کے وہ حسین مناظر پیش کیے جو شاید ہی کبھی ہمارے کانوں نے سنا ہو اور آپ نے تاج الشریعہ کے تقوی وطہارت پر گفتگو کرتے ہوئے ہمیں یہ

باور کرایا کہ فی زمانہ تاج الشریعہ کا کوئی ثانی نہیں ملتا، اور ہمیں تاج الشریعہ کے فرامین پر چلنے کی تلقین فرمائی، محفل کا اختتام صلوٰۃ وسلام اور رقت انگیز دعا پر کیا گیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں حضور تاج الشریعہ کے درجات کو بلند سے بلند تر فرمائے، اور ہمارے لیے اس محفل پاک کو ذریعۂ نجات بنائے۔ ؎

ابر رحمت ان کی مرقد پر گہر باری کرے : حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

محمد سعید قادری امجدی بارہ بنکی یوپی

منجانب: محبان تاج الشریعہ قصبہ ایچولی ضلع بارہ بنکی

***

یہ کمی صدیوں تک بھی پوری نہیں ہوگی

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیٰ آلک واصحابک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ ناچیز فقیر عبدالرحیم برکاتی غفرلہ مؤرخہ ۶، ذوالقعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۰ جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب اپنے کمرے میں ہی تھا کہ اچانک واٹس اپ پہ میرے خاص دوست محمد احمد رضا کا sms آیا کہ فوراً ہی اس ناچیز نے تحقیق کرنے کے لیے پوچھا کہ یہ خبر ہر طرف سے عام ہوئی ہے کہ حضور وارث علوم اعلیٰ حضرت، نبیرہ حجۃ الاسلام، فقیہ العصر حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان المعروف تاج الشریعہ ازہری میاں صاحب علیہ الرحمہ کا وصال پر ملال ہوگیا ہے۔ اسی وقت فقیر برکاتی نے اپنے منظور نظر حضرت مولانا محمد جعفر ہاشمی صاحب سلمہ کو سلام کلام کے بعد لکھا: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

دنیاے سنیت کے آفتاب وماہتاب غروب ہوگئے اور یہ کمی صدیوں تک پوری نہیں ہوگی آہ! دوسرا جملہ اپنے عزیزم مولانا سرفراز صاحب کو لکھا:

اللہ اکبر! بھائی یہ خبر سن کر ایسا لگا کہ جیسے دل میں سے کوئی چیز نکل گئی ہو اور اس وقت مجھے بہت افسوس ہے کہ اب سنیوں کی عزت وآبرو کی حفاظت کون کرے گا؟

اس کے بعد تو علمائے کرام مشائخ عظام بالخصوص سادات کرام کے اعلانات وتعزیتی بیانات واٹس اپ جاری ہوئے۔ ناچیز نے فوراً ادارہ شمس تبریز میں قرآن خوانی، درود شریف اور یٰسین شریف کا ختم کرایا اور اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ادارے کے بچوں کو متعارف کرایا کہ حضور علامہ ازہری میاں علیہ الرحمہ کون تھے؟ اور کتنی بڑی شخصیت تھے۔ سلام ودعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

ادارہ شمس تبریز خاندان امام عشق ومحبت سے بالخصوص حضور منانی میاں صاحب، حضرت علامہ عسجد رضا صاحب سے تعزیت پیش کرتا ہے۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے صدقہ وطفیل حضور ازہری میاں علیہ الرحمہ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے تمام مریدین ومتوسلین اور تمام اہل سنت کو صبر جمیل عطا فرمائے، اور حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے فیوض وبرکات سے ہم سبھی کو دونوں جہان کی برکات عطا فرمائے۔ اور حق وباطل میں حضور تاج الشریعہ کی طرح استقامت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

مرسلہ: ادارہ شمس تبریز۔ اونا ضلع گیر گجرات انڈیا۔

***

انہی کے دم سے تھی ساری بہار آنکھوں میں

محمد ذیشان الحسینی الغوثی، ماریشس، افریقہ

نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم۔ اما بعد... فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ان اولیاؤہ الا المتقون۔

۷/ ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ۔ ۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ سر شام ہی کو پیر طریقت، رہبر شریعت، منبع رشد وہدایت، قاطع کفر وضلالت، ماحی بدعت، وارث علوم اعلی حضرت، جانشین مفتی اعظم، سراج السالکین، شمس الواصلین، بدر الطریقہ، تاج الشریعہ، قاضی القضاۃ فی الھند، المحقق العلامہ المفتی محمد اختر رضا خان قادری رضوی ازہری علیہ الرحمہ کے انتقال پر ملال کی خبر موصول ہوئی۔

اولاً تو خبر کی صداقت کا یقین نہ ہوا لیکن جب سوشل میڈیا پر مسلسل اس خبر کو دیکھا تو

بذریعہ فون استاذ محترم حضرت مولانا گلزار صاحب رضوی مصباحی سے جامعۃ الرضا رابطہ کیا، انہوں نے بھی اس خبر کی تصدیق فرمادی۔ اب یقین کے سوا کوئی چارہ نہ تھا، زبان سے کلمات اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ پڑھے اور دل و دماغ سوگوار و افسردہ ہوگیا۔ بریلی شریف سے پل پل کی خبریں مل رہی تھیں اس طرح پوری رات ایک کرب و بے چینی کے عالم میں بسر ہوئی۔ رات کو کیا حالت تھی اور کیا تصورات و مناظر ذہن و دماغ میں سمائے ہوئے تھے؟ انہیں مولانا سلمان رضا فریدی کے اشعار کی زبان میں یوں بیان کرنا اچھا محسوس ہو رہا ہے۔

انہی کے دم سے تھی ساری بہار آنکھوں میں — اداسی چھائی ہے اب، سوگوار آنکھوں میں
سمایا تاج شریعت کا خوشنما چہرہ — بشکل نیّرِ نصف النہار آنکھوں میں
ذرا بھی حق سے جدائی انہیں نہ تھی منظور — صداقتوں کا تھا اک کوہسار آنکھوں میں
پہنچ نہ پایا تو رہ رہ کے جاں سسکتی ہے — وجود روتا ہے زار و قطار آنکھوں میں

فریدیؔ! چشم وطن کو وہ درد کیا معلوم؟
جو غم بھرا ہے غریب الدیار آنکھوں میں

۸ / ذی قعدہ بروز سنیچر کو دارالعلوم مجلس رضا میں طلبہ و اساتذہ نے مل کر مرشد برحق حضور تاج شریعت کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اس کے بعد پرنم آنکھوں سے بالخصوص حضرت اور بالعموم تمام امت مسلمہ کے لیے رقت آمیز دعائیں ہوئیں۔

اللہ رب العزت ہم سنیوں کو حضرت کا نعم البدل عطا فرمائے، حضرت کے جملہ پسماندگان، محبین، مریدین، معتقدین اور متوسلین کو صبر و ہمت نصیب فرمائے اور تمام اہل سنت والجماعت کو حضرت کے روحانی فیوض و برکات سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔ دارالعلوم مجلس رضا کے جملہ اساتذہ و اراکین حضرت مولانا عسجد رضا اور تمام پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

مرسلہ: محمد ذیشان التحسینی الغوثی
استاذ دارالعلوم مجلس رضا، پلین ڈیز پپائیز، موریشس افریقہ

***

جامعہ اہل سنت ضیاء العلوم کالپی شریف میں محفل ایصال ثواب

۲۴/ جولائی ۲۰۱۸ء بروز منگل بعد نماز عصر جامعہ اہل سنت ضیاء العلوم کالپی شریف میں بسلسلۂ فاتحہ سویم حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک شاندار مجلس ایصال ثواب کا انعقاد ہوا جس کی صدارت وسرپرستی حضور غیاث ملت مدظلہ العالی سجادہ نشین خانقاہ قادریہ محمدیہ کالپی شریف نے فرمائی۔

بعد نماز عصر فوراً قرآن خوانی ہوئی پھر طلبائے جامعہ نے نعت ومنقبت کا گلدستہ پیش کیا اس کے بعد مختصر انداز میں تقریر وخطابت کا دور شروع ہوا مرکزی خطاب حضور غیاث ملت سجادہ نشین خانقاہ محمدیہ کالپی شریف کا ہوا، حضور غیاث ملت نے اپنے خطاب میں کہا کہ:

''حضور تاج الشریعہ کی رحلت کوئی معمولی حادثہ نہیں جو آسانی سے بھلا دیا جائے بلکہ یہ عرب وعجم کے سنیوں کا متفق علیہ رہنما، وقت کے سب سے بڑے شیخ طریقت، اسلام کے سب سے بڑے مبلغ، سنت رسول کے سب سے عظیم داعی اور مرکز اہلِ سُنّت کے ترجمان وآن بان شان کی رحلت ہے، جس پر صدیوں کا تأسف بھی قلیل ہے۔ آج ہمیں اپنا قائد وسرپرست کھو دینے کا جو غم لاحق ھے وہ شاید کبھی ختم نہ ہو، لیکن اس کے باوجود ہمیں اس بات پر ناز ہے اور رہے گا کہ بریلی شریف اہل سنت کا مرکز کل بھی تھا آج بھی ہے اور صبح قیامت تک رہے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔''

حضرت نے فرمایا کہ:

''جس طرح حضور مفتی اعظم ہند کی جانشینی کا حق حضور تاج الشریعہ نے احسن طریقے سے ادا فرمایا ہے ٹھیک اسی طرح آپ کی جانشینی کا حق بھی حضرت علامہ عسجد رضا خاں صاحب قبلہ ادا فرمائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ جس کا اشارہ آپ کی نماز جنازہ کی امامت سے ہمیں مل گیا ہے لہٰذا دنیا والوں کو یہ پیغام قبول کرلینا چاہیے کہ اب ہمارے قائد ورہبر شہزادۂ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ عسجد رضا صاحب قبلہ ہی ہیں اور ہم انھیں کے بینر تلے اپنا لائحۂ عمل مرتب کریں گے ان شاء اللہ تعالیٰ، حضور تاج الشریعہ نے اس فقیر کو آج سے دس سال قبل گنبد خضرا کے سائے میں اپنا روحانی بیٹا بنالیا تھا جس کا خیال انھوں نے آخری سانس تک رکھا اب مجھ پر بھی لازم ہے کہ میں ان کے حقوق ادا کروں!''

جامعہ کے پرنسپل خلیفۂ حضور تاج الشریعہ مفتی محمد احمد رضا قادری مصباحی نے اپنے بیان میں

کہا کہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی رحلت سے ہمارے ایک عہد زریں کا خاتمہ ہو گیا، لیکن حضور تاج الشریعہ قدس سرہ کی روحانیت ہر موڑ پر ہماری دستگیری کرے گی ان شاء اللہ۔ الحمد للہ! ہمارا مرکز بریلی شریف ہے اور ہمیں ہر حال میں اپنے مرکز سے وابستہ رہنا ہے اسی میں ہمارے دین وایمان کی خیر ہے۔

مفتی اشفاق حسین برکاتی صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے ہمیں بے یار ومددگار نہیں چھوڑا بلکہ ہمیں حضرت علامہ عسجد رضا خاں کی صورت میں ایک مضبوط سہارا عطا کیا ہمیں یقین ہے کہ حضرت صاحبزادہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے مشن کو آگے بڑھانے میں کوئی کمی نہیں چھوڑیں گے ان شاء اللہ۔

تقریباً سات بجے صلوٰۃ وسلام وحضور غیاث ملت کی رقت انگیز دعا پر محفل اختتام کو پہنچی اور بعد نماز مغرب لنگر تقسیم کیا گیا اس پروگرام میں جامعہ اہل سنت ضیاء العلوم کے تمام اساتذہ وطلبہ سمیت قرب وجوار سے بھی کثیر تعداد میں علما، طلبہ اور عوام نے اپنی شرکت سے بارگاہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ میں اپنی عقیدت ومحبت کا ثبوت پیش کیا ؎

رحمت حق ان کی مرقد میں گہر باری کرے　　حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

رپورٹ: شعبۂ نشر واشاعت
جامعہ اہل سنت ضیاء العلوم، کربلا روڈ کالپی شریف
۲۵-۷-۲۰۱۸ء

***

مدرسہ فیضان غوث الوریٰ محفل ایصال ثواب

یہ قانون قدرت ہے کہ ہر شخص کو اس دار فانی سے دار بقا کی طرف رحلت کرنا ہے۔ مگر کچھ ایسی ہستیاں ہوئی ہیں جن کی رحلت سے امت مسلمہ میں ایک خلا پیدا ہو جاتا ہے انہیں میں سے علم وادب کے بحر بیکراں، وارث علوم اعلیٰ حضرت، حضور تاج الشریعہ ازہری میاں نور اللہ مرقدہ کی ذات بابرکات ہے۔ آپ کا اس دنیا سے پردہ فرمانا اہل سنت کا بہت بڑا خسارہ ہے جس کی بھرپائی بہت ہی مشکل ہے۔

آج مؤرخہ ۹/ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۳/جولائی ۲۰۱۸ خلیفہ تاج الشریعہ حضرت علامہ ومولانا مفتی مجیب الرحمن صاحب مصباحی قادری بانی وصدر مدرسہ فیضان غوث الوریٰ بیل

گاؤں ٹٹلا گڑھ بلانگیر (اڈیشہ) نے اطلاع دی کہ بریلی شریف میں آج ہی سوم کا اہتمام کیا گیا ہے۔ چوں کہ آپ خود حضرت کے روز وفات سے لے کر آج تک داماد حضور تاج الشریعہ علامہ مولانا سلمان رضا خان دام ظلہ العالی کے ہمراہ بریلی شریف میں ہی موجود ہیں۔

لہٰذا انہیں کے حکم سے آج تقریباً ۹/ بجے صبح مدرسہ فیضان غوث الوری بیل گاؤں (اڑیشہ) کے وسیع وعریض صحن میں خصوصی قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ بعدہ ایصال ثواب کی محفل قائم کی گئی جس میں مدرسے کے تمام اساتذہ وطلبہ نے شرکت کی۔ تلاوت قرآن کے بعد تھوڑی دیر نعت ومنقبت کا دور چلا پھر اس ناچیز نے حضور تاج الشریعہ کی عبقری شخصیت ومقبولیت کو اجاگر کیا۔ آخر میں صلوٰۃ وسلام کے بعد دعا پر محفل اختتام پذیر ہوئی۔

اللہ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ کے فیضان کو تاقیامت اہل سنت و جماعت پر عام وتام فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

محمد شاہد رضا مصباحی

خادم طلبہ: مدرسہ فیضان غوث الوریٰ بیل گاوں ٹٹلا گڑھ (اڑیشہ)

***

تعزیت نامہ

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا

فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب و طاہر گیا

آج بتاریخ ۲۱ جولائی بروز سنیچر مدرسہ عربیہ اشرفیہ ضیاء العلوم خیرآباد میں ایک تعزیتی پروگرام بنام حضور تاج الشریعہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ادارہ ہذا کے صدر المدرسین امام المنطق والفلسفہ حضرت مولانا بدر الدجٰی صاحب قبلہ نے حضور تاج الشریعہ کے تعلق سے نہایت ہی دل سوز خطاب فرمایا جس سے تمام سامعین سوگوار ہو گئے۔

آپ نے حضور تاج الشریعہ کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے رخِ زیبا میں وہ کشش تھی کہ آپ جس بھی محفل میں شرکت فرماتے تو ہزاروں کی تعداد میں عشّاق آپ کے

اشارۂ ابرو پر پروانوں کی مانند نثار ہونے کے لیے مستعد رہتے تھے۔

آپ کے رخِ انور میں اللہ نے وہ جاذبیت عطا فرمائی تھی کہ بہت سے غیر مسلم آپ کے روئے اقدس کی زیارت کر کے دامنِ اسلام سے وابستہ ہو گئے۔

ساتھ ہی ساتھ ادارہ کے لائق و فائق استاذ مفسر قرآن علامہ نذیر احمد منانی صاحب قبلہ نے تعزیتی کلام پیش کیا پھر آخر میں شیخ الادب علامہ الحاج عبدالغفار اعظمی قبلہ نے نہایت دل آویز دعا فرمائی جس میں آپ نے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں حضور تاج الشریعہ کا نعم البدل اور خانوادہ رضویہ اور آپ کے تمام مریدین لواحقین محبین متوسلین کو صبر جمیل عطا کرنے کی التجا کی۔

اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مولیٰ فیضان تاجِ شریعت سے تمام عالمِ اسلام کو بہرہ ور فرمائے۔ آمین یارب العامین

(شریک غم)

مدرسہ عربیہ اشرفیہ ضیاء العلوم خیر آباد

المشتہر: عارف رضا عارفی خیر آباد مئو

***

حضور تاج الشریعہ کے وصال پر دارالعلوم وارثیہ لکھنؤ کے اساتذہ وطلبہ غمزدہ

۷/ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ۔ ۲۱/جولائی ۲۰۱۸ء۔ آج اساتذۂ دارالعلوم وارثیہ لکھنؤ کو بعض ذرائع سے معلوم ہوا کہ جانشین مفتی اعظم ہند حضور تاج الشریعہ علامہ شاہ مفتی محمد اختر رضا ازہری دامت برکاتہم القدسیہ کا وصال ہو گیا ہے اس اندوہناک خبر کو سن کر دارالعلوم کے اراکین واساتذہ وطلبہ حزن وغم میں ڈوب گئے۔ ادارہ کی رضا جامع مسجد میں قرآن خوانی وایصال ثواب کی محفل منعقد ہوئی اور بارگاہ تاج الشریعہ میں خراج عقیدت وایصال ثواب کیا گیا اور دارالعلوم میں تعطیل کر دی گئی۔

یقیناً تاج الشریعہ کی رحلت اہل سنت و جماعت کا ناقابل تلافی خسارہ ہے مستقبل میں جس کی تلافی مشکل نظر آتی ہے۔ حضور تاج الشریعہ دارالعلوم وارثیہ اور اساتذہ سے بڑی محبت رکھتے تھے کیوں کہ دارالعلوم لکھنؤ کی سرزمین میں اہل سنت کا مرکزی ادارہ اور مسلک اعلیٰ حضرت کا سچا ترجمان ہے۔ آج تاج الشریعہ ہمارے درمیان نہیں ہیں مگر ان کی روحانی سرپرستی ہمیں ضرور حاصل ہے۔

دارالعلوم وارثیہ کے درودیوار آپ کے غم میں ماتم کناں ہیں اور حضرت قاری ابوالحسن قادری علیہ الرحمہ کے صاحبزادگان دارالعلوم کے اساتذہ وطلبہ اس غم میں شریک ہیں۔

اللہ رب العزت آپ کے جانشین حضرت علامہ مولانا عسجد رضا خان صاحب مدظلہ النورانی اور خانوادۂ رضویہ کے تمامی افراد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شریکِ غم: اساتذہ، طلبہ ادارہ

۷ رذوالقعدہ بروز ہفتہ ۱۴۳۹ھ

***

سُنی تحریک اصلاح معاشرہ، گوالپوکھر

خاندانِ اعلیٰ حضرت کی عظیم ترین شخصیت، مسلکِ اعلیٰ حضرت کے بے مثال ترجمان، حضور مفتی اعظم ہند کے سچے اور معتبر و موقر جانشین، اسلاف کرام کے علمی و روحانی کارناموں کے امین و پاسبان، پوری دنیاے سنیت کے مخلص اور بے لوث قائد و سرپرست، پیر طریقت رہبر شریعت، قاضی القضاۃ فی الہند، حضرت علامہ مولانا مفتی الحاج محمد اختر رضا خان المعروف بہ حضور تاج الشریعہ حضور ازہری میاں علیہ الرحمۃ گذشتہ ۲۰، جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ شام ۷، بج کر ۳۷ منٹ کو دارِ فانی سے دارِ باقی کی طرف کوچ فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے نمایاں، زندہ و تابندہ اور عظیم کارنامے، اوصاف و کمالات، امتیازات و خصوصیات نیز علمی، دینی، سماجی، ملی اور قومی خدمات کا تذکرہ پورے عالم اسلام کے لوگ کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ آپ کا وصال پر ملال پورے عالم اسلام بالخصوص سنی صحیح العقیدہ مسلمانوں کے لیے عظیم خسارہ ہے لیکن ساتھ ہی یہ امیدیں بھی بندھی ہیں کہ ٹیاں صرف آپ کے جسد اقدس و پیرہن مبارک کو چھپا سکیں گی، ورنہ آپ کے فیضان کا سمندر عام سے عام تر، آپ کے زریں تابندہ اور درخشاں کارنامے دینی خدمات دن بدن روز روشن کی طرح عیاں ہوتے چلے جائیں گے۔

دعا ہے کہ اللہ عزوجل اپنے محبوب پیارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسل سے حضور تاج

الشریعہ علامہ اختر رضا خان قادری برکاتی ازہری میاں علیہ الرحمہ کی قبر کو نور سے بھر دے، مراتب میں بلندیاں اور جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے، آپ کے وارثین، معتقدین، مریدین، متوسلین، متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سنی تحریک اصلاح معاشرہ گوالپوکھرا اتر دیناج پور، بنگال کے جملہ شرکاء کو آپ کے بتائے ہوئے نقش قدم پر چلنے، اس تحریک کے تحت خدمت دین وخدمت خلق کی توفیق مرحمت فرمائے، آمین ثم آمین۔

منجانب: سنی تحریک اصلاحِ معاشرہ
گوالپوکھرہ، اتر دیناج پور، بنگال۔

***

برکاتی مشن، نیپال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم... نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد

گذشتہ کل شام بعد نماز مغرب واٹس ایپ پر جیسے ہی تاج دارِ سنیت، وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین مفتیِ اعظم ہند، قاضی القضاۃ فی الھند، علامہ اختر رضا خان الازہری المعروف بہ حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کے وصال پر ملال کی خبر آئی ہر دل رنج وغم میں ڈوب گیا بدن پر لرزہ طاری ہو گیا آہ آج ہم یتیم ہو گئے، تاج الشریعہ اس جہاں کو چھوڑ کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے،

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ہم برکاتی مشن، نیپال کی جانب سے تعزیت پیش کرتے ہیں، اور دعا گو ہیں کہ حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کو جنت میں حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب میں جگہ نصیب فرمائے، اور حضرت کے درجات کو بلند سے بلند تر فرمائے اور لواحقین، متوسلین، مریدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور حضرت کے صدقے ہماری مغفرت فرمائے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ تاج الشریعہ کا بدل عطا فرمائے، آمین ثم آمین یارب العالمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

طالبِ دعا: محمد بلال برکاتی نیپالی

***

دارالعلوم خیریہ نظامیہ سہسرام، بہار

۹۲/۷۸۶

تاج الشریعہ، قاضی القضاۃ، مفتی اعظم ہند، وارثِ علوم اعلیٰ حضرت علامہ الحاج محمد اختر رضا خان ازہری میاں قدس سرہ العزیز یقیناً اس دور میں علم وفکر کا ایک آبشار تھے جس سے نہ جانے کتنی کھیتیاں لہلا رہی ہیں۔ وہ اپنے علم وتحقیق کی بنیاد پر اعتبار واعتماد کا دستخط تھے۔ آپ کے سانحۂ ارتحال سے علمی وفکری دنیا میں ایک زبردست خلا محسوس کیا جارہا ہے۔

ان خیالات کا اظہار دارالعلوم خیریہ نظامیہ میں منعقد ہونے والی مجلس قرآن خوانی میں حضرت علامہ الحاج محمد ملک الظفر سہسرامی نے کیا آج مورخہ ۲۳، جولائی بروز سوموار بعد نماز فجر سے ساڑھے دس بجے تک دارالعلوم خیریہ نظامیہ میں قرآن خوانی کا سلسلہ چلا بعدہ قل وصلوٰۃ وسلام پہ یہ مجلس اختتام پذیر ہوئی دارالعلوم کے طلبہ، اساتذہ کے علاوہ عقیدت مندوں ونیاز مندوں نے خاصی تعداد میں شرکت فرما کر حضرت کی بارگاہ میں اپنی عقیدتوں کا خراج پیش کیا حضرت کے سانحۂ ارتحال کی خبر ملتے ہی دارالعلوم خیریہ نظامیہ کی فضا سوگوار ہوگئی، جو جہاں تھا وہیں حیرتوں کی تصویر بن کر رہ گیا۔

کچھ دیر تک تو اس خبر کی صداقت پر یقین کرنے کو جی نہیں چاہ رہا تھا، لیکن حقیقت سے جی کہاں تک چرایا جائے، بعد نمازِ عشاء سے دو دنوں کے لیے اسباق بند کر کے قرآن خوانی کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

ربِّ قدیر حضرت کے درجات بلند فرمائے، اور ان کے فیوض وبرکات سے ہمیں مالا مال فرمائے، ان کے علم وفکر کا جانشین غیب سے ظاہر فرمادے۔

رضوان الھدیٰ،

دارالعلوم خیریہ نظامیہ، سہسرام، بہار

***

تعزیت نامہ

آج مؤرخہ ۱۲؍ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۷؍جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ حضور مفتی اعظم راجستھان علیہ الرحمہ کے آستانہ شریف پر وارث علوم اعلیٰ حضرت، حضور تاج الشریعہ، بدرالطریقہ، حضرت علامہ الحاج مفتی امام محمد اختر رضا خان صاحب قادری علیہ الرحمہ کے وصال پر ایک تعزیتی نشست رکھی گئی، جس میں قرآن خوانی ہوئی بیانات ہوئے حضور مفتی اعظم راجستھان کے خلیفہ حضرت مولٰینا مفتی محمد رجب علی قادری رضوی نے اپنے بیان میں کہا کہ حضور تاج الشریعہ بے شمار خوبیوں کے مالک تھے وہ پوری دنیا کے اسلامی رہنما تھے، کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی، فاتحہ خوانی، سلام، وشجرہ شریف پڑھ کر حضور تاج الشریعہ کی روح پر فتوح کو ایصال ثواب کیا گیا۔

صدر وارا کین کمیٹی، اشفاقیہ ایجوکیشن اینڈ ویلفئر سوسایٹی، جودھ پور (راج)

***

تعزیت نامہ

آہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ ہم سے رخصت ہو گئے

دنیاے سنیت کے تاجدار حضور تاج الشریعہ علامہ الشاہ اختر رضا خاں قادری علیہ الرحمۃ ہند اور بیرون ہند کے کروڑوں مسلمانوں کو غمگین چھوڑ کر مورخہ ۲۰؍جولائی ۲۰۱۸ء مطابق ۶؍ذیقعدہ ۱۴۳۹ھ بروز جمعہ تقریباً شام سات بج کر ۳۰ منٹ پر اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ یہ خبر اہلسنّت کے دل پر بجلی بن کر گری اور دنیاے سنیت جس عظیم نقصان سے دو چار ہوئی اس کی تلافی ممکن نہیں۔

حضور تاج الشریعہ اہلسنّت کے سرمایۂ افتخار تھے، ان کا غم رحلت پوری ملت کا غم ہے۔ حضور تاج الشریعہ نے اپنی پوری زندگی احکام خداوندی وسنت نبوی ﷺ کے تحفظ میں گزاری اور اپنی زندگی کے لمحات کو دین ومذہب کی خدمات کے لیے وقف کر دیا اور امام احمد رضا فاضل بریلوی کے دینی و علمی مشن کو کما حقہ ترقی کے درجات تک پہنچایا۔ الحمد للہ، شہر بنارس کو حضور تاج الشریعہ کے فیوض و برکات سے فیضیاب ہونے کا وافر موقع نصیب ہوا۔ یہاں کے کچھ خوش نصیب خاندان ایسے ہیں جنہیں حضرت سے کافی قربت رہی حتی کہ حضرت ان کی گھریلو دعوتوں کو بھی قبول فرماتے اور شرکت فرماتے۔ انہیں خوش نصیب خانوادوں میں مدن پورہ، ہٹیہ بنارس کا حاجی جلال الدین صاحب مرحوم کا خانوادہ بھی ہے

خانوادۂ اعلیٰ حضرت کی کرم فرمائیاں اس خاندان پر برابر رہیں۔یہی وجہ ہے کہ جب شہر بنارس میں عظیم سنی کانفرنس کا ۱۹۴۶ء میں انعقاد ہوا،جس کے سرپرست حضور صدر الا فاضل علیہ الرحمۃ،حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ اور حضور محدث اعظم ہند علیہ الرحمۃ جیسے اکابر علماء ومشائخ اہل سنّت تھے۔

اس سنی کانفرنس کو حاجی جلال الدین صاحب مرحوم نے اپنی انتھک کوششوں اور کافی لگن سے کامیابی کی منزل تک پہنچایا اسی لگاؤ کا نتیجہ تھا کہ حضرت حجۃ الاسلام،حضرت مفتی اعظم ہند،حضرت مفسر اعظم ہند،حضرت ریحان ملت اور حضور تاج الشریعہ ان کے یہاں تشریف لاتے اور قیام فرماتے ساتھ ہی اپنے فیض سے نوازتے تھے۔خانوادے کے افراد نے بتایا کہ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ ایک بار حاجی جلال الدین صاحب کی عیادت کے لیے خاص طور پر تشریف لائے اور آج بھی اس خانوادے کے افراد میں حاجی معین الدین صاحب سابق سکریٹری جامعہ حمیدیہ رضویہ بٹیہ،مدن پورہ اعلیٰ حضرت کے مشن اور مسلک رضا کے پیغام کو عام کرنے میں لگے ہوئے ہیں اور تحریک کاروانِ رضا(انڈیا) کی بنیاد ڈال کر مسلک اعلیٰ حضرت کے پیغام کو گھر گھر پہنچا رہے ہیں۔

دعا ہے کہ پروردگار عالم حضور تاج الشریعہ کی تربت انور پر رحمت وانوار کی بارش فرمائے اور حضرت کے پسماندگان کو بالخصوص حضرت علامہ عسجد رضا خاں صاحب قبلہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور حضور تاج الشریعہ کا روحانی فیضان ہمیشہ جاری رکھے۔

منجانب:تحریک کاروان رضا(انڈیا)،مدن پورہ،بنارس

***

تعزیتی نشست رپورٹ

بتاریخ ۱۱ ذی القعدہ ۱۴۳۹ مطابق ۲۵ جولائی بروز بدھ ۲۰۱۸ سنہء بعد نماز عصر مسجد قباء 25 Dean church lane(Bolton,UK) میں تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا اختر رضا قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں ایصال ثواب کی بہترین محفل کا انعقاد کیا گیا جس میں ناچیز نے حضرت کی دینی خدمات پر مختصر روشنی ڈالی تھی۔اللہ تعالیٰ حضرت کے فیوض وبرکات پورے عالم اسلام پر تادیر قائم رکھے،آمین

محمد فاروق نوری،خطیب وامام مسجد قبا۔بولٹن(یوکے)

***

محدث اعظم مشن برانچ بولٹن یو کے میں تعزیتی اجلاس

بیاد گار حضرت تاج الشریعہ بریلوی علیہ الرحمہ

مورخہ ۱۵/اگست ۲۰۱۸ء بمطابق ۲۲ ذی القعدہ ۱۴۳۹ھ بروز اتوار سیدا اہل سنت محدث اعظم مشن برانچ بولٹن یو کے میں حضرت تاج الشریعہ، بدرالطریقت، نبیرۂ امام اہل سنت، جانشین حضور مفتیِ اعظم ہند، حضرت علامہ ومولانا مفتی محمد اختر رضا خان صاحب قبلہ رضوی ازہری بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کی یاد میں ایک عظیم الشان تعزیتی پروگرام انعقاد پذیر ہوا جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

زیر اہتمام ونگرانی: خلیفۂ شیخ الاسلام حضرت علامہ ومولانا (مفتی) محمد ایوب اشرفی، (صدر المدرس و خطیب ادارۂ ہٰذا)

خصوصی خطاب: مفکر اسلام، ومبلغ عالم اسلام حضرت علامہ ومولانا محمد قمر الزماں خاں صاحب اعظمی مدظلہ العالی ورلڈ اسلامک مشن، مانچسٹر

شرکائے اجلاس:

(۱) صاحبزادۂ حضور صدر العلماء میرٹھی حضرت علامہ سید محمد عرفانی میاں صاحب اشرفی، (۲) محترم علامہ حافظ محمد صابر علی صابر صاحب جامعہ علویہ بولٹن، (۳) محترم علامہ محمد اقبال حسین مصباحی صاحب نور الاسلام بولٹن، (۴) محترم علامہ حافظ محمد جمیل ابوزہرہ رضوی صاحب مانچسٹر، (۵) محترم علامہ نظام الدین مصباحی صاحب مسجد غوثیہ بلیک برن، (۶) محترم مولانا سید جنید میاں صاحب بولٹن، (۷) محترم مولانا محمد محسن صاحب رضوی مسجد غوثیہ بولٹن، (۸) محترم مولانا محمد فاروق اشرفی صاحب محدث اعظم مشن بلیک برن، (۹) محترم مولانا محمد طاہر علی نقشبندی ازہری صغریٰ مسجد فارنوتھ، (۱۰) محترم مولانا محمد کلیم قادری ازہری نور الاسلام بولٹن، (۱۱) محترم مولانا محمد حسین قادری نور الاسلام بولٹن۔

وغیرہم کے علاوہ مقامی قراء کرام وحفاظ کرام نے بھی شرکت کی۔ تلاوت ونعت کے بعد منتظم اجلاس علامہ محمد ایوب اشرفی صاحب نے جملہ حاضرین بالخصوص اپنے معزز علمائے کرام کا شکریہ ادا کیا۔ اور پھر تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کی بعض عربی تصنیفات ودیگر دینی خدمات کا ذکر کرنے کے بعد حضرت کے وصال پر ملال پر تعزیتی کلمات پیش کیے اور اسی ضمن میں وہ تعزیت نامہ بھی حاضرین کو پڑھ کر سنایا جو حضرت شیخ الاسلام رئیس المحققین مفسر قرآن متین حضرت شیخ طریقت ومعرفت سید محمد مدنی میاں صاحب قبلہ اشرفی جیلانی مدظلہ العالی (جانشین حضور مخدوم ملت محدث اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان

کچھوچھہ مقدسہ یوپی انڈیا) کی طرف سے تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے وصال کے موقع پر شائع کیا تھا۔

بعد ازیں تشریف فرما علمائے کرام نے اختصار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اردو اور انگلش میں آپ علیہ الرحمہ کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالی۔

آخر میں حضرت مفکر اسلام علامہ اعظمی صاحب نے حضرت تاج الشریعہ کی خدمات دینیہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے آپ کے سب سے پہلے دورۂ برطانیہ بموقع حجاز کانفرس منعقدہ ۵ مئی ۱۹۸۵ء بمقام ویلے کانفرس ہال Cwembley Stadium Conference Hall سے متعلق بڑی معلوماتی اور تاریخی گفتگو فرمائی۔ اختتام پر حضرت علیہ الرحمہ کی ترقی درجات کے لیے دعائیں ہوئیں نیز جملہ علماء و مشائخ بالخصوص حضرت شیخ الاسلام مدظلہ العالی کے لیے صحت و تندرستی و درازئ عمر کی دعاؤں کے بعد صلوٰۃ وسلام ہوا اور پھر حاضرین کو لنگر قادریہ چشتیہ پیش کیا گیا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے میں ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم

منجانب: اراکین محدث اعظم مشن بولٹن یو کے

***

تعزیت نامہ

مخدوم قوم وملت علامہ مفتی محمد عسجد رضا خان قادری برکاتی مدظلہ النورانی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس وقت دنیائے سنیت، وارث علوم اعلیٰ حضرت، حضور تاج الشریعہ، علامہ اختر رضا خان ازہری علیہ الرحمہ کے وصال پر ملال کی خبر سے سوگوار اور زار زار ہے۔ ذہن وفکر کے ساتھ ہر طرف غموں کا بسیرا ہے۔ آنی جانی اور فانی دنیا میں ایسے کم اشخاص ہی ہوتے ہیں جن کے جانے سے پورا چمن سونا سونا ہو جائے۔ اور کیوں نہ ہو، جن کے اسیروں میں کیا عوام، کیا علما، کیا اتقیا اور کیا سادات سب ایک قطار میں ہوں، اس عالم ربانی کا اٹھ جانا، یقینا ایک جہاں کی موت ہے، گویا علم وتقوی، ارادت ومقبولیت اور بزرگوں کی نسبت نے آپ کو مجمع البحار بنا دیا تھا۔ کسی ایک شخص میں بیک وقت یہ تمام اوصاف زمانوں بعد جمع ہوتے ہیں۔ آپ کی والہانہ مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ مرض الموت سے لے کر دم وصال تک ہر جگہ مناسب موقعوں پر آپ کے لیے دعائیں ہوتی رہیں، وصال کی خبر کی تصدیق کے ساتھ ہی آپ کے لیے ایصال ثواب دعاؤں اور اذکار جمیلہ کی گزارشوں اور اہتمام کا ایک سلسلہ چل

پڑا، یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ دلوں پر آج بھی رضا کی محبتوں کا اجارہ ہے۔

الحمد للہ! شیرانی آباد ان خوش نصیب بستیوں میں سے ایک ہے جہاں پر آپ نے کئی بار تبلیغی دورے فرمائے جو اپنے آپ میں بڑی سعادت مندی ہے، خصوصاً سنّی تبلیغی جماعت شیرانی آباد کی سرپرستی فرمانا اور سربراہ اعلیٰ، گل رضا، حضرت علامہ مولانا محمد حنیف خان رضوی مدظلہ العالی پر خصوصی نظر کرم فرمانا اور اپنی اجازت وخلافت سے نوازنا اور ہزاروں عقیدت مندوں کو اپنے حلقہ ارادت میں قبول فرمانا ہماری قوم پر احسان عظیم تھا۔

اللہ کریم بطفیل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو دیگر اہل خانہ وجملہ خانوادۂ رضویہ اور تمام مریدین ومتوسلین کو صبر جمیل عطا فرمائے، اور کما حقہ جانشینی کا حق ادا کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شریک غم

اراکین سنی جماعت و جماعت رضائے مصطفی شیرانی آباد، ناگور شریف راجستھان

***

تاج الشریعہ کی رحلت پر سوئم کی فاتحہ وایصال ثواب اور قرآن خوانی کا اہتمام

۲۴ رذی القعدہ ۱۴۳۹ھ بروز منگل کو خانقاہ شطاریہ سقافیہ میں ایصال ثواب اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا، جس میں کڈلور ضلع کے قرب وجوار کے علمائے کرام وطلبہ اور گاؤں والوں نے شرکت کی۔

آستانہ شطاریہ درگاہ حضرت سید شاہ رحمت اللہ ولی اللہ شطاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے سجادہ نشین حضرت علامہ مولانا سید وجہہ النقی شطاری سقافی قبلہ کی صدارت میں ہوئی، جس میں حضور تاج الشریعہ حضرت مفتی اختر رضا خاں ازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وصال کو ملت کا عظیم نقصان قرار دیا گیا، اور اس خلا کو پر کرنے کے لیے بارگاہ خداوندی میں دعا کی گئی۔ حضرت سید وجہہ النقی صاحب سجادہ نے کہا کہ تاج الشریعہ ایک عظیم ملی رہنما وقائد تھے، تاج الشریعہ نے اپنی پوری حیات ملت کی خدمت میں صرف کی، انہوں نے کہا: کہ تاج الشریعہ نے ملت کو اتحاد واتفاق سے رہنے کی تاکید کرتے رہے۔ اس کے بعد نعت ومنقبت کا سلسلہ جاری رہا پھر حافظ غلام مصطفیٰ نے حضرت تاج الشریعہ کی شان میں منقبت پیش کی، بعدہ مقررین نے ان کی زندگی پر تفصیل سے روشنی ڈالی، مولانا محمد حسین رضوی کٹیہاری نے اپنے خطاب میں کہا: کہ ہمارے پیر ومرشد حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شخصیت زمانے میں بے مثال تھی، تاج الشریعہ ایک شخصیت کا نام نہیں، بلکہ ایک دور کا نام ہے، تاج الشریعہ ایک زمانے کا نام ہے، تاج الشریعہ

ایک عصر کا نام ہے، ان کے وصال سے ہم ایک دور ایک عصر ایک زمانے سے محروم ہو گئے ہیں۔

حضرت کی استقامت:

جو بات کہہ دی حالات بدلتے رہے لوگ مشورہ دیتے رہے، لیکن تاج الشریعہ جبل استقامت بن کر کھڑے ہوئے کہ اٹھتی ہوئی موجوں نے اپنا رخ بدل دیا، لیکن تاج الشریعہ کا فتویٰ نہیں بدلا، اور کہا ہمیں یقین ہے، بریلی شریف پہ جو اللہ کا بے پناہ کرم ہے یقینا وہاں سے پھر کوئی ایسی شخصیت ابھرے گی، جو جانشین مفتی اعظم ہوگی، جانشین حضور تاج الشریعہ ہوگی۔

راقم الحروف اپنی طرف سے نیز جملہ اہل سنت والجماعت تمل ناڈو وعلما کی طرف سے اور ناظم اعلیٰ دارالعلوم غوثیہ وصاحب سجادہ نشین خانقاہ شطاریہ سقافیہ حضرت علامہ مولانا وجیہہ النقی سقاف صاحب قبلہ کی جانب سے تمل ناڈو کی جانب سے تمام محبین اور مریدین ومعتقدین تاج الشریعہ ووابستگان خانوادۂ رضویہ کو بالعموم اور شہزادۂ تاج الشریعہ علامہ مفتی عسجد رضا خاں کی بارگاہ میں بالخصوص تعزیت پیش کرتا ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے میں حضور تاج الشریعہ کی دینی و مذہبی خدمات کو قبول فرمائے اور جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین، بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

گدائے تاج الشریعہ: محمد جہانگیر احمد رضوی ربانی گملا گوبند پور، جھارکھنڈ۔

پیش امام درگاہ رحمت اللہ ولی مسجد، کلہ، چد مبرم، تمل ناڈو

***

توپسیا فلاح المومنین محلہ کمیٹی کا خراج عقیدت

23، جولائی 2018ء بروز سوموار کو بعد نماز مغرب مدرسہ غوثیہ میں حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان (ازہری میاں) علیہ الرحمہ کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کمیٹی کے ممبران، مدرسہ غوثیہ کے طلبا وطالبات اور مدرس حافظ محمد ضمیر رضا اور محلے کے مخیر حضرات شریک ہوئے۔ رب کائنات کی بارگاہ میں دعا ہے کہ تاج الشریعہ کے درجات کو بلند فرمائے اور ان کے لواحقین واہل خاندان، مریدین ومعتقدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مرسلہ: حاجی عبداللہ انصاری

توپسیا فلاح المومنین محلہ کمیٹی B 85z/1 توپسیا روڈ نز دفٹبال گراؤنڈ کولکاتا۔ 39

***

مسجد غوثیہ، بلیک برن، یو کے محفل ایصال ثواب کا انعقاد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بروز سنیچر ۸، ستمبر ۲۰۱۸ء کو مسجد غوثیہ، بلیک برن، یو کے میں جانشین حضور مفتی اعظم ہند، وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، سیدی مرشدی حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں خراج عقیدت اور ایصال ثواب کے لیے عظیم الشان پروگرام منعقد ہوا جس میں کثیر تعداد میں عوام وخواص نے شرکت کی، مقرر خصوصی حضرت علامہ مفتی منور عتیق کا شاندار خطاب، مفتی زاہد حسین اور چند مقامی علما نے بھی عقیدت کے پھول نچھاور کیے، حضرت علامہ ابراہیم جرمن مصباحی کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔

رونق محفل علمائے کرام، مولانا محمد نظام الدین مصباحی، مولانا خیر الدین رضوی، مولانا سلیم رضوی، مولانا محسن مصباحی، مولانا محمد اشفاق مصباحی، مولانا محمد شفیع رضوی، قاری محبوب رضوی وغیرہم۔

رپورٹ: فقیر قاضی مشتاق رضوی، بلیک برن، یو کے۔

***

مسجدِ غوثیہ، بولٹن، یو کے میں تعزیتی اجلاس

شیخ العرب والعجم، تاج الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں قادری ازہری قدس سرہ العزیز کے انتقال پر ملال پر ۲۲، جولائی بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد غوثیہ بولٹن یو کے میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں کثیر عوام کے علاوہ درجنوں علما اور حفاظ نے شرکت کی۔

اجلاس کا آغاز قاری اعجاز صاحب کی تلاوت سے ہوا، حضرت علامہ محمد اقبال صاحب مصباحی نے حضور تاج الشریعہ کی خدمت میں منظوم عقیدت کا نذرانہ پیش کیا، اس کے بعد حضرات علمائے کرام نے مختصر تعزیتی کلمات پیش کیے۔

حضرت علامہ خیر الدین صاحب رضوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضور تاج الشریعہ کی مقبولیت من جانب اللہ تھی جس کی روشن دلیل آپ کے جنازے میں لاتعداد بندگان خدا کا جمع ہونا ہے۔ عاشق تاج الشریعہ حضرت مولانا کلیم صاحب قادری نے اپنی مختصر تقریر میں کہا کہ آپ محبوبیت کے مقام پر فائز تھے۔

شہزادۂ صدر العلماء حضرت علامہ سید عرفانی میاں قبلہ نے کہا کہ حضور تاج الشریعہ ہر جہت سے سرکار مفتی اعظم ہند کے عکسِ جمیل تھے۔ خلیفۂ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا مفتی زاہد رضوی نے کہا

تمام مریدین و جملہ احباب اہل سنت حضرت کے نقش قدم پر چلتے ہوئے شریعت مطہرہ پر سختی سے قائم رہیں۔حضرت علامہ نظام الدین مصباحی (خلیفۂ تاج الشریعہ) آپ کی فقہی بصیرت پر مدلل خطاب کیا انہوں نے کہا کہ مبارک پور کے ایک سیمینار میں یہ مسئلہ زیر بحث آیا کہ اب حکومت ہند نے ووٹ کے لیے شناختی کارڈ مع تصویر لازم قرار دیا ہے اور ایسا نہ کرنے پر نقصان کا اندیشہ ہے، تو کیا ضرورت اور بحالت ملجیۂ کی وجہ اس کی اجازت ہے؟ تو اب سوال یہ پیدا ہوا کہ کیا حالت ملجیۂ تحقیق ہے تو اس وقت تمام مفتیان ذیشان خاموش تھے، مگر حضرت تاج الشریعہ نے فرمایا ہاں عند الطلب حالت ملجیہ حاجت شدید کی تحقیق ہوسکتی ہے، یہ واقعہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ باب افتاء میں بھی قائم مقام مفتیِ اعظم ہند تھے۔

خلیفہ تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی منور عتیق رضوی نے قدرے تفصیل سے گفتگو کی اور حضور تاج الشریعہ کی علمی و روحانی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ مرجع العلماء تھے، انہوں نے یہ بھی کہا میں خود دقیق مسائل کے حل کے لیے ان کی طرف رجوع کرتا تھا۔

اخیر میں مفکر اسلام حضرت علامہ قمر الزماں اعظمی صاحب قبلہ کا خطاب ہوا جس میں آپ نے فرمایا کہ حضور تاج الشریعہ ہر حیثیت سے حضور مفتی اعظم ہند کے سچے جانشین تھے۔ یہ بھی کہا کہ آپ کے وصال نے پورے اہل سنت کو متحد کر دیا ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ آپ کے جنازے میں جملہ سلاسل سے وابستگان موجود تھے۔

شرکاے اجلاس میں حضرت علامہ قمر الزماں اعظمی صاحب، علامہ مفتی منور عتیق رضوی، علامہ نظام الدین مصباحی، علامہ اقبال مصباحی، مولانا خیر الدین رضوی، مولانا بشیر صاحب، مولانا جمیل رضوی، مولانا ادریس قادری، مولانا کلیم قادری، مولانا حسین قادری، قاضی مشتاق صاحب، مفتی زاہد رضوی، حضرت علامہ سید عرفانی میاں صاحب، مولانا عابد قادری وغیرہم کثیر حفاظ و عوام اہلِ سنت حاضر تھے۔

(نوٹ: ۲۳، جولائی بروز پیر کو سنی دعوت اسلامی بولٹن میں تعزیتی محفل منعقد ہوئی۔ ۲۴، جولائی بروز منگل مسجد رضا بلیک برن یوکے میں تعزیتی مجلس ہوئی۔ ۲۵، جولائی بروز جمعرات مسجد نور الاسلام بولٹن میں تعزیتی اجلاس و قرآن خوانی ہوئی۔ ۲۷، جولائی بروز جمعہ عباد الرحمن ٹرسٹ، مانچسٹر [اعظمی صاحب مسجد] میں تعزیتی اجلاس ہوا۔ ۲۷ جولائی بروز جمعہ مسجد نور آشٹن انڈر لائن یوکے میں تعزیتی اجلاس ہوا۔ ۲۶، جولائی بروز جمعرات، نورانی مسجد پریسٹن یوکے میں قرآن خوانی و تعزیتی اجلاس کا انعقاد ہوا۔ جس میں علما و کثیر تعداد میں عوام اہل سنت نے شرکت کی۔)

محمد محسن رضوی، خطیب و امام غوثیہ مسجد بولٹن، یوکے

***

مسجد رضا، بولٹن، یوکے میں تعزیتی پروگرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بروز منگل ۲۴، جولائی ۲۰۱۸ء کو مسجد رضا، بلیک برن، یوکے میں جانشین حضور مفتی اعظم ہند، وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، سیدی مرشدی حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کی بارگاہ میں خراج عقیدت کے حوالے سے عظیم پروگرام منعقد ہوا، جس میں مولانا کلیم قادری انگلش میں اور مفکر اسلام علامہ قمرالزماں اعظمی کا اردو میں خطاب ہوا، نیز مولانا جمیل صاحب اور خطیب و امام مولانا اشفاق مصباحی رضوی نے بالاختصار اپنی ملفوظات کی روشنی میں عقیدت کا اظہار کیا کثیر تعداد میں علمائے کرام نے شرکت فرمائی۔ جن میں یادگار سلف مولانا اقبال رضوی، مولانا محسن رضوی، مولانا نظام الدین مصباحی برکاتی، مولانا خیرالدین رضوی وغیرہ کے اسماء سرفہرست ہیں۔

مسجد رضا، بولٹن، یوکے

***

تاج الشریعہ حضرت علامہ محمد اختر رضا خان ازہری خانوادہ رضا کے علمی چشم و چراغ سواد اعظم اہل سنّت و جماعت کے عظیم مقتدا و پیشوا تھے

ان کی رحلت درحقیقت علم و فضل کے ایک دور کا خاتمہ ہے: مفتی محمد انفاس الحسن چشتی

تاج الشریعہ حضرت علامہ اختر رضا خان ازہری علیہ الرحمہ کے وصال پر ملال پر جامعہ صمدیہ پھپھوند شریف میں مخدوم گرامی حضرت علامہ شاہ سید محمد انور میاں سربراہ اعلیٰ جامعہ صمدیہ کے حکم پر تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔

جامعہ کے شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد انفاس الحسن چشتی صاحب نے تعزیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت علامہ ازہری میاں صاحب قبلہ کا وصال ملک و ملت اور جماعت اہل سنت کے لیے ایک بہت بڑا سانحہ ہے، اور ان کے وصال سے اہل سنت کے درمیان جو خلا پیدا ہوا ہے بظاہر اس کی تلافی قرب قیامت تک ممکن نظر آتی۔ وہ اپنے وقت کے ایک عظیم محقق و مفتی اور افکار رضا کے بے باک ترجمان تھے، بلکہ آپ کی علمی شخصیت مرجع الفتاویٰ اور مرجع العلماء تھی، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور مفتی اعظم ہند کے علمی اور روحانی وراثتوں کے سچے جانشین تھے، علم و فضل زہد و تقویٰ، توکل و بے نیازی، سادگی، سادہ مزاجی، تصوف و روحانیت میں اقران و معاصرین

میں ممتاز ونمایاں نظر آتے ہیں، جن کے دینی، مذہبی، قومی، ملی، علمی اور فکری خدمات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہے عربی، اردو زبان میں جہاں آپ کی مختلف اور متعدد علمی وعملی شاہکار موجود ہیں وہیں جامعۃ الرضا آپ کی ایک عظیم الشان علمی یادگار ہے۔

حضرت علامہ الشاہ سید محمد انور میاں صاحب سربراہ اعلیٰ جامعہ صمدیہ پھپھوند شریف نے ان کے وصال کو عالم اسلام کا ایک عظیم خسارہ اور نا قابل تلافی نقصان بتلایا۔ انہوں نے فرمایا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں ہم خانوادہ رضویہ کے جملہ افراد خصوصاً حضرت ازہری میاں صاحب قبلہ کے پسماندگان اور مریدین ومتوسلین، محبین ومتعلقین کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ سب کو صبر واجر سے نوازے اور حضرت ازہری میاں صاحب کے مراتب درجات کو بلند سے بلند فرمائے۔

تعزیتی نشست میں جامعہ کے تمام شعبوں کے طلبہ واساتذہ خصوصیت کے ساتھ حضرت مولانا غلام سبحانی چشتی ازہری، حضرت مولانا غلام جیلانی مصباحی، حضرت مولانا امیر الحسن چشتی، حضرت مولانا احکام چشتی، حضرت مولانا عابد چشتی، حضرت مولانا توقیر چشتی، حضرت مولانا مفتی آفتاب عالم چشتی، حضرت مولانا ابوسعید مصباحی، حضرت مولانا رشید الدین ازہری، حضرت مولانا شمشاد ازہری، حضرت مولانا رضا الحق مصباحی، حضرت مولانا عبدالسبحان مصباحی، حضرت قاری عبدالحمید چشتی، حضرت قاری رحمت چشتی، حضرت قاری ذاکر چشتی، حضرت قاری ایوب چشتی، حضرت قاری ہاشم چشتی، حضرت قاری سرتاج چشتی، حضرت قاری رحمت اللہ نظامی صاحبان شریک رہے۔

***

ادارہ نشان اختر میں حضور تاج الشریعہ کا فاتحہ

آج بتاریخ ۸ ذیقعدہ: ۱۴۳۹ھ/ ۲۲ جولائی ۲۰۱۸ء بروز یکشنبہ (اتوار) یادگار تاج الشریعہ، مرکز اشاعت کنزالایمان ’’ادارہ نشان اختر‘‘ کامبیکر اسٹریٹ، ابراہیم منزل، ممبئی نمبر ۳ کے آفس میں حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا خان ازہری علیہ الرحمہ کے ایصال ثواب کے لیے زیر سرپرستی جناب الحاج عمران دادانی رضوی، ایک محفل قرآن خوانی کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں قرآن خوانی کے بعد شجرہ خوانی ہوئی، پھر حضرت تاج الشریعہ کے لیے ایصال ثواب اور فاتحہ کیا گیا، اخیر میں حضرت مولانا عبدالمبین نعمانی نے دعا کی اور شیرینی تقسیم ہوئی۔

حافظ محمد تسلیم رضوی، تصحیح کار، ادارہ نشان اختر ممبئی

***

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی نماز جنازہ میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی

الحمدللہ نائب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اعلی حضرت کے علم وامانت کے حقیقی وارث، حضور تاج الشریعہ، بدرالطریقہ، مرجع الانام، ثانی حجۃ الاسلام، قائم مقام مفتی اعظم علامہ مفتی محمد اختر رضا ازہری قدس سرہ کی نماز جنازہ 22 جولائی بروز اتوار صبح ساڑھے دس بجے اسلامیہ انٹر کالج میں صاحبزادہ علامہ مفتی عسجد رضا قادری دام ظلہ علینا کی اقتدا میں ادا کی گئی ایک محتاط اندازے کے مطابق 50 لاکھ سے زائد عاشقان حضور تاج الشریعہ نے نماز جنازہ میں شرکت فرمائی ایسا لگ رہا تھا پورا بریلی شریف انسانوں کے ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر میں تبدیل ہو گیا ہے جبکہ پورے شہر کے لوگوں نے ازخود اپنے اپنے کاروبار کو بند کر کے اپنی وابستگی کا ثبوت فراہم کیا۔

اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن کے قافلے میں آئے ہوئے احباب کو بھی ولی کامل کی نماز جنازہ ادا کرنے کی عظیم سعادت نصیب ہوئی صرف ہندوستان ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے کونے کونے سے لوگ شہر مرشد بریلی شریف میں نماز جنازہ کے لیے آئے ہوئے تھے بڑے بڑے علماے عظام، مفتیان کرام، ائمہ کرام اور عوام اہل سنت کا 4 کلومیٹر سے زائد رقبے پر پھیلا ہوا جم غفیر اس بات کا بار بار احساس دلا رہا تھا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کیسی محبت حضور تاج الشریعہ کے تعلق سے لوگوں کے دلوں میں ڈال دی تھی نہ لمبے سفر کی تھکان نہ بھوک پیاس کا احساس نہ کروڑوں کے مجمع میں دب جانے کا ڈر، بس یہ کہا جا سکتا ہے کہ جو دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اپنا سب کچھ قربان کر دے اسے یہ مقام ملتا ہے بلا شبہ حضور تاج الشریعہ قدس سرہٗ اسی مقام پر فائز ہیں۔

رپورٹ: -محمد مدثر حسین رضوی، صدر اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن مالیگاؤں۔

***

تاج الشریعہ کی رحلت پر تعزیتی محفل کا انعقاد-من جانب: محبان تاج الشریعہ جنتا کالونی، اندھیری

وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان ازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی یاد میں ایک تعزیتی محفل کا انعقاد بتاریخ ۸، ذی القعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۲ جولائی ۲۰۱۸ء بعد نماز عشا محمدی مسجد جنتا کالونی، گلبرٹ ہل روڈ اندھیری (ویسٹ) ممبئی میں ہوا جس میں مدرسہ فیضان اولیا کے طلبہ اور محمدی مسجد کے مصلیان نے مل کر قرآن خوانی کی۔ اس کے بعد محفل کا آغاز حضرت قاری محمد صادق رضا صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد مدرسہ فیضان اولیا کے طلبہ نے نعت و منقبت پیش کی۔ پھر خطابت کے لیے مفسر قرآن حضرت علامہ ومولانا محمد طارق صاحب قبلہ نظامی خطیب

وا مام محمدی مسجد اہل محفل کے روبرو تشریف لائے۔علامہ موصوف نے بڑی سنجیدگی و متانت کے ساتھ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ اختر رضا خان ازہری علیہ الرحمۃ والرضوان کی حیات طیبہ کے مختلف گوشوں کو عوام اہل سنت کے سامنے پیش فرمایا۔ خاص طور پر حضور تاج الشریعہ کی پوری دنیا میں مقبولیت کے حوالے سے حدیث پاک کی روشنی میں بہترین تقریر فرمائی۔جس سے اہل محفل خوب محظوظ ہوئے پھر صلوٰۃ وسلام پیش کیا گیا اور حضرت قاری عبدالکریم نائب امام محمدی مسجد نے قل شریف کی تلاوت کی اور امام صاحب کی زبانی حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے لیے بلندی درجات کی دعاؤں پر محفل کا اختتام ہوا۔

رپورٹ :۔محمد ارشاد احمد مصباحی استاذ دار العلوم مخدومیہ جوگیشوری ممبئی

***

اختؔر قادری خلد میں چل دیے

جب سے وارث علوم اعلیٰ حضرت ، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، قاضی القضاۃ فی الہند، حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری رضوی نوری ازہری میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وصال پر ملال کی خبر ملی ہے، تب سے دل کی عجیب کیفیت ہے۔ دنیا کی باغ و بہاری سب ویسے ہی ہے مگر سب کچھ اُجڑا اُجڑا سا لگتا ہے، سونا سونا سا لگتا ہے، دلکشی کے ہزاروں سامان کے باوجود دنیا بے نور لگتی ہے۔ایسا لگتا ہے کہ حضور تاج الشریعہ اپنے ساتھ دل کی ساری خوشیاں ہی لے کر چلے گئے۔رہ رہ کر اس عظیم عبقری شخصیت کی یاد آتی ہے اور دل اداس ہو جاتا ہے۔

وصال کے بعد سے اب تک روز انہ ہی فاتحہ خوانی کی محفلیں سجتی ہیں۔ 20 جولائی 2018 بعد نماز عشاء حضور تاج الشریعہ کے وصال کی خبر مکہ مسجد، مکرانی پاڑہ، جوگیشوری (ایسٹ) ممبئی کے نمازیوں تک درد، رنج، غم افسوس اور پرنم آنکھوں کے ساتھ پہنچانے کے بعد قل شریف (فاتحہ خوانی) کی محفل سجی جس کا اختتام صلاۃ وسلام اور حضور کی بلندی درجات ، جماعت اہل سنت کے لیے ان کے نعم البدل، پسماندگان کو صبر جمیل، دینی خدمات پر اجر جزیل کے حوالے سے رقت آمیز دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔ 21 جولائی 2018 کو پھر بعد نماز عشاء حضور تاج الشریعہ کے لیے اخلاص قلب کے ساتھ دعائیں رب کی بارگاہ میں مانگی گئیں۔

22 جولائی 2018 بروز اتوار اذان عشاء کے بعد وضو کرنے کے دوران اچانک دل میں خیال آیا کہ آج اپنے مقتدیوں کے سامنے حضور تاج الشریعہ کی زندگی کے کچھ گوشے رکھے جائیں اور قل شریف کی محفل آج بھی منعقد ہونی چاہئے۔رب کی بارگاہ میں حضور تاج الشریعہ کے مقبولیت کی دلیل ہے کہ بفضل خداوندی اس طرح کا پاکیزہ خیال دل میں آیا اور راسخ ہو گیا۔نماز عشاء کی فرض سے فراغت

کے بعد حضور تاج الشریعہ کی ولادت، حیات، وصال اور جنازے میں لاکھوں خواص وعوام اہل سنت کی شرکت کے حوالے سے تھوڑی دیر اپنے مقتدیوں کے سامنے راقم الحروف نے تقریر کی اور سنتوں سے فراغت کے بعد عاشقوں سے فاتحہ شریف کی مجلس میں شرکت کی گذارش کی۔

سنتوں سے فراغت کے بعد قل شریف تلاوت سے فراغت ہوئی ہی تھی کہ ایک صاحب نے بارگاہ تاج الشریعہ میں خراج محبت پیش کرنے کے لیے شیرینی کا بھی اہتمام کر دیا اور ساتھ ہی ساتھ ایک مکمل قرآن پڑھا ہوا، ایصال ثواب کے لیے پیش کیا۔ یہ بھی فضل خداوندی ہے کہ وہ صاحب (نوشاد احمد) قل شریف کی مجلس کا اعلان سن کر فوراً اٹھے اور بھاگتے ہوئے گئے اور شیرینی لے کر حاضر ہو گئے۔ اللہ رب العزت انھیں جزائے خیر سے نوازے۔ قل شریف اور درود تاج کی تلاوت ہونے کے بعد اخلاص قلب کے ساتھ دعا کا اہتمام ہوا۔

23 جولائی 2018 بروز پیر نماز عشاء پڑھانے کے بعد گھر کے لیے روانہ ہوئے، راستے میں فون پر اہلیہ محترمہ کے ذریعہ پتہ چلا کہ آج انھوں نے حضور تاج الشریعہ کی یاد میں ایصال ثواب کی نیت سے کچھ اچھی چیزیں پکا کر دستر خوان پر فاتحہ کے لیے سجا رکھا ہے۔ تیز قدموں سے چلتے ہوئے گھر پہنچے اور وضو سے فراغت کے بعد فاتحہ خوانی اور دعائیں ہوئیں۔ فالحمد للہ علی ذلک۔

محمد ارشاد احمد مصباحی استاذ دار العلوم مخدومیہ اوشیورہ برج، جوگیشوری (ویسٹ)، ممبئی۔
خطیب وامام مکہ مسجد مکرانی پاڑہ، جوگیشوری (ایسٹ)، ممبئی۔

***

چل دیے تم آنکھوں میں اشکوں کا دریا چھوڑ کر

20 جولائی کی شب مغموم کر گئی کہ علم وفضل کا کوہ گراں ہمارے درمیان سے رخصت ہو گیا یعنی وارث علوم اعلیٰ، حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، قاضی القضاۃ فی الہند، حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اسمٰعیل رضا المعروف بہ اختر رضا خان ازہری میاں علیہ الرحمہ اس دار فانی سے دار بقا کی طرف رخصت ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُونَ۔ لہٰذا 22 جولائی بروز اتوار بعد نماز ظہر اسلامیہ عربیہ مسجد ومدرسہ چاچانگر، جوگیشوری (ایسٹ) ممبئی میں حضرت کی بارگاہ میں خراج محبت پیش کرنے کے لیے قرآن خوانی وقل شریف کی محفل کا اہتمام کیا گیا جس میں عاشقانِ تاج الشریعہ نے شرکت کی۔ بعدہ نمدیدہ ہو کر سب نے دعا میں شرکت فرمائی اور صلاۃ وسلام پر محفل کا اختتام ہوا۔

مرسلہ: سعید احمد قادری خطیب وامام اسلامیہ عربیہ مسجد ومدرسہ چاچانگر جوگیشوری ایسٹ ممبئی۔

***

کرے افسوس-تعزیتی نشست: دارالعلوم مخدومیہ جوگیشوری ممبئی

21جولائی 2018 بروز سنیچر صبح 8 بجے۔وارث علوم اعلی حضرت جانشین حضور مفتی اعظم ہند حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ اختر رضا خان قادری رضوی نوری ازہری رحمۃ اللہ تعالی علیہ کے سانحہ ارتحال کی خبر عوام اہل سنت تک جیسے ہی پہنچی سب پر سکتے کی کیفیت طاری ہوگئی اور پورا ماحول سوگوار ہو گیا۔ جہاں جس نے سنا خانوادہ اعلی حضرت کے اس عظیم سپوت اوراس عبقری شخصیت کی بارگاہ میں خراج محبت پیش کرنے کے لیے جٹ گیا۔آج صبح جب دارالعلوم مخدومیہ جوگیشوری ممبئی میں اساتذہ درس و تدریس کے لیے تشریف لائے تو بالاتفاق یہ طے ہوا کہ آج تعلیمی سلسلہ موقوف کر کے مرشد برحق حضور تاج الشریعہ کی بارگاہ میں خراج محبت پیش کیا جائے۔لہذا دارالعلوم مخدومیہ کے تمام طلبہ کو قرآن خوانی کے لیے باضابطہ بٹھا دیا گیا۔ 9:15 تک طلبہ پوری دلجمعی کے ساتھ کلام اللہ قرآن مقدس کی تلاوت کرتے رہے۔ ۹:۳۰ بجے تعزیتی محفل کا انعقاد ہوا۔محفل کا آغاز، اس کے اغراض و مقاصد کو بیان کرتے ہوئے ادارہ کے ایک ہونہار طالب علم حافظ حشمت رضا نے زوردار انداز میں پیش کیا اور پھر سلف صالحین کے نقوش قدم پر عمل کرتے ہوئے محفل کی باضابطہ شروعات تلاوت کلام اللہ سے کرنے کے لیے انھوں نے ادارہ کے ایک متعلم ابراہیم رضا کو مدعو کیا،موصوف نے بہت خوب صورت لب ولہجہ میں قرآن مقدس سے چند آیتوں کی تلاوت کی پھر نعت ومنقبت کے لیے دو متعلم بالترتیب حافظ محمد اسماعیل اور غلام احمد رضا مدعو کیے گئے۔حافظ محمد اسماعیل نے حضور تاج الشریعہ کی شان میں شاندار منقبت پڑھی جب کہ حافظ غلام احمد رضا نے کلام الامام امام الکلام لمیات نظیرک فی نظر اوراس کے بعد حضور تاج الشریعہ کا تحریر کردہ کلام۔

جہاں بانی عطا کر دیں بھری جنت ہبہ کر دیں
نبی مختار کل ہیں جس کو جو چاہیں عطا کر دیں

بہترین انداز میں گنگنائے جس سے اہل محفل پر کیف کا ایک سماں بندھ گیا اور بے خودی میں جھوم اٹھے اور وارفتگی شوق میں خود بھی پڑھنے لگے۔نقیب اجلاس حافظ محمد حشمت رضا نے خود بھی حضور تاج الشریعہ کی شان میں منقبت کے چند بند بطور خراج عقیدت پیش کیے اور پھر خطاب کے لیے انھوں نے ادارہ کے ایک موقر استاذ خطیب ذیشان مناظر اہل سنت خلیفہ تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان مصباحی نقشبندی مجددی استاذ ادارہ ہذا کو اہل محفل کے سامنے پیش کیا موصوف نے بڑے رنج اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے ادارہ کے اساتذہ،طلبہ اور اراکین کی جانب سے حضور تاج الشریعہ کے خانوادہ کو تعزیت پیش کیا اور

تقریبا نصف گھنٹے تک حضور تاج الشریعہ کی حیات مقدس کے چند اہم اور شاندار گوشے بڑے اچھوتے انداز میں طلبہ کے سامنے پیش فرمائے۔ پھر صلاۃ وسلام کے بعد قاری اظہار احمد خان اور مولانا ذاکر علی مصباحی پرنسپل ادارہ ہذا نے قل شریف کی تلاوت فرمائی اور مفتی اختر رضا صاحب نے رقت انگیز دعا فرماتے ہوئے حضور تاج الشریعہ کی بلندی درجات اور ان کے نعم البدل کے لیے خاص طور سے دعا فرمائی۔ اس موقع پر ادارہ کے تمام اساتذہ: حضرت مولانا محمد طارق صاحب، مولانا غلام محی الدین مصباحی ناظم اعلی، مولانا سالک حسین مصباحی، مولانا کریم اللہ فیضی، راقم الحروف محمد ارشاد احمد مصباحی، قاری امجد علی، قاری شفیق قادری، قاری شفیق برکاتی، قاری مختار رضوی، حافظ نثار عزیزی شریک تعزیت رہے۔ اللہ رب العزت اپنے حبیب ﷺ کے صدقے میں حضور تاج الشریعہ کو غریق رحمت فرمائے اور ان کا نعم البدل عطا فرمائے اور ان کے صدقے میں ہم سب کی مغفرت فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

مرسلہ: محمد ارشاد احمد مصباحی استاذ دار العلوم مخدومیہ جوگیشوری ممبئی

***

آہ! میرے تاج الشریعہ نہ رہے

20 جولائی 2018 بروز جمعۃ المبارکہ بعد نماز مغرب جیسے ہی یہ المناک خبر موصول ہوئی کہ وارث علوم اعلی حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، مرشد برحق، حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ اختر رضا خان قادری رضوی نوری ازہری دار فانی سے دار بقا کی طرف کوچ کر گئے تو پہلے پہل تو اعتبار ہی نہیں ہوا لیکن متواتر خبروں کے ذریعے جب خبر کی تصدیق ہو گئی تو پھر ایک سکتے کا عالم طاری ہو گیا۔ کچھ لمحوں تک حواس نے کام کرنا بند کر دیا۔ پھر جب ہوش سنبھلا تو عشا کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ عشاء کی فرض نماز پڑھانے کے بعد مقتدیوں کو اس بات سے آگاہ کیا گیا۔ تھوڑی دیر کے لیے سب کے ہوش اڑ گئے۔ راقم الحروف نے تعزیتی کلمات اور حضور تاج الشریعہ کی بارگاہ میں نمدیدہ آنکھوں سے خراج محبت پیش کرنے کے بعد قل شریف کی مجلس میں اہل عقیدت سے بالخصوص اور عوام اہل سنت سے بالعموم شرکت کی گذارش کی۔ سنتوں کی ادائیگی کے بعد باضابطہ قل شریف کی محفل منعقد ہوئی اور قرآنی آیات اور قل شریف کی تلاوت کے بعد حضور تاج الشریعہ کی بلندی درجات کے لیے رقت انگیز دعا کی گئی۔ اہل محبت وعقیدت کے علاوہ حافظ جمیل رضا رضوی نائب امام مکہ مسجد مکرانی پاڑہ شریک رہے۔

***

جامعہ ضیائیہ فیض الرضا دری در بھنگہ بہار میں حضور تاج الشریعہ کے لیے ایصال ثواب

موت العالم موت العالم ۔آج ریاست بہار کے سیتامڑھی میں واقع عظیم الشان علمی مینارہ اور تعلیماتِ رضا کا قصرِ شامخ بنام جامعہ ضیائیہ فیض الرضا دری میں فقیہ اعظم، ولی کامل، منبع علم وحکمت، علم وفضل کے درخشندہ ستارہ، اہل سنت کے امیر، مرشد اعظم، سنیت کی جان، حضور تاج الشریعہ کے ایصال ثواب کے لیے جامعہ ہٰذا کے تمام اساتذہ وطلبا نے بعد نماز فجر قرآن خوانی کی بعد ازاں تعزیتی اجلاس کا انعقاد بھی کیا گیا۔جس کی سرپرستی حضرت علامہ مولانا محمد شہاب الدین صاحب قبلہ مدظلہ العالی (ناظمِ اعلیٰ جامعہ ہٰذا) نے کی پھر اساتذہ وطلبا نے نعت ومنقبت کے گلدستے پیش کیے ،بعدہ جامعہ ہٰذا کے شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد راحت احسان برکاتی مصباحی صاحب قبلہ مدظلہ العالی (صدر المدرسین) نے حضور تاج الشریعہ کی سوانح حیات کے کچھ پہلوؤں پر روشنی ڈالی پھر صلوٰۃ وسلام کے بعد فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ان شاء اللہ بعد نمازِ ظہر جامعہ ہٰذا سے جنازے میں شرکت کے لیے ایک وفد بھی روانہ ہوگا۔

غم زدہ دل روتی ہوئی آنکھیں دعا کے سوا اور ہم کیا کر سکتے ہیں ۔اللہ رب العالمین اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے وطفیل حضور تاج الشریعہ کے درجات کو بلند فرمائے آمین ثم آمین

مرسلہ: عبد المجید قادری در بھنگہ بہار خادم جامعہ ہٰذا

***

مدرسہ قادریہ نوریہ اختر العلوم پلاموں جھارکھنڈ میں تاج الشریعہ کے لیے تعزیتی محفل کا انعقاد

حضور تاج الشریعہ کے وصال پر ملال کی خبر ملتے ہی یہاں غم واندوہ کی لہر دوڑ گئی اور بے اختیار لبوں سے یہی نکلا انا للہ وانا الیہ راجعون ۔بعد میں اہل ادارہ نے حضرت کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کا اہتمام کیا اور حضرت کے مراتب کی بلندی کے لیے دعا کی گئی ۔اللہ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ کو مقام بلند عطا فرمائے اور ہمیں ان کے فیض سے مالا مال فرمائے۔

منجانب: اراکین ادارہ مدرسہ قادریہ نوریہ اختر العلوم ۔حیدر نگر بابنڈ یہہ پلاموں جھارکھنڈ۔

***

اللہ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ کے درجات بلند فرمائے: مولانا خیر الحسن، سورت گجرات

جیلانی مسجد اڈاجان پاٹیہ میں مؤرخہ 21 جولائی 2018ء کو انجمن فیضان ابوحنیفہ کی جانب سے حضور تاج الشریعہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک محفل رکھی گئی۔ جس میں عشاء کے بعد قرآن خوانی ہوئی اور پھر خلیفہ حضور اشرف الفقہاء سرپرست انجمن امام اعظم ابوحنیفہ حضرت مولانا خیر الحسن صاحب نے بیان کیا۔ زوردار بارش ہونے کے باوجود کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ حضرت کے صدقے ہماری بھی مغفرت فرمائے، آمین ثم آمین

رپورٹ: حافظ سید سعید صاحب سورت گجرات۔

***

دار العلوم اصلاح المسلمین۔ بدووالی مسجد بندر روڈ کلیان مہاراشٹر میں تعزیتی مجلس

مرشد العلماء، سلطان الفقہاء، فخر المحدثین، سراج المفسرین، فقیہ اعظم، فاتح عرب وعجم، شیخ الاسلام والمسلمین، تاج الشریعہ، شیخ الطریقہ، فخر ازہر، وارث علوم اعلی حضرت، مظہر حضور حجۃ الاسلام، جانشین حضور مفتی اعظم عالم، سیدنا وسندنا حضرت علامہ الحاج مفتی اختر رضا خان ازہری بریلوی علیہ الرحمہ کے نام پر آج دس بجے دار العلوم کے طلبہ نے قرآن خوانی کی، دار العلوم کے طلبہ نے قرآن خوانی کے بعد ایک تعزیتی مجلس کا انعقاد کیا جس میں دار العلوم کے اساتذہ اور طلبا نے شرکت کی، محفل کا آغاز حافظ مشاہد رضا سلمہ نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ بعدہ طلبہ نے منظوم خراج عقیدت بارگاہ تاج الشریعہ میں پیش کیا اس کے بعد ناچیز فقیر قادری نے تعزیتی خطاب کیا اور حضور تاج الشریعہ کی مبارک زندگی کے مختلف گوشوں پر بھرپور روشنی ڈالی، محفل کا اختتام درود وسلام اور حضرت علامہ ومولانا محمد نظام الدین صاحب قبلہ مدرس دار العلوم کی دعاؤں پر ہوا۔ ناظم اعلی مولانا محمد شمیم اختر اشرفی ودیگر اساتذہ وطلبہ حاضر رہے۔ کچھ طلبہ حضور تاج الشریعہ کی نماز جنازہ میں شرکت کے لیے بریلی شریف پہنچ چکے ہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خانوادہ رضویہ کو خصوصاً اور جمیع اہل سنت کو عموماً صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور خانوادہ اعلی حضرت سے اہل سنت وجماعت کے لیے کوئی رہبر ورہنما ظاہر فرمائے آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین۔

سگِ بارگاہِ حضور تاج الشریعہ: محمد جاوید انور قادری وجملہ طلبا واساتذہ دار العلوم اصلاح المسلمین کلیان۔

***

دھرن گاؤں جلگاؤں میں تاج الشریعہ کے لیے قرآن خوانی اور تعزیتی محفل

حضور تاج الشریعہ کے وصال پر ملال کی خبر سن کر اہل مدینہ مسجد محلہ پاتال نگری دھرن گاؤں ضلع جلگاؤں مہاراشٹر میں قرآن خوانی کی گئی اور حضرت کے لیے ایصال ثواب کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ حضرت کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

رپورٹ: اشرف مومن دھرن گاؤں محلہ پاتال نگری ضلع جلگاؤں مہاراشٹر۔425105

***

حضور تاج الشریعہ مقبول ترین شخصیت اور رَہبر ورہنما تھے: مولانا فیض احمد

حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے وصال پُر ملال کے بعد ہندو پاک کے اکثر مدارس وخانقاہوں کے علاوہ بلاد عرب سے بھی سیکڑوں تعزیتی مراسلات وگلہائے عقیدت سوشل میڈیا کے ذریعے نظر نواز ہوئے، نیز حضور تاج الشریعہ سے مسلکی وفروعی اختلاف رکھنے والے حضرات نے بھی رنج وغم کا اظہار کیا- نماز جنازہ میں معتقدین ومریدین کا امنڈتا ہوا سیلاب، تا حد نگاہ انسانوں کے سر ہی سر اس بات کی بین علامت ہے کہ حضور تاج الشریعہ اس وقت کے سب سے عظیم ومقبول ترین شخصیت ورہبر ورہنما تھے، ساتھ میں یہ حدیث پاک پڑھتے چلیں تا کہ دل کے بند دریچے وا ہو جائیں اور محبتِ حضور تاج الشریعہ مزید راسخ ہو جائے-

"عن ابی هريرة قال قال رسول الله ﷺ - قال: ان الله اذا احب عبداً دعا جبريل عليه السلام فقال:ان الله يحب فلاناً فاحبوه،قال:فيحبه اهل السماء ثم يوضع له القبول فی الارض،وذكر فی البغضاء مثل ذالك" (متفق علیہ)

***

مدرسہ قادریہ اہل سنت گٹاہلی پیلیس بنگلور میں تاج الشریعہ کے لیے قرآن خوانی کا اہتمام

حضور تاج الشریعہ کے وصال کی خبر سن کر مدرسہ قادریہ میں کے طلبا واساتذہ نے حضرت کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کا اہتمام کیا۔ اور حضرت کے بلند درجات کے لیے دعائیں کیں، اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت کے فیوض وبرکات سے مستفیض فرمائے۔

رپورٹ: قاری نظیر احمد قادری مدرسہ قادریہ جامع مسجد پیلیس گٹاہلی بنگلور انڈیا۔

***

اللہ تعالیٰ جملہ اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے

جماعت رضائے مصطفی شاخ اورنگ آباد اور دار العلوم رضائے مصطفی کے جملہ اراکین کی جانب سے فقیر گل محمد خان رضوی جانشین تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا محمد عسجد رضا خان صاحب کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے درجات بلند فرمائے اور بالخصوص اہل خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور بالعموم جملہ مریدین کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

الحمد للہ! شہر اورنگ آباد سے ایک بہت بڑا قافلہ جماعت رضائے مصطفی اورنگ آباد سے حضرت بابرکت کی زیارت اور نماز جنازہ میں شرکت کے لیے آیا ہوا ہے۔ الحمد للہ! حضور پیر و مرشد کی زیارت بھی ہوئی اور نماز جنازہ پڑھنے کا موقع بھی ملا۔

خاک پائے حضور تاج الشریعہ: محمد گل خان رضوی، اورنگ آباد

***

میرا ساقی چل دیا خود مئے کو تشنہ چھوڑ کر

سلمیٰ نوری رضوی (باجی)۔ کرلا (ممبئی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم... اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

لذّتِ مے لے گیا سب جام و مینا چھوڑ کر
میرا ساقی چل دیا خود مئے کو تشنہ چھوڑ کر

حضور شیخ الاسلام والمسلمین، تاج الشریعہ، وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت، محافظِ نظریاتِ اہلِ سنت، یادگارِ اسلاف، جانشین مفتیِ اعظم ہند مفتی محمد اختر رضا خان قادری بریلوی ازہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کی خبر ہم پر ایسے گزری جیسے کوئی پہاڑ ہمارے سر پر گرا ہو۔ جیسے اب ہمارے پاس کچھ نہ رہ گیا، ہم نے کچھ قیمتی جوہر کھو دیا۔

حضرت کی مثال ایک قلعہ اور حصار کی تھی۔ ظاہری و باطنی فتنوں کے آگے ایک دیوار کی مانند تھی جس نے لاکھوں فتنوں کو اسلام اور عقائد اہل سنت میں داخل ہونے سے روکا ہوا تھا۔ حضرت کی مثال اُس دروازے کے مانند تھی جسے سرکار فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: فاروق اعظم اس قلعہ کا دروازہ ہے جس نے فتنوں کو روکا ہوا ہے اور وہ دروازہ جب گر جائے گا تو فتنے نفوذ کر جائیں گے۔

اس تتبع میں اپنے زمانے میں شانِ جلالت اور تحفظ و اخلاص کا یہ مقام حضور تاج الشریعہ کو اللہ رب العالمین جلّ وعلا نے صحابۂ کرام و اہلِ بیت عظام کے فیضان سے عطا فرمایا تھا۔

اسلامی دنیا میں تاج الشریعہ سے بڑا کوئی مذہبی رہنما نہیں ہوسکتا۔ آپ تقویٰ اور پرہیز گاری کے لیے دنیا میں جانے جاتے تھے۔ اس لیے ان کے وصال سے صرف ہندوستان ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے لوگ غم زدہ ہیں۔

ممبئ میں مُرشدی کی رحلت کی خبر سنتے ہی عشّاق دیوانہ وار جو سواری ملی اس کے ذریعے جنون کے عالم میں شہر بریلی پہنچے جہاں یک بارگی میں نہ جانے کہاں کہاں سے مریدِ تاج الشریعہ نہیں بلکہ مریضِ تاج الشریعہ کا جَمِّ غفیر موجود تھا۔ یہاں ممبئ میں ہم خواتین کا یہ عالم تھا کہ ہر گھر میں سنّاٹا طاری ہوگیا۔ یوں لگا جیسے ؎

دل میں ہو گر درد تو دوا کیجیے
دل ہی بن جائے درد تو کیا کیجیے

کون کس کے دامن میں سر چھپا کر روئے۔ سب کے دلوں میں بے چینی اور تڑپ۔ فون پر جس سے بھی بات ہو وہ جملے پورے ہونے سے پہلے ہچکیاں لے لے کر رو پڑتی۔ آخر ایسے وقت میں تمام خواتینِ اہل سنت کو یکجا کر کے ممبئ کے کچھی میمن جماعت خانے میں قرآن خوانی اور قل شریف وکلمۂ طیبہ پڑھایا گیا اور پھر حضرت کی پیاری پیاری باتیں اور تدفین سے پہلے کی کرامات سنا کر اُن کو تسلی کے جملوں سے سکون دلایا۔ اور پھر حضرت کی فاتحہ خوانی سے فارغ ہونے کے بعد حضرت کی زیارت کی فاتحہ اگلے ہی دن رکھی گئی جس میں ہماری سب بہنوں نے مل کر حضرت کی پسند کے کھانے وغیرہ شیرینی میں رکھے۔ اور اسی کے ساتھ حمد ونعت ومنقبت کے نذرانے پیش کیے گئے، تقریر وسلام کے ذریعے اِس روح پرور فاتحہ خوانی کا اختتام ہوا اور لنگرِ تاج الشریعہ خواتین کو کھلایا گیا۔

ممبئ میں مسلکِ اعلیٰ حضرت کا ترجمان ''مدرسہ نظامیہ صالحات'' کے زیرِ اہتمام چل رہے نوری حجاب جو خواتین کا نہایت فعّال گروپ ہے کی جانب سے حضور تاج الشریعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عُرس چہلم کا پروگرام کچھی میمن جماعت خانہ میں منعقد کیا گیا۔ حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی

سوانح حیات کے عنوان سے عالمات کی تقاریر ہوئی جس میں سلمٰی رضوی نوری، نجمہ رضوی، اسماء رضوی نے خطاب کیا۔نوری حجاب گروپ کی خواتین اور مدرسے کی بچیوں نے نعت ومنقبت کے نذرانے پیش کیے۔اور اِس جلسے سے قبل بالخصوص قرآن خوانی، قل شریف، درود شریف، کلمہ شریف کے ساتھ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا پسندیدہ ترین وظیفہ ''دلائل الخیرات شریف'' کا ختم کرایا گیا اور حضرت کے ایصالِ ثواب کے لیے ۱۰۰۰ (ایک ہزار) کی تعداد میں دلائل الخیرات شریف کی کتاب تقسیم کی گئی۔ اِس کارِ خیر میں ممبئی کے سُنّی نوری حجاب کی تمام بہنوں نے تعاون کیا۔سلام و فاتحہ خوانی کے بعد لنگرِ عام کھلایا گیا۔ ہزاروں بہنوں نے اِس جلسے میں شریک ہوکر مسلکِ اعلیٰ حضرت کی پیروی کا عزم کیا اور یک زبان ہوکر میں نے اُن سے کہلوایا کہ:

ہم پر تاج الشریعہ کا احسان ہے کہ انہوں نے ہمیں یتیم نہ چھوڑا بلکہ ہماری رہنمائی کے لیے ''عسجد رضا'' جیسا رہبر عطا کیا۔اور سب نے مل کر میرے ساتھ حضور مفتی عسجد رضا قبلہ کو جانشینِ تاج الشریعہ تسلیم کرلیا۔

اللہ رب العزت اپنے حبیب اکرم ﷺ کے وسیلے سے صاحبزادہ حضور عسجد میاں قبلہ کو ہمت وطاقت عطا فرمائے۔عسجد میاں حضور کے علم میں اضافہ فرمائے، عمل میں برکتیں عطا فرمائے، درجات میں بلندی عطا فرمائے۔اللہ رب العالمین اپنے تمام نیک بندوں کے وسیلے سے جانشینِ تاج الشریعہ، امیرِ اہلِ سنت حضور عسجد میاں قبلہ کو اہل سنت و جماعت کے عقائد کی محافظت ونگہبانی و پاسبانی کے لیے غیب سے طاقت وقوت واسباب مہیا فرمائے۔میاں حضور کو تمام حاسدین ودشمنانِ دین سے محفوظ و مامون فرمائے۔ حضرت عسجد میاں قبلہ کی حفاظت ونگہبانی فرمائے اور پوری دنیا میں مسلکِ اعلیٰ حضرت کی تبلیغ کے سلسلے میں اعلیٰ ترین کامیابی عطا فرمائے۔ہم تمام اہل سنت و جماعت جانشینِ تاج الشریعہ حضور عسجد میاں قبلہ کو مرکزِ اہل سنت بریلی شریف کی مرکزی شخصیت قبول کرتے ہیں اور اپنا قائد ورہبر ورہنما تسلیم کرتے ہیں۔ اللہ رب العزت ہم تمام سنیوں کو مرکزِ اہل سنت کا وفادار رکھے اور مسلک اعلیٰ حضرت پر استقامت کے ساتھ خاتمہ بالخیر فرمائے۔آمین یارب العالمین

والسلام

سلمٰی نوری رضوی (باجی)

خادمہ وبانی جامعہ نظامیہ صالحات۔کرلا (ممبئی)

***

تعزیت نامہ

''جامعۃ الزہراء للبنات'' امام احمد رضا اکیڈمی میں ایصال ثواب اور تعزیت کی مجلس

۲۳ر جولائی ۲۰۱۸ء کو ''جامعۃ الزہراء للبنات'' امام احمد رضا اکیڈمی بریلی شریف میں جملہ معلمات کی سرپرستی میں محفل ایصال ثواب منعقد ہوئی جس میں مدرسے کی جملہ طالبات نے شرکت کی سعادت حاصل کی ،کلمۂ طیبہ کے ورد کے بعد محفل کا آغاز کلام ربانی سے ہوا، بعدہ طالبات نے بارگاہ رسالت میں مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گلہائے عقیدت پیش کیے اور حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی شان میں منقبتیں پڑھیں۔

معلمات نے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے آپ کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضور تاج الشریعہ کا وصال ملک وملت اور سواد اعظم اہل سنت وجماعت کے لیے نا قابل تلافی نقصان ہے، حضرت نے اپنی ساری زندگی شریعت مطہرہ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے گزاری اور دوسروں کو بھی اس پر شدت سے عمل کرنے کا پیغام دیتے رہے، اللہ رب العزت آپ کی قبر مبارک پر اپنی رحمتوں کی بارش فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرمائے ،اور ہم سب کو آپ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم

شریکۂ غم: طاہرہ فاطمہ برکاتی،

صدر المعلمات جامعۃ الزہراء للبنات، امام احمد رضا اکیڈمی صالح نگر

***

ارشاداتِ حضور تاج الشریعہ

☆ ہمارا رشتہ اور ہماری نسبت اس سے ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے۔ ☆ جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نہیں اور ان کے دین پر نہیں ہے تو ہمارا اس سے کوئی رشتہ نہیں ہے، یہی سچا اتحاد ملت ہے۔ ☆ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھ کر کے ہم نے اللہ و رسول سے جو عہد کیا ہے، اس عہد کو ہم یاد رکھیں، اس کی تجدید اور اس کی یاد دہانی ایک دوسرے کو کراتے رہیں۔

(حضور تاج الشریعہ کے روح پرور ارشادِ مبارکہ؛ مرتب، عتیق الرحمٰن رضوی، مطبوعہ نوری مشن، مالیگاؤں)

আনজুমানে রযভীয়া তৌছিফিয়া বাংলাদেশ
ANJUMANE RAZAVIA TOUSIFIA BANGLADESH

সূত্র :

তারিখ :

"The Passing away of an Aalim is the Demise of a Nation"

Innalillahi Wa Inna Elaihi Razeun

We're very shocked to hear the short demise of Awlad A Ala Hazrat Imam Ahmed Reza Khan (R:) Taajushariah Allama Mufti Muhammad Akhter Raza Khan (Azhari Meah) Qaladiri, Barkati, Rizvi. He is the uncle of our Murshid Qaibla Nabira E Ala Hazrat Allama Mufti Muhammad Tousif Reza Khan (MZA)

We pray for the departed soul and may Allah Subhanahu Ta'la given patience to absorb this unbearable losses to all his family ties.

May Allah Subhanahu Ta'la keep him rest in peace in Jannatul Ferdous (AMEEN).

22/09/

(Syed Zahirul Islam Nayeem)
General Secretary

কেন্দ্রীয় কার্যালয় : রেযা মঞ্জিল, ওমর শাহ পাড়া, দক্ষিণ-মধ্যম হালিশহর, বন্দর, চট্টগ্রাম।

☆☆☆

آل انڈیا علماء و مشائخ بورڈ

ALL INDIA ULAMA & MASHAIKH BOARD

Head Office : 28-Johri Farm, IInd Floor, Lane No.1, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi -25

Mob. : +91 9212357769, Fax : 011-26928708, Website : www.aiumb.org, E-mail : aiumbdel@gmail.com

Ref: _____ Date: _____

20-07-2018

अफ़सोस सद अफ़सोस

आज बरेली के अज़ीम आलिम ए दीन हज़रत अल्लामा मौलाना अख्तर रज़ा खान अज़हरी साहब (बरेली शरीफ) दारे फानी से दारुल बक़ा की जानिब कूच कर गए, हम रब तआला से दुआ करते हैं कि अपने हबीब के सदक़े उनके दर्जात बुलंद फरमाए और जन्नतुल फिरदौस में जगह अता फरमाए, साथ ही उनके अहलो अयाल और जुमला मुतालिक़ीन को सबरे जमील अता फरमाए, आमीन या रब्बुल आलमीन

आल इंडिया उलमा व मशाइख बोर्ड

افسوس صد افسوس آج بریلی کے عظیم عالم دین حضرت علامہ مولانا اختر رضا خان صاحب ازہری (بریلی شریف) دار فانی سے دارالبقا کی جانب کوچ کر گئے۔ ہم رب تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اپنے حبیب کے صدقے ان کے مرا تب بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ ساتھ ہی ان کے اہل و عیال اور جملہ متعلقین کو صبر جمیل عطا فرما ئے۔آمین یا رب العالمین

آل انڈیا علماء ومشائخ بورڈ

Hasan Samer

☆☆☆

علامہ اختر رضا خان ازہری کا انتقال ملت اسلامیہ کا بڑا نقصان

مولانا محمد ولی رحمانی

فروری ۲۰۱۸ء کو مفتی سوداگران بریلی شریف میں ولی تھی۔ انتقال کے وقت ان کی عمر ۸۰ سال تھی۔ آپ نے

حق وہ جو سر چڑھ کر بولے

مفتی اختر رضا خاں ازہری میاں کے انتقال پر دیوبند کے عصری اداروں، دینی مدارس اور مساجد میں تعزیتی جلسوں کا انعقاد

04 صحافت

مفتی اختر رضا خاں ازہری میاں کے وصال پر اظہار رنج وغم

ڈاکٹر عبید اقبال عاصم

22 ویں مقام فائز آنجہانی کے دور میں ان کی خدمات بے مثال ہیں۔ آپ کی وفات پر ہماری دعائے مغفرت کے ساتھ تعزیت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خاں ازہری میاں کے وصال پر ہم دل وجان کے ساتھ غمزدہ ہیں۔ اقبال عاصم نے کہا کہ آپ کے والد ماجد سے ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ آپ کی تصنیف وتالیف کی طویل فہرست ہے۔ آپ کی دینی خدمات اور دینی تڑپ ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ آپ کا وصال ملت اسلامیہ کے لئے ایک بڑا خسارہ ہے۔ آپ کے وصال سے ایک عظیم خلا پیدا ہوا ہے جو مدتوں پر نہیں ہوسکتا۔ ہم اس غم کی گھڑی میں اہل خانہ کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

10:30 بجے تدفین ادا کی گئی

02 بجے تک تدفین سپرد خاک

راہول گاندھی نے کہا ایسا مجمع نہیں دیکھا

فون کیا

جلد آنے کا وعدہ

- مقبرہ کلاں کی تدفین میں شامل ہونے کی خاطر راہول گاندھی نے کہا
- ہیلی کاپٹر خراب موسم کی وجہ سے نہیں اتر سکا

Shivpal Singh Yadav
@shivpalsinghyad
इल्म के अज़ीम चराग हुजूर
#ताज_अल_शरया मौलाना
#अख्तर_रजा_खान अजहरी साहब नही
रहे। ईश्वर उन्हें जन्नत में आला मकाम अता
फरमाए ।
Translate Tweet

☆☆☆☆☆☆
☆☆☆☆

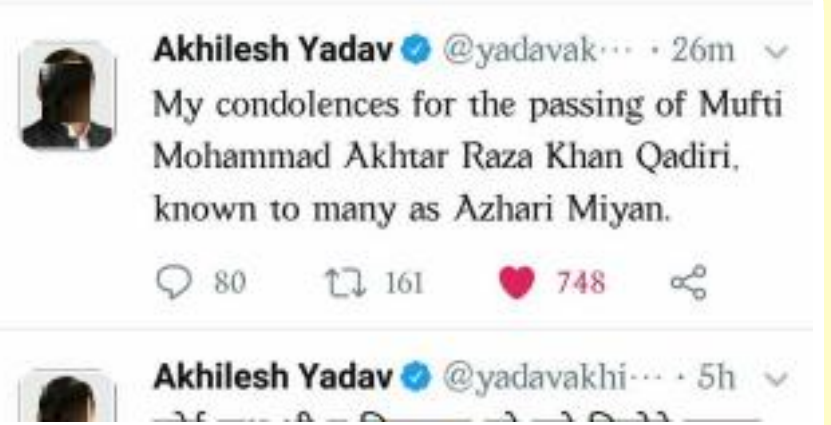
Akhilesh Yadav @yadavak··· · 26m
My condolences for the passing of Mufti
Mohammad Akhtar Raza Khan Qadiri,
known to many as Azhari Miyan.
80
161
748
Akhilesh Yadav @yadavakhi··· · 5h

☆☆☆
☆

Al–Shaikh Sayyed Khalid Al–Jilani (Baghdad Sharif)

Administration of
Sheikh Abdul Qadir Al-Gailani
Mosque and Al-Awqaff Al-Qadirya

www.facebook.com/sheikh.algailani
www.sheikh-algailan.com
sheikh.algailani@yahoo.com
sheikh.algailani@gmail.com
mob.: 00964 - 7772145898

جمهورية العراق
إدارة جامع الشيخ عبد القادر
الكيلاني
والأوقاف القادرية

20/8/2022
1939

We were saddened to receive the news of the passing away of Al-Allamah Mufti Akhtar Riza Khan Al-Qadiri .
Our deep condolences to his family, students and his lovers everywhere.

May Allah ﷻ grant his soul the highest position in Jannah together with HIS beloved Prophets, Messengers and Awliaullah . Ameen

Al-Shaikh Al-Sayyid Khalid Al-Jilani Al-Qadiri Al-Baghdadi
Darul Jailani International, SEYDAA NASHEEN
Baghdad Sharif -Iraq

☆☆☆

SayyedMohammadAlimuddinMisbahi(Ladysmith,S.A)

DARUL ULOOM
QADRIA GHAREEB NAWAAZ

Ref _____ Date _____

The Demise of an Aalim is the Demise of the Aalam (World).

The Pride of the Ahle Sunnah, *Huzoor Tajush Shariah*, Hazrat Allama Shah Mufti Akhtar Raza Azhari Miya Saheb Qibla Alaihir Rahmatur Ridhwan has left this temporary abode to be connected forever with Allah Azzawajal.
Inna Lillahi Wa inna ilaihi Rajioon

Thousands of people have benefitted from Hazrat in his life And Insha-Allah will continue to do so through Hazrat's great spiritual legacy.
It is indeed a huge irreplaceable loss to the entire Ummah and has left a gap in the hearts of the Ummah.
May Hazrat's passing on be a source for everyone to draw closer to Allah Azzawajal just as how his ilka was when he was with us.
The Founder, Rector and Principle, together with the Staff & Students of Darul Uloom Qadria Ghareeb Nawaaz are really grieved and saddened for this great loss.
May Allah Ta'ala, through the Wasila of His Beloved Aaqa Salallahu Alaihi Wasallam grant Hazrat the highest stage in Jannatul Firdous.
Ameen

SAYED MOHAMMAD ALIMUDDIN ASDAQUE MISBAHI AAZMI
Darul Uloom Qadria Ghareeb Nawaaz
Ladysmith, South Africa

☆☆☆

The Loss of a Unique Pearl

A Statement by shaykh sayyid Muhammad Al-Yaqoubi

Today, we recieved the deeply saddening news about the passing away of the great scholar and sufi master of India, Shaykh **Mufti Akhtar Rida Khan**. {Indeed, to Allah we belong and verily, to Him is our return}.

This is not an absence of an ordinary scholar, it is a loss of a nation of scholars. As a unique pearl, he was a man of immense piety and deep knowledge. He advocated Sunni Islam in a time when many scholars kept silent. He guided millions of Muslims across the World and a beacon of light for Sunni Muslims.

As the great-grandson of Imam Ahmad Rida Khan, he was a golden link in an unbroken family chain of scholarship.

His level of learning earned him great respect in both Egypt, the cradle of al-Azhar, and Shām, the nucleus of Sunni Islam. In 2009, Mufti Akhtar, may Allah have mercy on him, visited me at my home in Damascus. It was a delightful meeting with beautiful memories which we cherish.

We offer our heartfelt condolences to his family, students and friends; and pray that Allah Almighty elevate his status, grant him lofty stations, and shower tranquility in the hearts of his loved ones.

☆☆☆

Imam Qari Asim,

"Indeed we are for Allah, and to Him we are to return."
إنا لله وإنا إليه راجعون

We express our heartfelt sadness, condolences and prayers at the passing away of a giant scholar of this age, Hazrat Taj al-Shari'ah Mufti Akhtar Raza Khan (May Allah Almighty raise his rank). He ws the great-grandson and successor of A'la Hazrat Imam Shah Ahmad Raza Khan (May Allah elevate his status).

Hazrat Taj al-Shari'ah was a leading scholar of the Ahl al-Sunnah, serving Islam and the Muslims of the world in many a sphere.

He was known for his simplicity, Zahud, asceticism and profound love for Allah and His Messenger (peace be upon him). He excelled in the tradition of Islamic sciences and begun issuing Islamic rulings from the age of 17, numbering today over 5,000 rulings. He has also complied and authorised around 50 books/ works.

He was recognised as the Grand Mufti of India and also was appointed as the Muslim Chief Justice of India in 2006. In addition to his academic and intellectual contributions, he was a spiritual leader in the Qadriya, Barakaatiya and Nooriya tariqahs.

He was also awarded the Jamia Azhar Award by the then President of Egypt, and is listed as one of the 500 most influential Muslims around the world.

The departure of Hazrat Taj al-Shari'iah is indeed a huge loss to Muslim Ummah.

May Allah Almighty grant him a high station in Paradise, and grant his family and followers worldwide with patience.

May Allah, the Majestic, grant him one of the highest places in Jannat Ul Firdous and help us all to be in the company of the pious and knowledgeable- امین

Imam Qari Asim,
Makkah Masjid, UK

☆☆☆

Allama Arshad Maleg Misbahi,

(Aalahazrat Foundation, International,UK)

بسم اللہ

Death is a universal truth. All creation one day comes to an end. Hadrat Taajush Shareeah(تاج الشریعہ) physically is no longer with us but his blessed legacy continues. He shall live on through his teachings and works until the day of judgement. He was undoubtedly in a league of his own.

I humbly believe that the likes of myself in shaa Allah will be granted maghfirah by attending his unique Janazah. He was a great ambassador of fikre Rada. Allah ta'aala elevates his status.

Muhammed Arshad Maleg Misbahi,UK

☆☆☆

Shaikh Munawwar Ateeque, UK

With a very heavy heart and soul, I inform you of the passing of the Imam of our age, our beloved teacher and Shaykh in the Qadiri Barakati silsilah, the great grandson of Sayyidi Alahazrat, Huzur Tajushariah Mufti Akhtar Raza Khan sahib Allah tala sanctify his secret and elevate his ranks. May his spiritual grace continue till judgement day.

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

Shaikh Munawwar Ateeque, UK

☆☆☆

Shaikh Mohammed Aslam(Imam)

May Allah shower His mercy, blessings and forgiveness upon Mufti Akhtar Raza al-Qadri who has sadly passed away today.

We pray that his grave is illuminated through the light of Rasūlullāh and that he is given drink from the blessed hands of the generous distributor of al-Kawthar ﷺ on the Last Day. May the mercy of the Prophet ﷺ encompass him, and the compassionate gaze of the Beloved eternally protect him.

Mohammed Aslam, UK

☆☆☆

I'm in tears as I write this.

Taj al-Shariah Mufti Akhtar Raza Khan has left us. We are orphaned.

He showed us the meaning of steadfastness upon the shariah of Mustafa ﷺ. We mustn't let this go.

What is the greatest tribute to Azhari Miyan? That your work for Ahlu's Sunnah increases. You want to pay homage to the Ridawi prince? Then don't just sit and cry. Get up and continue the mission of his forefather, the king of Bareilly, Alahazrat Imam Ahmad Rida Khan Barayliwi.

Spread his teachings to one and all. Show people what it means to be a staunch Sunni. Publish books of Alahazrat and commemorate The 100th Urs fervently and with a mission.

That we will continue the endeavour of Taj al-Shariah and never compromise on matters of shariah. We shall never unite with deviants. We will never betray RasulAllah ﷺ. We will never do sulh with heretics. We will never attend events of heretics. We will never listen to their talks.

THIS is what Taj al-Shariah stood for.

Muhammad Aqdas Maleg,UK

☆☆☆

Darul Uloom Qadria Ghareeb Nawaaz Ladysmith South Africa hosts Urs of Hazrat Tajush Shariah

The Ahsanul Ulama hall of Darul Uloom Qadria Ghareeb Nawaaz was the venue for the blessed Urs of the inheritor of the Knowledge of Ala Hazrat, the representative of Mufti-e-Azam Hind, Hazrat Sha Mufti Muhammad Akhtar Raza Khan Qadri known famously as Huzoor Tajush Shariah Azhari Mia Saheb. The blessed Urs was held under the distinguished patronage of the founder, rector and principal of Darul Uloom Qadria Ghareeb Nawaaz Hazrat Allama Sayed Allimuddin Asdaque Misbahi Saheb (may Allah preserve him).

The programme commenced after Maghrib salaah with all the teachers, students and public reciting the Holy Quraan. After the recitation the programme continued with a student of Darul Uloom (Muhammad Abdur Razzaq) reciting a few verses from the Holy Quraan. This was followed with the rendering of Naat and Manqabat by Muhammad Haider Ali and the son of the principal of Darul Uloom, Sayed Muhammad Ali. Thereafter the Mufti of Darul Uloom Hazrat Sayed Shahbaz Asdaque Chishti Saheb delivered a brief but highly informative discourse about the life, status and knowledge of Huzoor Tajush Shariah wherein he mentioned that Huzoor Tajush Shariah was the true inheritor of the Knowledge of Ala Hazrat and representative of Mufti-e-Azam Hind. He also mentioned that Huzoor Tahush Shariah was a complete Pir and a true sincere practicing scholar of Islam. The Sheikh ul Hadeeth of Darul Uloom Hazrat Allama Iftikhaar Ahmed Qadri Madani also delivered a short discourse wherein he informed and reminded the public of who Huzoor Tajush Shariah was; what his relationship with Ala Hazrat and Mufti-e-Azam Hind was. The Sheikh ul Hadeeth also informed the public regarding how the passing of Huzoor Tajush Shariah is a great and immense loss for the Muslim Ummah on a whole. The programme was concluded with Salaat wa Salaam and dua which was made by Hazrat Sheikh ul Hadeeth Saheb. An Esaale Thawaab programme was also held at Jamia Fastimah Ladysmith. May Allah accept our humble efforts through the Sadqa and Waseelah of His Beloved .

Huzoor Tajush Shariah passed away on Friday at around Maghrib Adhaan. When the Principal of Darul Uloom was informed of the passing on of Huzoor Tajush Shariah he involuntary started weeping and said that verily the Muslim Ummah has been orphaned. Huzoor Tajush Shariah's janazah salaah was led by his son Hazrat Asjad Raza Khan and he was laid to rest on Sunday. We (Darul Uloom Qadria Ghareeb Nawaaz) would like to extend our sincere and heartfelt condolences to Hazrat Asjad Raza Khan Saheb and family.

Report compiled by: Sayed Muhammad Samorah Asdaque, Darul Uloom Qadria Ghareeb Nawaaz Ladysmith, Kwa Zulu Natal, South Africa.

☆☆☆

Shaikh Asrar Rashid,UK

Al-Fatiha for the soul of Mufti Akhtar Rida Khan of India, the grandson of Imam Ahmad Rida Khan and teacher to thousands, who passed away today. The late Shaykh left behind many written works but his most outstanding legacy will be the research editions 'tahqiq' he left for many works of Imam Ahmad Rida Khan including the translation of numerous volumes of Fatawa Ridwiya into Arabic, as well as superb editions of works like 'alAmnu wal Ula' and 'Subhan alSubuh'.

This is the second great scholar who has passed away this week (Shaykh Imam Murabit alHajj being the first). Dr Idris Kattani of Morocco also passed away in the month of Ramadan. He was the son of Shaykh alIslam Muhammad Bin Jafar Kattani and a leading expert on political science from an Islamic perspective. AlFatiha for the souls of these great men.

Asrar Rashid,UK

☆☆☆

To Allah we belong and to Him is our Return

With great sadness, a heavy heart, and in contentment with the decree of Allah, we sadly announce the passing of the great grandson of Sayyidi Ala Hazrat, Taj al-Shariah; Shaykh Mufti Akhtar Raza Khan.

Essential Islam, UK

.....

Al-Fatiha for the soul of Mufti Akhtar Rida Khan

alFatiha for the soul of Mufti Akhtar Rida Khan of India, the grandson of Imam Ahmad Rida Khan and teacher to thousands, who passed away today. The late Shaykh left behind many written works but his most outstanding legacy will be the research editions 'tahqiq' he left for many works of Imam Ahmad Rida Khan including the translation of numerous volumes of Fatawa Ridwiya into Arabic, as well as superb editions of works like 'alAmnu wal Ula' and 'Subhan alSubuh'.

One of Sag-eTajushshariah

☆☆☆

Shaikh Imdad Husain Peerzada

SADNESS AT THE PASSING AWAY OF HAZRAT TAJ AL-SHARI'AH (Rahmatullah Alaih) IN BAREILLY SHARIF, INDIA

"Indeed we are for Allah, and to Him we are to return."

With profound grief, on behalf of everyone at Jamia Al-Karam, the founder and principal, Shaykh Muhammad Imdad Hussain Pirzada, expresses his heartfelt sadness, condolences and prayers at the passing away of a leading scholar and Imam of this age, Hazrat Taj al-Shari'ah Mufti Akhtar Raza Khan (Rahmatullah Alaih), the great-grandson and successor of A'la Hazrat Imam Ahmad Raza Khan (Rahmatullah Alaih), who passed away today in Bareilly Sharif, India. May Allah Almighty shower his grave with countless blessings, grant him a high station in Paradise, and bless his family and followers worldwide with patience at this difficult time. For the death of a scholar is akin to the death of the world.

Hazrat Taj al-Shari'ah (Rahmatullah Alaih), born in 1943, was a luminary of his age and leading scholar of the Ahl al-Sunnah, serving Islam and the Muslims of the world in many a sphere. Trained in the spiritual and academic traditions, he exemplified a leading role in the tradition of Islamic sciences, having begun issuing Islamic rulings from the age of 17, numbering today over 5,000 rulings. He was recognised as the Grand Mufti of India and also was appointed as the Muslim Chief Justice of India in 2006. In addition to his academic and intellectual contributions, he was a spiritual leader in the Qadriya, Barakaatiya and Nooriya tariqahs. He was also a graduate of Al-Azhar University having spent the years from 1963-1966 there in Egypt, after completing his studies at Dar-ul-Uloom Manzar-e-Islam in Bareilly Sharif, India, and was also awarded the Jamia Azhar Award by Colonel Jamal Abdul Nasir, the then President of Egypt.

The departure of Hazrat Taj al-Shar'iah (Rahmatullah Alaih) leaves a void that is not possible to be filled. May Allah Almighty shower His blessings upon the Muslims and raise suchlike scholars among them.

Shaikh Imdad Husain Peerzada
Jamia Al-Karam
Eaton Hall, Retford
Nottinghamshire
DN22 0PR (United Kingdom)

☆☆☆

Our Shaykh e Kaamil is indeed a Wali and a true servant of Allah. He left this physical world in the love of Almighty Allah, making the Zikr of Allah, as the Azaan of Maghrib Salaah was called. Huzoor Asjad Raza Qibla said to me that, Huzoor Sayyidi Taajush Shari'ah had done Wudu for Maghrib Salaah and his breathing became rapid. He was made to lay down, and as the Azaan had commenced, Hazrat said, **Ya Allah! Ya Allah! Ya Allah! Allahu Akbar! Allahu Akbar,** and with these words the soul of our Shaykh left the physical body to ascend towards the heavens.

The Janaazah Salaah of the Qutb ul Aqtaab was performed by his son and successor Hazrat Allama Asjad Raza Khan Qibla. Millions of Aashiqaan e Taajush Shariah made Ziyaarat of The Beloved Shaykh Alaihir Rahma and the massive crowd of people seemed to be grow by the minute. There was hardly a single room available now at any hotel or motel in the entire city. Aashiqaan e Taajush Shariah ﷺ streamed into the city from all sides to pay their final respects to the Imam of this Era. The city, but rather the entire state has not seen a Crowd of this magnitude for any Janaazah after that of Ghaus ul Waqt Huzoor Mufti e Azam Hind ﷺ. Hundreds of thousands of Ulama from all parts of India and other parts of the world flocked to Bareilly Shareef, to pay their final respects to the Great Qutb of the Era, and to have the good fortune of being present in his Janaazah. This alone was the sign of the greatness of Huzoor Sayyidi Taajush Shariah Alaihir Rahma. Huzoor Sayyidi Taajush Shariah Alaihir Rahma has left this world but the love and the mission of Huzoor Sayyidi Taajush Shariah Alaihir Rahma shall remain in this world.

A message to those who claim to love Huzoor Taajush Shariah Alaihir Rahma, is that we should follow in the footsteps of our Kaamil Shaykh and true love is in obedience. Strive to follow the commands of the great Imam, and do not be lost in the fitna of this world.

If you truly love Huzoor Taajush Shariah, then love all those whom he loved, like his beloved son and Janasheen Huzoor Sayyidi Asjad Raza and his greatest supporter, Huzoor Sayyidi Muhad'dith e Kabeer. Stay away from budmazhabs especially Sulhe-Kullis (i.e. Agents of unholy unity), and abstain from photography and videos etc. It is sad that today people are having gatherings in memory of Huzoor Taajush Shariah but they are busy making videos of these Mehfils. We should be reminded that if we want to really remember him and honour his memory, then doing that which he disliked and that which is against Shariah will not benefit us in any way. Do not be caught in the trap of modernist 'scholars' but hold firm to the way of Huzoor Taajush Shariah Alaihir Rahma, for his way was the way of Huzoor Mufti e Azam Hind ﷺ and the way of Sayyidi Aala Hazrat ﷺ.

May we all remain firm on Maslak e Aala Hazrat which is the sign of recognition of truth in this era, and may the rains of mercy continue to shower upon the sacred Mazaar of Huzoor Taajush Shariah. May Allah grant Hazrat Allama Asjad Raza Khan strength and courage to continue in the footsteps of his noble father. Aameen...

Sag e Mufti e Azam

Muhammad Afthab Cassim Quadiri Razvi Noori
Imam Mustafa Raza Research Centre
Durban, South Africa

The Passing of The Qutb ul Aqtaab of This Era

Indeed Huzoor Sayyidi Taajush Shariah ﷺ was the Qutb ul Aqtaab of this era. He was a personality who was drowned in the love of Allah and His Rasool ﷺ. His every moment was spent in defending the honour of Nabi Kareem ﷺ. He gave the great message of standing firmly on Haq and staying away from badmazhabs (deviants). He fought with his pen and his words against the enemies of Allah and His Rasool ﷺ, and left no stone unturned in striving to protect the Imaan of the Muslims. Indeed Huzoor Sayyidi Taajush Shariah ﷺ was the true representative of Sayyidi Aala Hazrat Imam Ahle Sunnat ﷺ.

His every Fatwa was written in accordance with the principals of the Shariah. He did not care about the status or financial clout of anyone. When he gave a Fatwa it was based on the command of the Shariah, and never compromised because of anyones power or financial standing. Huzoor Sayyidi Muhaddith e Kabeer beautifully said about Huzoor Taajush Shariah ﷺ,

'With complete sincerity and devotion, he (Taajush Shariah) would write Fatawa and carry out other religious duties under the guidance of Sarkaar e Mufti e Azam Hind ﷺ. At that time, Huzoor Mufti e Azam said, 'Whatever hopes I have, I have these hopes only from Akhtar Raza.' What did he mean by this? He meant that if there is anyone (after me) who will preserve and protect the 'Masnad' (Seat of Excellence) of Aala Hazrat ﷺ, then this hope I only have from Akhtar Raza.'

Huzoor Taajush Shariah's Janasheen Hazrat Allama Asjad Raza Khan Qibla beautifully said the following concerning Huzoor Taajush Shariah,

'If you wished to observe the Fiqh and The Fighi Manner of Aala Hazrat ﷺ, If you wished to observe the beauty of Huzoor Hujjatul Islam ﷺ, the Piety of Huzoor Mufti e Azam Hind ﷺ, and the orating style of Huzoor Mufas'sir e Azam ﷺ; in other words, if you wished to see all of this gathered in one personality, then you could see it all in Huzoor Taajush Shariah.'

The Beloved son in-law of Huzoor Taajush Shariah Alaihir Rahma, Hazrat Allama Mufti Shuaib Raza Alaihir Rahma beautifully said,

'The Beloved Rasool ﷺ says, 'If Allah Wills to bestow someone with special virtue; He makes him a Faqih of the Religion' (i.e. he blesses him with the understanding of Deen). [Bukhari, Muslim, Mishkaat] It is further mentioned that, 'When Almighty Allah Wills anything, He says 'Be' and it 'Becomes'.'

Mufti Shuaib Alaihir Rahma then said, 'Blessed are those personalities who have been blessed with Wisdom and true understanding and perception of Deen. Allah willed to bestow special virtue upon them, so he blessed them with the understanding of Deen. Amongst these blessed personalities is Huzoor Taajush Shariah, Sayyidi wa Murshidi Allama Faqihun Nafs Mufti Mohammed Akhtar Raza Khan Qaadiri Azhari.'

This Great Imam, The Qutb ul Aqtaab of the Era, The Lamp of Guidance to millions of Muslims, The Great grandson of Sayyidi Aala Hazrat ﷺ Huzoor Sayyidi Taajush Shariah Alaihir Rahma, left this mundane world, to journey into the hereafter at the time of Maghrib on Friday the 20th of July 2018, in Bareilly Shareef, leaving millions of ardent followers in grief.

Your Face Glowed Brightly, Taajush Shariah

In your Loss at Your Mazaar wept Hazrat Allama
Your Most Loyal Supporter, Taajush Shariah

The Epitome of Patience, The Rabia of The Era
Is Your Faithful Wife, O Taajush Shariah

O Allah Almighty, We Sincerely Ask This Dua,
Bless The Wife & Daughters, of Taajush Shari'ah

Long Live Husaam & Humaam, It is our Dua
Your Two Fragrant Roses, Taajush Shari'ah

With Them Give Courage to Shoaib's Hamzah
To All Your Grandchildren, Taajush Shari'ah

Bless Burhan, Salman & Mansub, With Dua
Bless Aashiq & Salman Hasan, Taajush Shariah

Bless Our Asjad Raza, O Nabi Mustafa ﷺ
Let Him Glow in The Light of Taajush Shariah

Place Your Special Sight upon Your Asjad Raza
Let Akhtar Glow in Asjad, O Taajush Shariah

Allah Keep You Well, was Always Your Dua
Always Keep Us In Your Dua, Taajush Shariah

As I Touched Your Sacred Feet, During The Ziyaarah
My Heart Simply Melted, Taajush Shariah

You Brought Aftaab Back, To Do Your Ziyaarah
Such A Kaamil Shaykh You Are, Taajush Shariah

You Live in Aftaab's Heart , O Taajush Shariah
My Master My Mentor, My Taajush Shari'ah

TheGhausofthisEra

The Ghaus of This Era is Taajush Shariah
The Lamp of Our Hearts is Taajush Shariah

You left us Alone and journeyed so Far
We Will Miss You Forever, Taajush Shariah

Your Passing Has Left, in my Heart a Scar
I Love You My Master, Taajush Shariah

Saying Allahu Akbar, Ya Allah! Ya Allah
You Entered Paradise, Taajush Shariah

As The Muaddhin Made, The Call For Salaah
At Maghrib with Wudu, Went Taajush Shari'ah

So Beautiful You looked, My Radiant Star
From Beyond, Do Guide us, Taajush Shari'ah

Your Holy Janaazah looked, Like Arafaah
Your Love drew Millions, Taajush Shariah

Your Janaazah Proceeded To Islamiyyah
Millions Bid Farewell To Taajush Shariah

Sayyidi Asjad Raza Led Your Janaazah Salaah
Your Rose, Your Successor, Taajush Shariah

The Beloved of Ghaus, Khwaja and Raza
The Bright Qaadiri Lamp, Taajush Shariah

O Beloved of Sayyidi Haamid & Mustafa Raza
Towards Them You Went, Taajush Shariah

Your Firmness in Shariah, was indeed a Karamah
O Star of Maslak e Raza, O Taajush Shariah

Noor Flowed in Your Grave, Said Burhan Mia

Sunni Muslim Jamaat (Harare, Zimbabwe)

786
92

SUNNI MUSLIM JAMAAT

P.O.BOX 1068 HARARE
ZIMBABWE
MADINA MASJID. 36 HIGHWAY ROAD. RIDGEVIEW

REF. Smj_L31ts
22 July 2018

His Eminence Hazrat Asjad Raza Khan
Saudagran, Bareilly Shareef
UP, India

Our Most Respected Imaam

Assalamu Alaikum Warahmatullahi Wabarakatuhu

It was a profound sense of grief that we learned of the Wisaal of our Beacon of Guidance, the Pearl and Pride of the Ahle Sunnah Wa Jamaat, the universally recognised Imaam of this Era, the Chief Justice of the Sunni world, His Eminence Hazrat Allama Mufti Muhammed Akhtar Raza Khan Al-Azhari Razvi Noori Qadri. Words cannot express the immense sense of loss that is felt not only by our Jamaat, but also by his millions of Mureeds and indeed by Muslims throughout the world.

Huzoor Tajush Shariah will always hold a very special place in the hearts of all in our Jamaat. During his many trips to Harare we were blessed and fortunate to benefit from his presence and his words of wisdom. His level of spirituality and Taqwa has no parallel in this time. He always taught by example and with the deep sense of authority bestowed upon him by Allah Subhanahu Wa Ta'ala. We give thanks to Allah that we were blessed to make Ziyarat of a true Wali and a direct descendant of our Grand Master, Sayyidina Ala Hazrat, Azeem-ul-Barakat. Huzoor Tajush Shariah was indeed an illustrious personality who, through the command and permission of Allah Subhanahu Wa Ta'ala, exercised jurisdiction over our hearts.

Our Most Respected Imaam, we share in your grief, as do millions of Muslims throughout the world. May Allah Subhanahu Wa Ta'ala grant you and the rest of the family Sabar at this most difficult time. Please convey our condolences to the entire family and in particular to our Respected Peeraani Ma.

Was Salaam

SUNNI MUSLIM JAMAAT, HARARE

☆☆☆

آئینۂ محفل۔۔۔۔

نمبر شمار	محفلِ اول۔۔۔ تاثرات وکیفیات	صفحہ نمبر
۱	شہزادہ حضور تاج الشریعہ علامہ عسجد رضا خان قادری، بریلی شریف	۲
۲	خلیفہ حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی عاشق حسین کشمیری، بریلی شریف	۳
۳	بہ یک نظر۔عتیق الرحمن رضوی (تعارف کتاب)	۴
۴	حضور تاج الشریعہ ایک مختصر تعارف۔مفتی احمد رضا نورانی	۶

محفلِ ثانی۔۔۔ عربی تعزیت نامے۔عالم عرب وعجم

۵	شہزادۂ غوث اعظم سید آل رسول عبد القادر جیلانی قادری، ممبئی	۱۳
۶	الشیخ عبد العزیز الخطیب (دمشق)	۱۷
۷	الشیخ احمد محمود بجبہ لی (ترکی)	۲۱
۸	فضیلۃ الشیخ الحبیب علی الجعفر ی، (متحدہ عرب امارات)	۳۱
۹	فضیلۃ الشیخ عبد الفتاح البزم (دمشق)	۳۴
۱۰	السید جمیل احمد الشافعی النابلسی (فلسطین)	۳۵
۱۱	الشیخ خیر الطرشان (دمشق)	۳۶
۱۲	فضیلۃ الشیخ عمر محمد القطلب (بیروت)	۳۷
۱۳	الشیخ عثمان بن عمر جدغ الشافعی الصومالی	۳۷
۱۴	فضیلۃ الشیخ حازم محفوظ (جامعۃ ازہر مصر)	۳۸
۱۵	فضیلۃ الشیخ ماجد حامد الشیحاوی (العراق)	۴۱
۱۶	الشیخ أبو یعرب قحطان من بغداد (العراق)	۴۱
۱۷	فضیلۃ الشیخ نضال ابن ابراہیم آلہ رشی (ترکی)	۴۲
۱۸	الشیخ محمد علی یمانی (المملکۃ المکرمۃ، سعودی عربیہ)	۴۳
۱۹	فضیلۃ الشیخ رامی العبادی (العراق)	۴۳
۲۰	محمد حسین ہاشم (السعودیۃ العربیۃ)	۴۴
۲۱	فضیلۃ الشیخ محمد محمود ابوہ الحاجی (موریتانیہ)	۴۵
۲۲	الازہر شریف حصنی	۴۶

۲۳	الدکتور لُوَی بن عبد الرؤوف الخلیلی الحنفی الماتریدی (روس)	۴۷
۲۴	ابوالحسن محمد احسن رضا القادری العطاری المدنی، الباکستان	۴۷
۲۵	فضیلۃ الشیخ عبد الجلیل العطا البکری (شام)	۴۸
۲۶	فضیلۃ الشیخ أحمد محمود الشریف (القاھرۃ مصر)	۵۳
۲۷	فضیلۃ الشیخ عبد القادر الحسین (الدکتور فی جامعۃ دمشق)	۵۴
۲۸	الشیخ علی طارق الحنفی القادری (البغداد الشریفۃ)	۵۵
۲۹	عمر بن سلیم الاعظمی الحسینی (لاہور، الباکستان)	۵۷
۳۰	فضیلۃ الشیخ علی القصیباتی (دمشق، شام)	۶۱
۳۱	فضیلۃ الشیخ محمد بادنجکی (جرمنی)	۶۳
۳۲	عبد النصیر أحمد المللیباري۔ سیانجور، أندونیسیا	۶۴
۳۳	فضیلۃ الشیخ عمر الفاروق، (الباکستان)	۶۵
۳۴	فضیلۃ الشیخ فرحت احمد القادری، کراتشی، الباکستان	۶۷
۳۵	غلام مصطفی القادری البرکاتی، گجرات، الہند	۶۹
۳۶	فضیلۃ الشیخ العلامۃ محمد احمد رضا النورانی البغدادی، الہند	۷۲
۳۷	مولانا نثار احمد المصباحی، خلیل آباد، الہند	۷۴
۳۸	فضیلۃ الشیخ العلامۃ محمد معراج الحق البغدادي، الہند	۷۵
۳۹	مریدین الشیخ احمد الحبال الرفاعی رحمہ اللہ (شام)	۷۷
۴۰	فرع المنظمۃ العالمیۃ لخریجي الازھر الشریف بالھند	۷۸
۴۱	الشیخ علی کوتی المسلیار (کیرالا)	۸۰
۴۲	تنظیم طلبائے ہند (مصر)	۸۱

محفلِ ثالث۔۔۔سادات ومشائخ وعلما کے تعزیت نامے [اردو]

۴۳	امین ملت حضرت پروفیسر ڈاکٹر سید محمد امین قادری برکاتی، مارہرہ شریف	۸۳
۴۴	حضرت مولانا سید یٰسین احمد یٰسین میاں واحدی بلگرامی، بلگرام شریف	۸۴
۴۵	شیخ الاسلام حضرت علامہ مفتی الحاج سید محمد مدنی الاشرفی الجیلانی، کچھوچھہ شریف	۸۶
۴۶	مولانا سید اویس میاں واسطی قادری، بلگرام شریف	۸۷
۴۷	رفیق ملت حضرت سید شاہ نجیب حیدر نوری برکاتی، مارہرہ شریف	۹۰

۴۸	الحاج میر سید محمد غیاث الدین احمد قادری ترمذی، کالپی شریف	۹۱
۴۹	سید شاہ گلزار اسمٰعیل واسطی قادری، بلگرام شریف	۹۳
۵۰	حضرت علامہ شاہ سید کمیل اشرف اشرفی جیلانی، کچھوچھہ شریف	۹۴
۵۱	علامہ سید وجاہت رسول قادری، کراچی پاکستان	۹۶
۵۲	سید شاہ عبدالحق قادری، کراچی پاکستان	۹۷
۵۳	حضرت علامہ سید مظفر حسین شاہ قادری، کراچی، پاکستان	۹۹
۵۴	حضرت علامہ ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی، کراچی	۱۰۰
۵۵	سید فرقان علی چشتی رضوی، اجمیر شریف	۱۰۰
۵۶	حضرت مولانا ابوالمختار سید محمد محمود اشرف اشرفی الجیلانی، کچھوچھہ شریف	۱۰۲
۵۷	پیر سید عنایت الحق شاہ صاحب، پاکستان	۱۰۳
۵۸	فخر المشائخ حضرت مولانا الحاج سید فخر الدین اشرف، سجادہ نشین آستانہ عالیہ کچھوچھہ شریف	۱۰۴
۵۹	مولانا سید محمد جلال الدین اشرف اشرفی الجیلانی، پنڈوا شریف	۱۰۵
۶۰	علامہ سید رئیس اشرف اشرفی الجیلانی میرانی، گجرات	۱۰۶
۶۱	شیخ طریقت حضرت علامہ سید محمد جیلانی اشرف، نبیرہ حضور محدث اعظم کچھوچھوی	۱۰۷
۶۲	از قلم: شہزادۂ سید احمد کبیر رفاعی، مفتی سید محمد رضوان رفاعی شافعی، مفتی دیار کوکن	۱۱۰
۶۳	حضرت مولانا سید محمد مبشر قادری، کراچی پاکستان	۱۱۱
۶۴	اظہار تعزیت؛ مفتی ڈاکٹر سید ارشاد بخاری بنگلہ دیش	۱۱۳
۶۵	سید محمد جیلانی اشرف کچھوچھوی، کچھوچھہ شریف	۱۱۴
۶۶	علامہ سید محمد راشد مکی اشرفی جیلانی کچھوچھوی، کچھوچھہ شریف	۱۱۵
۶۷	مولانا سید سراج اظہر نوری رضوی، ممبئی	۱۱۶
۶۸	سید مرتضیٰ پاشاہ قادری، (نبیرہ شیخ الاسلام درگاہ شریف قادری چمن حیدرآباد)	۱۱۸
۶۹	مولانا سید آلِ رسول حبیبی ہاشمی، بھدرک اڈیشہ	۱۱۹
۷۰	حضرت علامہ پیر سید فاروق میاں چشتی، دیوا شریف	۱۲۰
۷۱	حضرت علامہ الحاج الشاہ سید محمد نورانی میاں الاشرفی الجیلانی قبلہ	۱۲۱
۷۲	علامہ سید محمد اشرف کلیم جائسی، جائس شریف	۱۲۲
۷۳	اشرف العلماء سید محمد اشرف اشرفی جیلانی، یوکے	۱۲۲

۷۴	پیر سید شاہ ظہیر الاسلام ذکی میاں، بالا پور	۱۲۳
۷۵	علامہ سید غلام محمد حبیبی، خانقاہ حبیبہ، دھام نگر شریف	۱۲۶
۷۶	مولانا سید محمد یزدانی میاں، سنبھل، مرادآباد	۱۲۷
۷۷	مولانا سید محمد ارشد اقبال رضوی مصباحی، بنونی ساؤتھ افریقہ	۱۲۸
۷۸	حضرت علامہ الحاج سید شاہ شمس اللہ جان مصباحی، بہار	۱۲۹
۷۹	مولانا ابوالخیر سید شاہ محمد انتخاب عالم شہبازی المعروف حضور میاں	۱۳۱
۸۰	مولانا سید رکن الدین اصدق چشتی، بیکھ شریف	۱۳۲
۸۱	مفتی سید شمس الضحیٰ اشرفی، یوکے	۱۳۳
۸۲	علامہ سید رضوان الہدیٰ قادری ابوالعلائی، ضلع شیخوپور۔ بہار	۱۳۳
۸۳	حضرت مولانا سید محمد علیم الدین اصدق مصباحی۔ ساؤتھ افریقہ	۱۳۴
۸۴	صوفی عبدالرشید علی نوری رضوی، ایم پی	۱۳۵
۸۵	مولانا حافظ سید ضیاء الدین نقشبندی، شیخ الفقہ جامعہ نظامیہ، حیدرآباد	۱۳۶
۸۶	مولانا سید غلام قطب الدین کاظمی قادری، نینی تال	۱۳۷
۸۷	علامہ سید نظامی اشرف اشرفی الجیلانی، میرانی	۱۳۸
۸۸	مولانا سید ظفر اقبال اشرفی	۱۳۹
۸۹	حضرت خسرو حسینی چشتی، گلبرگہ شریف	۱۴۰
۹۰	مولانا سید غلام غوث قادری چشتی، فتح پور	۱۴۱
۹۱	سید احمد رضا نوری حسینی، کراچی، پاکستان	۱۴۲
۹۲	شہزادہ صدر الشریعہ، محدث کبیر، علامہ ضیاء المصطفیٰ امجدی، گھوسی	۱۴۳
۹۳	علامہ محمد سبحان رضا خان سبحانی میاں، بریلی شریف	۱۴۴
۹۴	حضرت مولانا احسن رضا خان قادری، بریلی شریف	۱۴۵
۹۵	مولانا محمد محتشم رضا خان، بریلی شریف	۱۴۶
۹۶	خلیفہ حضور مفتی اعظم مفتی مہاراشٹر مفتی محمد مجیب اشرف رضوی، ناگپور	۱۴۷
۹۷	مولانا عبدالہادی رضوی افریقی، ڈربن ساؤتھ افریقہ	۱۴۸
۹۸	علامہ قمر الزماں اعظمی رضوی مصباحی، مانچسٹر، یوکے	۱۴۹
۹۹	خلیفۂ مفتی اعظم ہند و قطب مدینہ مفتی عبدالحکیم رضوی اشرفی، ناگپور	۱۵۳

۱۰۰	مفتی ولی محمد رضوی، باسنی، راجستھان	۱۵۴
۱۰۱	شیخ ابوبکر احمد (کیرلا)	۱۵۶
۱۰۲	شاہی امام مفتی محمد مکرم احمد نقشبندی، دہلی	۱۵۷
۱۰۳	علامہ فروغ القادری، یوکے	۱۵۸
۱۰۴	مولانا قمر الحسن قادری، ہیوسٹن امریکہ	۱۵۹
۱۰۵	مولانا منظر الاسلام، امریکہ	۱۶۰
۱۰۶	علامہ خادم حسین رضوی، پاکستان	۱۶۱
۱۰۷	علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی، جامع مسجد گلزار حبیب کراچی	۱۶۲
۱۰۸	کنز العلماء ڈاکٹر اشرف آصف جلالی، پاکستان	۱۶۴
۱۰۹	علامہ مفتی عبد العزیز حنفی صاحب، کراچی پاکستان	۱۶۶
۱۱۰	علامہ غلام قمر الدین سیالوی، کراچی پاکستان	۱۶۷
۱۱۱	پیرزادہ محمد رضا ثاقب مصطفائی، گوجرانوالہ، پاکستان	۱۶۸
۱۱۲	مولانا شمیم اشرف ازہری (ماریشس)	۱۶۹
۱۱۳	صاحبزادہ مولانا فیاض احمد اویسی رضوی، مدینہ طیبہ	۱۷۲
۱۱۴	محمد فرحت حسن رضا خاں قادری رضوی نوری (ہمشیر زادۂ حضور تاج الشریعہ)	۱۷۳
۱۱۵	شیخ الحدیث حضرت علامہ اسماعیل ضیائی، دار العلوم امجدیہ، کراچی	۱۷۴
۱۱۶	حضرت علامہ ابرار احمد صدیقی رحمانی، کراچی، پاکستان	۱۷۵
۱۱۷	حضرت علامہ تاج نواب اختر القادری صاحب، کراچی، پاکستان	۱۷۶
۱۱۸	مفکر اسلام حضرت علامہ ڈاکٹر حسن رضا خان۔ پٹنہ	۱۷۸
۱۱۹	علامہ محمد احمد مصباحی، اشرفیہ مبارک پور	۱۷۹
۱۲۰	مفتی اختر حسین علیمی، حمد اشاہی، بستی، یوپی	۱۸۰
۱۲۱	علامہ مفتی عبد المبین نعمانی، چرپاکوٹ	۱۸۱
۱۲۲	حضرت علامہ ابوتراب ریاض الحسن نعیمی، کراچی، پاکستان	۱۸۵
۱۲۳	حضرت علامہ محمد رضا خاں صاحب، سوات، پاکستان	۱۸۷
۱۲۴	مفتی علامہ محمد نعیم اختر نقشبندی، پنجاب، پاکستان	۱۸۸
۱۲۵	مولانا محمد فاضل صابری سلطانی، سیالکوٹ، پاکستان	۱۹۱

۱۲۶	علامہ محمد مختار علی رضوی سیرانی ۔ضلع راولپنڈی ،پاکستان	۱۹۲
۱۲۷	ابو الحسین قاری محمد عبدالباسط صدیقی قادری نوری ،ٹھٹھہ سندھ	۱۹۳
۱۲۸	علامہ محمد احمر مشمی ،کراچی ،پاکستان	۱۹۵
۱۲۹	علامہ محمد داؤد رضوی صاحب،گوجرانوالہ،پاکستان	۱۹۹
۱۳۰	علامہ محمد محمود میاں قادری برکاتی ،سندھ پاکستان	۲۰۰
۱۳۱	مولانا ابوحنیفہ عبداللہ حسان اختر القادری ،کراچی ،پاکستان	۲۰۰
۱۳۲	حضرت علامہ جاوید اقبال اشرفی صاحب ،کراچی ،پاکستان	۲۰۲
۱۳۳	مولانا جمال مصطفیٰ قادری ،گھوسی	۲۰۵
۱۳۴	مفتی احمد قادری برکاتی ،حیدرآباد ،پاکستان	۲۰۶
۱۳۵	ڈاکٹر مجید اللہ قادری ،کراچی ،پاکستان	۲۰۷
۱۳۶	مفتی عبدالرشید رضوی جبل پوری	۲۰۸
۱۳۷	مفتی ناظر اشرف قادری ،ناگپور	۲۱۰
۱۳۸	مولانا محمد کوثر حسن قادری ،بلرامپور	۲۱۱
۱۳۹	مفتی محمد مطیع الرحمن مضطر رضوی	۲۱۲
۱۴۰	مفتی شمشاد احمد مصباحی گھوسی	۲۱۷
۱۴۱	مولانا ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نجم القادری ،بہار	۲۱۸
۱۴۲	مولانا صدرالوریٰ مصباحی ،اشرفیہ مبارکپور	۲۱۹
۱۴۳	مفتی محمد ابراہیم مقبولی ،رتنا گیری ،کوکن	۲۲۱
۱۴۴	حضرت علامہ مولانا مفتی عیسیٰ رضوی ،قنوج یوپی	۲۲۲
۱۴۵	مفتی محمد سلیمان نعیمی برکاتی ،جامعہ نعیمیہ ،مرادآباد	۲۲۴
۱۴۶	مولانا محمد عبید الرحمن رشیدی ،خانقاہ رشیدیہ جونپور	۲۲۵
۱۴۷	مفتی محمد عالم گیر رضوی ،جودھپور ،راجستھان	۲۲۶
۱۴۸	مولانا ڈاکٹر انوار احمد خان	۲۲۷
۱۴۹	علامہ محمد ابو یوسف قادری ازہری ،گھوسی	۲۲۸
۱۵۰	علامہ مفتی محمود اختر قادری امجدی ،قاضی ممبئی	۲۳۰
۱۵۱	مفتی نعیم اختر نقشبندی (لاہور)	۲۳۰

۱۵۲	حضرت مولانا کاشف اقبال مدنی رضوی، فیصل آباد، پاکستان	۲۳۲
۱۵۳	مولانا حافظ محمد احسان اقبال قادری، سری لنکا	۲۳۳
۱۵۴	مفتی محمد اسلم رضا مسیبتی، ابوظبی (متحدہ عرب امارات)	۲۳۷
۱۵۵	علامہ محمد اسماعیل بدایونی، کراچی، پاکستان	۲۳۸
۱۵۶	مولانا محمد مصلح الدین قادری رضوی، نیپال	۲۴۰
۱۵۷	علامہ محمد دین سیالوی، یوکے	۲۴۱
۱۵۸	ادیب شہیر حضرت مولانا محمد ملک الظفر سہسرامی	۲۴۲
۱۵۹	علامہ بلال سلیم قادری، کراچی، پاکستان	۲۴۳
۱۶۰	صاحبزادہ محمد حسان حسیب الرحمن، راولپنڈی، پاکستان	۲۴۴
۱۶۱	مولانا قمر غنی عثمانی قادری، اٹھی شریف لکھنؤ	۲۴۵
۱۶۲	حضرت مولانا جلال الدین رضوی، بھلائی چھتیس گڑھ	۲۴۷
۱۶۳	مولانا قادر ولی رضوی حبیبی، آندھرا پردیش	۲۴۸
۱۶۴	مولانا شمس الحق قادری مصباحی، ساؤتھ افریقہ	۲۵۰
۱۶۵	حضرت علامہ مفتی محمد نعیم الحق رضوی از ہری ممبئی	۲۵۳
۱۶۶	مولانا عبد المالک مصباحی جمشید پور	۲۵۴
۱۶۷	مولانا توفیق احسن برکاتی	۲۵۵
۱۶۸	مولانا محمد قمر الزماں مصباحی مظفر پوری	۲۵۶
۱۶۹	مولانا محمد بلال انور رضوی، بہار	۲۵۸
۱۷۰	مولانا محمد عبد الرزاق بیگ	۲۶۰
۱۷۱	مولانا محمد صابر رضا رہبر مصباحی، پٹنہ	۲۶۱
۱۷۲	مولانا محمد مجیب علی قادری رضوی، حیدرآباد	۲۶۳
۱۷۳	مولانا انصار احمد جامی، برہان پور، ایم پی	۲۶۴
۱۷۴	مولانا محمد رمضان حیدر قادری فردوسی، جھارکھنڈ	۲۶۵
۱۷۵	مفتی عبد الخبیر اشرفی مصباحی، امبیڈکر نگر، یوپی	۲۶۶
۱۷۶	مفتی مقصود عالم فرحت ضیائی، کرناٹک	۲۶۸
۱۷۷	مفتی محمد راحت خان قادری، بریلی شریف	۲۷۰

۱۷۸	مولانا غلام مصطفیٰ نعیمی۔ دہلی	۲۷۲
۱۷۹	مفتی ذوالفقار خان نعیمی، ٹکرالہ، جھارکھنڈ	۲۷۳
۱۸۰	مفتی محمد نظام الدین رضوی، چاٹگام، بنگلہ دیش	۲۷۴
۱۸۱	مولانا محمد شاکر القادری فیضی، اودے پور	۲۷۶
۱۸۲	مولانا محمد اجمل رضا قادری، پاکستان	۲۷۷
۱۸۳	مولانا سلمان رضا فریدی مصباحی، مسقط، عمان	۲۷۸
۱۸۴	ڈاکٹر عامر علی دبیر، سلجوق یونیورسٹی، قونیہ، ترکی	۲۷۹
۱۸۵	الحاج محمد اویس رضا قادری، کراچی پاکستان	۲۸۰
۱۸۶	مولانا محمد الیاس قادری، کراچی، پاکستان	۲۸۲
۱۸۷	مولانا جیش محمد صدیقی نیپالی، نیپال	۲۸۳
۱۸۸	مولانا محمد صادق اشرف رضوی، کراچی، پاکستان	۲۸۳
۱۸۹	مفتی محمد اکمل عطا قادری، کراچی، پاکستان	۲۸۵
۱۹۰	مفتی علی اصغر عطاری، کراچی، پاکستان	۲۸۶
۱۹۱	مولانا محمد شاکر علی نوری، ممبئی	۲۸۷
۱۹۲	مولانا عطیف قادری بدایونی، بدایوں شریف	۲۸۹
۱۹۳	مولانا محمد حبیب الرحمن قادری برکاتی رضوی، اگیار شریف	۲۹۰
۱۹۴	مولانا شایان رضا زیدی حشمتی، پیلی بھیت شریف	۲۹۱
۱۹۵	مولانا ابو محامد غزالی، ناگپور	۲۹۳
۱۹۶	محمد حیات رضوی قادری، مکرانہ، راجستھان	۲۹۶
۱۹۷	مولانا محمد اشرف رضا قادری، رائے پور	۲۹۷
۱۹۸	مولانا عدنان غوثی مصباحی	۲۹۷
۱۹۹	علامہ بدرالدین احمد خان رضوی، کرناٹک	۲۹۹
۲۰۰	مولانا مجتبیٰ شریف خان مصباحی اشہری، ناگپور	۳۰۱
۲۰۱	مولانا اکمل حسین رضوی مصباحی، مالیگاؤں	۳۰۲
۲۰۲	مولانا مبارک علی خان، جلگاؤں	۳۰۳
۲۰۳	مولانا طارق رضا نعیمی	۳۰۶

۲۰۴	مولانا رحمت علی تیغی مصباحی، کولکاتا	۳۰۷
۲۰۵	مولانا ازہر الاسلام نعمانی، چریاکوٹ	۳۰۷
۲۰۶	مولانا مفتی حنیف قریشی، لاہور	۳۰۹
۲۰۷	مولانا شہزاد احمد مجددی	۳۱۰
۲۰۸	مولانا ڈاکٹر غلام زرقانی، امریکہ	۳۱۰
۲۰۹	ابوالخیر سید حسین الدین شاہ، پروفیسر مفتی منیب الرحمٰن ہزاروی، محمد عبدالمصطفیٰ ہزاروی، علامہ غلام محمد سیالوی	۳۱۱
۲۱۰	مولانا محمد شمیم ریاض مصباحی	۳۱۱
۲۱۱	مولانا قیصر علی رضوی مصباحی	۳۱۲
۲۱۲	مولانا اشفاق رضوی، یوکے	۳۱۵
۲۱۳	مولانا محمد اشرف رضا قادری مدھوابوری	۳۱۶
۲۱۴	محمد سعید نوری، ممبئی	۳۱۶
۲۱۵	پروفیسر ڈاکٹر عبدالحمید اکبر، گل برگہ	۳۱۷
۲۱۶	مولانا محمد مجیب الرحمن صدیقی برکاتی، نیپال	۳۲۰
۲۱۷	حافظ مبین اشرفی رضوی، انگلینڈ	۳۲۰
۲۱۸	صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی، پاکستان	۳۲۱
۲۱۹	ڈاکٹر فیض احمد چشتی، پاکستان	۳۲۲
۲۲۰	مولانا یحییٰ انصاری اشرفی، احمد آباد	۳۲۲

۲۲۱-۲۸۲	اداروں، تنظیموں کی طرف سے پیغامات/رپورٹ، تعزیتی مجالس ودیگر	۳۲۳-۳۸۰
۲۸۳-۲۸۸	اغیار- سیاسی لیڈروں کے تراشے	۳۸۱-۳۸۳

محفلِ آخر۔۔ پیامِ دروں (انگلش تعزیت نامے)

۲۸۹	شیخ سید خالد الگیلانی، بغداد شریف، عراق	۳۸۴
۲۹۰	سید علیم الدین اصدق مصباحی، لیڈی اسمتھ، ساؤتھ افریقہ	۳۸۵
۲۹۱	شیخ سید محمد الیعقوبی، یورپ	۳۸۶

۲۹۲	امام قاری حسین، یوکے	۳۸۷
۲۹۳	علامہ ارشد مالیگ مصباحی، یوکے	۳۸۸
۲۹۴	شیخ منور عتیق، یوکے	۳۸۸
۲۹۵	شیخ محمد اسلم، یوکے	۳۸۹
۲۹۶	محمد اقدس مالیگ، یوکے	۳۸۹
۲۹۷	دار العلوم غریب نواز، لیڈی اسمتھ رپورٹ	۳۹۰
۲۹۸	شیخ اسرار راشد، یوکے	۳۹۱
۲۹۹	اسینشیل اسلامک، یوکے	۳۹۱
۳۰۰	سگِ تاج الشریعہ، یوکے	۳۹۱
۳۰۱	شیخ امداد حسین پیرزادہ، یوکے	۳۹۲
۳۰۲	علامہ آفتاب قاسم، ساؤتھ افریقہ	۳۹۳
۳۰۳	منقبت تاج الشریعہ (TheGhausofthisEra)	۳۹۵
۳۰۴	سنی مسلم جماعت، ہرارے، زمبابوے	۳۹۷

☆☆☆ ☆☆☆

*****

***